ادْعُونِیٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

مجھ سے دعا کرو میں ضرور قبول کروں گا۔

مکمّل مجموعہ

اَوراد و وظائف

مشتمل

بر سُورِ قرآنیہ و احادیثِ نبویہ

مُترجم

اے رب اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجئے۔ اے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیے جیسا آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے رب جتنا بوجھ اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیے اور (اے رب) ہمارے گناہوں سے درگزر فرمایئے اور ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے، آپ ہی ہمارے مالک ہیں اور ہم کو کافروں پر غالب فرمایئے۔ (سورۃ البقرہ، آیت ۲۸۶)

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا

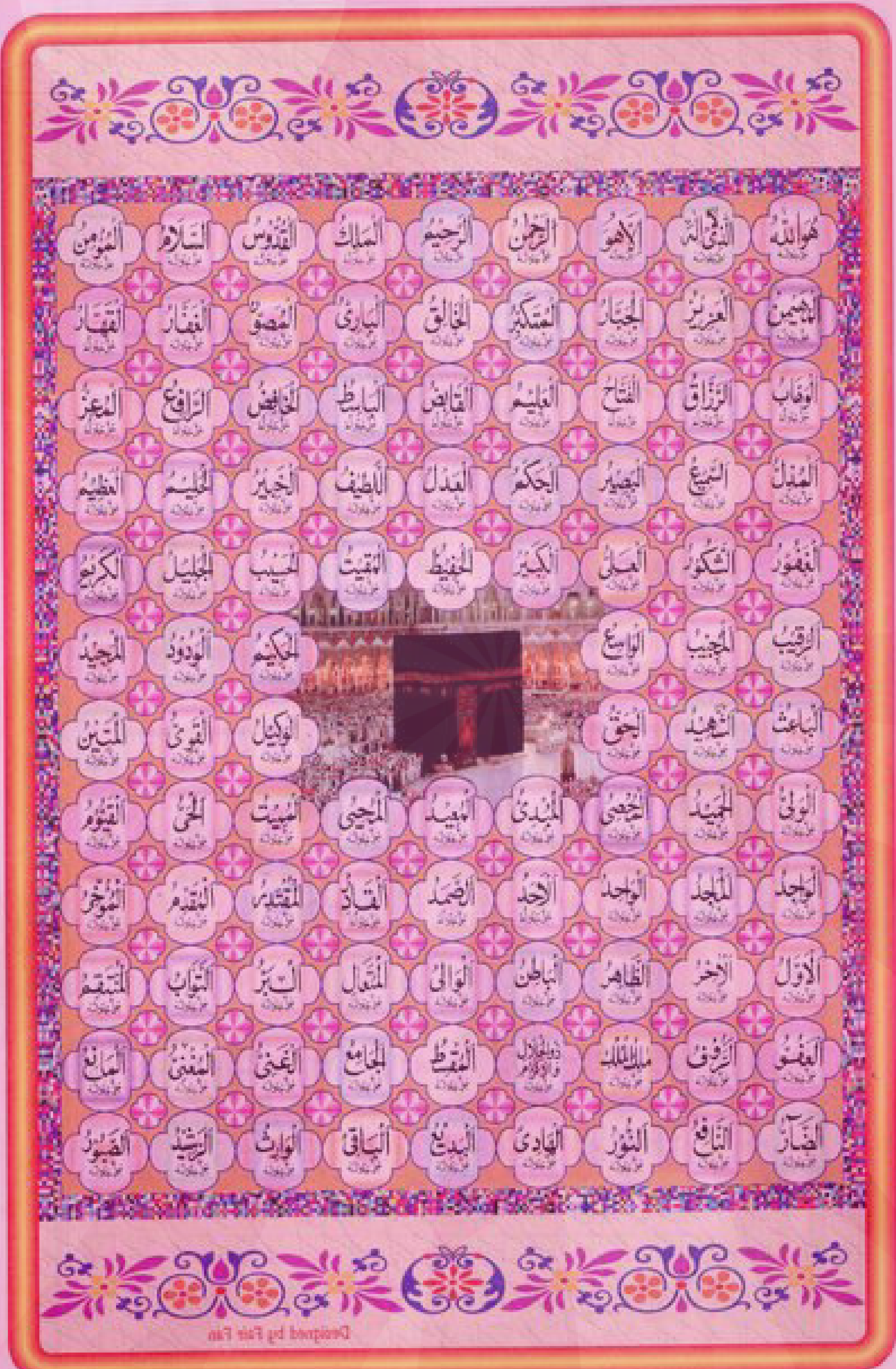
اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں، تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو۔

(سُورۃ الاعراف، آیت ۱۸۰)

اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں، جو شخص ان کو یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔

(صحیح بخاری)


هو الله
الذي لا إله
إلا هو
الرحمن
الرحيم
الملك
القدوس
السلام
المؤمن
المهيمن
العزيز
الجبار
المتكبر
الخالق
البارئ
المصور
الغفار
القهار
الوهاب
الرزاق
الفتاح
العليم
القابض
الباسط
الخافض
الرافع
المعز
المذل
السميع
البصير
الحكم
العدل
اللطيف
الخبير
الحليم
العظيم
الغفور
الشكور
العلي
الكبير
الحفيظ
المقيت
الحسيب
الجليل
الكريم
الرقيب
المجيب
الواسع
الحكيم
الودود
المجيد
الباعث
الشهيد
الحق
الوكيل
القوي
المتين
الولي
الحميد
المحصي
المبدئ
المعيد
المحيي
المميت
الحي
القيوم
الواجد
الماجد
الواحد
الأحد
الصمد
القادر
المقتدر
المقدم
المؤخر
الأول
الآخر
الظاهر
الباطن
الوالي
المتعال
البر
التواب
المنتقم
العفو
الرؤوف
مالك الملك
ذو الجلال والإكرام
المقسط
الجامع
الغني
المغني
المانع
الضار
النافع
النور
الهادي
البديع
الباقي
الوارث
الرشيد
الصبور
Designed by Fair Fan

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یَا اَللّٰہُ ○ اُنۡصُرۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ النَّاصِرِیۡنَ ○

اے اللہ! ہماری مدد فرما کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

یَا اَللّٰہُ ○ وَافۡتَحۡ لَنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الۡفَاتِحِیۡنَ ○

اے اللہ! اور تو ہم کو فتح دے کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے۔

یَا اَللّٰہُ ○ وَاغۡفِرۡ لَنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الۡغَافِرِیۡنَ ○

اے اللہ! اور تو بخش ہم کو کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

یَا اَللّٰہُ ○ وَارۡحَمۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الرَّاحِمِیۡنَ ○

اے اللہ! اور رحم کر ہم پر کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

یَا اَللّٰہُ ○ وَارۡزُقۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الرَّازِقِیۡنَ ○

اے اللہ! اور ہم کو روزی دے کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

یَا اَللّٰہُ ○ وَاحۡفَظۡنَا فَاِنَّکَ خَیۡرُ الۡحَافِظِیۡنَ ○

اے اللہ! اور تو ہماری حفاظت کر کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔

یَا اَللّٰہُ ○ وَاهۡدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ○

اے اللہ! اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا۔

یا اللہ میری خطاء، میری نادانی، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور میرے ان گناہوں کو جن کو آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں بخش دیجئے، یا اللہ میری خطاؤں کو، میرے ان گناہوں کو جو میں نے جان بوجھ کر کئے، بھول کر کئے اور ہنسی مذاق میں کئے، بخش دیجئے اور یہ (سب) میرے پاس موجود ہیں یعنی مجھے سب کا اقرار ہے۔

یا اللہ میرے تمام گناہوں، قدیم وجدید، پوشیدہ وظاہر کو معاف فرما دیجئے، آپ ہی آگے کرنے والے اور پیچھے کرنے والے ہیں اور آپ ہی ہر چیز پر قادر ہیں۔ (صحیح بخاری)

فہرست

لوحِ قرآنی

الٓمّٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	نٓ
الٓمّٓصٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ	قٓ	اٰمِیْن

اس کے دیکھنے والوں کی سب مشکلیں آسان ہو جائیں گی صبح اس کو دیکھ کر جو کام شروع کیا جائے گا پورا ہوگا اور غیبی طریقوں سے رزق کی دولت آئے گی۔

انشاءاللہ تعالیٰ

قارئین سے ضروری التماس

اس کتاب میں قرآنی سورتیں چھاپنے کا ہرگز یہ مقصد نہیں کہ قرآن کو پڑھنا ہی چھوڑ دیں۔ قرآن کریم کا روزانہ پڑھنا اور اس کا ثواب اپنی جگہ فضیلت رکھتا ہے۔ براہ کرم اس کا سختی سے اہتمام کریں۔ شکریہ

فضائل قرآن شریف

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایک حرف قرآن شریف کا پڑھے اس کیلئے اس حرف کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکی کے برابر ملتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے۔ بلکہ الف ایک حرف ہے۔ لام ایک حرف ہے۔ میم ایک حرف ہے۔

ف: الٓمٓ کہنے والے کو تیس نیکیوں کے برابر اجر ملتا ہے (ترمذی شریف)

حضرت معاذ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قرآن کریم پڑھے اور اس پر عمل کرے۔ اُس کے والدین کو قیامت کے دن ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی۔ اگر وہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو، پس کیا گمان ہے تمہارا اس شخص کے متعلق جو خود عامل ہو۔ (ابوداؤد شریف)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد مبارک فرمایا کہ جو شخص خود ناظرہ قرآن مجید پڑھے۔ اس کے سب اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جو شخص اپنے بچے کو قرآن مجید حفظ کرائے، اس کو قیامت میں چودھویں رات کے چاند کے مشابہ اُٹھایا جائے گا اور اس کے بچے سے کہا جائے گا کہ پڑھنا شروع کر۔ جب بچہ ایک آیت پڑھے گا، باپ کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا، حتیٰ کہ اسی طرح قرآن شریف پورا ہو۔ (طبرانی شریف)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے قرآن شریف پڑھا پھر اس کو حفظ (یاد) کیا اور اس کے حلال کو حلال جانا اور حرام کو حرام، حق تعالیٰ شانہٗ اس کو جنت میں داخل فرمادیں گے اور اس کے گھرانے میں

سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول فرمادیں گے جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رشک دو شخصوں کے سوا کسی پر جائز نہیں ہے۔

۱۔ ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کی تلاوت نصیب فرمائی اور وہ دن رات اس میں مشغول رہتا ہے۔

۲۔ دوسرا وہ شخص جس کو اللہ کریم نے مال عطا فرمایا اور وہ دن رات اس کو اللہ کے نام پر خرچ کرنے میں مصروف رہتا ہے۔ (بخاری شریف)

اِخلاصِ نیّت

انسان کے تمام اعمال کا دارومدار اس کی نیت پر ہے کوئی عمل چاہے وہ دیکھنے میں نیک ہو اس کا اجر آخرت میں صرف اس صورت میں ملے گا جب کہ وہ خدا کی خوشنودی کیلئے کیا گیا ہو اور اگر وہ عمل اخلاص پر مبنی نہ ہوگا تو آخرت میں اس کی کوئی قیمت نہ ہوگی اور اس کا وہ عمل وہاں کھوٹا سکہ قرار پائے گا اس لئے کہ بارگاہِ خداوندی میں کسی عمل کی مقبولیت کا انحصار صرف خلوص پر ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

☆ تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ اللہ تعالیٰ تمہاری شکل و صورت اور تمہارے مال و دولت کو نہیں دیکھتا، بلکہ وہ تمہارے دلوں کو اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔ (مسلم)

☆ اے لوگو! اپنے اعمال میں خلوص پیدا کرو اللہ وہی عمل قبول کرتا ہے جسکی بنیاد خلوص پر ہو۔ (حاکم)

☆ مومن کی نیت اس کے اعمال سے بہتر ہوتی ہے۔ (احمد)

☆ ایک صحابی کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے دین کو خالص کر اگر قلب میں اخلاص پیدا ہو گیا تو تھوڑا سا عمل بھی تجھ کو کافی ہو جائے گا۔ (حاکم)

آخری آیات سورۃ البقرۃ فضائل

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں، آیات نمبر ۲۸۵، ۲۸۶ جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں انشاء اللہ شیطان اس کے گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا۔ جو کوئی سونے سے پہلے انہیں پڑھے تو اسے تہجد کی نماز کے برابر ثواب ملے۔ حضور اکرم ﷺ کا خود ان کا پڑھنا معمول میں شامل تھا۔

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ

جو چیز اللہ کی طرف سے رسول پر نازل ہوئی ہے (یعنی قرآن) اس پر رسول کو اور تمام

رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَ

مومنین کو پورا عقیدہ ہے۔ سب کے سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر،

مَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر عقیدہ رکھتے ہیں کہ ہم اللہ کے

أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ

رسولوں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے۔ اور ان سب نے یہی کیا کہ ہم نے تیرا کلام

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾

سنا ہم نے خوشی سے اطاعت کی، ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا

اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر جتنا اس کی طاقت میں ہے۔ اس کو ثواب بھی اسی

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا

کا ملے گا جو ارادہ سے کیا۔ اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو ارادہ سے کیا۔ اے

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

ہمارے رب! ہم پر دارو گیر نہ فرما، اگر ہم بھول جائیں، یا چوک جائیں، اے ہمارے رب!

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیج، جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر تو نے بھیجا تھا۔ اے ہمارے

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا

رب! اور ہم پر ایسا بار (دنیا یا آخرت میں) نہ ڈال، جو ہم برداشت نہ کر سکیں۔

بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ

اور ہم سے درگذر فرما۔ اور ہم کو بخش دے۔ ہم پر رحم فرما ، تو ہمارا

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

کارساز ہے اور ہمیں کافروں پر غلبہ اور نصرت عطا فرما۔

ع ۴۰ ۸

مسلمانوں پر قرآن مقدس کے ۵ حقوق

اوّل ۔ یہ کہ قرآن پر ایمان لائے۔

دوئم ۔ یہ کہ قرآن کا پڑھنا اپنے اوپر لازم کرے۔

سوئم ۔ یہ کہ قرآن کی روح کو سمجھے۔

چہارم۔ یہ کہ قرآن کے احکام پر خلوص نیّت سے عمل کرے۔

پنجم ۔ یہ کہ قرآن کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچائے۔

اللہ کی اس آخری کتاب کو جو اس نے اپنے آخری نبی ﷺ پر نازل کی ہم نے کہاں تک پڑھا۔ کہاں تک سمجھا، کس حد تک عمل کیا اور کس حد تک قرآنی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچایا، ذرا اپنا محاسبہ کیجئے۔ شاید کچھ کوتاہیاں سامنے آسکیں اور ان کو دور کرنے کی کوئی سبیل بن سکے۔

سورۃ الکھف

☆مقام نزول مدینہ ☆شمار سورۃ ۱۸ ☆شمار پارہ ۱۵-۱۶ اسبحٰن الذی، قال الم
☆تعداد آیات ۱۱۰ ☆تعداد کلمات ۱۵۷۷ ☆تعداد حروف ۶۳۶۰
☆تعداد رکوع ۱۲ ☆نمبر نزول ۶۹

فضائل وخواص

سورۃ کہف کے فضائل وخواص کے بارے میں حضور ﷺ کے چند ارشادات حسب ذیل ہیں۔

سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیتوں کی تلاوت سے یا ابتدائی تین آیتوں کو یاد کرنے سے یا آخری دس آیتیں پڑھنے سے فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا جو شخص جمعہ کے روز قبل از نماز جمعہ اس سورۃ کو پڑھے گا تو انشاء اللہ دوسرے جمعہ تک اس کا دل نور سے منور ہوگا۔ اور وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔ شب جمعہ پڑھنے کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ جو شخص روزانہ اس کی ابتدائی اور آخری دس آیتوں کی تلاوت کرے گا وہ سرتاپاؤں منور ہو جائے گا۔ مکمل روزانہ پڑھنے سے اس کے لئے زمین وآسمان کے درمیان نور ہی نور ہوگا۔ یہ سورۃ ادائیگی قرض، دشمن کی زبان بندی، رفع غربت، ظالم سے نجات، بیماری، حفاظتِ حمل کے لئے بہت موثر ہے۔ قرض کی ادائیگی کیلئے بعد نماز جمعہ مسجد میں بیٹھ کر اس سورت کو ایک مرتبہ خلوص دل سے پڑھا جائے اس کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور خلاصیٔ قرض کیلئے دعا کی جائے۔ جب تک قرض نہ اترے اس وقت تک ہر جمعہ کو پڑھتا رہے۔ حفاظت حمل کیلئے عورت کو چاہیئے کہ چالیس روز تک بعد نماز فجر پڑھے، گیارہ روز بعد نماز عشاء متواتر پڑھنے سے غربت کا خاتمہ اور فراخی روزی کا سبب بن جائے گا۔

رضاالٰہی کی خاطر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے قوت ایمانی میں اضافہ اور دل اللہ کے نور
سے منور ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اپنے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا ہی مہربان رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ
تمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے بندہ پر کتاب نازل کی، اور
وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝۱ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا
اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔ بالکل ٹھیک اتاری تاکہ عذاب سخت سے
شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
ڈرائے جو اللہ کی طرف سے ہوگا۔ اور مومنین کو جو نیک عمل کرتے
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے اچھا بدلہ ہے۔ جس
حَسَنًا ۝۲ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝۳ وَّيُنْذِرَ
میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور تاکہ ڈرائے ان کو جو کہتے
الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝۴ مَا لَهُمْ
ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔ (اور) ان کو اس بات کا کوئی
بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً
علم نہیں ہے اور نہ ان کے باپ داداؤں کو، بڑی سخت بات ہے جو
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا
ان کے مونہوں سے نکلتی ہے، یہ لوگ خالص جھوٹ بولتے ہیں۔ (اے
كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
رسول) اگر یہ کلام (قرآن) پر ایمان نہ لائیں تو شاید آپ ان کے پیچھے رنج کرتے

اِنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَسَفًا ﴿۶﴾

کرتے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالیں گے۔ جو چیزیں زمین پر ہیں ہم نے

اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا

ان کو زمین کے لئے باعث زینت بنایا ہے، تاکہ ہم لوگوں کی آزمائش کریں

لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا

کہ کون زیادہ اچھا عمل کرتا ہے۔ اور ہم اس کو جو زمین پر ہے

لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ اَمۡ

(نیست و نابود کر کے) چٹیل میدان بنادیں گے۔ کیا آپ خیال

حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ ۙ

کرتے ہیں کہ غار والے اور لوح والے ہماری نشانیوں

كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ

میں سے عجیب تھے۔ جب ان جوانوں نے غار میں

اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ

پناہ لی تو کہنے لگے اے ہمارے رب! تو ہم کو اپنے پاس

رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

سے رحمت عطا فرما، اور ہمارے لئے کام میں درستی کے سامان مہیا کر۔

فَضَرَبۡنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ

تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر نیند کا پردہ ڈالے رکھا۔

سِنِيۡنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ

(یعنی سلائے رکھا)۔ پھر ہم نے ان کو (جگایا) اٹھایا تاکہ ہم یہ

الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع ۱ ۱۲ ۱۴

معلوم کریں کہ دونوں گروہوں میں سے کس نے یاد رکھی کہ جتنی مدت وہ رہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ

ہم آپ سے ان کے حالات صحیح صحیح بیان کرتے ہیں، وہ چند جوان تھے جو اپنے

فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝۱۳

رب پر ایمان لائے تھے، اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کردیا جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے، تو کہنے

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟

لگے ہمارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور ہم اس کے سوا کسی دوسرے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ۝۱۴

کی عبادت نہیں کریں گے، اگر ہم نے ایسا کیا تو یہ بات بڑی بے جا ہوگی۔

هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ

یہ ہماری قوم ہے انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں، یہ لوگ

لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ

ان کے معبود ہونے پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے، تو اس شخص

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۱۵ وَاِذِ

سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے، اور جب

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا

تم نے ان سے علیحدگی اختیار کی، اور ان کے معبودوں سے بھی،

اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

تو تم غار میں چل کر پناہ لو، تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع

وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝۱۶ وَتَرَى

کردے گا، اور تمہارے لئے تمہارے اس کام میں آسانی کے سامان مہیا کردے گا۔ اور (اے

الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ

مخاطب) جب سورج نکلے تو تم دیکھو گے ان کے غار سے دھوپ داہنی طرف

ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ

سمٹ جاتی ہے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جاتی ہے اور

الشِّمَالِ وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ

وہ لوگ اس غار کے میدان میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جس

اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَ

کو اللہ ہدایت دیتا ہے وہی ہدایت پاتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کردیتا ہے

مَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرۡشِدًا ۱۷ ع ۲ ۵ ۱۴

تو تم اس کے لئے کوئی درست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ ۗ وَّ

اور تم خیال کرتے ہو وہ جاگ رہے ہیں، حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں،

نُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ ۗ

اور ہم ان کو دائیں بائیں الٹ پلٹ کرتے رہتے ہیں،

وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ ؕ لَوِ

اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے رہتا ہے،

اطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّ

اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور

لَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ۱۸ وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ

ان سے دہشت میں آجاتے۔ اور اسی طرح ہم نے ان کو

لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ

اٹھایا، تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں، ان میں سے ایک کہنے والے

كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ

نے کہا تم (یہاں) کتنی مدت رہے، تو بعض کہنے لگے کہ ایک دن یا اس سے کم رہے

يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ

ہوں گے، دوسروں نے کہا کہ تمہارا رب (ہی) جانتا ہے کہ تم کتنا عرصہ رہے، اب تم

فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى

اپنے میں سے کسی کو روپیہ دے کر شہر بھیج دو وہ یہ دیکھے کونسا کھانا حلال ہے۔ تو اس

الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ

میں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے کر آئے اور اچھی تدبیر

بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ

سے کام کرے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔

أَحَدًا ﴿١٩﴾ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ

اگر ان لوگوں کو تمہاری خبر ہوجائے تو تم کو سنگسار کر ڈالیں

أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا

گے یا تم کو اپنے دین میں داخل کرلیں گے، اگر ایسا ہوا تو تم

إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

کبھی فلاح نہ پاؤ گے۔ اور اس طرح ہم نے لوگوں کو ان کے حال سے

لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

خبردار کردیا تھا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ

لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ

قیامت کے بارے میں ذرا شک نہیں کرتے، جب یہ آپس میں ان کے

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ

بارے میں جھگڑ رہے تھے تو ان لوگوں نے کہا ان کے پاس ایک عمارت

نصف القرآن

بِهِمْ ۗ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ

بناؤ، ان کا رب ان کے حال سے خوب واقف ہے جو لوگ اپنے کام پر غلبہ

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ

رکھتے تھے انہوں نے کہا کہ ہم ان کے غار کے پاس مسجد بنائیں گے۔ بعض لوگ کہیں گے کہ

ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

وہ تین تھے، چوتھا ان کا کتا تھا، اور بعض کہیں گے، پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ

بے تحقیق بات کر رہے ہیں اور بعض کہیں گے وہ سات تھے آٹھواں ان

سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ

کا کتا تھا، آپ کہہ دیں کہ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے ان (کے

بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا

شمار) کو بہت کم لوگ جانتے ہیں پس آپ ان کے بارے میں سوائے

تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ

سرسری بحث کے بحث نہ کیا کریں اور آپ ان کے بارے میں ان میں

فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ ع ۳ ۱۵

سے کسی سے سوال نہ کیا کریں۔ آپ کسی کام کے بارے میں یہ نہ

إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ

کہا کریں کہ میں اس کو کل کر دوں گا۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے تو، اور

وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ

اپنے رب کو یاد کر لیا کریں جب آپ بھول جائیں اور کہہ دیجئے کہ

يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾

امید ہے میرا رب مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی بات بتا دے۔

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ
اور اصحاب کہف اپنے غار میں تین سو نو سال
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
رہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت
لَبِثُوْا ج لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
وہ رہے اس کو آسمانوں اور زمین کی باتیں معلوم ہیں، کیا
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ط مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
خوب دیکھنے والا کیا خوب سننے والا ہے اور اس کے سوا ان کا
مِنْ وَّلِيٍّ ز وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾
کوئی کارساز نہیں۔ اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔
وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ج
اور آپ پڑھ دیا کریں (لوگوں کے سامنے) جو بھی آپ کو اپنے رب
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ قف وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ
کی کتاب میں سے وحی ہوا کرے، اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ
مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ
اللہ کے سوا کوئی اور پناہ گاہ نہ پائیں گے۔ اور آپ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
روکے رکھا کریں جو صبح و شام اپنے رب کی عبادت محض اس کی رضا جوئی
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ج
کے لئے کرتے ہیں اور دنیاوی زندگی کی رونق کے خیال میں آپ کی
تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَلَا تُطِعْ
نظر ان سے ہٹنے نہ پائے اور جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل

مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ

بنا دیا ہے، اس کا کہنا نہ مانا کیجئے اور وہ اپنی نفسانی خواہش

هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ الثلٰثۃ

پر چلتا ہے اور اس کا حال حد سے آگے بڑھ گیا ہے۔ اور آپ کہہ دیجئے کہ

مِنْ رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ

حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر

شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ج اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ

رہے، بیشک ہم نے ظالموں کے لئے آگ تیار رکھی ہے کہ جس کی قناتیں

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ط وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا

اس کو گھیرے ہوئے ہوں گی، اور اگر فریاد کریں گے تو ان کی داد رسی

يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ط

ایسے کھولتے ہوئے پانی سے کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ کی

بِئْسَ الشَّرَابُ ط وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ

مانند ہوگا جو چہروں کو بھون ڈالے گا کیا ہی برا پانی ہوگا اور بری آرام گاہ ہوگی۔ بے شک جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا

لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو ہم نیک کام کرنے

نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ج اُولٰٓئِكَ

والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ان کے لئے

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ

ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور باریک

ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ

اور دبیز ریشم کے سبز رنگ کے کپڑے پہنا کریں گے، تخت پے

سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے کیا ہی اچھا بدلہ ہو

ع ۴ ۱۶ الْاَرَآىِٕكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝۳۱

گا اور کیا ہی اچھی آرام گاہ۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

اور آپ ان لوگوں سے دو آدمیوں کا حال بیان کیجئے ، ان

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ

دونوں میں سے ایک کو ہم نے دو باغات انگور کے دیئے اور ان دونوں کے

جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝۳۲ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ

اردگرد کھجور کے درخت لگا دیے تھے اور دونوں کے درمیان کھیتی پیدا کردی تھی۔ دونوں خوب پھل

اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا

لاتے اور اس کی پیداوار میں کوئی کمی نہ ہوتی اور دونوں کے بیچ میں (ایک) نہر

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝۳۳ ۙ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ

جاری کردی تھی۔ اور اس شخص کے پاس اور بھی مال تھا۔ تو اپنے اس

لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

دوست سے مختلف قسم کی باتیں کرتے ہوئے کہنے لگا کہ میں تم سے مال میں بھی زیادہ ہوں

وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ

اور جتھے میں بھی زبردست ہوں ۔ اور وہ اپنے اوپر ظلم کرتا ہوا اپنے باغ

لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ

میں داخل ہوا، کہنے لگا میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی

أَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن

تباہ ہو۔ اور نہ میں خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہوگی، اور اگر میں

رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا

اپنے رب کی طرف لوٹایا جاؤں تو وہاں ضرور اس سے اچھی

مُنقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

جگہ پاؤں گا۔ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کررہا تھا

أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ

کہنے لگا کیا تم اس ذات کے ساتھ کفر کرتے ہو جس نے تم کو

مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لَّٰكِنَّا هُوَ

مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر تم کو پورا مرد بنادیا۔ لیکن میں تو

اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْ

یہ کہتا ہوں کہ وہ یعنی اللہ ہی میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور جب

لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ

تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے یہ کیوں نہیں کہا

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنكَ

ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ " اگر تم مجھے مال و اولاد میں

مَالًا وَوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِ

کم تر دیکھتے ہو۔ تو وہ وقت نزدیک ہے کہ میرا رب

خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

مجھے تیرے باغ سے اچھا عطا کردے اور اس تمہارے باغ پر کوئی

مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ أَوْ يُصْبِحَ

آفت آسمان سے بھیج دے جس سے وہ صاف میدان ہوجائے۔ یا اس کا

مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ

پانی خشک ہوجائے، پھر تم اس کو تلاش کر کے نہ لا سکو۔ اور اس کے

بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ

سارے پھل کو آفت نے آگھیرا، پھر وہ اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا، اس پر جو اس

فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ

نے اس باغ پر خرچ کیا تھا اور وہ باغ بالکل تباہ تھا اور وہ کہنے لگا

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

کہ کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔ اور اس کے پاس

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ

کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کرتی سوائے اللہ کے اور نہ وہ

مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ

خود بدلہ لے سکا۔ ایسے موقع پر سب اختیار اللہ برحق کے لئے ہے۔

خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ ع ۵ ۱۷

اس کا صلہ اچھا ہے اور اسی کا دیا ہوا بدلہ اچھا ہے۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

مثال بیان کیجئے جیسا کہ پانی ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہوئی

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کہ ہوائیں اس کو اڑاتی پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت

مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ

رکھتا ہے۔ مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی رونق ہیں اور نیکیاں

الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

جو باقی رہنے والی ہیں ، آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بہت بہتر

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ

ہیں اور امید کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہیں۔ اور جس روز ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم

وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ

زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان کو جمع کریں گے اور ہم ان میں سے کسی

نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ

کو بھی نہیں چھوڑیں گے ۔ اور یہ سب تمہارے رب کے سامنے

صَفًّا ۗ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ

صف باندھ کر لائے جائیں گے، تم اسی طرح ہمارے پاس آئے ہو جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

تھا، بلکہ تم نے یہی خیال رکھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

اور اعمال نامہ سامنے رکھ دیا جائے گا تو آپ دیکھیں گے گناہگاروں

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا

کو کہ خوف کر رہے ہوں گے اس سے جو اس میں لکھا ہوگا، اور کہیں گے

الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ

افسوس! یہ کتاب کیسی عجیب ہے نہیں چھوڑی اس نے کوئی چھوٹی بات

اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ

اور نہ بڑی بغیر لکھے اور جو اعمال کئے وہ سب موجود پائیں گے

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ ۶ ع ۵ ۱۸

اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہ کرے گا۔ اور جب ہم نے فرشتوں

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ

سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے نہیں

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

کیا، وہ جنات میں سے تھا تو اس نے اپنے رب کا کہا نہ مانا، تو

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ

پھر کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو جبکہ وہ

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝٥٠ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ

تمہارے دشمن ہیں، یہ ظالموں کے لئے برا بدل ہے۔ میں نے ان کو نہیں بلایا آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا

اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت اور میں

كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝٥١ وَيَوْمَ يَقُوْلُ

گمراہوں کو اپنا مددگار بنانے والا نہ تھا۔ اور جس روز اللہ

نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

کہے گا بلاؤ میرے شریکوں کو جن پر تم کو بڑا زعم تھا، تو وہ بلائیں گے تو وہ کوئی جواب

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝٥٢

ان کو نہ دیں گے اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنادیں گے۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

اور گنہگار دوزخ کو دیکھیں گے تو وہ خیال کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور

وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝٥٣ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہ پائیں گے۔ اور ہم نے اس

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ

قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے لئے بہت سی مثالیں طرح طرح سے بیان

الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ

کی ہیں اور یہ انسان سب سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ اور لوگوں کو کسی چیز نے

أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا

نہیں روکا کہ وہ ایمان لے آئیں اور اپنے رب سے معافی مانگیں جب کہ ان کو ہدایت

رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ

پہنچ چکی سوائے اس کے کہ انکو انتظار ہو کہ پہلے لوگوں کی طرح معاملہ ان کے ساتھ بھی ہو اور یا عذاب

قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَ

سامنے آموجود ہو۔ اور ہم تو رسولوں کو محض خوشخبری سنادینے والے بنا کر بھیجتے ہیں

مُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور کافر لوگ باطل کو پکڑ پکڑ کر جھگڑتے ہیں تاکہ ان کے ذریعہ سے

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا

حق کو ٹلادیں اور ہماری آیات کو اور ان چیزوں کو جن سے ان کو

آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

ڈرایا گیا ہے دل لگی بنا رکھا ہے۔ اور اس سے زیادہ اور

مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا

کون ظالم ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے تو

وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ

وہ اس سے منہ موڑے اور بھول جائے اس کو جو آگے بھیج چکے اس

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

کے ہاتھ، ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں اس کے سمجھنے سے اور

وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ

ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے اور اگر آپ انکو سیدھے راستہ کی طرف بلائیں

يَّهْتَدُوْا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ

تو ایسی صورت میں کبھی راستہ پر نہ آئیں گے۔ اور آپ کا رب بہت بخشنے والا ہے اور

لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ

بڑی رحمت والا ہے، اگر وہ ان کے کرتوت پر ان کو پکڑنے لگے، تو ان پر فوراً عذاب

بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾

بھیج دے بلکہ انکے لئے ایک وقت معین ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى أَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا

اور یہ بستیاں جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ان کو ہلاک کردیا اور ہم نے ان کی تباہی کے

لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ

لئے ایک وقت معین کیا تھا۔ اور جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا

لَآ أَبْرَحُ حَتّٰٓى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ

کہ میں برابر چلتا رہوں گا، جب تک میں وہاں نہ پہنچ جاؤں جہاں دو دریا ملتے ہیں یا یونہی برسوں چلتا

حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

رہوں گا۔ پس دونوں دریاؤں کے جمع ہونے کی جگہ پہنچے تو وہ اپنی مچھلی

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا

بھول گئے اور مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا۔ پھر جب دونوں

قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ

(ذرا) آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا، ہمارا کھانا لاؤ، اس سفر سے

سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَآ

ہم کو بہت تھکن ہوگئی ہے۔ خادم نے کہا کہ آپ نے دیکھا جب ہم

إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ أَنْسٰنِيْهُ

پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو بھول گیا، اور شیطان ہی نے مجھے

٨ ع ٢

إِلَّا الشَّيْطَٰنُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي

بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر کرتا، اور اس مچھلی نے عجیب طریقہ

الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا

سے دریا میں اپنا رستہ بنالیا۔ موسیٰؑ نے کہا یہی تو وہ مقام ہے جس کی ہم کو

عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ

تلاش ہے تو دونوں اپنے پاؤں کے نشانات دیکھتے ہوئے الٹے لوٹ گئے۔ تو ان دونوں نے ہمارے

عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ

بندوں میں سے ایک بندہ کو دیکھا جس کو ہم نے اپنی خاص رحمت سے نوازا تھا، اور اس کو اپنی

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ

طرف سے ایک خاص قسم کا علم عطا کیا تھا۔ موسیٰؑ نے ان سے کہا کیا میں آپکے ساتھ رہ سکتا ہوں

أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

اس شرط پر کہ جو رشدوہدایت کا علم آپ کو دیا گیا ہے اس میں سے آپ مجھ کو بھی سکھلا دیں۔

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ

انہوں نے کہا تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکوگے۔ اور تم ایسی باتوں پر کس

تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي

طرح صبر کروگے جو کہ آپ کے احاطۂ علمی سے باہر ہیں۔ موسیٰؑ نے کہا، اگر

إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے حکم کے خلاف کوئی کام نہیں کروں گا

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ

اس بندۂ خدا نے کہا، اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہتے ہو تو مجھ سے کوئی بات نہ

حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ ع ۹ ۱۱ ۲۱

پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں، پھر دونوں چل پڑے

اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقۡتَهَا

یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اس بندۂ خدا نے اس کشتی میں سوراخ کر ڈالا، موسیٰؑ

لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـئًـا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾

نے کہا کیا آپ نے اس کشتی میں اس لئے سوراخ کیا ہے کہ سواریوں کو غرق کر دیں، یہ تو آپ نے بڑی عجیب

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ

بات کی ہے۔ اس بندۂ خدا نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہ

صَبۡرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ وَلَا

ہو سکے گا۔ موسیٰؑ نے کہا آپ اس پر میرا مواخذہ نہ فرمائیے جو بھول مجھ سے ہو جائے

تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ٝ

اور میرے اس معاملہ میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیے۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ

حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ

ایک لڑکے سے ملے، تو اس بندۂ خدا نے اس کو مار ڈالا، موسیٰؑ نے کہا آپ

نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـئًـا

نے بے گناہ جان کو مار ڈالا، بغیر بدلے کسی جان کے، بے شک آپ نے ایک نامعقول

نُّكۡرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ

حرکت کی۔ اس بندۂ خدا نے کہا، کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے

مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ ع

ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔ موسیٰؑ نے کہا، اگر اس کے بعد بھی میں آپ سے کسی

بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ

چیز کے متعلق سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا، کہ آپ

عُذۡرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ٝ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ

میری طرف سے عذر کو پہنچ چکے ہیں۔ پھر دونوں چل دیے، یہاں تک کہ وہ ایک گاؤں والوں

اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا

کے پاس پہنچے تو ان سے کھانا طلب کیا، انہوں نے ان کی مہمانی سے انکار کر دیا، پھر انہوں

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ

نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرنے والی تھی، تو اس بندۂ خدا نے اسے سیدھا کر دیا، موسیٰ

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ

نے کہا آپ چاہتے تو ان سے اس پر کچھ معاوضہ طلب کرتے۔ اس نے کہا

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ

اب مجھ میں اور تجھ میں علیحدگی ہے مگر جن باتوں پر تم صبر

بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا

نہ کر سکے میں تم کو ان کا راز بتاتا ہوں۔ وہ جو کشتی

السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي

تھی تو چند غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں کشتی چلا کر گزر کرتے تھے تو میں

الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ

نے چاہا کہ کشتی کو عیب دار کر دوں، کیونکہ سامنے ہی ایک بادشاہ تھا جو زبردستی

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا

ہر (اچھی) کشتی کو چھین لیا کرتا تھا۔ اور وہ جو لڑکا تھا

الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ

تو اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ سرکشی اور

يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا

کفر میں ان کو نہ گرفتار کر دے۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا رب ان کو

رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

اس کی جگہ اور بچہ عطا فرمادے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور محبت کرنے میں اس سے زیادہ ہو

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى

اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی جو اس شہر میں

الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

ہیں، اور اس دیوار کے نیچے ان کا خزانہ مدفون تھا، اور ان کا باپ ایک نیک

اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ

آدمی تھا تو تمہارے رب نے چاہا کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اپنا

اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ

خزانہ نکال لیں تمہارے رب کی مہربانی سے، اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے

رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

نہیں کئے، یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم

۱۰ ع ۱۲ ۱ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ ﴿۸۲﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ

صبر نہ کرسکے۔ اور آپ سے دریافت کرتے

ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ

ہیں ذوالقرنین کے بارے میں، آپ کہہ دیں کہ میں اس کا کچھ حال تمہیں

ذِكْرًا ؕ ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ

سناتا ہوں۔ ہم نے ذوالقرنین کو روئے زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہم

كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا

نے ان کو ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا۔ تو اس نے ایک سفر کا سامان کیا۔ یہاں تک کہ

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِىْ

وہ سورج غروب ہونے کی جگہ پہنچا، تو اس کو پایا کہ ایک

عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا

سیاہ پانی میں ڈوب رہا ہے اور اس کے پاس ایک قوم دیکھی

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّآ اَنْ
ہم نے کہا، اے ذوالقرنین! تم ان کو سزا دو اور خواہ ان کے
تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
بارے میں نیکی کا رویہ اختیار کرو۔ ذوالقرنین نے کہا کہ جو ظلم کرے
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ
گا اس کو ہم سزا دیں گے، پھر جب وہ اپنے رب کی طرف لوٹے
عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
گا تو وہ اس کو سخت سزا دے گا۔ اور جو ایمان لائے گا اور نیک عمل
صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ
کرے گا تو اس کے لئے اچھا بدلہ ہے، اور ہم اپنے
لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾
معاملہ میں نرمی کا برتاؤ کریں گے۔ پھر ذوالقرنین نے دوسرے سفر کا سامان کیا
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ
یہاں تک کہ سورج کے نکلنے کی جگہ پر پہنچا، تو اس کو پایا کہ
عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا
وہ ایسے لوگوں پر طلوع ہوتا ہے جن کے لئے سورج کے اس طرف
سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾
ہم نے کوئی آڑ نہیں بنائی تھی۔ یہ حقیقت ہے اور جو کچھ ذوالقرنین کے پاس تھا وہ ہم کو خوب معلوم تھا۔
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
پھر ذوالقرنین نے تیسرے سفر کا سامان کیا۔ یہاں تک کہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا
وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ
تو ان کے اس طرف ایک قوم دیکھی جو بات کو نہیں

يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ

سمجھ نہیں سکتی تھی۔ انہوں نے کہا، اے ذوالقرنین! یاجوج اور

يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

ماجوج زمین میں فساد کرتے ہیں۔ کیا آپ کے لئے اگر ہم

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ

کچھ چندہ جمع کردیں کہ آپ ان کے اور ہمارے

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ

درمیان ایک دیوار بنادیں۔ ذوالقرنین نے کہا وہ مال جس

رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

میں میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے وہ بہت ہے، تو تم مجھے اپنی قوت بازو سے مدد

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى

دو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنادوں گا، تم لوہے کے بڑے بڑے تختے لاؤ (کام

اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا

جاری ہوگیا) یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑیوں کے درمیان کا حصہ

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ

برابر کردیا تو کہا اب اس کو دھونکو، یہاں تک کہ اس کو آگ بنادیا، پھر کہا کہ اب پگھلا ہوا

عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ

تانبا لاؤ کہ اس پر ڈال دوں۔ پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

سکیں، اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔ ذوالقرنین نے کہا یہ میرے

مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ

رب کی طرف سے مہربانی ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آ پہنچے

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا

گا تو اس کو ڈھا کر ہموار کر دے گا، اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور اس دن ہم

بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ

ان کو چھوڑ دیں گے تا کہ وہ ایک دوسرے میں گھس جائیں اور صور پھونکا جائے گا تو ہم

فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا

سب کو جمع کر لیں گے۔ اور اس روز ہم جہنم

جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ

کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔ جن کی آنکھیں میرے

كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

ذکر سے پردے میں تھیں، اور وہ سن بھی

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ ع ۱۱ ۲

نہیں سکتے تھے۔ سو کیا پھر بھی کافر یہی خیال

كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ

کرتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنائیں

اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ

ہم نے کافروں کی دعوت کے لئے دوزخ تیار کر لی ہے۔ آپ کہہ دیں

نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ

ہم تم کو بتا دیں کہ عمل کے لحاظ سے کون بڑے خسارے میں ہیں۔ وہ لوگ جن

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ

کی کوششیں دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئیں اور وہ یہ خیال کرتے

اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو اپنے رب

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ

کی آیات کا اور اللہ کے سامنے حاضری کا انکار کر رہے ہیں

اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تو ان کے اعمال برباد ہوگئے، تو قیامت کے روز ہم ان کے لئے کوئی وزن قائم

وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

نہیں کریں گے۔ یہ ان کی سزا جہنم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

ہماری آیات اور رسولوں کا مذاق بنایا۔ بے شک جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

ایمان لائے اور نیک کام کئے، فردوس کے باغات ان کی

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

مہمانی کے لئے ہوں گے۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے ، وہاں

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

سے دوسری جگہ جانا نہ چاہیں گے۔ آپ فرما دیجئے، کہ اگر میرے رب کی باتیں

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

لکھنے کے لئے سمندر سیاہی ہو تو سمندر ختم ہوجائے گا، پہلے اس کے

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ

کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں اگرچہ اس سمندر کی طرح ایک اور سمندر اس کی مدد کو ہم لے آئیں۔ آپ

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

فرما دیجئے کہ میں تو تمہاری طرح ایک بشر ہوں، میری طرف اللہ

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

کی وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تو جو اپنے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ ۱۲ ع ۹ ۲

رب سے ملنے کی خواہش رکھتا ہے تو اس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب

رَبِّهٖٓ اَحَدًا ع ﴿۱۱۰﴾

کی عبادت میں کسی دوسرے کو شریک نہ کرے۔

آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا، منبر پر فرما رہے تھے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز روکنے والی نہیں (یعنی مرتے ہی بہشت میں داخل ہو جائے گا)۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہی فضیلت سورہ اخلاص کی بھی بیان فرمائی گئی ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ ہی معبود برحق ہے۔ اس کے سوا تو کوئی معبود ہے ہی نہیں۔ وہی ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اسے نہ تو اونگھ ہی آتی ہے اور نہ نیند، ہر چیز اسی کی ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں

الْاَرْضِؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کرے۔ جو لوگوں کے روبرو

بِاِذْنِهٖؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْۚ

ہو رہا ہے اور جو ان کے پیچھے ہو چکا ہے، وہ سب اللہ کو خوب معلوم ہے اور وہ اللہ کے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

علم میں سے ذرہ برابر بھی کسی چیز پر کوئی احاطہ نہیں کر سکتے، مگر جس قدر وہ چاہے، اسی کی

شَآءَۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَۚ

بادشاہی (اور علم) آسمانوں اور زمین میں سب پر حاوی ہے۔ اور اللہ کو ان کی حفاظت

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَاۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

کوئی دشوار نہیں، وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔

سورۃ السجدہ

☆ مقام نزول: مکہ ☆ شمار سورۃ: ۳۲ ☆ شمار پارہ ۲۱ اتل ما اوحی
☆ تعداد آیات: ۳۰ ☆ تعداد کلمات: ۳۸۰ ☆ تعداد حروف: ۱۵۱۸
☆ تعداد رکوع: ۳ ☆ نمبر نزول: ۷۵

فضائل وخواص

حدیث ہے کہ حضور اکرم سورۃ السجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔ جو اسے اور سورۃ الملک کو روزانہ مغرب وعشاء کے درمیان پڑھے گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔ یہ سورت غلبہ اور عزت پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ افسران بالا کو مہربان کرنے کیلئے سات روز تک بعد نماز فجر اس سورۃ کو تین مرتبہ پڑھے۔ اس سورۃ کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانا صحت یابی کی دلیل ہے۔ اگر کسی شخص کو مخالف فریق نے مکان، زمین، جائیداد کے مسئلے پر پریشان کر رکھا ہو تو اسے چاہیے کہ اکیس روز تک بعد نماز عشاء روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ مخالفوں کی پریشانی سے نجات مل جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ

الف لام میم اس کتاب کا نازل کیا جانا پروردگار عالم کی

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ

طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ رسول نے اس کو

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

از خود بنالیا ہے (یہ غلط ہے) بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

برحق ہے تاکہ آپ اس قوم کو ہدایت کریں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا،

يَهْتَدُوْنَ ۳ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

شاید یہ لوگ سیدھی راہ پر آجائیں۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

ان دونوں میں ہیں (سب کو) چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا، اس

عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ

کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا، کیا

وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

تم نصیحت نہیں پکڑتے۔ اللہ ہی آسمان سے زمین تک

مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ

ہر کام کا انتظام کرتا ہے، پھر وہ عمل اس کے پاس

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۵

پہنچ جاتا ہے، ایک ایسے دن میں جس کی مقدار تمہارے شمار سے ایک ہزار سال ہوگی۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۶ ۙ

وہی پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے، زبردست رحم والا ہے۔

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ

جس نے ہر چیز کو اچھی طرح بنایا، اور انسان کی پیدائش کو مٹی

الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۷ ج ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ

سے شروع کیا۔ پھر اس کی نسل کو خلاصہ سے

سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ

یعنی حقیر پانی سے پیدا کیا۔ پھر اس کو درست کیا

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

اور اس میں اپنی روح پھونکی، اور تمہارے کان، آنکھیں اور

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْٓا

دل بنائے تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور یہ کہتے ہیں

ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ

کہ کیا جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہوجائیں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا ہوں

جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾

گے، بلکہ یہ لوگ اپنے رب کے سامنے جانے کے قائل ہی نہیں ہیں۔

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ

آپ فرمادیجئے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روح قبض کرلیتا ہے،

بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ

پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اگر آپ اس وقت دیکھیں

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

جب گنہگار اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے (اور کہہ رہے ہوں گے) کہ

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا، تو ہم کو واپس دنیا میں بھیج دے کہ ہم نیک عمل کریں، بلاشبہ ہم کو پورا

اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

یقین حاصل ہوگیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے، لیکن میری

هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ

طرف سے یہ بات قرار پاچکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾

اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ

اب مزہ چکھو اس لئے کہ تم نے بھلا رکھا تھا اس دن کے آنے کو آج ہم بھی تم

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا

کو بھلا دیتے ہیں ، اور جو کام تم کرتے تھے ان کے بدلے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ

ہمیشہ کا عذاب چکھتے رہو۔ یقیناً ہماری آیات پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ

اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

جب وہ آیات ان کو یاد دلائی جاتی ہیں، تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ

کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے ، اور ان کے پہلو بستروں

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ

سے الگ رہتے ہیں، اور اپنے رب کو خوف اور اُمید سے پکارتے ہیں اور ہم

طَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا

نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۔ اور کوئی شخص

تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ

نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو سامان چھپا رکھا ہے ، یہ ان کے

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ

اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔ تو کیا جو مومن ہو وہ نافرمان

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

کے برابر ہو سکتا ہے ؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

السجدة ۹

وقف غفران

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ، ان کے لئے جنتیں ٹھکانا ہیں
جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
یہ طور مہمانی کے ، ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
اور جو نافرمانی کرتے ہیں تو ان کے لئے دوزخ ہے ، جب چاہیں گے
كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا
کہ اس میں سے نکل جائیں ، پھر اس میں لوٹا دیئے جائیں گے ، اور ان سے
فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ
کہا جائے گا جس دوزخ کے عذاب کو جھوٹ کہتے
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ
تھے اس کے مزے چکھو ۔ ہم ان کو (قیامت کے
مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزہ چکھائیں
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
گے ، شاید یہ باز آجائیں ۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ
ہے جس کو اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے تو پھر وہ
۲ ع ۱۱ ۱۵ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
ان سے منہ پھیر لے ، ہم ایسے مجرموں سے بدلہ لیں گے۔ ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو
الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ
آپ اس کے ملنے سے شک میں نہ پڑنا اور ہم نے اس کو

جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا

بنی اسرائیل کے لئے ذریعہ ہدایت بنایا۔ اور ان میں سے ہم

مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۣ

نے پیشوا بنائے تھے، جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے جب کہ وہ صبر کئے رہے

وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔ بیشک آپ کا رب

يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

ان کے درمیان قیامت کے دن ان امور میں فیصلہ کردے گا جن میں وہ آپس

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

میں اختلاف کرتے تھے۔ کیا ان کو اس سے ہدایت نہیں ہوئی

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ

کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا جن کے

مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا

مقاماتِ سکونت میں یہ چلتے پھرتے تھے، بلاشبہ اس میں نشانیاں ہیں، کیا یہ

يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ

لوگ سنتے نہیں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف

اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا

پانی رواں کرتے ہیں، پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس سے ان

تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا

کے چوپائے بھی اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، کیا یہ لوگ

يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ الثلثة وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ الثلثة

دیکھتے نہیں۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

تو پھر یہ فیصلہ کب ہو گا۔ آپ فرما دیجئے فیصلہ کے دن تو کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

کو ان کا ایمان لانا کوئی فائدہ نہیں دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۳ ع ۸ ۱۶

آپ ان سے منہ پھیر لیں، اور انتظار کریں، یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

منافق کی نشانیاں

* قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اٰيَةُ الْمُنَافِقِ اَرْبَعَةٌ

منافق کی چار نشانیاں ہیں

① اِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ ○

جب وہ وعدہ کرتا ہے وعدہ خلافی کرتا ہے۔

② وَاِذَا حَدَّثَ كَذَبَ ○

اور جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

③ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ ○

اور جب وہ لڑائی جھگڑا کرتا ہے تو گالی گلوچ کرتا ہے۔

④ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ ○

اور جب اس کے پاس امانت رکھی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔

سورۃ یٰسٓ

☆مقام نزول: مکہ ☆شمار سورۃ: ۳۶ ☆شمار پارہ: ۲۲-۲۳ ومن یقنت ومالی

☆تعداد آیات: ۸۳ ☆تعداد کلمات: ۷۲۹ ☆تعداد حروف: ۳۰۰۰

☆تعداد رکوع: ۵ ☆نمبر نزول: ۴۱

فضائل وخواص

اس سورۃ شریف کے بیشمار فضائل وخواص ہیں۔ یہ سورۃ قرآن کا دل ہے۔ اس کی تلاوت سے فلاحِ دارین حاصل، حاجتیں پوری اور برائیاں دفع ہوجاتی ہیں۔ جو شخص محض اللہ کی رضا کے لئے پڑھے گا اللہ رب العزت انشاء اللہ اسے بخش دیں گے، جو صبح کے وقت پڑھے گا دن بھر کی حاجتیں پائے گا۔ بیمار کے پاس پڑھنے سے شفاء اور حالتِ نزع میں پڑھنے سے تو جاں کنی میں آسانی ہوگی۔ مجنون اور آسیب زدہ پر پڑھ کر پھونکنے سے صحت یابی ہوگی۔ اس کی روزانہ تلاوت دفعِ غم۔ حصولِ برکت وکشائش رزق اور ہر دلعزیزی کیلئے بھی مفید ہے اس کو قراءت سے پڑھنے پر باری تعالیٰ دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب دیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ

یٰسٓ۔ قرآن کی قسم ہے جو تمام حکمتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اے محمدؐ بلاشبہ آپ

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾

رسولوں میں سے ہیں۔ سیدھے راستہ پر ہیں۔

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

یہ قرآن نازل کیا ہوا ہے، زبردست مہربان کی طرف سے۔ کہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ

جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا تھا، پس وہ غفلت میں پڑے رہ گئے۔ ان میں

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧

اکثر پر یہ بات ثابت ہو چکی، سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں، پھر وہ ٹھوڑیوں تک پھنسے ہوئے

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْ

ہیں جس سے ان کے سر اٹھل رہے ہیں۔ اور ہم نے ان کے آگے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

اور پیچھے دیوار قرار دی ہے اور پھر ان کو (اوپر سے) ڈھانپ دیا

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ

اور وہ دیکھنے سے قاصر ہیں۔ اور ان کے لیے

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

برابر ہے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ

يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ

ایمان نہیں لائیں گے۔ تُو تو صرف اسے ہی متنبہ کرسکتا ہے، جو نصیحت

خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

قبول کرے، اور بن دیکھے رحمان سے ڈرے، پس ان کو

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ

بخشش اور اچھے بدلہ کی خوشخبری دے دے۔ یقیناً ہم مردوں کو زندہ کریں گے

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ

اور ہم لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ آگے بھیجتے رہتے ہیں جو کچھ ان کے پیچھے

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ

رہ جاتا ہے اور ہم نے ہر شئے کا امام مبین میں احاطہ کر رکھا ہے ۔ اور ان کے لئے بستی کے

مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

لوگوں کی ایک مثال بیان کریں کہ جب ان کے پاس بھیجے ہوئے (رسول) آئے ۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو کو بھیجا ، پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا ۔ پھر ان کے

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا

پیچھے ہم نے تیسرا بھی بھیجا۔ پس انہوں نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں۔

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

تو انہوں نے کہا کہ تم تو ہمارے ہی جیسے بشر ہو اور رحمٰن نے تو کوئی چیز نازل نہیں کی۔

مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا

اور یہ کہ تم جھوٹ بول رہے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب

رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا

جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ اور ہمارے ذمہ تو

عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا

بس واضح پیغام (ہدایت) پہنچا دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمہارا وجود ہمارے

بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ

لیے نحوست ہے اگر تم باز نہ آئے تو ہم ضرور تمہیں سنگسار کردیں گے۔ اور

لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا

تمہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ

وقف غفران - ۱۲ع ۱۸ وقف لازم

طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے ۔ کہ جب تمہیں نصیحت کی جاتی ہے، تو تمہیں بری لگتی

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا

ہے، بلکہ تم تو حد سے تجاوز کرنے والے ہو ، اور ایک آدمی شہر کے کنارے سے

الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا کہ میری قوم رسولوں کی پیروی کرو۔

الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا

تم ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتے اور

الربع ۲۳ وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ

وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اور میرے پاس کیا عذر ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں

فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٢ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ

جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے ۔ کیا میں اس کو چھوڑ کر ایسوں کو معبود

اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

بناؤں کہ اگر اللہ میرے حق میں نقصان چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝٢٣ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ

دے سکے، اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں ۔ اگر میں ایسا کروں تب تو میں کھلی

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢٤ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝٢٥

گمراہی میں مبتلا ہوجاؤں گا۔ میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں، سو تم میری بات سنو۔

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝٢٦

حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہوجا، وہ بولا کاش! میری قوم کو معلوم ہوجائے کہ

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝٢٧

میرے رب نے مجھے بخش دیا، اور مجھے معزز لوگوں میں شامل فرما دیا۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے لشکر نہیں اتارا، اور

مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ

نہ ہم اتارنے والے تھے۔ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

تھی سو وہ اس سے ناگہاں بجھ کر پڑے رہ گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ج مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ وقف غفران

بندوں کے حال پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا جن کا

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۹﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ

ہم نے ان سے پہلے کتنے لوگوں کو ہلاک کر ڈالا تھا، کہ ان کی طرف لوٹ

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

کر نہیں آئیں گے۔ اور یہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ج ع ۲

کئے جائیں گے۔ اور ان کے لئے ایک نشانی زمین مردہ ہے۔

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۲﴾

کہ ہم نے اس کو زندہ کیا، اور اس میں سے اناج اگایا، پھر یہ لوگ اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

اور ہم نے اس میں کھجوریں اور انگوروں کے باغات لگائے اور اس

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۳﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ

میں چشمے جاری کر دیئے۔ تاکہ یہ لوگ ان کے پھل

ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

کھائیں اور ان کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا شکر نہیں کریں گے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

وہ ذات پاک ہے جس نے ہر چیز کے جوڑے بنائے، زمین کے نباتات کے

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور خود ان کے اور ان چیزوں کے جن کی ان کو خبر نہیں۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا

اور ان کے لئے ایک نشانی رات ہے کہ ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت

هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے۔ یہ ایک مقرر کیا

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ؕ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

ہوا اندازہ ہے اس کا جو زبردست ہے علم والا ہے۔ اور چاند کی ہم نے منزلیں

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا

مقرر کر دی ہیں، یہاں تک کہ چاند (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ

الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

تو سورج ہی چاند تک پہنچ سکتا ہے کہ اس کو جا پکڑے، اور نہ

الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے، اور ہر ایک دائرے

يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

میں تیر رہا ہے۔ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ ۙ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ

کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ان کے لئے ہم نے ایسی ہی

مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا

چیزیں اور پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں، تو پھر

صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً

نہ ان کی کوئی فریاد سنے گا اور نہ ہی بچائے گا۔ مگر یہ ہماری رحمت

مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا

ہے اور ایک عرصہ تک ان کو فائدہ دینا ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس عذاب سے ڈرو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ

رحم کیا جائے۔ اور ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی

اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾

نہیں آئی کہ انہوں نے اس سے منہ نہ موڑا ہو۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے،

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ

اس میں سے خرچ کیا کرو، تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کیا ہم

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

ان کو کھانا کھلائیں کہ جن کو اگر اللہ چاہتا تو وہ خود کھلا دیتا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

تم تو کھلی غلطی میں ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ

وعدہ کب پورا ہو گا، اگر تم سچے ہو۔ تو یہ ایک چنگھاڑ

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾

کا انتظار کر رہے ہیں جو ان کو اس حال میں پکڑے گی، جب وہ آپس میں لڑ رہے ہوں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

پھر نہ تو وہ وصیت کرنے کا موقعہ ہو گا اور نہ وہ اپنے گھروں میں

يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ ع۳ ۱۸

واپس جاسکیں گے۔ اور جب صور پھونکا جائے گا تو وہ سب قبروں

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا

سے اپنے رب کی طرف دوڑیں گے۔ اور کہیں گے،

يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا

ہائے ہماری کمبختی ہمیں ہماری قبروں سے کس نے آجگایا، یہ وہی ہے جس

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ

کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا، اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔ یہ صرف

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

ایک زور کی آواز ہو گی، جس سے سب کے سب ہمارے روبرو

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

حاضر کئے جائیں گے۔ پھر اس روز کسی پر ظلم نہ ہو

شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

گا، اور تم کو بدلہ انہی کاموں کا ملے گا، جو تم کرتے تھے۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾

بے شک جنت والے اس روز عیش و آرام میں مصروف ہوں گے۔

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے

وقف لازم، وقف منزل

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

بیٹھے ہوں گے۔ وہاں ان کے لئے میوے ہوں گے، اور جو وہ طلب

يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

کریں گے فوراً آموجود ہوگا۔ مہربان اللہ کی طرف سے ان کو سلام کہا جائے گا۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ

مجرمو آج تم الگ ہوجاؤ۔ اے آدم کی اولاد!

اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج

میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی پوجا نہ کرنا، وہ

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا وقف غفران

تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ میری عبادت کیا کرنا

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور شیطان نے تم میں سے بہت مخلوق

كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

کو گمراہ کر دیا ہے، تو تم سمجھتے نہیں تھے۔ یہی وہ دوزخ

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

ہے جس کی تم کو خبر دی جاتی تھی۔ سو جو تم کفر کرتے رہے ہو

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ

اس کے بدلے آج اس میں داخل ہوجاؤ۔ آج ہم ان کے منہ پر مہر لگادیں

وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

گے، اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے، اور ان کے پاؤں

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى

گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے۔ اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا

أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾

دیں تو یہ پھر راستہ کی طرف دوڑیں تو کہاں سے دیکھیں گے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی صورتیں بدل دیں گے، اسی طرح سے کہ یہ

اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ

ع

جہاں ہیں وہیں رہ جائیں۔ اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے

نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

ہیں تو اسے ہم خلقت میں اوندھا کردیتے ہیں تو یہ کیا عقل نہیں رکھتے۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ

اور ہم نے رسول کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ ان کی شان کے موافق ہے یہ تو محض

هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنْذِرَ

نصیحت ہے اور صاف صاف قرآن ہے۔ تاکہ ڈرائے ایسے

مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾

شخص کو جو زندہ ہے، اور کافروں پر حجت پوری ہوجائے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کی بنائی چیزوں میں سے چوپائے پیدا

أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾

کیے، پھر یہ ان کے مالک بن رہے ہیں۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

اور ہم نے ان کو تابع کردیا تو بعض تو ان میں سے ان کی سواریاں ہیں، اور بعض کو

يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ

یہ کھاتے ہیں۔ اور ان کو ان سے بڑے فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں،

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ

تو کیا یہ شکر نہیں کرتے ۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنالئے

آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ

ہیں۔ شاید ان کو ان سے مدد ملے۔ وہ ان کی مدد نہیں کرسکتے

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا

اور وہ ان کے حق میں ایک فریق بن کر حاضر کئے جائیں گے ۔ تو ان

يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا وقف لازم

کی باتیں آپ کو غمناک نہ کردیں، وہ جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اور جو کچھ چھپاتے ہیں ہم کو

يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

سب معلوم ہیں، کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو ایک نطفہ سے

مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَ

پیدا کیا، پھر وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے لگا۔ اور ہمارے

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن

بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا، اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، کہتا ہے ہڈیوں کو کون زندہ کرے

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا

گا، جب کہ وہ بوسیدہ ہوگئی ہوں۔ آپ فرمادیجئے ، ان کو

الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

وہ ہی زندہ کرے گا جس نے اس کو پہلی بار پیدا کیا اور وہ سب قسم کا پیدا

عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ

کرنا جانتا ہے ۔ وہ ہی جس نے تمہارے لئے ہرے درخت سے آگ پیدا

نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَلَيْسَ

کی، پھر اس سے آگ سلگاتے ہو۔ کیا جس نے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان

عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ق وَهُوَ الْخَلّٰقُ

جیسوں کو پیدا کردے، کیوں نہیں، اور وہ بڑا پیدا کرنے والا اور بڑا

الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ

جاننے والا ہے۔ اس کا معمول یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس

لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ

سے کہہ دیتا ہے "ہو جا" تو وہ ہو جاتی ہے۔ تو وہ پاک ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

وقفِ غفران

رکوع ۵

مومن کی پہچان

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا

نہیں مؤمن ہوسکتا تمہارا کوئی ایک یہاں تک کہ وہ پسند کرے اپنے بھائی کیلئے جو

یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ ○

پسند کرتا ہے اپنی جان کے لیے۔

سُوْرَۃُ الدُّخَان

☆مقام نزول: مکہ　☆شمار سورۃ: ۴۴　☆شمار پارہ: ۲۵ الیہ یرد

☆تعداد آیات: ۵۹　☆تعداد کلمات: ۳۴۶　☆تعداد حروف: ۱۴۳۱

☆تعداد رکوع: ۳　☆نمبر نزول: ۶۴

فضائل و خواص

ترمذی شریف میں ارشاد نبوی ہے کہ جو شخص رات کو سورۃ دخان پڑھ کر سوئے اس کے لئے رات بھر ستر ہزار فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ　مع ۱۲

حٰمٓ اس روشن کتاب کی قسم۔ کہ ہم نے اس کو ایک

لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا

مبارک رات میں اتارا ہے، بے شک ہم ڈرانے والے ہیں، اس رات

يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا

میں تمام حکمت کے امور کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ہمارے یہاں سے حکم ہوتا ہے بلاشبہ

اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ط

ہم ہی آپ کو رسول بنانے والے تھے۔ یہ آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے، وہ خوب

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ

سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ جو کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ وقف لازم

ان دونوں میں ہے، سب کا مالک ہے، اگر تم یقین رکھتے ہو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے، وہی تمہارا رب ہے، اور

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی رب ہے۔ بلکہ وہ لوگ شک میں کھیل

يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ

رہے ہیں۔ تو اس روز کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف صاف صاف

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا

دھواں نکلے ۔ کہ وہ دھواں لوگوں پر چھا جائے گا ۔ یہ درد ناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ

عذاب ہوگا ۔ (اس وقت مجرم کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم سے اس عذاب کو دور فرما دے

اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ

ہم ایمان لاتے ہیں۔ ان کو نصیحت کہاں نصیب ہوگی جب ان کے پاس

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ۙ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ

رسول آچکے جو صاف صاف بیان کرنے والے تھے۔ پھر ان لوگوں نے ان سے منہ پھیر لیا

قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ ۘ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ وقف لازم

اور کہا کہ یہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے ۔ ہم تو تھوڑے دنوں کے لئے عذاب ٹال دیتے

قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ ۘ يَوْمَ نَبْطِشُ وقف لازم

ہیں مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔ جس روز ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں

الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ

گے، بلا شبہ ہم انتقام لے کر رہیں گے ۔ اور ان سے

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ

پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی ، اور ان کے پاس

رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿۱۷﴾ أَنْ أَدُّوٓا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ

ایک معزز رسول آئے ۔ انہوں نے کہا اللہ کے ان بندوں

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۸﴾ وَأَن لَّا تَعْلُوا

(یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو ، میں تمہارا امانت دار رسول ہوں۔ اور یہ کہ اللہ کے

عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّيٓ ءَاتِيكُم بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۱۹﴾

سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔

وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ﴿۲۰﴾

اور میں اس بات سے پناہ مانگتا ہوں اپنے اور تمہارے رب کی کہ تم مجھے سنگسار کرو۔

وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا

اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہوجاؤ۔ پھر موسیٰ

رَبَّهُۥٓ أَنَّ هَٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿۲۲﴾ فَأَسْرِ الثلٰثۃ

نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ لوگ نافرمان ہیں۔ تو اب آپ میرے بندوں کو

بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ

راتوں رات لے کر چلے جاؤ، اور فرعون والے ضرور تمہارا پیچھا کریں گے۔ اور دریا سے جو خشک

الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ﴿۲۴﴾ كَمْ

ہورہا ہوگا پار ہوجانا (تمہارے بعد) ان کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا۔ وہ لوگ

تَرَكُوا مِن جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿۲۵﴾ وَزُرُوعٍ وَ

بہت سے باغات اور چشمے چھوڑ گئے۔ اور کھیتیاں اور

مَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۲۶﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَٰكِهِينَ ﴿۲۷﴾

اچھے مکانات اور آرام کی چیزیں جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے (چھوڑ گئے)

كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ فَمَا

اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک بنادیا۔ تو پھر ان پر

بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا

نہ تو آسمان و زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی

ع ٢٩ / ١٤ مُنْظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

دی گئی ۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے

مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ لا مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ

عذاب سے نجات عطا کی۔ یعنی فرعون سے ، بلاشبہ

كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ

وہ بڑا سرکش اور حد سے نکلنے والا تھا۔ اور ہم نے بنی

اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾ ج وَ

اسرائیل کو دنیا جہان والوں پر علم کی رو سے فوقیت بخشی ۔ اور

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾

ان کو ایسی نشانیاں دیں، جن میں واضح طور پر (ان کی) آزمائش تھی ۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾ لا اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں صرف یہی پہلی بار

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ

(ایک مرتبہ) مرنا ہے، اور ہمیں پھر زندہ نہیں کیا جائیگا ۔ ہمارے باپ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ لا

دادا کو زندہ کر لاؤ اگر تم سچے ہو ۔ کیا یہ اچھے ہیں یا قوم تبع ، اور

وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ز اِنَّهُمْ كَانُوْا

وہ لوگ جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں ہم نے ان سب کو ہلاک کردیا

مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بلاشبہ وہ مجرم تھے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں

وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا

ہے ان سب کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ ہم نے ان کو ایک تدبیر

بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

سے پیدا کیا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾

بے شک فیصلہ کا دن ان سب (کے اٹھنے) کا وقت مقرر ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا

اس روز کوئی دوست کسی دوست کے ذرا کام نہ آئے گا، اور نہ

هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ

ان کو کوئی مدد ملے گی۔ مگر ہاں جس پر اللہ رحم فرمائے بے شک وہ

هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾

زبردست مہربان ہے۔ بلاشبہ تھوہر کا درخت

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾

گناہ گار کا کھانا ہے۔ تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا وہ پیٹ میں ایسا کھولے گا

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى

جس طرح تیز گرم پانی کھولتا ہے۔ اس کو پکڑ لو، پھر اس کو کھینچ کر دوزخ کے

سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ

بالکل بیچ میں لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ

دو (کہ عذاب پر عذاب ہے)۔ اب مزہ چکھو، تو تو بڑی

الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ

عزت والا تھا۔ یہ وہی چیز ہے جس کے بارے

تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾

میں تم شک کیا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ امن و چین کے مقام میں ہوں گے

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ

یعنی باغوں اور چشموں میں۔ یہ لوگ ریشم کا باریک اور دبیز لباس پہن کر ایک

وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم

دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ اسی طرح سے ہم ان کا بیاہ بڑی بڑی

بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

آنکھوں والی گوری عورتوں سے کریں گے۔ اور وہاں اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگائیں

آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا

گے (اور کھائیں گے) وہ وہاں سوائے اس موت کے جو دنیا میں واقع ہو

الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

چکی اور موت کا ذائقہ بھی نہیں چکھیں گے۔

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

یہ آپ کے رب کا بڑا فضل، یہی بڑی کامیابی ہے۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

تو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں

ع ۳ ۱۶

فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾ ع

تو آپ بھی انتظار کریں، یہ بھی انتظار کررہے ہیں۔

سُوْرَۃُ مُحَمَّد

○ مقام نزول: مدینہ ○ شمار سورۃ: ۴۷ ○ شمار پارہ: ۲۶ حٰمٓ

○ تعداد آیات: ۳۸ ○ تعداد کلمات: ۵۶۸ ○ تعداد حروف: ۲۵۵۹

○ تعداد رکوع: ۴ ○ نمبر نزول: ۹۵

فضائل وخواص

یہ سورۃ بڑی بابرکت ہے کیونکہ یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام سے منسوب ہے۔ روزانہ پڑھنے سے حضور گرامی سے محبت پیدا ہو جائے گی۔ بلاناغہ تہجد کے بعد تین سال پڑھنے سے دنیا میں بے پناہ عزت، بلند مرتبہ ملے گا۔ مشکل کام کے لئے چند افراد یا عورتیں مل کر ۱۱۱ مرتبہ اس سورۃ کو بعد نماز جمعہ سات جمعہ تک پڑھیں پھر حسب توفیق پڑھنے والوں میں شیرینی وغیرہ تقسیم کریں۔ دشمن پر فتح ونصرت پانے کے لئے چالیس دن تک بعد نماز عصر اس سورۃ کو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ بُرے خواب سے چھٹکارا پانے کے لئے گیارہ روز تک رات سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھے۔ بُرے خواب سے انشاءاللہ نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جن لوگوں نے اللہ کو نہیں مانا، اور (دوسروں کو) اللہ کے راستہ سے روکا، اللہ نے

اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ① وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ان کے اعمال برباد کردیے۔ اور جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

عمل کرتے رہے ، اور جو کتاب محمد پر اتری اس پر ایمان لائے ، اور

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

وہ ان کے رب کی طرف سے برحق ہے اللہ ان کے گناہ معاف کردے گا، اور ان

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

کی حالت درست کر دے گا۔ یہ اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

انہوں نے جھوٹ کی پیروی کی ، اور جو ایمان لائے انہوں نے حق کی پیروی کی ،

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

جو ان کے رب کی طرف سے ہے ، اس طرح اللہ لوگوں کے لئے ان

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۳ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

کے حالات بیان فرماتا ہے۔ جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی

كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ

گردنیں اڑا دو، یہاں تک جب تم خوب خون ریزی کر چکو تو (قیدیوں کو)

فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً

مضبوط سے مضبوط باندھ لو، پھر بعد میں یا احسان کر کے چھوڑ دو یا فدیہ

حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڗ ذٰلِكَ ڜ وَلَوْ ع ۱۳

لے کر، یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے، یہ حکم (یاد رکھو) اور اگر اللہ چاہتا تو دوسری طرح بدلہ لے

يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟

لیتا، لیکن اس نے چاہا کہ ایک دوسرے سے (لڑا کر) تم کو آزمائے۔ اور جو

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے تو اللہ ان کے اعمال

اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَ

کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ۔ اللہ ان کو مطلوب تک

يُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا

پہنچا دے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔ اور ان کو بہشت میں داخل کرے گا جس سے ان

لَهُمْ ﴿۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ

کو روشناس کرائیگا۔ اے مومنو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد

يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ

کرے گا، اور تم کو ثابت قدم رکھے گا، اور جو کافر ہیں ان

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾

کے لئے ہلاکت ہے اور اللہ ان کے اعمال کو ضائع کر دے گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ

یہ اس لئے ہے کہ اللہ نے جو چیز نازل کی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال

اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

برباد کر دیئے۔ کیا یہ لوگ زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں ، ان کا انجام کیسا ہوا کہ اللہ نے

قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

ان پر تباہی ڈالی اور ان کافروں کے لئے بھی ایسے معاملات

اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہونے والے ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ جو مومن ہیں اللہ ان کا کارساز

وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ ع ۱۱ ۵

ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان

يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

لائے اور نیک کام کرتے رہے ، اللہ ان کو جنتوں میں داخل کرے گا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ، اور جو کافر ہیں وہ فائدہ

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ

اُٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جس طرح جانور کھاتے ہیں

الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ

اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور بہت سی بستیاں

قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ

جو قوت میں آپ کی اس بستی سے بڑھ کر تھیں جس کے رہنے والوں

اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

نے آپ کو وہاں سے نکالا تھا، ان کو ہم نے ہلاک کر ڈالا تھا تو ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ

کیا جو شخص اپنے رب کے کھلے راستہ پر ہو وہ ان کی طرح ہو سکتا ہے جن

زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ﴿١٤﴾

کے اعمال بد ان کو اچھے دکھائی دیتے اور جو اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہوں،(نہیں)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ

جنت جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا جاتا ہے اس کی تعریف یہ ہے

مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ

کہ اس میں پانی کی نہریں بہتی ہیں ، جن میں بدبو نہیں ہوگی اور دودھ

يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ

کی نہریں ہیں جن کا مزہ نہیں بدلتا، شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ

لذیذ معلوم ہوتی ہیں اور شفاف شہد کی نہریں ہیں اور ان میں ان کے لئے ہر

كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ

قسم کے میوے ہیں اور ان کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی جو کیا یہ

خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

لوگ ان کی طرح ہوسکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور کھولتا ہوا پانی ان کو پلایا

اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

جائیگا تو وہ ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اور ان میں بعض آپ کی طرف کان لگاتے ہیں

حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ

یہاں تک کہ جب آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو علم والوں سے

اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ

کہتے ہیں کہ ابھی انہوں نے کیا کہا تھا، یہی ہیں وہ جن کے

الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا

دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی

اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

کرتے ہیں۔ اور جو لوگ ہدایت پانے والے ہیں ان کو اللہ اور زیادہ دیتا

وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

ہے اور ان کو پرہیزگاری بھی عطا کرتا ہے۔ اب تو یہ قیامت ہی کا انتظار کررہے

السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ

ہیں کہ وہ اچانک ہی آجائے، تو اس کی نشانیاں تو آچکی ہیں، پھر جب وہ

فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ

ان پر آہی جائے گی، تو اس وقت کوئی نصیحت ان کو کہاں نصیب ہوگی۔ پس جان

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ
لیجئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اپنے گناہ کی معافی مانگئے اور مومن
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی ، اور اللہ تمہارا چلنا پھرنا
۲ ع۸ ۲ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
اور ٹھہرنا خوب جانتا ہے۔ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ
اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ
جہاد کی کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوئی، لیکن جب کوئی صاف
سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ
صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا ذکر ہو تو تم دیکھو
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ
گے کہ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھیں
نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى
گے جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو رہی ہے ، تو ان کے لئے خرابی ہی
لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ
خرابی ہے۔ فرمانبرداری، اور پسندیدہ بات (یہ دونوں باتیں بڑی) اچھی ہیں
الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ ۚ
پھر جب جہاد کی بات پختہ ہو جائے تو یہ لوگ اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا۔
فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي
منافقو! تم سے تو کوئی چیز بعید نہیں ہے، اگر تم کو حاکم بنادیا جائے تو ملک میں خرابی پھیلا
الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ
دو اور اپنے رشتوں کو بھی توڑ ڈالو۔ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى

کہ جن پر اللہ نے لعنت کی ہے تو ان کے کانوں کو اللہ نے بہرہ کردیا

اَبْصَارَهُمْ ۝٢٣ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ

ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا کردیا ہے۔ کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان

عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝٢٤ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا

کے) دلوں میں تالے پڑے ہیں۔ وہ لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

بعد پیٹھ دے کر پھر گئے تو شیطان نے ان کو یہ پھرنا اچھا

الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝٢٥

کر کے دکھایا، اور دور کے وعدے دیئے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ

یہ اس لئے ہوا کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کو ناپسند

اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ

کرتے ہیں، ان سے انہوں نے کہا کہ بعض باتوں میں ہم تمہاری بات مانیں گے اور اللہ خوب جانتا

يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۝٢٦ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ

ہے ان کی خفیہ باتیں کرنے کو۔ تو اس وقت ان کا حال کیسا ہوگا جب فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝٢٧

ان کی جان نکالیں گے تو منہ پر اور پیٹھ پر مارتے ہوں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا

یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی

رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝٢٨ اَمْ حَسِبَ ع ۳

کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کردیا۔ کیا جن لوگوں کے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ

دلوں میں مرض ہے وہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ ان کے ان کینوں

اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ

کو کبھی ظاہر نہ کرے گا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ان کو آپ کو دکھا بھی

فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ

دیتے، تو آپ اُن کو ان کے حلیہ سے ہی پہچان لیتے ،اور آپ اُن کو ان کے طرز گفتگو سے

لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَ

ضرور پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے اعمالوں سے خوب واقف ہے ۔ اور

لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ

ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم

وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

کریں اور تمہارے حالات جانچ لیں ۔ بے شک جن

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا

لوگوں نے کفر کیا، اور اللہ کے راستہ سے (لوگوں کو) روکا اور رسول کی مخالفت

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ

کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہوئی یہ اللہ کو کسی قسم کا بھی نقصان

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

نہیں پہنچا سکتے ، اور اللہ ان کے اعمال کو مٹا دے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

اے مومنو! اللہ کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو، اور

الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔ جو لوگ کافر ہوئے

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا

اور اللہ کے راستے سے روکتے رہے، پھر وہ حالت کفر

وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا

میں مر گئے تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ تو تم ہمت نہ

وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ

ہارو، اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور ہرگز تمہارے اعمال کم نہیں کرے گا۔ دنیا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

کی زندگی محض کھیل اور تماشہ ہے اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور

وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ

تقویٰ اختیار کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور

اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ

تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔ اگر وہ تم سے تمہارا مال طلب کرے، اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل

تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ

کرنے لگو، اور وہ تمہاری ناگواری ظاہر کرے۔ دیکھو تم وہ لوگ

هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

ہو جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم

فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا

میں وہ بھی ہیں جو بخل کرنے لگے، اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ

سے بخل کرتا ہے اور اللہ تو بے نیاز ہے، اور تم محتاج ہو اور اگر

الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے

غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝۳۸ ع رکوع ۸

گا۔ پھر وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

مسنون دُعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ۝ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۝

اے اللہ! ہماری مدد فرما کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ۝ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝

اے اللہ! اور تو ہم کو فتح دے کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝

اے اللہ! اور تو بخش ہم کو کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ۝ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اے اللہ! اور رحم کر ہم پر کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ۝ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝

اے اللہ! اور ہم کو روزی دے کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ۝ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ ۝

اے اللہ! اور تو ہماری حفاظت کر کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ۝ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اے اللہ! اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا۔

سورۃ الفتح

☆مقام نزول: مدینہ ☆شمار سورۃ:۴۸ ☆شمار پارہ:۲۶ حٰمٓ

☆تعداد آیات:۲۹ ☆تعداد کلمات:۵۶۸ ☆تعداد حروف:۲۵۵۹

☆تعداد رکوع:۴ ☆نمبر نزول:۱۱۱

فضائل وخواص

جو شخص اس سورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات یاد کرے گا انشاء اللہ اُسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔ رمضان شریف کا چاند دیکھ کر تین مرتبہ پڑھنا باعث کشادگی رزق ہے۔ سفر میں پڑھے تو حفظ وامان میں رہے گا۔ کسی کام میں فتح مقصود ہو تو ۴۱ بار پڑھ کر اس کام کو کرے تو انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ کسی شخص کے کاروبار یا فراوانی دولت کے متعلق کوئی حسد کرتا ہو تو اس سورت کو روزانہ ایکبار مقامِ کاروبار پر چالیس روز تک پڑھے انشاء اللہ حاسدوں کے حسد سے محفوظ رہے گا۔ کوئی شخص حج کا خواہش مند ہو اور اس کا کوئی ذریعہ نہ بنتا ہو تو اس سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک پڑھے۔ غیب سے انشاء اللہ ذریعہ بن جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ

(اے محمد) ہم نے تم کو کھلی ہوئی فتح عطا کی۔ تاکہ اللہ تمہاری اگلی

اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنۢبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ

اور پچھلی لغزشیں بخش دے اور تم پر اپنی

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ ﴿۲﴾

نعمت پوری کردے اور تم کو سیدھے راستہ پر چلائے

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ

اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے۔ وہ اللہ ایسا ہے جس

السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا

نے مومنوں کے دلوں میں سکون بخشا تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ

اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

ان کے ایمان میں اور اضافہ ہو، اور آسمانوں اور زمین کے لشکر

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ ﴿۴﴾

سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ

تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

فرمائے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ اسی میں ہمیشہ رہیں

وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ

گے، اور وہ ان سے ان کے سارے گناہ دور فرما دے گا، اور یہ اللہ

اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ

کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ تاکہ منافق مردوں، منافق عورتوں

الْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں بدگمانیاں

الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

کرتے تھے، عذاب دے اور انہی پر برا وقت آنے والا ہے اور ان پر اللہ کا

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَ

غضب ہوگا اور وہ ان کو اپنی رحمت سے دور کردے گا، اور انہی کے لیے

اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ

اس نے دوزخ بنائی ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ اور آسمانوں

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں، اور اللہ زبردست

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ

حکمت والا ہے۔ یقیناً اے نبی! ہم نے آپ کو گواہی دینے

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

والا خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۗ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی عزت کرو اور صبح و شام اس کی پاکی

اَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

بیان کرو۔ جو لوگ آپ سے بیعت کررہے ہیں تو (حقیقت میں) وہ اللہ

اللّٰهَ ۗ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

ہی سے بیعت کررہے ہیں، اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے، پھر جو

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا

اس عہد کو توڑے گا تو عہد توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا، اور جو اپنے عہد کو پورا

عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع ۹

کرے گا جو اس نے (اس بیعت میں) اللہ سے عہد کیا ہے تو اللہ جلد اس کو بڑا اجر دے گا۔

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

اور پیچھے رہنے والے دیہاتی آپ سے کہیں گے ہم کو ہمارے مال وعیال نے

شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ج
فرصت نہ لینے دی، آپ ہمارے لئے معافی کی دعا کیجئے، یہ لوگ زبان
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ط
سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں، آپ فرما دیجئے
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ
وہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار
اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط بَلْ
رکھتا ہے، اگر اللہ تم کو کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا کوئی نفع دینا چاہے۔
كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ
بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے خوب واقف ہے۔ بلکہ تم نے یہ
اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى
گمان کیا کہ رسول اور مومن اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے
اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَ
اور یہ بات تمہارے دلوں کو بھی اچھی لگی تھی اور تم نے بُرے
ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ج وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ۝۱۲ وَ
گمان کئے تھے، اور تم برباد ہونے والے بن گئے۔ اور
مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے (وہ کافر ہے) ہم نے کافروں
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝۱۳ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ اور تمام آسمانوں اور زمین کی سلطنت
الْاَرْضِ ط يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
اللہ ہی کی ہے، وہ جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے

يَشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُوْلُ

عذاب دے، اوراللہ بڑا بخشنے والا، رحم والا ہے ۔ جولوگ پیچھے

الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

رہ گئے تھے وہ عنقریب کہیں گے جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا

ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم تمہارے ساتھ چلیں، وہ چاہتے ہیں کہ

كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

اللہ کے حکم کو بدل ڈالیں، آپ فرما دیجئے تم ہمارے ساتھ ہر گز نہیں

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ

چل سکتے ، اللہ نے پہلے ہی سے یوں ہی فرمادیا ہے تو وہ کہیں گے بلکہ

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ

تم ہم سے حسد کرتے ہو ،بلکہ یہ لوگ خود بہت کم بات سمجھتے ہیں۔ جو دیہاتی

لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دیجئے کہ جلد ایک سخت جنگجو قوم سے

اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ

لڑائی کے لئے تم بلائے جاؤ گے ، ان سے تم جنگ کرتے رہو

اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ

گے، یا وہ مطیع ہوجائیں گے، اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم

اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

کو اچھا بدلہ دے گا، اور اگر منہ پھیر لوگے جیسے پہلی

مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ

بار کیا تھا تو وہ تم کو دردناک عذاب دے گا۔ نہ تو اندھے

عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ

پر گناہ ہے (کہ جنگ میں پیچھے رہ جائے) اور نہ ہی لنگڑے پر

وَّلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ

گناہ ہے، اور نہ بیمار پر گناہ ہے ، اور جو اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

کی اطاعت کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے

الْأَنْهَارُ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ النصف

نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ، اور جو روگردانی کرے گا تو اس کو دردناک عذاب دے گا۔

لَّقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

بالتحقیق اللہ ان اہل ایمان سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ درخت کے نیچے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ

آپ سے بیعت کر رہے تھے ،اور جو (صدق وخلوص) ان کے دلوں میں تھا

السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾

وہ اس نے معلوم کرلیا،تو اس نے ان کو سکون بخشا اور ان کو جلد فتح عطا کی ۔

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ

اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں، اور اللہ بڑا

عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً

زبردست حکمت والا ہے ۔ اللہ نے تم سے بہت سے مال غنیمت کا

تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ

وعدہ فرمایا ہے جن کو تم لو گے ، تو فی الحال تم کو یہ دے دی

النَّاسِ عَنكُمْ ۚ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ

اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تاکہ مومنوں کے لئے ایک

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾ وَّأُخْرَىٰ لَمْ

نشانی ہوجائے اور تاکہ تم کو سیدھی راہ پر چلائے۔ اور ایک فتح اور

تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ

بھی جس پر تم قادر نہیں ہوئے اللہ تعالیٰ اس کو احاطہ میں لئے

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ

ہوئے ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور اگر تم سے یہ

الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ

کافر لڑتے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر نہ کسی کو

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ

دوست پاتے اور نہ مددگار۔ اللہ کی یہ عادت ہے جو پہلے سے چلی

مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

آئی ہے اور آپ اللہ کی عادت بدلتی نہیں دیکھیں گے۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ

اور وہی ہے جس نے کافروں کے ہاتھ تم سے اور تمہارے

عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ

ہاتھ ان سے روک دیئے عین مکہ میں اور اللہ

عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾

تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا۔

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ

حرام سے روکا، اور قربانیوں کو بھی، کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ

رہیں اور اگر ایسے مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے

لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَـُٔوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ مِّنْهُمْ

نہ تھے یعنی ان کے روندے جانے کا احتمال نہ ہوتا جس پر ان

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِّيُدْخِلَ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهٖ

کی وجہ سے تم کو بھی بے خبری میں نقصان پہنچتا تو سب معاملہ طے کردیا جاتا

مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا

(مگر ایسا نہ ہوا) اس لئے کہ اللہ داخل کردے اپنی رحمت میں جس کو چاہے اگر یہ ہٹ

مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا

گئے ہوتے تو جو ان میں کافر تھے ہم ان کو دردناک سزا دیتے۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں

فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ

ضد کی، اور ضد بھی جاہلیت کی تو اللہ نے اپنی طرف سے اپنے رسول

اللّٰهُ سَكِينَتَهٗ عَلٰى رَسُولِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

اور مومنین پر تسکین نازل فرمائی اور مومنوں کو تقویٰ کی بات پر

وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا

جمائے رکھا، اور وہ اس کے زیادہ حق دار اور

وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾ ع ۳ ۹ ۱۱

اہل تھے، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ

بلاشبہ اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا ہے جو بالکل

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ

واقعہ کے مطابق ہے، تم لوگ انشاء اللہ مسجد حرام میں ضرور داخل ہو گے۔

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ

اپنے سر منڈواؤ گے اور بال کترواؤ گے تم کو کسی قسم

لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

کا اندیشہ نہ ہوگا، وہ ان باتوں کو جانتا ہے جن کو تم نہیں جانتے،

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

اسی لیے اس نے یہ قریبی فتح تم کو عطا کی۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

کو ہدایت کی اور دین حق دے کر بھیجا، تاکہ اس کو تمام دینوں

الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ

پر غلبہ عطا کرے، اور اللہ گواہ کافی ہے۔ محمد اللہ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى

کا رسول ہے اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر بہت سخت

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

ہیں اور آپس میں رحمدل، اے مخاطب! تو ان کو دیکھے گا تو ان

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ

کو رکوع، سجود اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی کی طلب میں مشغول

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ

پائے گا سجدوں کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں، یہی اوصاف تورات

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ معانقہ ۱۵

اور انجیل میں لکھے گئے ہیں کہ گویا ایک کھیتی کی مثل ہیں جس نے

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی، پھر وہ موٹی ہوگئی، پھر وہ اپنے تنا پر سیدھی

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

کھڑی ہوگئی۔ اور کاشتکاروں کو خوش کرنے لگی، تاکہ کافروں کا جی جلائے،

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اس گروہ کے جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا

رہے ان سے اللہ نے مغفرت اور بڑے اجر کا

عَظِيْمًا ۝۲۹ ع

وعدہ فرمایا ہے۔

منزل ۶

مسلمان کی شان

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ

مسلمان وہ ہے جس سے سلامت رہیں مسلمان اس کی زبان سے

لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ ۝

اور اس کے ہاتھ سے

سورۃ قٓ

☆مقام نزول: مکہ ☆شمار سورۃ: ۵۰ ☆شمار پارہ: ۲۶ حٰمٓ

☆تعداد آیات: ۴۵ ☆تعداد کلمات: ۳۵۷ ☆تعداد حروف: ۱۴۹۴

☆تعداد رکوع: ۳ ☆نمبر نزول: ۳۴

فضائل وخواص

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر جمعے کے خطبے میں اور فجر کی پہلی رکعت میں اس سورت کو پڑھا کرتے تھے۔ تین مرتبہ اس کو پڑھ کر سرمہ پر دم کرکے آنکھوں میں لگانے سے ضعف بصارت سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اس کی فوٹو کاپی بنا کر چالیس روز تک اپنی جیب میں رکھے۔ دشمن سے نجات مل جائے گی اور ہر قسم کے بیرونی شر سے محفوظ رہے گا۔ مسلسل بخار آرہا ہو تو روزانہ تین مرتبہ پانی پر پڑھ کر تھوڑا سا پانی مریض کو پلانے سے انشاءاللہ شفایابی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ

ق قرآن بزرگی والے کی قسم ہے۔ بلکہ انہوں نے اس

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

بات پر تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ڈرانے والا ان کے پاس آیا، تو

شَیْءٌ عَجِيْبٌ ۝۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ

کافروں نے کہا کہ یہ بات عجیب ہے۔ کیا جب ہم مرگئے اور مٹی ہوگئے (تو دوبارہ زندہ ہوں گے) یہ دوبارہ زندہ

رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ

ہونا تو (عقل سے) دور (معلوم ہوتا) ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ زمین ان کو (کھا کھا کر کتنی) کم کرتی ہے،

مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا

اور ہمارے پاس کتاب محفوظ ہے۔ بلکہ (عجیب بات یہ ہے) کہ وہ حق کو

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۵

جھٹلاتے ہیں جب وہ ان کے پاس آتا ہے، سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑ رہے ہیں۔

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمانوں کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا

بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَ

اور اس کو کیسا مزین کیا اور اس میں شگاف تک نہیں۔ اور

الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِیَ

زمین کو ہم نے پھیلایا دیا اور اس میں پہاڑ رکھ دیے

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۷ لا

اور اس میں طرح طرح کی خوش نما چیزیں اگا دیں۔

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸ وَ

ہر رجوع ہونے والے بندے کے لئے بینائی اور دانائی کا ذریعہ ہے۔ اور

نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ
ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا ۔ پھر اس سے
جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ
باغات اور کھیتی کا اناج اُگائے ۔ کھجور کے درخت اُگائے
لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا
جن کے خوشے تہ بہ تہ ہیں۔ یہ سب روزی ہے بندوں کے لئے اور اس پانی سے ہم نے مردہ
بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ
زمین کو زندہ کیا اس طرح (قیامت کے روز سب مُردوں کو زمین سے) نکلنا ہوگا۔ ان سے پہلے
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝١٢
نوح کی قوم اور کنویں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں۔
وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝١٣ وَّاَصْحٰبُ
اور عاد اور فرعون اور لوط کی قوم۔ اور ایکہ کے
الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ
رہنے والے ، اور تبع کی قوم، غرض ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر
وَعِيْدِ ۝١٤ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ
رہی۔ کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں۔ (نہیں) بلکہ یہ
فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٥ ۧ وَلَقَدْ خَلَقْنَا ع ۱ ۱۵ ۱۵
لوگ از سرِ نو پیدا کرنے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے
الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ
انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں وہ خیالات جو اس کے دل میں
وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝١٦
گزرتے ہیں ، اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ

جب کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں اور بائیں

الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا

بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی

لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ

مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو

الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾

طاری ہوگئی اے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے تو بدکتا تھا۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾

اور صور پھونکا جائے گا، یہ (عذاب کی) وعید کا دن ہے

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾

اور ہر شخص اس طرح سے آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک لانے والا ہوگا اور ایک گواہ۔

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

تو اس دن سے غافل تھا اب ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾

اٹھادیا ہے تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ ؕ

اور اس کا ہمنشیں فرشتہ کہے گا، یہ اعمال نامہ میرے پاس تیار ہے۔

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ

ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔ جو مال میں بخل کرنے

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾ الَّذِي جَعَلَ مَعَ

والا تھا حد سے بڑھنے والا، شبہ نکالنے والا تھا۔ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِى الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ

بنا رکھے تھے، تو ایسے شخص کو سخت عذاب میں ڈال دو۔اس کا

قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍۭ

ساتھی شیطان کہے گا، اے میرے رب! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ خود ہی رستے سے دور

بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ

بھٹکا ہوا تھا، اللہ فرمائے گا ہمارے سامنے جھگڑا نہیں کرو، میں نے تو تمہارے پاس پہلے ہی عذاب

اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَ

کی خبر بھیج دی تھی۔ ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور میں

مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ ۲ ع ۱۶

بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ جس روز ہم دوزخ سے کہیں

هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَ

گے، کیا تو بھر گئی ہے وہ کہے گی، کچھ اور بھی ہے۔ اور بہشت پرہیزگاروں کے لئے قریب کر دی جائے گی

اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا

مطلق دور نہ ہوگی۔ یہ وہی چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے کہ وہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو

تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِىَ الرَّحْمٰنَ

رجوع ہونے والا اور حفاظت کرنے والا ہو۔ جو شخص اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا

بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۨ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا

اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ کہا جائے گا اس میں

بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

سلامتی سے داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے والا دن ہے۔ وہاں جو چاہیں گے حاضر ہوگا اور

فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت

مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا

سی امتیں ہلاک کر ڈالی ہیں، وہ قوت میں ان سے کہیں بڑھ کر تھے

فِي الْبِلَادِ ۭ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

وہ شہروں میں خوب چلے پھرے، کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے۔ اس میں اس

لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ

کے لئے نصیحت ہے جو قلب (فہیم) رکھتا ہو یا وہ کان لگا دیتا

وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ

ہو متوجہ ہو کر۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ڰ وَّمَا

ان دونوں میں ہے (سب کو) چھ دن میں پیدا کیا اور ہم

مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰي مَا

کو ذرا بھی تکان نہیں ہوئی۔ تو (اے نبی) آپ صبر کریں اس

يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

پر جو یہ بکواس کرتے ہیں اور آفتاب کے طلوع اور غروب

الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھا کریں۔ اور رات کے

فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ

اوقات میں بھی اللہ کی پاکی بیان کیا کریں اور نمازوں کے بعد بھی۔ اور سن لو جس

يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ

دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا۔ اور جس روز

يَّسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ

لوگ اس چیخ کو ضرور سن لیں گے اور وہی نکل پڑنے کا

الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَاِلَیْنَا

دن ہوگا۔ بلاشبہ ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے

الْمَصِیْرُ ﴿۴۳﴾ یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ

ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس روز زمین ان پر سے پھٹ جائے گی، اور وہ سب جلد جلد

سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَیْنَا یَسِیْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ

نکل پڑیں گے اور جمع کرنا ہمارے لئے آسان ہے۔ ہم خوب جانتے

اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ قف

ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اور آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں، تو جو شخص ہماری وعید

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ﴿۴۵﴾ ع ۳ / ۱۶ / ۱۷

سے ڈرے اس کو آپ قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہیے۔

مسلمان کی پہچان

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَنَافَسُوْا

اور مت تجسس کرو اور مت تم ٹوہ لگاؤ اور مت تم بے رغبتی کرو

وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا

اور مت تم حسد کرو اور مت تم بغض کرو اور مت تم پیٹھ پھیرو

وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا ۝

اور تم ہو جاؤ اے اللہ کے بندو بھائی بھائی۔

سورۃ الرحمٰن

☆مقام نزول: مدینہ ☆شمار سورۃ: ۵۵ ☆شمار پارہ: ۲۷ قال فما خطبکم

☆تعداد آیات: ۷۸ ☆تعداد کلمات: ۳۵۱ ☆تعداد حروف: ۱۶۳۶

☆تعداد رکوع: ۳ ☆نمبر نزول: ۹۷

فضائل وخواص

ہر شے کی کوئی نہ کوئی ایک زینت ہوتی ہے یہ سورت حُسنِ عبارت اور حُسنِ طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے۔ ہر قسم کی حاجت روائی کے لئے بہت اکسیر ہے۔ اس کو گیارہ روز تک گیارہ مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ کسی گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، بچھو، کنکھجورے وغیرہ تو اس کو سات روز تک سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر مکان کے درودیوار پر چھڑکنے سے موذی جانوروں کا انشاء اللہ خاتمہ ہو جائے گا۔ آنکھ کے درد، طحال کے مریض پر گیارہ مرتبہ دم کرنے سے مرض سے افاقہ ہوتا ہے۔ روزانہ تلاوت کرنے والے کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح منور ہوگا۔ ساتھ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ۝١ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝٣

رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی، اسی نے انسان کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝٤ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥

اسی نے اس کو بولنا سکھایا، سورج اور چاند (ایک مقررہ) حساب سے چل رہے ہیں۔

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور سبزے اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو بلند

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨

کیا اور ترازو قائم کی، تاکہ تولنے میں کمی بیشی نہ کیا کرو۔

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولا کرو اور تول میں کمی نہ

الْمِيْزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠

کیا کرو، اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١

اس میں میوے اور غلاف والی کھجوریں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ

اور بھُس کے ساتھ اناج اور خوشبودار پھول ہیں۔ تو اے جِنّ وانس

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے، اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ

کھن کھن کرتی مٹی سے بنایا، اور جنات کو آگ کے شعلے

مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

سے پیدا کیا، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت

تُكَذِّبٰنِ ۝١٦ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧

سے انکار کرو گے، وہی دونوں مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے، اسی نے دو دریا جاری

يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ

کے جو آپس میں ملتے ہیں، ان دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے آگے نہیں بڑھ سکتے، تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے، ان دونوں دریاؤں سے موتی

وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾

اور مونگے نکلتے ہیں، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کروگے۔

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

ع ۱ ۲۵ ۱۱

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کروگے، جو مخلوق زمین پر ہے

فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ

وہ سب ایک دن فنا ہو جائیگی صرف آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی، جو جلال والا اور

وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾

عظمت والا ہے، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کروگے۔

يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ كُلَّ يَوْمٍ

سب اس سے مانگتے ہیں خواہ وہ آسمانوں میں ہوں خواہ زمین میں ہوں، وہ ہر وقت کسی نہ کسی

هُوَ فِي شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾

کام میں مصروف ہے، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کروگے۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوں گے، تو اے جن وانس تم اپنے رب کی کس کس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

نعمت کا انکار کروگے، اے جن وانسان کے گروہ اگر تم

إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ أَقْطَارِ

سے ہوسکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوْا ۚ لَا تَنْفُذُوْنَ

نکل جاؤ تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے سلطنت

إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

اسی کی ہے، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ

تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا، تو پھر تم

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

مقابلہ نہ کرسکو گے، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول کی طرح ہو جائے گا

كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

جیسے سرخ نری، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کروگے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ إِنْسٌ وَّلَا

اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں سوال ہوگا اور نہ

جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

کسی جن سے، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کروگے۔

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ

مجرم اپنے چہرے سے پہچان لیے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور

بِالنَّوَاصِيْ وَالْأَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔ تو تم اپنے رب کی کس کس

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا

نعمت کا انکار کرو گے، یہی وہ دوزخ ہے جس کو مجرم لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

جھٹلاتے تھے، وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان

حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾

گھومتے پھریں گے، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے،

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ

اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغات ہیں، تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾

رب کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے، (وہ دونوں باغ) بہت شاخوں والے ہوں گے،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے، ان دونوں میں دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

جاری ہوں گے، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ

ان میں سب میوے دو قسم کے ہوں گے، تو تم اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍ

کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے، جنتی ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے

بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ

ہوئے ہونگے جن کے استر موٹے ریشم کے ہونگے اور دونوں باغوں کے میوے بہت

دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ

قریب ہونگے، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے، ان میں نیچی

وقف لازم

الربع ۲

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
نگاہ والی عورتیں ہوں گی جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے اور نہ کسی جن نے

وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾
ہاتھ لگایا ہوگا، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ
گویا وہ لعل و یاقوت اور مونگا ہیں، تو تم اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ
کس کس نعمت کا انکار کرو گے، نیکی کا بدلہ نیکی

اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾
ہی ہے، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
اور ان کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا

تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
انکار کرو گے، وہ دونوں باغ خوب گہرے سر سبز ہیں، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا

تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ
انکار کرو گے، ان میں دو چشمے اُبل رہے ہیں، تو تم اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ
کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے، ان باغوں میں میوے اور کھجوریں

وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾
اور انار ہیں، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
ان میں خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں ہیں، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

کا انکار کرو گے، وہ حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین،

فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے، اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے اور

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

نہ کسی جن نے ان کو ہاتھ لگایا ہے، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

کا انکار کرو گے، وہ لوگ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

لگائے بیٹھے ہیں، تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔

ع ۳ / ۱۲ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

(اے محمدؐ) تمہارے پروردگار کا نام بڑی برکت والا ہے، جو بڑے جلال اور عظمت والا ہے۔

ابن آدم کے لئے خوشخبری

وَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

طُوْبٰى لِمَنْ شَغَلَهٗ عَيْبُهٗ عَنْ عُيُوْبِ

خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس کو مشغول رکھیں اپنے عیب لوگوں کے

النَّاسِ ۝

عیبوں سے۔

سورۃ الواقعہ

☆ مقام نزول: مکہ ☆ شمار سورۃ: ۵۶ ☆ شمار پارہ: ۲۷ قال فما خطبکم

☆ تعداد آیات: ۹۶ ☆ تعداد کلمات: ۳۷۸ ☆ تعداد حروف: ۱۷۰۳

☆ تعداد رکوع: ۳ ☆ نمبر نزول: ۴۶

فضائل وخواص

یہ سورت بڑی بابرکت ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ تونگری کی سورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اپنی عورتوں کو اور اولاد کو سکھاؤ۔ ہر رات پڑھنے والا کبھی فاقہ سے نہ ہوگا۔ حصول تمنا کے لئے عمل سورۃ واقعہ اس طرح ہے کہ روز جمعہ سے سات روز تک بلاناغہ ہر فرض نماز کے بعد پچیس مرتبہ پڑھے۔ پھر شب جمعہ آئے تو اس کو بعد نماز مغرب پچیس مرتبہ پڑھے۔ پھر عشاء کی نماز کے بعد پچیس مرتبہ درود شریف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے بعد ازاں ہر صبح وشام ایک بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسے غنی کردے گا یا جس مطلب کے لئے پڑھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ پورا ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَۃُ ۙ﴿۱﴾ لَیۡسَ لِوَقۡعَتِہَا

جب | قیامت | واقع | ہوگی۔ جس | کا | واقع | ہونا | جھوٹ

وقف لازم

كَاذِبَةٌ ۝٢ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ

نہیں ہے۔ (وہ بہت سے لوگوں کو) پست کر دیگی (اور بہتوں کو) اونچا کر دیگی۔ جب زمین پر خوب

الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥

زلزلہ آئے گا۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧

پھر وہ پراگندہ غبار کی طرح ہوجائیں گے۔ (اے انسانو!) تم تین قسم ہو جاؤ گے۔

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨

تو دائیں جانب والے کیا ہی اچھے ہیں دائیں جانب والے۔

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩

اور بائیں جانب والے کیا ہی بُرے ہیں بائیں جانب والے۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١

اور جو اعلیٰ درجہ کے ہیں وہ تو اعلیٰ درجہ کے ہیں۔ یہی لوگ اللہ کے (خاص) قرب والے ہیں۔

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَ

یہ لوگ نعمتوں کے باغات میں ہوں گے۔ ان میں کا ایک بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے ہوگا۔ اور

قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥

تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ وہ سونے کے تاروں کے بنے ہوئے تختوں پر

مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان کے گرد لے پھریں

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ

گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے، کوزے اور آفتابے اور جام اور

وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

آنکھوں کے سامنے بہتی ہوئی شراب۔ اس شراب سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ

وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾

عقل میں کوئی فتور آئے گا۔ اور میوے جن کو یہ پسند کریں گے۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾

اور ان کے حسب منشا پرندوں کا گوشت، اور ان کے لئے بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہونگی۔

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءً بِمَا

پوشیدہ رکھے ہوئے موتی کی طرح ۔ یہ ان کے اعمال کے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

بدلے میں ملے گا۔ وہاں وہ نہ تو بیہودہ بات سنیں گے اور

تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ

نہ گالی گلوچ۔ البتہ ان کا کلام سلام سلام ہوگا۔ اور داہنی جانب

الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ

والے (تو سبحان اللہ) کیا ہی اچھے ہیں داہنی جانب والے ۔وہ بغیر کانٹے

مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ

کی بیریوں میں ہوں گے ۔اور تہ بہ تہ کیلوں میں۔ اور لمبے لمبے

مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ

سایوں میں۔ اور بہتے ہوئے پانی میں۔ اور بہت سارے میووں

كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّ

کے باغات میں ہوں گے۔ جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان سے کوئی روکے گا اور

فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾

اونچے اونچے فرشوں میں ہوں گے۔ ہم نے ان عورتوں کو پیدا کیا ایک خاص طور پر

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ

یعنی ہم نے ان کو کنواریاں بنایا۔ شوہروں کی پیاریاں اور ایک عمر والیاں۔ یعنی داہنی جانب

ع ۱ ۳۸/۱۴

الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ

والوں کے لئے۔ ان کا ایک بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے ہے۔ اور ایک بڑا گروہ

مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا

پچھلوں میں سے۔ اور بائیں جانب والے، اور کیا ہی بُرے ہیں بائیں

أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾

جانب والے۔ دوزخ کے لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی (کے عذاب) میں ہیں۔

وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾

اور وہ سیاہ دھوئیں کے سائے میں پڑے ہیں۔ جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا

وہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں بڑے) عیش و آرام میں تھے۔ اور یہ کافر

يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا

لوگ گناہ عظیم پر اصرار کیا کرتے تھے۔ اور کہا کرتے تھے کیا ہم جب

يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

مر گئے اور مٹی ہو گئے، اور ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئے تو کیا ہم کو

أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾

پھر زندہ کیا جائے گا۔ اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی،

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ

کہہ دو بے شک پہلے اور پچھلے۔ سب کو ایک

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا

مقررہ دن کے وقت پر جمع کیا جائیگا۔ پھر تم اس کو جھٹلانے

الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِن

والے گمراہو! (دوزخ میں جاؤ گے) تھوہڑ کے درخت

شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا

سے کھاؤ گے ۔ پھر اسی سے تم اپنے

الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾

پیٹ بھرو گے، پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ

پھر یہ پینا بھی پیاسے اونٹ کی طرح۔ یہ ان کی ضیافت ہوگی

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا

جزا کے دن، ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے، تو تم (دوبارہ پیدا ہونے کی)

تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾

تصدیق کیوں نہیں کرتے۔ بھلا یہ بتلاؤ کہ جس نطفے کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

کیا تم (اس نطفہ سے) انسان کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

ہم ہی نے تمہارے درمیان موت مقرر کر دی ہے اور ہم اس بات

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ

سے عاجز نہیں ہیں۔ کہ تم جیسے اور تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو

وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

ایسی صورت میں بنادیں جس کو تم جانتے نہیں ہو۔ اور تم نے

عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

اپنی پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے، تو پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ

بھلا یہ تو بتلاؤ کہ تم جو بوتے ہو، تو کیا تم اس کو اُگاتے

أَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ
ہو ، یا ہم اس کو اگاتے ہیں ۔ اگر ہم چاہیں تو اس کو چورا چورا کر
حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
دیں، اور تم باتیں بناتے ہی رہ جاؤ۔ کہ ہائے ، ہم تو (مفت) تاوان میں پھنس گئے۔
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ
بلکہ کہیں کہ ہم ہیں بے نصیب ۔ بھلا یہ تو بتلاؤ کہ جو پانی
الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
تم پیتے ہو ، کیا تم نے اس کو بادل سے اتارا
الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ
ہے ، یا ہم نازل کرتے ہیں ، اگر ہم چاہیں تو اس کو
جَعَلْنٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَءَيْتُمُ
کھاری کر دیں تو تم کیوں نہیں شکر کرتے ، بھلا یہ تو
النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ
بتلاؤ کہ جو آگ تم سلگاتے ہو ، کیا تم نے اس کے
شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ
درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں ، ہم نے اس
جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتٰعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾
کو یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کے لئے پیدا کیا ہے ،
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ أُقْسِمُ
تو تم اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرو جو بڑی عظمت والا ہے۔ مجھ کو تاروں
بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ
کی منزل کی قسم ، اگر تم سمجھو تو یہ بڑی

ع ٢ ١٥

عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ

ہے ،(بات یہ ہے) کہ یہ قرآن بڑی عظمت والا ہے ، جو ایک محفوظ کتاب

مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

میں لکھا ہوا ہے ،اس کتاب کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا

سارے جہان کے رب کی طرف سے اتارا ہوا ہے ۔ کیا تم اس کلام

الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

سے لاپرواہی برتتے ہو، اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

اسے جھٹلاتے ہو، تو جب روح گلے کو آ

الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ

پہنچتی ہے اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو،

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور ہم اس مرنے والے کے تم سے بھی زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے،

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ

پس اگر تمہارا حساب ہونے والا نہیں ہے تو تم اس روح کو کیوں

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

لوٹا نہیں لاتے اگر تم سچے ہو، پھر اگر وہ اللہ کے مقربین میں

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ

سے ہے ، تو اس کے لئے تو آرام اور خوشی کے پھول اور

نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾

نعمت کے باغات ہیں ،اگر وہ داہنی جانب والوں میں سے ہے (تو اس سے کہا جائیگا)

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَ اَمَّآ

کہ تجھ پر داہنی طرف والوں کا سلام ہے، اگر وہ جھٹلانے

اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ

والے گمراہوں میں سے ہے، تو کھولتے ہوئے پانی سے

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا

اس کی ضیافت ہوگی، اور دوزخ میں داخلہ ہوگا، بے شک یہ یقینی

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

اور تحقیقی بات ہے، تو تم اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرتے رہو

رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

جو بڑی عظمت والا ہے۔

۳ ع ۲۲ ۱۶

پردہ پوشی کی اہمیت

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۝

جس کسی نے پردہ پوشی کی کسی مسلمان کی پردہ پوشی فرمائے گا اسکی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن۔

سورۃ الحدید

☆ مقام نزول: مدینہ ☆ شمار سورۃ: ۵۷ ☆ شمار پارہ: ۲۷ قال فما خطبکم
☆ تعداد آیات: ۲۹ ☆ تعداد کلمات: ۵۴۴ ☆ تعداد حروف: ۲۴۷۶
☆ تعداد رکوع: ۴ ☆ نمبر نزول:

فضائل وخواص

پانچ سورتوں کو حدیث میں مُسَبِّحات سے تعبیر کیا گیا ہے۔ جن کے شروع میں سَبَّحَ یُسَبِّحُ آیا ہے ان میں سے پہلی یہ سورۃ حدید ہے۔ دوسری حشر، تیسری صف، چوتھی جمعہ، پانچویں تغابن۔ ابوداؤد، ترمذی اور نسائی میں حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو سونے سے پہلے یہ مُسَبِّحات پڑھتے تھے اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیتوں سے افضل ہے، ابن کثیر نے یہ روایت نقل کرنے کے بعد فرمایا کہ وہ افضل آیت سورۃ حدید کی یہ آیت ہے (هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

ساری مخلوقات جو آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے، اور وہ زبردست، حکمت

الْحَكِيْمُ ① لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ

والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کے لئے ہے وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا

يُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ② هُوَ الْاَوَّلُ

ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ وہی اوّل ہے اور

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③

وہی آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے اور وہی ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر قائم ہوا، جو چیز زمین میں داخل ہوتی
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ط یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ
ہے اور جو چیز اس سے نکلتی ہے اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس کی طرف چڑھتی ہے، وہ
وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا
سب خوب جانتا ہے، اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی
یَعْرُجُ فِیْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ
تم ہو، اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کو خوب
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۴ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
دیکھ رہا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے اور تمام
وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ
امور اللہ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور
یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ط وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶
دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہی دلوں کے راز خوب جانتا ہے۔
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ط فَالَّذِیْنَ
تم سب اللہ پر اور اس رسول پر ایمان لاؤ، اور اس مال میں خرچ کیا کرو جس میں اس نے تم کو
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ
دوسروں کا خلیفہ بنایا ہے تو جو تم میں سے ایمان لائیں اور مال خرچ کریں ان کے لئے بڑا ثواب ہے، اور تم کو کیا ہوا کہ اللہ
الرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ
پر ایمان نہیں لاتے، حالانکہ اس کے رسول تم کو بلا رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، اور وہ تم سے عہد
مِیْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ
لے چکا ہے اگر تم کو ایمان لانا ہو۔ وہی تو ہے جو اپنے بندہ پر

عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

واضح آیات اُتارتا ہے تا کہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے ۔ اور بلاشبہ

اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹ وَمَا

اللہ تم پر شفقت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور تم کو کیا

لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ

ہو گیا ہے کہ اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے ، حالانکہ آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے ، جس نے تم میں سے فتح مکہ سے پہلے

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً

خرچ کیا اور لڑائی کی ، وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کئے) وہ برابر نہیں ہیں

مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ

ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ کیا، اور جہاد کیا،

اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰ع مَنْ ۱ ع ۱۷

اور اللہ نے سب سے وعدہ بھلائی کا کیا ہے، اور جو کام تم کرتے ہو اللہ کو اس کی پوری خبر ہے۔ کون ہے

ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ

جو اللہ کو قرض حسنہ دے پھر وہ اس کو اسے دگنا ادا کرے گا۔ اور اس

وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝۱۱ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

کے لئے عزت کا صلہ ہے ۔ اس روز تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ

دیکھو گے کہ ان کے ایمان کا نور ان کے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے

الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

آج تم کو بشارت ہے ایسے باغات کی جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ

رہو گے یہ بڑی کامیابی ہے ، اس روز منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں

الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ

سے کہیں گے کہ ہماری طرف دیکھو کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

حاصل کریں تو کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ پھر (وہاں) نور تلاش کرو، پھر ان کے بیچ

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

میں ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کی جانب اندرونی میں رحمت ہے اور جانب

الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى

بیرونی میں عذاب ہے۔ منافق لوگ مومنین کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ کہیں گے کیوں نہیں

وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ

تھے لیکن تم نے خود اپنے آپ کو گمراہی میں ڈالا اور ہمارے لئے حوادث کے منتظر رہے اور شک کیا اور جھوٹی طمع

الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

نے تم کو دھوکا دیا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا، اور اللہ کے بارے میں تم کو شیطان دغاباز دغا دیتا رہا۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

تو آج تم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا ، اور نہ کافروں سے ، تم سب کا

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ

ٹھکانہ دوزخ ہے ، وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ بری جگہ ہے ۔ کیا مومنین

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

کے لئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی نصیحت اور جو دین حق نازل

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

ہوا ہے ان کے دل اس کے آگے جھک جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو

قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ
جائیں جن کو ان سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں، پھر ان پر زمانہ طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے،
مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔ جان لو کہ اللہ ہی زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مر چکنے کے
مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ
بعد، ہم نے تمہارے لئے نشانیاں صاف صاف بیان کر دیں تاکہ تم سمجھو۔ بلاشبہ خیرات
الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور یہ اللہ کو خلوص نیت سے قرض حسنہ دیتے ہیں
يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ
وہ خیرات ان کو دو چند ادا کی جائے گی، اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے
وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ
رسولوں پر ایمان لائے، یہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں اور ان کے لئے ان
رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ؕ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَ
(کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی، اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو
كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿۱۹﴾ ع اِعْلَمُوٓا ع ۲ ۱۸
جھٹلایا یہی لوگ دوزخی ہوں گے۔ تم جان رکھو! کہ دنیا کی زندگی محض
اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِينَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ
کھیل اور تماشا، اور زینت و آرائش، اور تمہارا آپس میں فخر کرنا اور مال اور اولاد میں
وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ
ایک دوسرے سے زیادہ طلب کی خواہش، اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش سے کھیتی اگتی ہے
الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ
اور کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ سوکھ جاتی ہے تو تو اس کو زرد دیکھتا ہے، پھر وہ چورا چورا

حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۙ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ

ہوجاتی ہے، اور آخرت میں (کافروں کے لئے) سخت عذاب اور (مومنوں کے لئے) اللہ

اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿٢٠﴾

کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا مال ہے۔

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ

(اے بندو) اپنے رب کی بخشش اور جنت کی طرف لپکو! جس کا عرض آسمان اور زمین

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۙ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ

کے عرض کا سا ہے، وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

رسول پر ایمان لائے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرے، اور اللہ بڑے فضل

الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

کا مالک ہے۔ کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر وہ ایک کتاب میں

أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ

لکھی ہوئی ہے، قبل اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں، یہ کام اللہ

عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا

کو آسان ہے۔ تاکہ تم اس کا افسوس نہ کرو جو تم سے فوت ہوگیا۔ اور اس پر نہ

تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾

اترایا کرو جو اس نے تم کو دیا، اور اللہ کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن

جو خود بھی کنجوسی کریں اور لوگوں کو بھی کنجوسی سکھائیں، اور جو (اللہ کے حکم سے) منہ موڑے، تو اللہ

يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

بے نیاز (اور) حمد و ثنا کا سزاوار ہے۔ ہم نے رسولوں کو کھلی

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ

نشانیاں دے کر بھیجا، اور ان کے ساتھ کتاب نازل کی، اور ترازو تاکہ لوگ انصاف پر قائم

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ

رہیں، اور ہم نے لوہا پیدا کیا، اس میں ہیبت رکھی اور لوگوں کے لئے

شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ

فائدے بھی ہیں اور اس لئے بھی کہ اللہ جانچ سکے کہ کون اللہ کی اور اس کے رسول کی

رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۲۵ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

بن دیکھے مدد کرتا ہے، بے شک اللہ بڑی قوت والا زبردست ہے۔ اور ہم نے نوحؑ اور

نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

ابراہیم کو رسول بنا کر بھیجا، اور ہم نے ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری رکھا

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۲۶ ثُمَّ قَفَّيْنَا

بعض تو ان میں سے ہدایت پر آگئے اور اکثر ان میں نافرمان رہے۔ پھر ان کے بعد رسولوں

عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ

کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو، اور ان کو

اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ڏ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

انجیل عطا کی، اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی، ان کے دلوں میں ہم نے

رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

شفقت و مہربانی ڈال دی اور انہوں نے ایک نئی راہ نکال لی رہبانیت کی ہم نے اس کا

اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا

حکم نہیں دیا تھا مگر انہوں نے اسکو (اپنے خیال میں) اللہ کی خوشی حاصل کرنے کے لئے کیا تھا پھر وہ اس کو نباہ نہ سکے جیسا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۲۷

کرنا نے کا حق تھا، پھر ان میں سے جو ایمان لائے ہم نے ان کو ان کا اجر دیا اور بہت سے ان میں نافرمان ہی تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ

مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور اس کے رسول پر بھی ایمان لاؤ، وہ اپنی رحمت سے تم کو دگنا اجر عطا کرے

كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

گا، اور تم کو ایسی روشنی دے گا جس میں تم چلو گے، اور تم کو بخش دے گا۔

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ

اور اللہ بڑا بخشنے والا رحم والا ہے۔ (یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہیں)

الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ

تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کوئی قدرت نہیں رکھتے، اور یہ کہ فضل

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے

الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

فضل کا مالک ہے۔

ع۲۰

تاریخ نزول قرآن

☆نزول قرآن کی ابتداماہ رمضان المبارک ۱ھ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوئی۔ قرآن پاک میں فرمایا گیا۔ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا۔(پ ۲ ع ۷)

☆فرمایا گیا ہم نے اس قرآن کو ایک برکت کی رات میں نازل کیا۔(ترجمہ شیخ الہند) برکت کی رات ''شب قدر'' ہے۔ اس رات قرآن کریم لوح محفوظ سے آسمانِ دنیا پر اُتارا گیا۔

☆قرآن کریم حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کے ذریعے اُتارا گیا۔

☆قرآن کریم ۲۳ سال کی مدت میں حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا نازل ہو کر مکمل ہوا۔

سورۃ الحشر

☆مقام نزول: مدینہ ☆شمار سورۃ: ۵۹ ☆شمار پارہ: ۲۸ قد سمع اللہ

☆تعداد آیات: ۲۴ ☆تعداد کلمات: ۴۴۵ ☆تعداد حروف: ۱۹۱۳

☆تعداد رکوع: ۳ ☆نمبر نزول: ۱۰۱

فضائل و خواص

سورۃ حشر قرآن پاک کی وہ سورت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے نام کثرت سے بیان ہوئے ہیں۔ یہ سورت اپنے فضائل کے لحاظ سے بڑی باعظمت ہے جائز حاجت کے لئے چار رکعت نوافل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ حشر پڑھے۔ گیارہ روز تک عمل جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ جائز حاجت اس کی رحمت سے پوری ہوگی۔ روزانہ ایک بار پڑھنے سے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگر ۲۱ روز تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں کسی مرحوم کی بخشش کے لئے دعا کی جائے تو انشاء اللہ قبول ہوگی۔ خاص مقصد کے لئے گیارہ روز پڑھے اس کا مقصد حل ہوگا مشکل کام آسان ہو جائیں گے روزی میں فراخی ہوگی۔ اس سورت کی ۴۱ روز تک روزانہ ۴۲ بار کی تلاوت انسان کو ''مستجاب الدعوات'' بنا دیتی ہے یعنی اس کی ہر دعا قبول ہونے لگتی ہے اور دل کی تمام مرادیں پوری ہونے لگتی ہیں۔ اگر کوئی اس سورت کی آخری تین آیات مع اعوذ کے صبح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ شام تک ستر ہزار فرشتے اس کی بخشش اور رحمت کی دعا کے لئے مقرر کر دیتا ہے۔ اگر پڑھنے والا اس دن فوت ہو جائے تو شہید کا درجہ ملے گا۔ پھر شام کو پڑھے تو صبح تک یہی درجہ نصیب ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ

وہ سب چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ

وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ

غالب حکمت والا ہے، وہی ہے جس نے اول بار کفار اہل

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ مِنۡ

کتاب کو ان کے گھروں سے نکال دیا تھا، تمہارے خیال میں بھی

دِیَارِہِمۡ لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕؔ مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ

نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے، اور ان کا خیال تھا کہ ان کے قلعے

یَّخۡرُجُوۡا وَ ظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ مَّانِعَتُہُمۡ حُصُوۡنُہُمۡ

ان کو اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے، پھر اللہ نے ان کو وہاں

مِّنَ اللّٰہِ فَاَتٰىہُمُ اللّٰہُ مِنۡ حَیۡثُ لَمۡ یَحۡتَسِبُوۡا ٭ وَ قَذَفَ

سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں

فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ الرُّعۡبَ یُخۡرِبُوۡنَ بُیُوۡتَہُمۡ

یہ دہشت ڈال دی کہ وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے

بِاَیۡدِیۡہِمۡ وَ اَیۡدِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ٭ فَاعۡتَبِرُوۡا

ہاتھوں اجاڑنے لگے، تو اے بصیرت کی آنکھ رکھنے والو

یٰۤاُولِی الۡاَبۡصَارِ ﴿۲﴾ وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ کَتَبَ اللّٰہُ

عبرت پکڑو۔ اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلا وطن

عَلَیۡہِمُ الۡجَلَآءَ لَعَذَّبَہُمۡ فِی الدُّنۡیَا ؕ وَ لَہُمۡ

کرنا نہ لکھ دیا ہوتا تو ان کو دنیا ہی میں عذاب دیتا اور آخرت میں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝٣ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

ان کے لئے عذاب دوزخ ہے ۔ یہ اس لئے ہے کہ

شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ

انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی تھی ، اور جو اللہ کی

فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٤ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ

مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۔ مومنو! تم نے جو کھجور کے

لِّيْنَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى أُصُوْلِهَا

درخت کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا ہو یہ اللہ کے حکم

فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَمَآ

سے تھا ، اور مقصد یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔ اور جو مال

أَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ أَوْجَفْتُمْ

اللہ نے اپنے رسول کو ان لوگوں سے لڑائی بھڑائی کے بغیر دلوایا ہے (اس

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

میں تمہارا کوئی حق نہیں ہے۔) کیونکہ اس کے لئے نہ تو تم نے گھوڑے

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى

دوڑائے نہ اونٹ، لیکن اللہ اپنے رسول کو جن پر چاہتا ہے مسلط کرتا ہے، اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ مَآ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جو مال اللہ نے اپنے رسول کو دیہاتیوں

مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي

سے دلوایا ہے وہ اللہ کا ہے اور اس کے رسول کا ،اور رسول کے

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

رشتہ داروں، اور یتیموں ، حاجت مندوں اور مسافروں کا ہے ، تاکہ جو

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ

لوگ تم میں دولت مند ہیں مال انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ

اور جو چیز رسول تم کو دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس

عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

سے باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ سخت

وقف لازم

الْعِقَابِ ۘ﴿۷﴾ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ

عذاب دینے والا ہے ۔ اور غریب وطن چھوڑنے والوں کا حق ہے ، جو اپنے

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ

گھروں اور مالوں سے جدا کردیے گئے ہیں ، وہ اللہ کے فضل

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ

اور اس کی رضا کے طالب ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے مددگار

وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾ وَ

ہیں، اور یہی لوگ سچے (اور ایماندار) ہیں ۔ اور ان لوگوں

الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کے لئے بھی جو مہاجرین سے پہلے مدینہ میں مقیم اور ایمان میں مستقل رہے

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ

اور جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور

صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ

جو کچھ ان کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور خلش نہیں پاتے اور ان کو اپنی

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ قف

جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود فاقہ ہو ، اور جو

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا ہو تو ایسے ہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

مراد پانے والے ہیں۔ اور ان کے لئے بھی جو ان مہاجرین کے بعد

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

آئے اور دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو معاف فرما، اور ہمارے بھائیوں

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور مومنین کی طرف سے ہمارے دلوں میں

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ

کینہ نہ پیدا ہونے دے، اے ہمارے پروردگار! تو تو بڑا شفقت کرنے والا رحم

رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ع

والا ہے۔ کیا تم نے ان منافقین کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے

يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم نکال دیئے گئے تو ہم

اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

بھی تمہارے ساتھ چلیں گے، اور ہم تمہارے بارے میں

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ

کبھی کسی کی بات نہیں مانیں گے اور اگر تم سے

قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

جنگ ہوئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے، مگر اللہ گواہ ہے

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ

کہ یہ جھوٹے ہیں۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہ چلیں گے اور

وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ

اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر ان کی مدد بھی کی تو پیٹھ پھیر

لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ۙ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿۱۲﴾ لَأَنْتُمْ

کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو (کسی سے بھی) مدد نہ ملے گی۔ مومنو! تمہاری

أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ۚ

ہیبت ان کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ

لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں سمجھتے۔ یہ سب جمع ہو

جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ

کر بھی تم سے نہیں لڑیں گے، مگر حفاظت والی بستی میں، یا دیواروں

جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ

کی اوٹ میں (چھپ کر) ان کی آپس کی لڑائی بھی بڑی سخت

جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

ہے، تم خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے ہیں، حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں، یہ اس

لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

لئے ہے کہ یہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔ ان کا حال ان لوگوں کی طرح ہے جو ان

قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

سے کچھ ہی پہلے اپنے کاموں (کی سزا) کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لئے درد ناک

أَلِيمٌ ۚ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ

عذاب ہے۔ شیطان کی سی مثال ہے کہ وہ انسان سے کہتا ہے کہ تو

اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ

کافر ہو جا، پھر جب وہ کافر ہو گیا، تو کہتا ہے کہ میرا اب تم سے کوئی واسطہ نہیں ہے

إِنِّيٓ أَخَافُ ٱللَّهَ رَبَّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ

میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا رب ہے ۔ تو دونوں

عَٰقِبَتَهُمَآ أَنَّهُمَا فِي ٱلنَّارِ خَٰلِدَيْنِ فِيهَا

کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں داخل ہوئے ہمیشہ اس میں رہیں

وَذَٰلِكَ جَزَٰٓؤُا۟ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٧﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ع ٥

گے ، اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے ۔ مومنو! اللہ سے ڈرتے رہو، اور

ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

ہر شخص کو چاہیے کہ وہ دیکھتا رہے کہ اس نے روزِ فردا کے لئے کیا سامان تیار

لِغَدٍ ۖ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرٌۢ بِمَا

کیا ہے اور پھر (یہی کہتے ہیں) اللہ سے ڈرتے رہو ، بلاشبہ اللہ تمہارے اعمال سے

تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُوا۟ كَٱلَّذِينَ نَسُوا۟ ٱللَّهَ

باخبر ہے۔ تم ان جیسے نہ ہونا جو اللہ کو بھلا بیٹھے ، اللہ نے خود ان کو

فَأَنسَىٰهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَٰسِقُونَ ﴿١٩﴾

ان کی جان سے غافل بنا دیا ، یہی بد کردار لوگ ہیں۔

لَا يَسْتَوِىٓ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ وَأَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۚ

دوزخی اور جنتی دونوں برابر نہیں ہیں، جنتی تو

أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ ﴿٢٠﴾ لَوْ أَنزَلْنَا

کامیاب لوگ ہیں۔ اگر ہم یہ قرآن

هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُۥ خَٰشِعًا

کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ ٱللَّهِ ۚ وَتِلْكَ ٱلْأَمْثَٰلُ

خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا ، اور ہم یہ باتیں

نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿٢١﴾ هُوَ

لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں کہ وہ غور کریں۔ وہی اللہ

اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَ

ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا

الشَّهَادَةِ‌ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ

ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ

الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ

ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ حقیقی بادشاہ ہے، پاک

السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَـبَّارُ

ہے سلامتی دیتا ہے، امن دیتا ہے، نگہبان ہے، وہی زبردست ہے، درست کرنے

الۡمُتَكَبِّرُ‌ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ○ هُوَ

والا ہے، بڑائی والا ہے، اللہ پاک ہے ان سے جن چیزوں کو (کفار) اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ اللہ

اللّٰهُ الۡخَـالِـقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَـهُ الۡاَسۡمَآءُ

ہے پیدا کرتا ہے، ایجاد کرتا ہے، صورتیں بناتا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں (سب) اس کی

الۡحُسۡنٰى‌ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ

پاکی بیان کرتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہی زبردست

٢٥ع٧

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿٢٤﴾ ع

ہے، (اور) وہ حکمت والا ہے۔

سورۃ الصّف

☆مقام نزول: مدینہ ☆شمار سورۃ: ٦١ ☆شمار پارہ: ۲۸ قد سمع اللہ
☆تعداد آیات: ۱۴ ☆تعداد کلمات: ۲۲۱ ☆تعداد حروف: ۹۰۰
☆تعداد رکوع: ۲ ☆نمبر نزول: ۱۰۹

فضائل وخواص

اس سورۃ مبارکہ کے فضائل میں حافظ ابن کثیر نے باسناد عبداللہ بن سلامؓ ایک روایت نقل کی ہے کہ میں صحابہ کے ایک مجمع میں موجود تھا کہ ہم باہم یہ گفتگو کرنے لگے کہ کاش اگر ہماری حاضری رسول اکرم ﷺ کے دربار میں ہو تو ہم یہ دریافت کریں کہ کون سا عمل اللہ کو زیادہ محبوب ہے۔ اور ہمیں ہمت نہ ہوئی کہ خود حاضر ہو کر یہ پوچھیں۔ آنحضرت ﷺ نے اس مجمع کے ایک ایک شخص کو بلایا اور جب سب جمع ہو گئے تو ہمارے سامنے یہ سورۃ تلاوت فرمائی۔ اور گویا یہ ظاہر فرمایا کہ اس سورت کی تلاوت اللہ کے نزدیک محبوب ترین عمل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

سب چیزیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾

والا ہے۔ اے مومنو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ہو۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ کو وہ بات سخت ناپسند ہے کہ ایسی بات کہو جو کرتے نہیں ہو۔ بے شک اللہ

يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

دوست رکھتا ہے ان لوگوں کو جو اس کی راہ میں اس طرح جم کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک سیسہ

مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ

بلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا، اے میری قوم! تم مجھے کیوں

تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا

ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا رسول ہوں ، پھر جب وہ

زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ نے اُن کے دلوں کو اور ٹیڑھا کردیا، اور اللہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ

ہدایت نہیں دیتا ۔جب عیسیٰ بن مریم نے کہا ،اے بنی اسرائیل! میں تمہارے

اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں، مجھ سے پہلے جو توریت ہے میں اس کی تصدیق

يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي

کرنے والا ہوں ،اور میرے بعد جو رسول آنے والا ہے جس کا نام احمد ہے میں ان

اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ

کی خوشخبری دیتا ہوں ،پھر جب وہ ان کے پاس کھلے دلائل لے کر آئے انہوں نے کہا کہ یہ

مُّبِيْنٌ ﴿۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

تو صریح جادو ہے۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے، حالانکہ

وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾

اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (یعنی دین اسلام) کو پھونک مار کر بجھا دیں،اور اللہ تو اپنے نور

نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

کو پورا کر کے رہے گا،چاہے کافر ناپسند کریں۔وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ

اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ وہ اس کو سب دینوں پر غالب کرے خواہ

كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ ع ۱ ۹

مشرکین ناپسند کریں۔ اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتا

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

دوں جو تم کو درد ناک عذاب سے بچاوے۔ (وہ یہ کہ) تم اللہ

وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ

پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و

اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ

جان سے جہاد کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔ وہ تمہارے

لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

گناہ معاف کردے گا اور تمہیں ایسے باغات میں داخل کردے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

بہتی ہیں اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے کے باغات میں ہوں گے۔ یہ بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ

کامیابی ہے۔ ایک اور جو تم پسند کرتے ہو، اللہ کی طرف سے مدد نصیب ہوگی اور فتح

قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا

عنقریب ہوگی اور مومنوں کو اس کی خوشخبری سنادو۔ مومنو! اللہ کے مددگار ہوجاؤ جیسے عیسیٰ

اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ

ابن مریم نے اپنے حواریوں سے کہا، کون ہے جو خدا کی طرف بلانے میں

مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ

میرا مددگار ہو، حواریوں نے کہا کہ ہم خدا کے مددگار ہیں۔ تو بنی

اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَكَفَرَتْ

اسرائیل کا ایک گروہ تو ایمان لے آیا، اور ایک گروہ کافر ہی رہا۔

طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ ع ۲

بالآخر ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد کی اور وہی غالب رہے۔

سورۃ الجمعۃ

☆مقام نزول: مدینہ ☆شمار سورۃ: ۶۲ ☆شمار پارہ: ۲۸ قد سمع اللہ

☆تعداد آیات: ۱۱ ☆تعداد کلمات: ۱۸۰ ☆تعداد حروف: ۷۲۰

☆تعداد رکوع: ۲ ☆نمبر نزول: ۱۱۰

فضائل وخواص

جمعہ کے روز اس کو گیارہ مرتبہ پڑھنا بے پناہ ثواب کا سبب بنتا ہے۔ اللہ اس سے راضی ہوتا ہے اس کے نامۂ اعمال میں دس گنا زیادہ نیکیوں کا اضافہ کر دیتا ہے۔ یہ سورت فریقین میں نا اتفاقی ختم کرنے کے لئے بے حد موثر ہے۔ میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا، بدسلوکی اور نا اتفاقی رہتی ہو تو دونوں میں سے ایک جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ اسے پڑھے اور اللہ تعالےٰ سے دعا مانگنے کے بعد پانی پر دم کر کے خود بھی پئے اور دوسرے کو بھی پلائے انشاء اللہ نا اتفاقی ختم ہو جائے گی۔ میاں بیوی میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ یہ عمل سات جمعہ تک کرنا ہوگا۔ ترقی رزق کے لئے اس کو تہجد کی نماز کے بعد تین مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھیں انشاء اللہ بند کام شروع ہو جائے گا۔ حصول رزق میں آسانی اور فراوانی پیدا ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ
اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں وہ سب چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں جو کہ
الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡ
بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے ۔ وہی تو ہے جس نے
بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ
ان پڑھوں میں سے (محمد ﷺ کو) رسول بنا کر بھیجا ، جو اُن کے سامنے
اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ ٭
اس کی آیات کو پڑھتے ہیں اور ان کو پاک کرتے ہیں ، اور ان کو کتاب اور دانائی
وَ اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲﴾ لا
سکھاتے ہیں، اور اس سے پہلے یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔
وَّ اٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ ؕ وَ ہُوَ
اور ان میں سے دوسروں کی طرف بھی جو ابھی تک ان میں شامل نہیں ہوئے
الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ
اور وہی غالب حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا
مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۴﴾
ہے عطا کرتا ہے، اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔
مَثَلُ الَّذِیۡنَ حُمِّلُوا التَّوۡرٰىۃَ ثُمَّ لَمۡ
ان لوگوں کی مثال جن پر تورات رکھی گئی تھی پھر انہوں نے حکم
یَحۡمِلُوۡہَا کَمَثَلِ الۡحِمَارِ یَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ
برداری نہیں کی ، ایسے گدھوں کی طرح ہے جس پر بہت سی کتابیں لدی

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

ہوں، جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں (ان کے لئے) کیسی بُری مثال

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤

ہے، اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ

کہہ دو کہ اے یہود اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ تم ہی اللہ کے

اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

دوست ہو دوسرے نہیں، تو اگر تم سچے ہو تو ذرا

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ

موت کی آرزو تو کرو یہ لوگ ہرگز موت

اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

کی آرزو نہیں کریں گے ان کے اعمال کی وجہ سے جو اپنے ہاتھوں سے انجام دے چکے

بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

ہیں، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تمہارے

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ

سامنے آکر رہے گی، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کے پاس لوٹائے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

جاؤ گے پھر وہ تم کو سب کچھ بتا دے گا جو تم

١ ع ٨ ١١ تَعْمَلُوْنَ ⑧ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ

کرتے رہے ہو۔ مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے

لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى

اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو

ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

اور خرید و فروخت چھوڑ دو ، یہ تمہارے حق میں

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ

بہتر ہے، اگر تم جان جاؤ ۔ پھر جب نماز ہو چکے، تو اپنی اپنی

فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ

راہ لو ، اور اللہ کا فضل تلاش کرو ، اور اللہ کو بہت

اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠

بہت یاد کرتے رہو، تا کہ نجات پاؤ۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ

اور جب یہ لوگ سودا بکتا دیکھتے ہیں یا تماشا دیکھتے ہیں تو ادھر چلے جاتے

تَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ

ہیں اور تمہیں کھڑا چھوڑ جاتے ہیں کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے

اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ

پاس ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور اللہ

الرّٰزِقِيْنَ ۝١١ ع ع ٢ ١٢

بہترین رزق دینے والا ہے۔

مومن کا اخلاق

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بس نہیں ہے

مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا ۝

ہم میں سے جو شخص نہیں رحم کرتا ہمارے چھوٹوں پر اور نہیں وہ عزت کرتا ہمارے بڑوں کی۔

سورۃ التغابن

☆مقام نزول: مدینہ ☆شمار سورۃ: ۶۴ ☆شمار پارہ: ۲۸ قد سمع اللہ

☆تعداد آیات: ۱۸ ☆تعداد کلمات: ۳۴۱ ☆تعداد حروف: ۱۰۷۰

☆تعداد رکوع: ۲ ☆نمبر نزول: ۱۰۸

فضائل وخواص

یہ سورت ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لئے بہت اکسیر ہے اس کی روزانہ تین بار تلاوت مال میں برکت کا باعث بنے گی۔ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا۔کوئی دشمن اس کو نقصان نہیں پہنچا پائے گا آسیب کا اثر ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے گا۔مقدمہ کی صورت میں تاریخ مقدمہ والے دن اس کی آیت گیارہ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر جائے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ شادی اور اولاد کے حصول کی خاطر روزانہ تین مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ حسب منشا شادی ہوگی۔رزق میں اضافہ اور اولاد ملے گی۔اس کے علاوہ اس کو چالیس روز بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو اسے مرشد کامل ملے گا اور اللہ تعالےٰ کے راستے کی رہنمائی حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

سب چیزیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔اسی کے لیے ہی بادشاہت

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہے، اور اسی کے لئے (لامحدود) تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ

قدرت رکھتا ہے۔ وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم میں کوئی کافر

مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

ہے اور کوئی مومن ، اور اللہ خوب دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو،

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا اور اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ

صورتیں بھی اچھی بنائیں ، اور اس کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔ وہ خوب

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

جانتا ہے جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ بھی جانتا

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

ہے جو تم چھپاتے ہو، اور جو تم ظاہر کرتے ہو اللہ تو دلوں کی باتیں بھی جانتا ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ

کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے پہلے کفر کیا، تو انہوں

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

نے اپنے اعمال کا مزہ چکھ لیا، اور ان کے لئے درد ناک

اَلِيْمٌ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

عذاب ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ ان کے پاس رسول کھلی نشانیاں لے کر

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا

آتے تو یہ کہتے کیا آدمی ہم کو ہدایت کریگا تو انہوں نے ان کو نہ مانا ، اور منہ پھیر لیا اور اللہ

وَّتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦

نے بھی پرواہ نہ کی، اور اللہ بے نیاز اور سزاوار حمد و ثنا ہے۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى

کافروں کا یہ عقیدہ ہے کہ وہ دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے، کہہ دو کہ میرے پروردگار

وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ

کی قسم تم ضرور دوبارہ اٹھائے جاؤ گے، پھر جو جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تم کو بتا دیئے جائیں گے

وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔ تو تم اللہ پر اور اس کے رسول

رَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

پر، اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے، ایمان لاؤ اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ جس روز کہ تم سب کو جمع ہونے کے روز

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ

جمع کرے گا، وہ نقصان کا دن ہوگا، اور جو ایمان لائے اللہ پر اور

يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ

نیک عمل کرے وہ اس سے برائیاں مٹا دے گا، اور باغات میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ہمیشہ

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ وَالَّذِيْنَ

ان میں رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور جو لوگ

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی دوزخی ہیں، ہمیشہ وہیں

ع ۱ ۱۵ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ مَآ

رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔ کوئی مصیبت

اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَ

بغیر اللہ کے حکم کے نہیں آتی ، اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے

مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

وہ اس کے دل کو ہدایت کرتا ہے ، وہ ہر چیز

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

کا جاننے والا ہے ۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا

اطاعت کرو، پھر اگر تم منہ پھیر لو گے، تو ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي

پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔ اللہ (برحق ہے) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نہیں اور مومنین کو پورا بھروسہ اللہ ہی پر کرنا چاہیئے ۔ مومنو! تمہاری بعض بیویاں اور

اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا

اولاد تمہارے دشمن ہیں، سو ان سے بچتے رہو، اور تم اگر معاف کر دو

لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا

اور درگزر کرو ، اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے

وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴ اِنَّمَآ

والا مہربان ہے۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ

تو ایک آزمائش ہے، اور اللہ کے ہاں بڑا اجر

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ

ہے۔ سو جہاں تک ممکن ہو تم اللہ سے ڈرتے رہو،

اسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ

اور سنو اور فرمانبرداری کرو، اور (اللہ کی راہ میں) خرچ

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور جو شخص حرص نفس سے محفوظ رہا، تو یہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

مراد پانے والے ہیں۔ اور اگر تم اللہ کو اچھی طرح قرض دو گے،

يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ

تو وہ اس کو تمہارے لئے بڑھا دے گا اور تم کو معاف کر دے گا، اور

حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

اللہ بڑا قدردان حوصلے والا ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے، غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع

اور حکمت والا ہے۔

غیبت کی مذمت

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا ۝

غیبت کرنا زیادہ سخت گناہ ہے زنا کرنے سے۔

سورۃ الملک

☆مقام نزول:مکۃ ☆شمار سورۃ:۶۷ ☆شمار پارہ:۲۹ تبٰرک الذی

☆تعداد آیات:۳۰ ☆تعداد کلمات:۳۳۰ ☆تعداد حروف:۱۳۱۳

☆تعداد رکوع:۲ ☆نمبر نزول:۷۷

فضائل وخواص

جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا کہ یہ سورت عذاب کو روکنے والی اور عذاب سے نجات دلانے والی ہے۔ یہ اپنے پڑھنے والے کو قبر کے عذاب سے بچالے گی۔ مزید فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ ہر مومن کے دل میں ہو۔ قیامت کے دن یہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گی کہ اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا افضل ہے۔ کسی مرحوم کی مغفرت کے لئے بعد نماز ظہر گیارہ روز تک پڑھ کر دُعا کی جائے تو انشاللہ دُعا قبول ہوگی۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ راحت نصیب فرمائے گا اور عذاب قبر ٹل جائے گا۔ بعد نماز فجر روزانہ پڑھنے سے ایمان میں استقامت پیدا کرے گی اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ روزانہ ۴۱ مرتبہ طویل عرصہ تک پڑھنے سے صاحب کشف بن جائے گا۔ بچے کو نظر لگ جانے کی صورت میں پانی پر ایک بار دم کر کے پلائیں۔ نظر بد کے اثرات ختم ہو جائیں گے ہمیشہ کے لئے نظر بد سے محفوظ ہو جائے گا۔ حاملہ عورت پانی پر چالیس روز تک دم کر کے پیئے انشاءاللہ حمل اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا ۔ اولاد نرینہ کے لئے تہجد کی نماز میں چالیس روز تک دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ملک پڑھنا اولاد نرینہ کا سبب بنے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيۡ بِيَدِهِ الۡمُلۡكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
وہ بڑی برکت والا ہے جس کے ہاتھ میں ساری بادشاہت ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت
شَيۡءٍ قَدِيۡرُ ۙ ۱ الَّذِيۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَيٰوةَ
رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی پیدا کی ہے تاکہ تمہارا امتحان لے
لِيَبۡلُوَكُمۡ اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ
کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے، اور وہی بڑا زبردست
الۡغَفُوۡرُ ۙ ۲ الَّذِيۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ
بخشنے والا ہے۔ جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے ہیں تو
مَا تَرٰى فِيۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ
رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا ہے؟ تو نظر اٹھا کر
فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰى مِنۡ فُطُوۡرٍ ۳ ثُمَّ
تو دیکھ تجھے کوئی عیب نظر آتا ہے۔ پھر تو بار
ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ
بار نگاہ اٹھا کر دیکھ، تیری نظر (ہر بار) ناکام
خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ ۴ وَلَقَدۡ زَيَّنَّا السَّمَآءَ
تھک کر لوٹ آئے گی۔ اور ہم نے دنیا کے آسمان
الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ
کو چراغوں سے زینت بخشی ہے اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بھی بنایا ہے
وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِيۡرِ ۵ وَلِلَّذِيۡنَ
اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ

اپنے رب کا انکار کیا، ان کے لئے دوزخ کا عذاب ہے، اور وہ بُرا

الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾ إِذَآ أُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا

ٹھکانہ ہے۔ جب وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے

وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ

اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ گویا کہ وہ مارے جوش کے پھٹ پڑے گی، جب

أُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ

اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو اس کے داروغہ پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے

نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا

والا نہیں آیا تھا۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں، ہمارے پاس ڈرانے والا تو ضرور آیا تھا، لیکن ہم نے اس

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

کو جھٹلایا تھا، اور ہم نے کہا تھا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل کی ہی نہیں، تم بڑی غلطی

فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ

میں پڑے ہوئے ہو۔ اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے اور

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ أَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا

سمجھتے ہوتے تو ہم اہل دوزخ میں نہ ہوتے۔ پس وہ اپنے

بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّأَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ إِنَّ

گناہوں کا اقرار کریں گے، تو دوزخیوں کیلئے رحمت سے دوری ہی دوری ہے۔ جو لوگ

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اللہ سے بن دیکھے ڈرتے ہیں، تو ان کے لئے بخشش ہے، اور بڑا

وَّأَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۖ

صلہ ہے۔ تم لوگ چاہے پوشیدہ باتیں کرو یا ظاہر کرو، وہ تو

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ

دل کے بھیدوں سے بھی واقف ہے ۔ کیا جس نے پیدا کیا وہ نہیں جانتا

ع خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ

وہ تو بڑا باریک بین ہے اور ہر چیز سے (خوب) واقف ہے ۔ وہی تو ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

تمہارے لئے زمین کو نرم رکھا، تو اس کی راہوں میں چلو پھرو، اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾

(تم سب کو) اسی کی طرف زندہ ہوکر جانا ہے۔

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ

کیا تم اس سے بے خوف ہو جو آسمان میں ہے کہ تم سب کو وہ زمین میں دھنسا دے ، اور وہ

بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ

اس وقت حرکت کرنے لگے۔ کیا تم اس

اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ

سے بے خوف ہو کہ جو آسمان میں ہے وہ تم پر کنکر بھری

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ

ہوا چھوڑ دے سو عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا

نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

کیسا ہے۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ

بھی جھٹلایا تھا ، سو میرا عذاب کیسا رہا۔ کیا انہوں نے

يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ

نہیں دیکھا کہ پرندے ان کے سروں پر (اڑتے وقت) اپنے پروں کو

يَقْبِضْنَ ۛ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ

پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں، اللہ کے سوا

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا

کوئی ان کو تھام نہیں سکتا بلاشبہ وہ ہر چیز پر نظر رکھتا ہے۔ ایسا کون ہے

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ

مدد کر سکے ، تو کافر تو ہیں ہی دھوکے

غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

میں۔ ایسا کون ہے جو تم کو رزق دے اگر اللہ

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ

اپنا رزق بند کر دے ، لیکن یہ تو سرکشی اور نفرت پر

عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا

جمے ہوئے ہیں۔ کیا جو شخص منہ کے بل گرتا

عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ

پڑتا چل رہا ہو وہ زیادہ منزل مقصود پر پہنچنے والا

سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

ہے یا وہ جو سیدھے راستہ پر چل رہا ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ

کہہ دو کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، اور

لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ

اسی نے تم کو کان، آنکھ اور دل عطا کیے تم

وقف لازم، وقف غفران
وقف منزل

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ

لوگ بہت کم شکر کرتے ہو۔ کہہ دو کہ وہی

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ

ہے جس نے تم کو زمین پر پھیلایا ، اور اسی کے سامنے

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

سب جمع ہوں گے ۔ اور کافر کہتے ہیں کہ

هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾

وہ وعدہ کب پورا ہوگا ، اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ)

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا

کہہ دو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو صرف صاف

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

صاف ڈر سنانے والا ہوں۔ پھر جب وہ دیکھیں گے

سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ

کہ وہ وعدہ قریب آگیا تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں

هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿۲۷﴾

گے، کہا جائے گا یہ وہ ہے جس کو تم چاہتے تھے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ

کہہ دو کہ ذرا غور تو کرو کہ اگر اللہ مجھے اور میرے

وَمَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُجِيرُ

ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر وہ مہربانی کرے ، تو کون ہے جو

الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ

کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے بچا لے۔ کہہ دو کہ

هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ

وہ رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے ہیں، اور ہم اسی پر

تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ

بھروسہ کرتے ہیں، پھر تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کون

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ کہہ دو! کہ ذرا غور کرو

اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

اگر تمہارا پانی خشک ہوجائے تو کون ہے جو تمہارے لئے بیٹھے

يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

پانی کا چشمہ بہا لائے۔ ع ۲

بخشش کا وسیلہ

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ لَوْ اَتَيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ

اے ابن آدم! بے شک اگر تو آئے میرے پاس زمین بھر کر خطاؤں کے ساتھ پھر تو

خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ

ملاقات کرے مجھ سے نہ شریک ٹھہرایا ہو تو نے میرے ساتھ کسی کو البتہ میں آؤں گا تیرے

بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً ۝

پاس زمین بھر کر بخشش لے کر۔

سورۃ نوح

☆مقام نزول: مکۃ ☆شمار سورۃ: ۷۱ ☆شمار پارہ: ۲۹ تبٰرک الذی

☆تعداد آیات: ۲۸ ☆تعداد کلمات: ۲۲۴ ☆تعداد حروف: ۹۹۹

☆تعداد رکوع: ۲ ☆نمبر نزول: ۷۱

فضائل وخواص

اس سورت کو پڑھنے سے ایمان میں پختگی پیدا ہوتی ہے۔کوئی دشمن نیک کام میں رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس کی خیر و برکت سے پسپا ہو جاتا ہے۔دشمن بہت تنگ کرتا ہو جا بجا ذلیل وخوار کرتا ہو تو اس کو گیارہ روز تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے سے دشمن سے نجات ملے گی ظلم کرنے والا خود اپنے انجام کو پہنچے گا۔رنج والم سے نجات کے لئے بہت مفید ہے۔روزی کے مقام پر اس کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے رکاوٹ نہ آنے کا سبب بنے گی اور کثرت سے برکت ونفع حاصل ہوگا۔

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّآ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ أَنْ أَنذِرْ

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ تم اپنی قوم کو ڈراؤ،

قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ

پیشتر اس کے کہ ان پر درد دینے والا عذاب

أَلِيمٌ ① قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّى لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ②

واقع ہو۔ انہوں نے کہا، اے میری قوم میں تم کو صاف صاف ڈراتا ہوں

أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ③ يَغْفِرْ

کہ تم اللہ کی عبادت کیا کرو اور اسی سے ڈرا کرو اور میرا کہنا مانو، وہ

لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ

تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو مقررہ وقت تک مہلت عطا

مُّسَمًّى ۚ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ وقف لازم

کرے گا، جب اللہ کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں کی

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ

جاتی، کاش تم جانتے ہوتے۔ (جب قوم نے نہ مانا) نوحؑ نے کہا اے میرے

قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۙ﴿٥﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ

رب! میں قوم کو رات اور دن بلاتا رہا۔ مگر میری دعوت پر وہ اور زیادہ

اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ

گریز کرتے رہے۔ اور جب کبھی میں نے ان کو بلایا (کہا کہ وہ

لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَ

توبہ کریں اپنے گناہوں سے) کہ تو ان کو بخشے تو انہوں نے اپنے

اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

کانوں میں انگلیاں دے لیں، اور کپڑے اوڑھ لئے اور ہٹ کی

اسْتِكْبَارًا ۚ﴿٧﴾ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ﴿٨﴾

اور بڑا غرور کیا۔ پھر میں ان کو کھلے طور پر بھی بلاتا رہا۔

ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ

اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح

اِسْرَارًا ۙ﴿٩﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ

سمجھاتا رہا۔ اور کہا کہ اپنے رب سے معافی مانگو کہ وہ

كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿١٠﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر کثرت سے بارش

مِّدْرَارًا ۙ﴿١١﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

برسائے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا، اور باغات عطا

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

کرے گا (ان میں) تمہارے لئے نہریں بہا دے گا ۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ

تم لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ۔ جبکہ وہ تم کو طرح

اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ

طرح سے پیدا کر چکا ہے ۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کس طرح سات

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ

آسمان اوپر تلے بنائے ہیں۔ اور اسی نے چاند کو ان میں (زمین کا) نور

نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ

بنایا ہے، اور سورج کو چراغ بنایا ہے ۔ اور اللہ

اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ

ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ۔ پھر وہ تم کو اسی

فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ

میں لوٹا دے گا ، اور وہی تم کو اس سے دوبارہ نکالے گا ۔ اور اللہ ہی نے

الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا

زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔ تاکہ تم اس کے کشادہ رستوں

ع فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَ

میں چلو پھرو۔ نوح نے عرض کیا اے میرے رب! یہ لوگ میرے کہنے پر

اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا

نہیں چلے، اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں کہ ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کوئی فائدہ

خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا

نہیں پہنچایا ہے۔ اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے، اور انہوں نے کہا

لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا

اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا ، اور نہ ود کو، نہ سواع کو ، اور نہ یغوث ، نہ

سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ ﴿٢٣﴾

یعوق کو اور نہ نسر کو (کبھی چھوڑنا)

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا

اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو ان کو

ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا

گمراہ کر دے ۔ آخر وہ اپنے گناہوں کے سبب غرقاب ہوئے،

نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پھر آگ میں ڈالے گئے اور اللہ کے سوا ان کو اور کوئی حمایتی

اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى

نہیں ملا۔ اور نوح نے کہا اے میرے رب ! کافروں میں سے

الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ

روئے زمین پر کوئی بسنے والا نہ چھوڑ ۔ اگر تو انہیں چھوڑ دے

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا

گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی

فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔ اے میرے رب! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ

جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے ، ان کو اور تمام مومن مردوں اور تمام مومن

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾ ع

عورتوں کو بخش دے، اور ظالم لوگوں کو تباہ کر دے۔

سورۃ الجن

☆مقام نزول: مکۃ ☆شمار سورۃ: ۷۲ ☆شمار پارہ: ۲۹ تبٰرک الذی

☆تعداد آیات: ۲۸ ☆تعداد کلمات: ۲۸۵ ☆تعداد حروف: ۸۷۰

☆تعداد رکوع: ۲ ☆نمبر نزول: ۴۰

فضائل و خواص

یہ سورت جنات اور آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ جس پر جن کا اثر ہو اس سورت کو روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھیں گیارہ روز تک پانی دم کر کے اس شخص کو پلائیں آخری روز سورت کی فوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈالنے سے جن آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔ کوئی شخص قید میں ہو تو اس کو پڑھے اسے قید سے رہائی ملے گی۔ کسی مال یا خزانے کے ضائع ہونے کا ڈر ہو تو پانی پر دم کر کے مال پر چھڑک دیں انشاء اللہ مال اور خزانہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا، کوئی سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو ہمیشہ پرسکون رہے گا۔ کسی قسم کے غم و فکر میں مبتلا نہ ہوگا۔ جب کسی دشمن یا ظالم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

اے نبی ﷺ! لوگوں سے کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى

قرآن سُنا تو کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا۔ جو بھلائی کا راستہ بتاتا

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ ﴿۲﴾

ہے، سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے

وَّ لَا وَلَدًا ۙ ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

نہ اولاد ۔ اور یہ کہ ہم میں سے بہت سے جو بیوقوف ہیں، اللہ

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ ﴿۴﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ

کے بارے میں جھوٹ افترا کرتے ہیں۔ اور ہمارا یہ عقیدہ تھا کہ انسان اور

تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ ﴿۵﴾

جن اللہ کے بارے میں جھوٹ نہیں بولتے۔

وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ

اور یہ کہ بعض آدمی بعض جنوں کی پناہ لیا کرتے تھے تو

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ ۝ وَّ

اس سے ان کی سرکشی اور زیادہ ہوگئی ۔ اور

اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

ان کا بھی یہ عقیدہ تھا جس طرح تمہارا عقیدہ ہے کہ اللہ کسی کو دوبارہ

اَحَدًا ۙ ﴿۷﴾ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

نہیں جلائے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۙ ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا

اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ ہم

كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ

وہاں بہت سے مقامات میں خبریں سننے کے لئے بیٹھا کرتے

يَسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ ﴿٩﴾ وَّ

تھے تو اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارا تیار پائے۔ اور یہ

اَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ

کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا ان کے رب نے

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ ﴿١٠﴾ وَّاَنَّا مِنَّا

ان کی بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ

کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے، ہمارے کئی طرح کے

قِدَدًا ۙ ﴿١١﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي

مذہب ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں اللہ

الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ ﴿١٢﴾ وَّاَنَّا لَمَّا

کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں۔ اور جب ہم نے

سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ

ہدایت کی یہ کتاب سنی تو اس پر ہم ایمان لے آئے، جو شخص اپنے رب پر ایمان لاتا

بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ ﴿١٣﴾ وَّاَنَّا

ہے تو اس کو نہ تو کوئی نقصان کا ڈر ہوتا ہے اور نہ ظلم کا۔ اور یہ کہ

مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ

ہم میں فرمانبردار ہیں اور بعض نافرمان، تو جو فرمانبردار ہوگئے تو انھوں

اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَاَمَّا

نے بھلائی کا راستہ تلاش کرلیا۔ اور جو

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ ﴿١٥﴾ وَّاَنْ

گنہگار ہیں وہ دوزخ کا ایندھن ہیں۔ اور اگر یہ

لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم

لوگ سیدھے راستے پر چلتے تو ہم ان کو پینے کا

مَّاءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ

پانی بہت سا دیتے۔ تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں، اور جو شخص اللہ کی یاد

عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

سے منہ موڑے گا تو وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ

اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ

أَحَدًا ﴿١٨﴾ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ

کیا کرو۔ اور جب اللہ کا خاص بندہ اس کی عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو یہ

كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ إِنَّمَا

اس کے ارد گرد ہجوم ہوجاتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں تو

أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ

اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں۔ اور میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔ یہ بھی

إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ

کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ یہ بھی کہہ

إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ

دو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا، اور میں اس کے سوا کہیں

مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَ

جائے پناہ نہیں پاتا۔ مگر میرے ذمہ اللہ کے احکامات اور اس

رِسَالَاتِهِ ۚ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ

کے پیغامات کا پہنچانا ضروری ہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو

لَهُۥ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى

ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے، ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب یہ

اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ

لوگ دیکھیں گے جس کا وعدہ ان سے کیاجاتا ہے تواب سمجھ لیں گے کہ کس کا مددگار کمزور ہے اور

اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ

گنتی میں بھی کم ہے۔ کہہ دو کہ میں نہیں جانتا

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ

کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیاجاتا ہے، آیا وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس

لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ

کی مدت بڑھادی ہے۔ وہی غیب جانتا ہے، تو وہ کسی پر

عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ

اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔ مگر اپنے برگزیدہ پیغمبر کو غیب کی

رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

باتیں بتا دیتا ہے اور اس کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر

وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ

کردیتا ہے تاکہ معلوم کرے کہ ان

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ

لوگوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچادیئے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کے تمام

ع ٢ ١٢ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

احوال کا احاطہ کر رکھا ہے اور ہر ہر چیز کو گن رکھا ہے۔

سورۃ المزّمّل

☆مقام نزول: مکۃ ☆شمار سورۃ: ۷۳ ☆شمار پارہ: ۲۹ تبٰرك الذی

☆تعداد آیات: ۲۰ ☆تعداد کلمات: ۲۸۵ ☆تعداد حروف: ۸۳۸

☆تعداد رکوع: ۲ ☆نمبر نزول: ۳

فضائل وخواص

سورۃ مزمل بڑی بابرکت سورۃ ہے ۔ کیونکہ اسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے اس لئے اس کے فیوض وبرکات بے پناہ ہیں۔ یہ خاص کر مصائب سے خلاصی پانے، مشکلات کے آسان ہونے، افلاس کے دور کرنے اور روزی کے فراخ ہونے، نیک اعمال کی طرف دل کے مائل ہونے کے لئے بے حد مفید ہے۔ ایک سال تک بعد نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ جو پڑھتا رہے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ وہ کبھی غریب و محتاج نہ ہوگا، کشادگی رزق کے لئے روزانہ سات مرتبہ پڑھنا اکسیر ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے ایک مرتبہ سوتے وقت یا تہجد کے وقت پڑھیں انشاء اللہ زیارت نصیب ہوگی، اعتکاف میں تہجد کے وقت پڑھنے سے ایمان میں فیوض وبرکات کا سبب بنے گی۔ رزق میں رکاوٹ ہو گئی ہو یا کوئی مسئلہ حل نہ ہو رہا ہو تو چالیس روز خلوت میں بیٹھ کر چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ اس کا ہر مسئلہ اللہ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾

اے کپڑا اوڑھنے والے، رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم، یا اس سے کچھ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ

زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ ہم عنقریب تم پر ایک

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ

فرمان نازل کریں گے۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا

هِيَ اَشَدُّ وَطْـًٔا وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي

(نفس کو) سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت بات بھی خوب درست نکلتی ہے۔ بلاشبہ دن میں

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

تمہیں اور بہت سے کام ہوتے ہیں۔ تو اپنے رب کے ناموں کا ذکر کیا کرو اور ہر

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ

طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ وہی مشرق و مغرب کا مالک ہے، اس

الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾

کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ

اور جو جو دل آزار باتیں وہ کہتے ہیں ان کو حوصلہ سے برداشت کرتے رہو اور ان سے اچھے انداز کے

هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ

ساتھ الگ ہو جاؤ۔ اور مجھ پر چھوڑ دو ان جھٹلانے والے

أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾ إِنَّ لَدَيْنَآ

مالداروں کو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو۔ بلاشبہ ہمارے پاس

أَنكَالًا وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾ لا وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَ

بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ، اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور درد ناک

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾ قف يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

عذاب ہے - جس روز زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں گے، اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْكُمْ

ایسے بھربھرے جیسے ریت کے ٹیلے ہوتے ہیں۔ (اے مکہ والو!) ہم نے تمہارے پاس ایک

رَسُولًا ه لا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰ

رسول کو گواہ بنا کر بھیجا، جس طرح ہم نے ایک رسول (موسیٰؑ) کو فرعون

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ ط فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ

کی طرف بھیجا تھا - سو فرعون نے ہمارے رسول کا کہا نہ مانا تو

فَأَخَذْنَٰهُ أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ

ہم نے اس کو ایک بڑے وبال میں پکڑ لیا - تو تم کس طرح اس

إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَٰنَ شِيبًا ﴿١٧﴾ الاقف

دن سے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کردے گا -

السَّمَآءُ مُنفَطِرٌۢ بِهِۦ ط كَانَ وَعْدُهُۥ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾

جس میں آسمان پھٹ جائے گا بے شک اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا،

إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ ج فَمَن شَآءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ

یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے رب کی طرف

رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ ع إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ ع ١ ١٩ ١٢

راستہ اختیار کرے - بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تم اور

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَ

تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی تو) دو تہائی رات کے قریب اور کبھی

ثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ

آدھی رات، اور (کبھی) ایک تہائی قیام کرتے ہیں اور اللہ تو رات اور دن

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ

کا اندازہ رکھتا ہے، اس نے معلوم کرلیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

تو اس نے تم پر مہربانی کی، پس جتنا آسانی

الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ

سے ہوسکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے

وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ

جان لیا کہ بعض تم میں بیمار ہیں اور بعض معاش کی

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ

تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ

میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا پڑھ لیا کرو،

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا

اور نماز کی پابندی رکھو، اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو، اور اللہ کو قرض

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

حسنہ دیتے رہو، اور جو نیک عمل تم اپنے لئے آگے بھیج دو گے تو

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ

اس کے صلہ میں اللہ کے ہاں بہتر اور بزرگ تر صلہ پاؤ گے اور اللہ

اَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَ اسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سے بخشش مانگتے رہو ، اللہ بڑا بخشنے والا رحم

غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ / ۱۴

والا ہے۔

زیادہ ہنسنے کی ممانعت

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

كَثْرَةُ الضِّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ

زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

بہادر مومن

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ

کسی کو پچھاڑ دینے والا بہادر نہیں ہے بے شک بہادر وہ شخص ہے جو قابو پائے

يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ ○

اپنے نفس پر غصہ کے وقت۔

سورۃ المدثر

☆مقام نزول: مکۃ ☆شمار سورۃ: ۷۴ ☆شمار پارہ: ۲۹ تبٰرك الذی

☆تعداد آیات: ۵۶ ☆تعداد کلمات: ۲۵۵ ☆تعداد حروف: ۱۰۱۰

☆تعداد رکوع: ۲ ☆نمبر نزول: ۴

فضائل وخواص

اس سورۃ کو پڑھ کر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے انشاء اللہ تعالیٰ حفظ آسان ہو گا۔

روزانہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے فراخی رزق ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣

اے کپڑا اوڑھنے والے، کھڑے ہو جاؤ، پھر (لوگوں کو) ڈر سناؤ، اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ وَلَا تَمْنُنْ

اور اپنے کپڑے پاک رکھو، اور ناپاکی سے دور رہو، اس نیت سے احسان نہ کیا

تَسْتَكْثِرُ ۝٦ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧ فَاِذَا نُقِرَ فِي

کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو، اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو، جب صور پھونکا

النَّاقُوْرِ ۝٨ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝٩

جائے گا، تو وہ دن ایک سخت دن ہوگا۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ

کافروں پر آسان نہ ہوگا ، اور ہمیں اس سے سمجھ لینے

خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿١١﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾

دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا، اور جس کو ہم نے دولت بہت دی،

وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾

بیٹے دیئے جو ہر وقت حاضر خدمت رہتے ہیں، اور ہر طرح کے سامان میں بڑی وسعت دی،

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا

پھر بھی وہ زیادہ کی خواہش رکھتا ہے، ہرگز ایسا نہ ہو گا وہ ہماری آیات کا

عَنِيْدًا ﴿١٦﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ

دشمن ہے ، میں عنقریب اسے دوزخ کے پہاڑ پر چڑھاؤں گا ، اس نے فکر کیا اور تجویز

قَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ

کیا، یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی، پھر یہ مارا جائے اس نے کیسی

قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ

تجویز کی ۔ پھر اس نے دیکھا، پھر منہ بنایا اور زیادہ منہ بنایا ، پھر منہ

اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

پھیرا اور تکبر کیا ، پھر کہا یہ تو جادو ہے جو اگلوں سے متواتر

يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ

چلا آتا ہے، پھر (بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں ہے بلکہ) ایک بشر کا کلام ہے، میں اس کو بہت جلد

سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا

دوزخ میں ڈال دوں گا، اور تم کو کچھ معلوم ہے کہ دوزخ کیا چیز ہے، (یہ وہ آگ ہے کہ) نہ باقی

تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

رکھے گی، اور نہ چھوڑے گی، وہ بدن کو (جھلس کر رکھ دے گی اور اس کو) بگاڑ دے گی، اس پر انیس داروغہ متعین ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً وَّ

اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں

مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے تا کہ اہل کتاب یقین رکھیں اور مومنوں

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

کا ایمان اور زیادہ ہو، اور اہل کتاب اور مومنین شک نہ کریں اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ

اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے اور

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ

جو کافر ہیں کہیں گے کہ اس مثال کے بیان کرنے سے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ

اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا

اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ

ہے گمراہ کرتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے،

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ وَمَا

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ

هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَ ع ۱

تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔ بالیقین چاند کی قسم، اور رات

الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا

کی جب جانے لگے، اور صبح کی قسم جب وہ روشن ہو، کہ وہ

لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ

آگ ایک بڑی آفت ہے، جو بنی آدم کے لئے بڑا ڈراوا ہے، جو تم میں سے

مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ

آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے (سب کے لئے) ہر شخص اپنے

بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّاۤ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾

اعمال کے بدلے میں رہن ہے، مگر داہنے ہاتھ والے (پرہیز گار لوگ رہن نہیں ہیں)

فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

کہ وہ باغات (بہشت) میں پوچھتے ہوں گے، مجرموں سے،

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ

کہ تم کو دوزخ میں کس چیز نے داخل کیا، وہ بولیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے

الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾

تھے، اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا

اور ہم اہل باطل سے مل کر حق سے انکار کرتے تھے۔ اور ہم روز

نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾

جزا کو جھٹلاتے تھے، یہاں تک کہ ہم کو موت آگئی۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا

تو ان کو سفارشیوں کی سفارش نفع نہیں دے گی، تو ان کو

لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ

کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں، گویا یہ

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾

بدکے ہوئے گدھے ہیں، جو شیر (کے ڈر) سے بھاگ جاتے ہیں۔

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى

بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُونَ
کتاب آئے، ایسا ہرگز نہ ہوگا بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) ان کو آخرت
الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ
کا خوف ہی نہیں، کچھ شک نہیں یہ تو ایک نصیحت ہے، تو جو چاہے اس سے نصیحت
ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
حاصل کرے، اور وہ کیا نصیحت حاصل کریں گے مگر جب اللہ چاہے، وہی ہے ڈرنے
هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع
کے لائق، اور مغفرت فرمانا اسی کی شان ہے۔

نیکی کی ترغیب

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ ۝
نیکی پر دلالت کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

حسنِ اخلاق کی فضیلت

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ السَّهْلَ الطَّلِقَ ۝
بے شک اللہ دوست رکھتا ہے خوش اخلاق آدمی کو۔

سورۃ الدّھر

☆مقام نزول: مدینہ ☆شمار سورۃ: ۷۶ ☆شمار پارہ: ۲۹ تبٰرک الذی
☆تعداد آیات: ۳۱ ☆تعداد کلمات: ۲۴۰ ☆تعداد حروف: ۱۰۵۴
☆تعداد رکوع: ۲ ☆نمبر نزول: ۹۸

فضائل و خواص

یہ سورۃ فراخی رزق کے لئے بہت مفید ہے۔ جو شخص ۷۵ مرتبہ اس کو روزانہ ۲۱ روز تک پڑھے گا انشاء اللہ اس کی روزی میں بے حد برکت ہوگی۔ حسبِ منشا دولت ملنے کے ذرائع پیدا ہوں گے، دل کی مرادیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے پوری ہوں گی۔ میاں بیوی میں محبت کے لئے کوئی بیوی اس کو گیارہ روز تک گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر آخری دن پانی پر دم کر کے اپنے خاوند کو پلائے تو وہ ہمیشہ سکھی رہے گی۔ اس کا خاوند اس کی محبت میں مبتلا رہے گا۔ جو شخص ۲۱ ر روز تک روزانہ تین مرتبہ ظلم سے نجات پانے کی خاطر پڑھے تو انشاء اللہ وہ ظالم کے ظلم سے ہمیشہ کے لئے محفوظ رہے گا۔ اس سورۃ کی آیت نمبر ۲۹ تا ۳۱ بواسیر خونی وبادی کے لئے بہت مجرب ہے۔ ان آیات کو روزانہ ۷۱ مرتبہ پڑھ کر ۴۰ روز تک پانی پر دم کر کے پینا اس مرض سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے، کوئی شخص کسی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لئے اس سورۃ کی آیات ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ ۱۳ ر دن تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نجات مل جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلۡ اَتٰی عَلَی الۡاِنۡسَانِ حِیۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ
بے شک انسان پر ایک ایسا وقت بھی گزرا ہے کہ کہیں اس کا
لَمۡ یَکُنۡ شَیۡـًٔا مَّذۡکُوۡرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ
نام بھی نہ تھا ، بلاشبہ ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ
مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ۖ نَّبۡتَلِیۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ
سے پیدا کیا تاکہ اُسے آزمائیں، تو ہم نے اس کو سنتا
سَمِیۡعًۢا بَصِیۡرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَیۡنٰهُ السَّبِیۡلَ اِمَّا
دیکھتا بنایا، ہم نے اس کو راستہ بھی دکھایا
شَاکِرًا وَّ اِمَّا کَفُوۡرًا ﴿۳﴾ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡکٰفِرِیۡنَ
یا تو وہ شکر گزار ہو یا ناشکرا ، ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں
سَلٰسِلَاۡ وَ اَغۡلٰلًا وَّ سَعِیۡرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ
اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ، جو نیک لوگ ہیں وہ
یَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ کَاۡسٍ کَانَ مِزَاجُهَا کَافُوۡرًا ﴿۵﴾
ایسی شراب نوش جاں کریں گے جس میں کافور ملا ہوگا،
عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوۡنَهَا تَفۡجِیۡرًا ﴿۶﴾
یہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے خاص بندے پئیں گے جس کو وہ بہا کر لے جائیں گے۔
یُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَ یَخَافُوۡنَ یَوۡمًا کَانَ شَرُّهٗ
یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے خوف کھاتے ہیں جس کی سختی پھیل
مُسۡتَطِیۡرًا ﴿۷﴾ وَ یُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّهٖ
رہی ہوگی ، اور اس کی محبت میں مسکینوں ، یتیموں اور

مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ

قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم کو کھانا خالص

لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾

اللہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾

ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا خوف رکھتے ہیں۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰىهُمْ

تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور ان کو تازگی اور مسرت

نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا

عطا فرمائے گا۔ اور اللہ ان کے صبر کے بدلے میں بہشت اور ریشم

جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ

کے ملبوسات عطافرمائے گا ، ان میں وہ تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، وہاں

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾

نہ دھوپ ہو گی اور نہ سردی کی شدت،

وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا

اور درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور ان کے میوے ان کے قبضے میں کر

تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾ وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ

دیئے جائیں گے، اور لائے جائیں گے ان کے پاس برتن چاندی کے اور

فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَا

گلاس جو شیشے کے ہوں گے ، وہ شیشے چاندی

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ وَ يُسْقَوْنَ

کے ہوں گے، بھرنے والوں نے ایک خاص انداز سے بھرا ہو گا، اور وہاں ان کو

فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا

ایسی شراب پلائی جائے گی جس میں ادرک ملی ہوگی ، (وہ ادرک کیا ہے)

فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ

جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں، اور ان کے آس پاس خدمت کے لئے

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ

پھر رہیں گے ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے اگر تو ان کو دیکھے تو ایسا لگے کہ موتی

لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ﴿۱۹﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ

بکھرے ہوئے ہیں۔ اور جب تو ادھر نظر اٹھا کر دیکھے تو ایک چمن

نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ

محسوس کرے اور عظیم الشان سلطنت دیکھے،(اور) ان کے بدن پر سبز دیبا اور

خُضْرٌ وَّإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَّحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ

اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے

فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿۲۱﴾

جائیں گے اور ان کو ان کا رب نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔

إِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ

بلاشبہ یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش مقبول

ع ۱ ۱۹ مَّشْكُورًا ﴿۲۲﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

ہوئی، اے نبی! ہم نے تم پر قرآن تھوڑا تھوڑا

تَنْزِيلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ

نازل کیا ہے۔ تو اپنے پروردگار کے حکم پر صبر کئے رہو اور ان لوگوں میں سے

مِنْهُمْ اٰثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہا نہ مانو، اور صبح و شام اپنے رب

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ

کے نام کا ذکر کرتے رہو ، اور کچھ رات میں اسے سجدہ کرو اور

وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

رات کے بڑے حصہ میں اس کی پاکی بیان کرتے رہو، یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾

اور چھوڑتے ہیں اپنے آگے ایک بھاری دن،

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا

اور ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے۔

شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

اور ہم جب چاہیں تو انہیں جیسے اور لوگ لے آئیں، یہ تو نصیحت

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾

ہے، جو چاہے اپنے رب کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو بلا شبہ اللہ جاننے

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

والا، حکمت والا ہے ، جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت

فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ

میں داخل کرلیتا ہے ، اور ظالموں کے لئے اس نے درد ناک عذاب

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾ ع ۲ ع ۲۰

تیار کر رکھا ہے۔

سُوْرَةُ النَّبَاِ

☆ مقام نزول: مکۃ ☆ شمار سورۃ: ۷۸ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ
☆ تعداد آیات: ۴۰ ☆ تعداد کلمات: ۱۷۳ ☆ تعداد حروف: ۹۷۰
☆ تعداد رکوع: ۲ ☆ نمبر نزول: ۸۰

فضائل وخواص

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے اس سورت کو پڑھا۔ قیامت کے دن اُسے اللہ تعالیٰ کا جلوہ نصیب ہوگا۔ ظہر کے بعد پڑھنے سے بصارت میں اضافہ، بعد عصر پڑھنے سے بصارت کے زائل نہ ہونے کا سبب بنتی ہے، روزانہ بعد نماز عصر ایک مرتبہ پڑھنا دل میں یقین اور نور پیدا کرتا ہے۔ اللہ کے فضل سے پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر بالخیر ہوگا۔ مرتے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ اس سورت کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے۔ جو شخص ۴۱ روز تک ۴۱ مرتبہ پڑھے اس کا عامل بن جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ②

یہ لوگ کس چیز کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کیا بڑی خبر کی نسبت؟

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ③ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ④

جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔ دیکھو بہت جلد ان کو معلوم ہو جائیگا

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

پھر دیکھو بہت جلد ان کو معلوم ہو جائے گا، کیا ہم نے زمین کو فرش

مِهٰدًا ⑥ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ⑦ وَّخَلَقْنٰكُمْ

نہیں بنایا، اور پہاڑوں کو کیلیں نہیں بنایا، اور ہم نے تم کو جوڑا

اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا

جوڑا جوڑا بنایا ، اور ہم نے تم کو آرام کے لئے نیند دی، اور ہم نے رات

الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّ

کو تمہارے آرام کے لئے پردہ بنا دیا، اور ہم نے دن کو روزی کے حصول کے لئے بنایا، اور

بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا

تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے ، اور ہم نے (آسمان میں

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

ایک) روشن چراغ بنایا، اور ہم ہی نے بھرے بادلوں سے موسلا دھار

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّ

مینہ برسایا ، تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں، اور

جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ

گھنے گھنے باغات ، بے شک فیصلہ کا دن ایک معینہ

مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ

وقت ہے۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ در گروہ

اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

آؤ گے ، اور آسمان کھل جائے گا تو دروازے ہی دروازے

اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

ہوں گے، اور پہاڑ ہٹائے جائیں گے تو وہ ریت کی طرح

سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾

ہوجائیں گے، بلاشبہ دوزخ ایک گھات میں ہے،

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾

سرکشوں کے لئے ایک ٹھکانا ہے، جس میں وہ برسہا برس پڑے رہیں گے،

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ إِلَّا

وہاں نہ سردی کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کا، مگر گرم

حَمِيمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ إِنَّهُمْ

پانی اور بہتی ہوئی پیپ، یہ بدلہ ہے پورا پورا اپنے گناہوں کا، یہ لوگ

كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا

(دراصل) حساب آخرت کا عقیدہ ہی نہیں رکھتے تھے، اور ہماری آیات کو جھوٹا

كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾

خیال کرتے تھے، اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر لیا ہے۔

ع فَذُوقُوا فَلَنْ نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ إِنَّ

سو اب مزہ چکھو (اپنے اعمال کا) ہم تم پر عذاب بڑھاتے ہی رہیں گے۔ بے شک

لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾

پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے، یعنی باغات اور انگور ہوں گے،

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا

اور ہم عمر نوجوان عورتیں ہوں گی، اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس ہوں گے، اور

يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ

وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ، یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ

صلہ ہے (تمہارے اعمال کا) جو مالک ہے تمام آسمانوں اور زمین کا

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُونَ

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے بڑا مہربان ہے کسی کو اس سے بات کرنے کا

مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

حوصلہ نہ ہوگا، جس روز روح الامین اور فرشتے ایک صف میں

صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ

کھڑے ہوں گے کوئی بول نہ سکے گا بغیر اجازت رحمٰن کے اور وہ بات

وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن

بھی درست کرے گا، یہ دن برحق ہے پس جو چاہے تو اپنے

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿٣٩﴾ إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ

رب کے پاس اپنا ٹھکانا بنالے ، ہم نے تم کو عذاب سے

عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ

ڈرایا ہے جو قریب ہے ، اس روز ہر شخص اپنے اعمال کو دیکھ

يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ﴿٤٠﴾ ع ۲

لے گا جو اس نے اپنے ہاتھوں سے کئے ہوں گے اور کافر کہے گا کہ کاش میں مٹی ہوتا۔

اچھی بات کی فضیلت

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ لِلسَّائِلِ صَدَقَةٌ ۝

اچھی بات کہنا مانگنے والے سے صدقہ ہے۔

سورة الطارق

☆مقام نزول:مکہ ☆شمار سورة:۸۶ ☆شمار پارہ:۳۰ عمّ

☆تعداد آیات:۱۷ ☆تعداد کلمات:۶۱ ☆تعداد حروف:۲۳۶

☆تعداد رکوع:۱ ☆نمبر نزول:۳۶

فضائل وخواص

سورۃ الطارق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی روشنی ہے۔ اس کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ آسیب زدہ اثرات کو زائل کرنے میں بہت ہی مؤثر ہے۔ کسی پر آسیب کا اثر ہو تو اس کو گیارہ روز تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے ختم شریف کی صورت میں چند افراد اکٹھے کر کے بعد نماز جمعہ ٨٦ مرتبہ سات جمعہ تک پڑھیں انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی، اور تم کو کیا معلوم رات کو آنے والا کیا

الطَّارِقُ ۝٢ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝٣ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ

ہے۔ وہ تارا ہے چمکنے والا، اور کوئی شخص ایسا نہیں ہے

لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ

کہ اس پر نگہبان مقرر نہ ہو، تو انسان کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا

خُلِقَ ۝٥ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَّخْرُجُ

ہوا ہے، وہ ایک اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے، جو پشت اور

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝٧ اِنَّهٗ عَلٰى

سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے، بے شک اللہ تو اس کو دوبارہ

رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝٨ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝٩ فَمَا

پیدا کرنے پر قدرت رکھتا ہے، جس روز دلوں کے بھید جانچے جائیں گے، تو آدمی

لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ کوئی مددگار ، اور آسمان کی قسم جو

الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ

مینہ برساتا ہے ، اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔ کہ یہ قرآن حق کو

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ

باطل سے جدا کرتا ہے ، اور کوئی ہنسی کی بات نہیں ہے ، یہ لوگ تو

يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ

اپنی تدبیروں میں لگے ہوئے ہیں، اور میں بھی اپنی (خفیہ) تدبیر کررہا ہوں، تو تم کافروں

الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

کو (ذرا) ڈھیل دو، انہیں کچھ تھوڑی سی مہلت دو۔

سورۃ الاعلیٰ

☆مقام نزول: مکہ ☆شمار سورۃ: ۸۷ ☆شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆تعداد آیات: ۱۹ ☆تعداد کلمات: ۷۲ ☆تعداد حروف: ۲۹۱

☆تعداد رکوع: ۱ ☆نمبر نزول: ۸

فضائل وخواص

اس سورۃ میں خاص طور پر ذات خداوندی اور اس کی عظمت نیز صفات خداوندی کے علو اور برتری پر بنیادی طور پر کلام فرمایا ہے۔ اسی کے ساتھ دلائل قدرت اور وحدانیت کا بھی بیان ہے۔ وحی الٰہی اور قرآن کی حقانیت کا بھی ذکر ہے۔ نیز یہ کہ وحی الٰہی اور موعظہ حسنہ سے وہی قلوب متمتع ہوتے ہیں۔ جن میں استعداد وصلاحیت اور خشیت وتقویٰ کے آثار ہیں۔ اور جو قلوب شقاوت اور بدبختی سے مردہ ہو چکے ہیں ان پر نہ دلائل اثر انداز ہوتے ہیں اور نہ وحی اور موعظہ حسنہ ان کو مفید ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَ

اے نبیؐ! اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرتے رہو جو بہت عالیشان ہے۔ جس نے (ہر چیز کو) بنایا پھر

الَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾

درست کیا۔ اور جس نے تجویز کیا پھر راہ بتادی۔ اور جس نے (زمین سے) چارہ اُگایا۔

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾ اِلَّا

پھر اس کو سیاہ (رنگ کا) کوڑا کردیا۔ ہم تم کو پڑھا دیں گے پھر تم نہ بھولو گے۔ مگر جو

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰى ﴿٧﴾ وَنُیَسِّرُكَ

اللہ چاہے بے شک وہ جانتا ہے ہر کھلے اور چھپے کو۔ اور ہم تمہارے لئے

لِلْیُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾ سَیَذَّكَّرُ

آسانی کا سامان کردیں گے۔ تو تم نصیحت کرتے رہو اگر نصیحت کرنا مفید ہو۔ عنقریب نصیحت مانے

مَنْ یَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِیْ یَصْلَى

گا جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ اور جو بد نصیب ہوگا وہ اس سے اعراض کرتا رہے گا۔ جو بڑی

النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰى ﴿١٣﴾

آگ میں داخل ہوگا۔ پھر وہ اس میں نہ تو مرے گا اور نہ ہی جئے گا۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾

بامراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا۔ اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ

(اے منکرو!) تو تم دنیا کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو۔ حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور پائیدار

اَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ

ہے۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں لکھی گئی ہے۔ (یعنی) ابراہیم اور

ع ١٩ ١٢ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

موسیٰ کے صحیفوں میں۔

سورۃ الفجر

☆مقام نزول: مکۃ ☆شمار سورۃ:۸۹ ☆شمار پارہ:۳۰ عمّ

☆تعداد آیات:۳۰ ☆تعداد کلمات:۱۳۹ ☆تعداد حروف:۵۹۷

☆تعداد رکوع:۱ ☆نمبر نزول:۱۰

فضائل وخواص

یہ سورۃ دنیاوی آسانیوں اور آسائشوں کے لئے بہت مؤثر ہے۔ایک قول کے مطابق یہ سورۃ مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے نازل ہوئی ہے اور یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی تنگی اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو (۲) رخ ہیں۔اس لئے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا منظور نظر ہے یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ خدا کی نظر میں گرا ہوا ہے کسی طرح بھی مناسب نہیں،جس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا ہوگا۔وہ رب العزت کی بارگاہ میں سرخرو اور کامیاب ہوگا۔

جو بھی اس سورۃ کو ماہ ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔اسی ماہ میں پورے ماہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کے دن خاص نور عطا فرمائے گا۔روزانہ بعد نماز فجر اس کی تلاوت کی برکت سے روحانی خوشی ملے گی،دنیا کے غم وتفکرات سے بچا رہے گا ترقی رزق کے لئے اس کا ختم پڑھنا نہایت مفید ہے۔ترکیب ختم یہ ہے کہ سات روزے متواتر رکھے جائیں۔ ہر روز سات مسکینوں اور سات یتیموں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکتالیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سورت کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھے انشاء اللہ سارا سال روزی فراخ رہے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالۡفَجۡرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَیَالٍ عَشۡرٍ ۙ﴿۲﴾ وَّالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ ۙ﴿۳﴾

(وقت) فجر کی قسم، اور دس راتوں کی، اور جفت اور طاق کی،

وَالَّیۡلِ اِذَا یَسۡرِ ۚ﴿۴﴾ هَلۡ فِیۡ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیۡ

اور رات کی جب جانے لگے، کیا عقل مندوں کے لئے اس میں کافی

حِجۡرٍ ؕ﴿۵﴾ اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ ۪ۙ﴿۶﴾

قسم ہے، کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا،

اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۪ۙ﴿۷﴾ الَّتِیۡ لَمۡ یُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا

یعنی قوم ارم کے ساتھ جن کے ستون جیسے قد وقامت تھے، جن کی طرح شہروں میں کوئی شخص نہیں پیدا

فِی الۡبِلَادِ ۪ۙ﴿۸﴾ وَثَمُوۡدَ الَّذِیۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ

کیا گیا، اور ثمود کے ساتھ کیا کیا، جو وادیٔ قریٰ میں پتھر تراش کر گھر بناتے

بِالۡوَادِ ۪ۙ﴿۹﴾ وَفِرۡعَوۡنَ ذِی الۡاَوۡتَادِ ۪ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِیۡنَ

تھے، اور فرعون میخوں والے کے ساتھ کیا کیا، جو ملک میں

طَغَوۡا فِی الۡبِلَادِ ۪ۙ﴿۱۱﴾ فَاَکۡثَرُوۡا فِیۡهَا الۡفَسَادَ ۪ۙ﴿۱۲﴾

سرکش ہو رہے تھے، اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے،

فَصَبَّ عَلَیۡهِمۡ رَبُّکَ سَوۡطَ عَذَابٍ ۚۙ﴿۱۳﴾ اِنَّ

تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا، بے شک

رَبَّکَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ؕ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا

تمہارا پروردگار تاک میں ہے، تو انسان کو جب اس کا رب آزماتا ہے

ابۡتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَکۡرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَیَقُوۡلُ

اس کو عزت و نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار

رَبِّیٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ

نے مجھے عزت بخشی، اور جب اس کو آزماتا ہے یعنی اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے

فَيَقُوْلُ رَبِّیٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾

میرے رب نے مجھے ذلیل کیا، یوں نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے،

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَ

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے، اور میراث

تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ

کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، اور مال سے بہت زیادہ

حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾

محبت کرتے ہو، اور جب زمین کو کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا، اور تمہارے

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِایْٓءَ

رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار در قطار آئیں گے، اور دوزخ اس

يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

روز حاضر کی جائے گی اور انسان اس روز سوچے گا اور اب اُسے سوچنے

وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ قَدَّمْتُ

کا وقت کہاں، کہے گا کاش! میں نے اس زندگی کے لئے

لِحَيَاتِیْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾

آگے کچھ بھیجا ہوتا، تو اس روز نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح عذاب دے گا،

وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ

اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا، اے اطمینان (پانے)

الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِیْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

والی روح، تو اپنے رب کی طرف لوٹ چل، تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے خوش،

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾ ع

تو تو میرے بندوں میں شامل ہو جا، اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

سورة الشّمس

☆مقام نزول: مکہ ☆شمار سورۃ: ۹۱ ☆شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆تعداد آیات: ۱۵ ☆تعداد کلمات: ۵۴ ☆تعداد حروف: ۲۴۷

☆تعداد رکوع: ۱ ☆نمبر نزول: ۲۶

فضائل وخواص

یہ سورت حصولِ مراد اور سلامتی کے لئے بہت مؤثر و مفید ہے۔ سلامتیٔ جان و مال کے لئے روزانہ ایک بار پڑھنا بہت مفید ہے۔ اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا موذی امراض فالج۔ لقوہ، عشہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ جس عورت کے بچے مرجاتے ہوں اسے چاہیے کہ دوران حمل اس سورت کو بعد نماز اشراق ۴۱ مرتبہ پڑھے پانی دم کرکے پیئے انشاء اللہ اس کا حمل ضائع نہ ہوگا اور بچہ صحیح سلامت ہوگا۔ بدزبان کے لئے ۴۱ مرتبہ اس کو پڑھ کر پانی دم کرکے بدزبان شخص کو پلانے سے بدزبانی ختم ہوجائے گی اور اس کے کردار اور سیرت میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾

قسم ہے سورج کی اور اس کی روشنی کی، اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴

اور دن کی جب اُسے روشن کردے، اور رات کی جب اُسے چھپالے،

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝۵ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶

اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم، اور زمین کے اور اس کے پھیلانے والے کی قسم،

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے درست کیا، پھر اس کی بدکاری اور پرہیزگاری کو اس کے

وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ

قلب میں اُتار دیا، یقیناً وہی مراد کو پہنچا جس نے اس کو پاک کیا، اور وہی نامراد

خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

ہوا جس نے اُسے گناہوں میں چھپایا، ثمود نے اپنی سرکشی سے (صالح

بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲ فَقَالَ

کو) جھوٹا کہا، اور جب ان میں ایک نہایت بدبخت اُٹھ کھڑا ہوا، تو پھر اللہ کے

لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳

رسول (صالح) نے قوم سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی کا اور اس کے پانی کا خیال رکھنا،

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ

تو انہوں نے رسول کو جھٹلایا، پھر اونٹنی کو مار ڈالا، اور ان کے رب نے ان کے گناہوں کے سبب

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴

تباہی ڈال کر وہ بستی برباد کر دی،

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵ ع ۱ ۱۵ ۱۶

اور اس کے انجام کا اسے کوئی خوف نہیں۔

سورۃ الضحیٰ

☆مقام نزول: مکہ ☆شمار سورۃ: ۹۳ ☆شمار پارہ: ۳۰ عَمَّ

☆تعداد آیات: ۱۱ ☆تعداد کلمات: ۴۰ ☆تعداد حروف: ۱۷۲

☆تعداد رکوع: ۱ ☆نمبر نزول: ۱۱

فضائل وخواص

روایت ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کچھ عرصہ وحی نہ لائے تو مشرکین نے مشہور کردیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی یہ سورت نازل فرمائی۔ یہ سورت غائب کو لانے کے لئے مشہور ہے۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لئے اس کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں انشاء اللہ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق فکرمند ہو تو بعد نماز عشاء پاک صاف دھلے ہوئے کپڑے پہن کر اس کو ۲۱ رمرتبہ سات روز تک پڑھے انشاء اللہ بذریعہ خواب کام کا انجام معلوم ہو جائے گا۔ بدخوابی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہوگا۔ اس کو تین سو تیرہ مرتبہ اکیس دن پڑھنا رکی ہوئی تجارت کے جاری ہونے کے لئے بہت اکسیر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ

دن کی روشنی کی قسم، اور رات کی تاریکی کی جب وہ چھا جائے، اور تمہارے پروردگار نے نہ

رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

تو تم کو چھوڑا اور نہ مکروہ جانا، اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے بدرجہا بہتر

الْأُولَىٰ ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿٥﴾

ہے۔ اور جلد ہی تمہارا پروردگار تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے،

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

کیا تمہیں اللہ نے یتیم پاکر جگہ نہیں دی (بیشک دی) اور رستے سے ناواقف دیکھا تو

فَهَدَىٰ ﴿٧﴾ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ﴿٨﴾ فَأَمَّا

رستہ دکھایا، اور تنگ دست پایا تو غنی کردیا، تو تم

الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾

بھی یتیم پر سختی نہ کرنا، اور سوال کرنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾ ع ۱ ۱۸

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا۔

سورۃ الم نشرح

☆ مقام نزول: مکہ ☆ شمار سورۃ: ۹۴ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۸ ☆ تعداد کلمات: ۲۷ ☆ تعداد حروف: ۱۰۳

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۱۲

فضائل وخواص

اس مبارک سورت کو روزانہ اکیس مرتبہ پڑھنا دین ودنیا کے لئے بے حد مفید ہے، مال و دولت، عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ القصہ یہ سورت اسرار الٰہی کا خزانہ ہے اس کو پڑھنے سے علم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بعد نماز عشاء، روزانہ اکتالیس مرتبہ چالیس روز پڑھنے کا معمول بنانے سے اللہ تعالیٰ ہمیشہ بے غم کردے گا اور اس کے شب وروز بڑے سکون سے گزریں گے۔ سینہ پر پڑھ کر دم کرنے

سے تنگی اور دوروقلب کا سکون ملے گا۔ اسے لکھ کر گھول کر پانی میں پینے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو جائے گی۔ درد مثانہ کو نفع دیتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ۙ﴿۱﴾ وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ

(اے نبی) کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہیں کیا، اور ہم نے تم پر سے بوجھ بھی

وِزۡرَکَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ ۙ﴿۳﴾ وَ رَفَعۡنَا

اُتار دیا، جس نے تمہاری کمر کو توڑ رکھا تھا، اور ہم نے

لَکَ ذِکۡرَکَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ

تمہارا ذکر بلند کیا، بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے، اور بیشک

مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾

ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے، تم جب فارغ ہوجایا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو

وَ اِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ٪﴿۸﴾

اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہوجایا کرو۔

سورۃ التّین

☆ مقام نزول: مکہ ☆ شمار سورۃ: ۹۵ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۸ ☆ تعداد کلمات: ۳۴ ☆ تعداد حروف: ۱۰۵

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۲۸

فضائل وخواص

اس سورت مبارکہ کو سات سو مرتبہ پڑھنے سے غائب واپس آجائے گا۔ دشمنی کو ختم کرنے اور محبت پیدا کرنے کے لئے بعد نماز عشاء اکیس روز تک ۴۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ فائدہ

ہوگا اولاد نرینہ (لڑکا) کے لئے تو حمل کے شروع سے لے کر آخیر تک اس کو روزانہ گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے حاملہ کو پلائیں، انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿١﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿٢﴾

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی، اور طور سینین کی،

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

اور اس امن والے شہر کی، کہ ہم نے انسان کو ایک حسین

فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

سانچے میں ڈھالا ہے، پھر (رفتہ رفتہ) اس کی حالت

سٰفِلِيْنَ ﴿٥﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بدل کر پست سے پست کر دیا، مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو ان

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٦﴾ فَمَا

کے لئے بے انتہا اجر ہے۔ (تو اے

يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿٧﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ

آدم زاد) پھر تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے، کیا اللہ سب سے

بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨﴾ ع ۱ ۸ ۲۰

بڑا حاکم نہیں ہے۔

سورۃ القدر

☆ مقام نزول: مکہ ☆ شمار سورۃ: ۹۷ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۵ ☆ تعداد کلمات: ۳۰ ☆ تعداد حروف: ۱۱۲

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۲۵

فضائل وخواص

اس سورت مبارکہ کا خاص طور پر رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا باطن کی پاکیزگی اور بے حد ثواب کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سونا، گھر، جان، مال کی حفاظت، روزی میں اضافہ، بینائی کی حفاظت، لقوے کے مرض میں شفایابی اور آخرت میں ذریعہ نجات ہے۔ یہ سورت بلیات سے حفاظت کے لئے بھی بہت مفید ہے اگر سچ بولنے کی ہمت وعزم کیا جائے تو اس کا کثرت سے پڑھنا موجب اعانت اور سہولت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ

بیشک ہم نے اس کو (یعنی قرآن کو) عزت والی رات میں اُتارا، اور تم کو کیا معلوم کہ

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ

عزت والی رات کیا ہے، عزت والی رات ایک ہزار مہینوں سے

اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

بہتر ہے، اس رات میں فرشتے اور روح الامین اپنے رب کے

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ هِيَ

حکم سے ہر امر خیر کو لے کر اُترتے ہیں، یہ رات بڑی امن و

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

سلامتی کی رات ہے، فجر کے طلوع تک رہتی ہے۔

سورۃ الزلزال

☆ مقام نزول: مدینہ ☆ شمار سورۃ: ۹۹ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۸ ☆ تعداد کلمات: ۳۵ ☆ تعداد حروف: ۱۳۹

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۹۳

فضائل وخواص

اس سورت کو لکھ کر آسیب زدہ مکان میں رکھنے سے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ مشکل کام کو آسان کرنے کے لئے اس سورت کو ایک سو اکتالیس مرتبہ سات دن تک پڑھیں بعد نماز فجر روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے دل میں خوفِ الٰہی پیدا ہوگا۔ دل نیک اعمال کی طرف بے حد مائل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَأَخْرَجَتِ

جب زمین اپنی سخت حرکت سے ہلائی جائے گی ، اور زمین اپنے بوجھ

الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾

باہر نکال ڈالے گی ، اور انسان کہے گا کہ زمین کو کیا ہوگیا۔

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ

اس روز زمین اپنے سب حالات بیان کردے گی ، کیونکہ تمہارے رب نے اس

أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ

کو اس کا حکم دیا ہوگا، اس روز لوگ گروہ در گروہ واپس آئیں گے تاکہ

أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَنْ

اپنے اعمال کو دیکھیں۔ سو جس نے ذرہ برابر

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾ وَمَنْ

بھی کوئی نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا ، اور جس

يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

ع ۸ ۲۴

نے ذرہ برابر بُرائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا۔

سورة العٰديٰت

☆ مقام نزول: مکہ ☆ شمار سورة: ۱۰۰ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۱۱ ☆ تعداد کلمات: ۴۰ ☆ تعداد حروف: ۱۶۳

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۱۴

فضائل وخواص

یہ سورت نظر بد کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس کو تین روز تک ۴۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے نظر شدہ کو پلانے سے اثر ختم ہوجائے گا، مقروض کو چاہیے کہ اس کو دریا کے کنارے سات روز تک ایک سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ قرض اُتر جائے گا، اس سورت کو لکھ کر پاس رکھنا آسانی معاش وامن وخوف کے لئے نافع ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ۝۱ فَالۡمُوۡرِيٰتِ قَدۡحًا ۝۲

ان گھوڑوں کی قسم ہے جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں، پھر پتھروں پر سم مار کر آگ نکالتے ہیں،

فَالۡمُغِيۡرٰتِ صُبۡحًا ۝۳ فَاَثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۝۴

پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں، پھر اس وقت گرد اُڑاتے ہیں،

فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۝۵ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں، بے شک انسان اپنے رب کا بڑا

لَكَنُوْدٌ ۝٦ وَإِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝٧ وَإِنَّهٗ

ناشکرا ہے، اور وہ خود بھی اس سے واقف ہے ، اور وہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝٨ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ

مال کی محبت میں بہت سخت ہے ، کیا وہ نہیں جانتا کہ قبر کے سارے مردے نکال

مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝٩ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝١٠

لئے جائیں گے ، اور جو کچھ ان کے سینوں میں ہے سب ظاہر کر دیا جائے گا۔

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝١١ ع ۱۱ ۲۵

بلاشبہ ان کا رب اس روز ان سے خوب واقف ہوگا۔

سورة القارعة

☆ مقام نزول: مکہ	☆ شمار سورۃ: ۱۰۱	☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ
☆ تعداد آیات: ۱۱	☆ تعداد کلمات: ۳۶	☆ تعداد حروف: ۱۰۲
☆ تعداد رکوع: ۱	☆ نمبر نزول: ۳۰	

فضائل و خواص

اس سورت کو روزانہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنے سے استقامت، ایمان، بلیّات سے حفاظت اور عمل صالح کی توفیق ہوگی۔ مہمات میں آسانی پیدا کرنے کے لئے اس کو (۱۸۰) ایک سو اسی مرتبہ پڑھنے سے آسانی ہو جائے گی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے برائیاں ختم ہوں گی اور دل نیک کاموں کی طرف خوب مائل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

وہ کھڑ کھڑانے والی چیز، وہ کھڑ کھڑانے والی چیز کیا ہے، اور تم کیا جانو کہ وہ کھڑ کھڑانے والی چیز

الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

کیا ہے، جس روز انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند

الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

ہوں گے، اور پہاڑ ایسے ہوجائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ

الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾

برنگ کی اون، سو جس کے اعمال بھاری ہوں گے،

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ

وہ دل پسند عیش میں ہوگا، اور جس کے اعمال وزن میں

مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

ہلکے ہوں گے، تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا، اور آپ کیا جانتے

مَا هِيَهْ ؕ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾ ۱ ع ۱۱ ۲۲

ہیں وہ کیا چیز ہے، ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

سورة التکاثر

☆ مقام نزول: مکۃ ☆ شمار سورۃ: ۱۰۲ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۸ ☆ تعداد کلمات: ۲۸ ☆ تعداد حروف: ۱۲۰

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۱۶

فضائل وخواص

اگر کوئی بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے گا۔

قرض سے نجات کے لئے بعد نماز عشاء سترہ روز تک پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

روزانہ رات سوتے وقت ایک سو بیس دن تک پڑھنے سے زر پرستی کا لالچ نکل جائے گا اور دل عبادت الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢

تم کو مال کی بہت سی طلب نے (اللہ سے) غافل کردیا، یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہاں ہاں تم کو جلد معلوم ہوجائے گا، پھر ہاں ہاں تم کو جلد معلوم ہو

تَعْلَمُوْنَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥

جائے گا، ہاں ہاں اگر تم جانتے یقینی طور پر (تو مال کی محبت نہ رکھتے)

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

اب تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے، پھر تم اس کو اس طرح دیکھو گے تو تم کو پختہ یقین

الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ

ہوجائے گا، پھر اس روز تم سے شکر نعمت کی پرسش

النَّعِيْمِ ۝٨ ع

ہو گی۔

۱ ع ۸ ۲۷

سورۃ العصر

☆مقام نزول: مکہ ☆شمار سورۃ: ۱۰۳ ☆شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆تعداد آیات: ۳ ☆تعداد کلمات: ۱۴ ☆تعداد حروف: ۶۸

☆تعداد رکوع: ۱ ☆نمبر نزول: ۱۳

فضائل وخواص

اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مصیبت زدہ کو پلانا اس کی پریشانی دور کرنے کا سبب بنے گا۔ بعد نماز فجر اس کا روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے حق پر قائم رہنے اور مصائب پر صبر کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ حصول مقاصد کے لئے تین جمعہ تک بعد نماز جمعہ ۱۱۱ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں انشاء اللہ العزیز ایک سو گیارہ مرتبہ مقصد حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا

عصر کے وقت کی قسم، کہ انسان واقعی بڑا ہی نقصان میں ہے، مگر جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا

لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اور آپس میں حق کی تلقین

بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع ۱ ۲۸

اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

سورۃ الھُمَزَۃ

☆ مقام نزول: مکۃ ☆ شمار سورۃ: ۱۰۴ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ
☆ تعداد آیات: ۹ ☆ تعداد کلمات: ۳۰ ☆ تعداد حروف: ۱۴۰
☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۳۲

فضائل وخواص

یہ سورت دشمن کے ظلم سے نجات پانے کے لئے بہت مفید ہے۔ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سونے سے خوف الٰہی پیدا ہوتا ہے۔ پڑھنے والا برائیوں سے دور اور نیکیوں کی طرف راغب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا

جو لوگوں کے سامنے اور پس پشت عیب بیان کرتا ہے اس کے لئے بہت خرابی ہے، جو مال جمع کرتا ہے اور

وَّعَدَّدَہٗ ۙ﴿۲﴾ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخْلَدَہٗ ﴿۳﴾ کَلَّا

گن گن کر رکھتا ہے، وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا، ہرگز نہیں وہ ضرور

لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ ﴿۴﴾ۖ وَمَاۤ اَدْرٰىکَ مَا

ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جو روند کے رکھ دے، اور تم کیا جانتے ہو روندنے والی کیا

الْحُطَمَۃُ ﴿۵﴾ؕ نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ

چیز ہے، وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے، جو دلوں تک پہنچ کر

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝۸

لینے گی۔ بے شک وہ انہیں ہر طرف سے گھیر لے گی،

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹

(یعنی آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

سورۃ الفیل

☆ مقام نزول: مکۃ ☆ شمار سورۃ: ۱۰۵ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۵ ☆ تعداد کلمات: ۲۰ ☆ تعداد حروف: ۹۶

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۱۹

فضائل وخواص

یہ سورت ہر موذی صفت رکھنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کے لئے بہت مجرب ہے خواہ وہ موذی بیماری ہو یا جانور۔ بعد نماز عشاء تین سو تیرہ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ اسے بلڈ پریشر شوگر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا مل جائے گا۔ اس کو گیارہ روز تک ایک سو گیارہ مرتبہ بعد نماز ظہر مقہوری دشمن کے لئے پڑھے بے حد مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا،

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ

کیا ہم نے ان کو داؤ کو نیست و نابود نہیں کر دیا، اور ان پر

عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

پرندوں کے غول کے غول بھیجے ، جو ان پر کنکر کی پتھریاں

مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

پھینکتے تھے ۔ اور اللہ نے ان کو کھائے ہوئے بھوسہ کی طرح کر دیا۔

سورۃ قریش

☆ مقام نزول: مکۃ ☆ شمار سورۃ: ۱۰۶ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۴ ☆ تعداد کلمات: ۱۷ ☆ تعداد حروف: ۷۳

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۲۹

فضائل و خواص

اس سورت کو پڑھنے سے سفر کی حالت میں خوف وہراس دور ہو جاتا ہے۔ اگر کسی بچے کو ڈر لگتا ہو تو اس کو سات دن تک روزانہ اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانے سے ڈر ختم ہو جائے گا۔ مقام روزی روزانہ اس کو کثرت سے پڑھنے سے کاروبار میں ترقی و برکت ہوگی ۔ روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے موذی امراض، درد گردہ، شوگر، فالج، بواسیر سے نجات ملے گی۔ کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ

قریش کے مانوس کرنے کے سبب ، ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس

ع ۱ ۲۰

وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾

کرنے کے سبب، تو ان کو چاہیے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کیا کریں

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ

جس نے بھوک میں ان کو کھانا کھلایا اور خوف میں امن

مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

بخشا۔

سورۃ الماعون

☆ مقام نزول: مکۃ ☆ شمار سورۃ: ۱۰۷ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۷ ☆ تعداد کلمات: ۲۵ ☆ تعداد حروف: ۱۲۵

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۱۷

فضائل وخواص

اس سورت کو استعمال کرنے والی اشیاء پر دم کیا جائے تو محفوظ رہیں گی۔ دین حق کے دشمن سے نجات کے لئے روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ چالیس دن تک پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنے سے چھٹکارا ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ

کیا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو روز جزا کا انکار کرتا ہے، یہ تو وہی ہے

الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝۲ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ

جو یتیم کو دھکے دیتا ہے، اور مسکینوں کو کھانا کھلانے کی

الْمِسْكِیْنِ ۝۳ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝۴ الَّذِیْنَ

ترغیب نہیں دیتا، تو ایسے نمازیوں کے لئے خرابی ہے، جو اپنی

هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِیْنَ هُمْ

نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔ اور وہ ایسے ہیں کہ (لوگوں کے) دکھاوے

یُرَآءُوْنَ ۝۶ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷ ع

کے لئے نماز پڑھتے ہیں اور روزمرہ کی چیزیں مانگنے پر بھی نہیں دیتے (یعنی عارضی طور پر)

ع ۱ ۲۲

سورة الکوثر

☆ مقام نزول: مکۃ ☆ شمار سورۃ: ۱۰۸ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۳ ☆ تعداد کلمات: ۱۰ ☆ تعداد حروف: ۴۲

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۱۵

فضائل و خواص

اس سورت کو شب جمعہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے ساتھ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو وہ اکتالیس دن تک بعد نماز سات مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اولاد زندہ سلامت رہے گی۔ روزانہ ایک مرتبہ اس کے پڑھنے کا معمول بنایا رزق میں باعث برکت ہوگا اور دل عبادت کی طرف مائل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ

ہم نے تم کو کوثر عطا فرمایا ہے، تو تم اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی

انْحَرْ ۝٢ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

کیا کرو، بے شک تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

سورۃ الکفرون

☆ مقام نزول: مکہ ☆ شمار سورۃ: ۱۰۹ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۶ ☆ تعداد کلمات: ۲۶ ☆ تعداد حروف: ۹۴

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۱۸

فضائل وخواص

اگر کوئی اس سورت کو بعد نماز فجر یا عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے دل سے ڈر، بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا دل عبادت کی طرف مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی بھی فرد اکیس روز تک اس کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اسے پلائے۔ انشاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت ہوگی۔ مجع

وشام پڑھنے سے شرک، شک وفساد اعتقاد سے محفوظ رہے گا۔ طلوع آفتاب کے وقت روزانہ پڑھنے سے دن خیریت سے گزرے گا اور دنیا کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا

اے نبی! کہہ دو کہ اے کافرو! جن کو تم پوجتے ہو ان کو

تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾

میں نہیں پوجتا، اور جس کو میں پوجتا ہوں اس کو تم نہیں پوجتے۔

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

اور میں ان کو پوجنے والا نہیں ہوں جن کی تم پوجا کرتے ہو، اور تم اس کی پوجا کرنے والے نہیں

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾ ع ۲۴

ہو جس کی میں پوجا کرتا ہوں، تم اپنے راستے پر قائم ہو میں اپنے راستے پر قائم ہوں۔

سورۃ النّصر

☆ مقام نزول: مدینہ ☆ شمار سورۃ: ۱۱۰ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۳ ☆ تعداد کلمات: ۱۷ ☆ تعداد حروف: ۷۷

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۱۱۴

فضائل وخواص

اس سورت کی تلاوت ہر قسم کی مراد پوری ہونے کے لئے مفید ہے۔ بشرطیکہ اس کو علیحدگی

میں بیٹھ کر تین سو تیرہ مرتبہ پڑھا جائے۔ روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنانے سے مشکل آسان ہوتی چلی جائے گی۔ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنانے سے گناہ کبیرہ و صغیرہ معاف ہو جانے کا سبب بنتی ہے اور عبادت الٰہی کی طرف رغبت و شوق پیدا ہوتا ہے، جب کوئی دشمن درپے آزار ہو تو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھنے کے باعث دشمن ختم ہو۔ اس کا روزانہ پڑھنے کا معمول سلامتی ایمان اور خاتمہ بالخیر کا موجب ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَ رَاَیۡتَ

جب اللہ کی مدد اور فتح نصیب ہوئی، اور تم نے دیکھا

النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾

کہ لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہو رہے ہیں،

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ

تو تم اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور اس سے مغفرت مانگو، بیشک وہ

کَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع

معاف کرنے والا ہے۔

سورۃ اللّھب

☆ مقام نزول: مکۃ ☆ شمار سورۃ: ۱۱۱ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۵ ☆ تعداد کلمات: ۲۰ ☆ تعداد حروف: ۷۰

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۶

رکوع ۲۵

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فضائل وخواص

یہ سورت دشمنان دین کی تباہی وہلاکت کے لئے بہت مؤثر ہے۔ روزانہ سات مرتبہ پڑھنے سے دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کا سبب بنتی ہے۔ اس کو پڑھ کر دشمن کے سامنے جائیں تو وہ اسے ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ بہت درد ہوتا ہو تو لکھ کر باندھنے سے درد میں کمی ہوگی۔ انجام خیر ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہوجائے، نہ تو اس کا مال اس کے کچھ کام

مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ

آیا اور نہ اس کی کمائی، وہ جلد ہی بھڑکتی ہوئی آگ میں چلا

لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ ۚ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝٤

جائے گا، اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن سر پہ اٹھائے پھرتی ہے،

فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥ ع ۲۶

اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔

سورۃ الاخلاص

☆ مقام نزول: مکہ ☆ شمار سورۃ: ۱۱۲ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عَمّ

☆ تعداد آیات: ۴ ☆ تعداد کلمات: ۱۵ ☆ تعداد حروف: ۴۷

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۲۲

فضائل وخواص

یہ سورت مبارکہ حب اور رفع حاجت کے لئے بہت موثر و مفید ہے۔ کوئی اس کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو پچیس دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ انشاء اللہ محبوب الخلائق ہو جائے گا۔ اور اس کو پڑھنے سے بے پناہ اجر ہے۔ تین مرتبہ پڑھنے سے قرآن شریف کا ثواب ملتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ

اے نبی! کہہ دو وہ اللہ ایک ہے، وہ معبود برحق بے نیاز ہے، نہ وہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اور نہ وہ کسی کا بیٹا، نہ اس کا کوئی ہمسر

كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ④

ہے۔

رکوع ۷

سورۃ الفلق

☆ مقام نزول: مکہ ☆ شمار سورۃ: ۱۱۳ ☆ شمار پارہ: ۳۰ عمّ

☆ تعداد آیات: ۵ ☆ تعداد کلمات: ۲۳ ☆ تعداد حروف: ۷۴

☆ تعداد رکوع: ۱ ☆ نمبر نزول: ۲۰

اَسمَآءُ الحُسنیٰ بَارِیْ تَعَالیٰ

اسمآء الحسنیٰ باری تعالیٰ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ جن کے ساتھ دُعا مانگنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے جو شخص ان کو یاد کرے اور برابر پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ جنت میں داخل ہوگا۔ جب ان اسماء الحسنیٰ کی تلاوت کرنا چاہیں تو اس طرح شروع کریں ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ آخر تک مسلسل پڑھتے چلے جائیں۔ ہر اسم کے ساتھ آخری اس اسم پر پیش پڑھیں اور دوسرے اسم سے ملا دیں۔ جس نام پر سانس لینے رُکیں اس کو نہ ملائیں تاکہ دوسرا نام اَلْ سے شروع کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ

وہ (ذات پاک) اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم کرنے والا بڑا ہی مرتبہ اس کا

اَلْمُؤْمِنُ	اَلسَّلَامُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلْمَلِكُ	اَلرَّحِیْمُ
امن دینے والا	سلامت رکھنے والا	پاک	بادشاہ	مہربان

اَلْخَالِقُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْمُهَیْمِنُ
پیدا کرنے والا	بڑائی والا	نقصان کو پورا کرنیوالا	غالب	نگہبان

اَلْوَهَّابُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْبَارِئُ
بہت عطا کرنیوالا	زبردست	بخشنے والا	صورت بنانے والا	عالم کا بنانے والا

الرزاق	الفتاح	العلیم	القابض	الباسط
رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنیوالا	کھولنے والا
الخافض	الرافع	المعز	المذل	السمیع
پست کرنیوالا	بلند کرنیوالا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا	سننے والا
البصیر	الحکم	العدل	اللطیف	الخبیر
دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنے والا	باریک بین	خبردار
الحلیم	العظیم	الغفور	الشکور	العلی
بردبار	بزرگ	بخشنے والا	شکر پسند	بلند
الکبیر	الحفیظ	المقیت	الحسیب	الجلیل
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ
الکریم	الرقیب	المجیب	الواسع	الحکیم
کریم	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا	حکمت والا
الودود	المجید	الباعث	الشہید	الحق
دوست	بزرگ	اٹھانے والا	گواہ	سچا
الوکیل	القوی	المتین	الولی	الحمید
کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست	قابل تعریف
المحصی	المبدئ	المعید	المحیی	الممیت
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنیوالا	دوبارہ پیدا کرنیوالا	زندہ کرنیوالا	مارنے والا
الحی	القیوم	الواجد	الماجد	الواحد
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک
الاحد	الصمد	القادر	المقتدر	المقدم
اکیلا	بے نیاز	قدرت والا	صاحب قدرت کا	پہلا

الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

پچھلا اول آخر آشکارا پوشیدہ

الْوَالِیُ الْمُتَعَالِیُ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْعِمُ

کارساز برتر احسان کرنیوالا توبہ قبول کرنیوالا انعام دینے والا

الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

بدلہ لینے والا معاف کرنیوالا بہت مہربان مالک ملک کا

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ

صاحب بزرگی اور بخشش کا پالنے والا عدل کرنیوالا جمع کرنیوالا

الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ الْمُعْطِیُ الْمَانِعُ الضَّآرُّ

بے پروا دولت مند کرنیوالا دینے والا منع کرنیوالا ضرر دینے والا

النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِیُ الْبَدِیْعُ الْبَاقِیُ

نفع دینے والا روشنی والا راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنیوالا ہمیشہ رہنے والا

الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ الَّذِیْ لَیْسَ

مالک رہنما بڑا تحمل والا وہ ذات کہ نہیں اس کی

كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ غُفْرَانَكَ

مانند کوئی اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا تیری بخشش چاہیے

رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ

اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب مولیٰ ہے اور کیا خوب

النَّصِیْرُ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ

مددگار سننے والا دیکھنے والا جاننے والا قدرت والا

مُرِیْدٌ مُتَكَلِّمٌ

ارادے والا کلام کرنے والا

خواص اسماء الحسنٰی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

① **یَا اَللّٰہُ** (اے معبود) جو شخص بلاناغہ یَا اَللّٰہُ یَا ھُوْ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ یادِ الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دل سے شکوک وشبہات دور ہو جائیں گے۔ اگر لا علاج مریض ہو تو وظیفہ کی بدولت انشاء اللہ تعالےٰ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نمازِ جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام امور آسان ہو جائیں گے، جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ کچھ عرصہ کے بعد صاحبِ کشف ہو جائے گا۔

② **یَا رَحْمٰنُ** (اے بڑے مہربان) جو شخص روزانہ یَا رَحْمٰنُ ایک سو مرتبہ پڑھے گا وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بد خلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا، شرافت اور نرمی پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی رشتہ ملنے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

③ **یَا رَحِیْمُ** (اے رحم کرنے والے) تسخیرِ قلوب کیلئے اس کا ورد انتہائی مجرب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لئے اس کا وظیفہ کرنا چاہیئے اللہ تعالےٰ دشمن کے خوف سے پناہ دے گا۔ اگر اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ سچی محبت کے

لئے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔ جو شخص اسے پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا وہ دنیاوی مشکلات سے چھٹکارا پائے گا۔

④ یَا مَالِکُ (اے بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہوگی۔ دل میں نور پیدا ہوگا۔ مال و دولت کے لئے فجر کی نماز کے بعد ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے تو عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔ اگر اسے قدوس کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو صاحب جائیداد بن جائے گا۔

⑤ یَا قُدُّوْسُ (اے پاکیزہ) جو شخص یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھالیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم عزت کے لئے خاص مخصوص ہے۔ اگر کوئی شخص نوّے(۹۰) مرتبہ پڑھے تو اس کا دل اللہ تعالیٰ روشن اور منور کر دیتا ہے۔ جو شخص ہزار مرتبہ پڑھے سب سے بے پرواہ ہو جائے۔ دورانِ سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی چیز پر تین سو انیس بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

⑥ یَا سَلَامُ (اے امن دینے والے) جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسے ہزار بار پڑھے گا وہ صاحب علم ہو جائے گا۔ اگر ایک سو اکتالیس بار پڑھ کر مریض پر دم کر دیا جائے تو صحت یاب ہو جائے گا، جو اس کا وظیفہ روزانہ کرے وہ دشمن کے خوف سے نڈر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے دونوں جہان کی سلامتی کا امیدوار بناتا ہے۔ جھگڑے کی صورت میں پڑھنے سے امن قائم ہو جائے گا۔

⑦ یَا مُؤْمِنُ (اے امن دینے والے) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لئے، شیطان سے تحفظ کے لئے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لئے بہترین وظیفہ ہے اگر اس کو لکھ کر ٹوپی میں رکھا جائے تو جس سے بھی ملاقات ہوگی وہ مہربان ہوگا۔ شوہر کو بد اخلاقی سے روکنے

کے لئے اسے ۶۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھا جائے تو خاوند کا رویہ درست ہو جائیگا۔

(۸) یَا مُھَیْمِنُ (اے نگہبان) جو شخص یَا مُھَیْمِنُ کا ورد کرے گا اس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہوگا۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو ہمیشہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ سفر میں پڑھنے سے مسافر ہمیشہ بخیریت واپس منزل مقصود پر پہنچے گا۔

(۹) یَا عَزِیْزُ (اے غلبہ دینے والے) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلاناغہ نماز فجر کے بعد اکتالیس سو مرتبہ پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالےٰ اتنا اعزاز بخشے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور دوسروں کی نظر میں ہمیشہ باعزت رہے گا۔ اور ہر ایک پر غلبہ حاصل ہوگا۔ کیوں کہ غلبہ کے لئے یہ اسم بہت ہی لاجواب ہے۔

(۱۰) یَا جَبَّارُ (اے نقصان کو پورا کرنے والے) ظالم اور دشمن سے نجات کے لئے مسبعات عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھبیس مرتبہ اس اسم کو صبح شام پڑھا جائے تو اللہ تعالےٰ اس کے عامل کو دشمن سے نجات دے گا اور مال و دولت سے نوازے گا عزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دنیا والوں کی نظر میں معزز کردے گا۔ یہ اسم کالے علم کے وار کو روکنے کے لئے بہت مؤثر ہے لہٰذا جادو اور کالے علم کے وار سے بچنے کے لئے اسے گیارہ روز ۱۵۰۰ مرتبہ پڑھا جائے انشاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

(۱۱) یَا مُتَکَبِّرُ۔ (اے بڑائی والے) لاولد اور بانجھ عورت کے لئے یہ اسم نہایت مجرّب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالےٰ فرزند نیک صالح عطا ہو گا۔ جو شخص اسے روزانہ ۶۶۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہوگی۔

(۱۲)۔ **یَا خَالِقُ** (اے بنانے والے) صفائی قلب کے لئے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنا دے گا۔ اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اس کا گرویدہ ہوگا۔

(۱۳)۔ **یَا بَارِیُٔ** (اے پیدا کرنے والے) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے انشاء اللہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

(۱۴)۔ **یَا مُصَوِّرُ** (اے ہر ایک کو صورت دینے والے) بانجھ عورت کو چاہیے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت اکیس بار یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

(۱۵)۔ **یَا غَفَّارُ** (اے بڑے بخشنے والے) نماز جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا۔ اگر یہ اسم یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

(۱۶)۔ **یَا قَهَّارُ** (اے غلبے والے) اگر کوئی شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے۔ اللہ و رسول کی محبت سے اس کا دل معمور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح ہوگی۔ جادو، ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لئے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً شفاء ہوگی۔ اگر گھر میں آسیب یا موذی جانور ہو تو اس اسم کو ۱۱ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دیواروں پر چھڑکائیں آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

(۱۷)۔ **یَا وَهَّابُ** (اے بہت دینے والے) اگر کوئی شخص غریب

ہوتو نمازِ چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھے فقر و فاقہ دور ہوگا۔رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔اگر کوئی اور مقصد ہوتو آدھی رات میں ننگے سر کھلی جگہ میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مدعا حاصل ہو گا۔جس شخص کا ذاتی مکان نہ ہو وہ اسے روزانہ کثرت سے پڑھتا رہے انشاء اللہ اسے ذاتی مکان مل جائے گا۔

(۱۸)۔ یَا رَزَّاقُ (اے روزی پہنچانے والے) نماز فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے۔تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور غیب سے روزی آئے گی، دکان، دفتر، مکان، باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لئے بھی یہ اسم مجرب ہے۔اگر کسی کی دکان چلتے ہوئے بند ہوگئی تو اس اسم کو روزانہ دکان پر کثرت سے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دکان کا کاروبار دوبارہ جاری ہو جائیگا۔

(۱۹)۔ یَا فَتَّاحُ (اے کھولنے والے) جو شخص یہ اسم بعد نماز فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہوگا اور اس کی قسمت کھل جائے گی۔ ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی۔رُکی ہوئی شادی کے لئے بھی اس اسم کا ورد بہت لاجواب ہے۔

(۲۰)۔ یَا عَلِیْمُ (اے جاننے والے) اگر اس کا ورد زیادہ کیا جائے تو معرفتِ الٰہی نصیب ہوگی۔صاحب کشف ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔قوتِ حافظہ کے لئے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کا ورد بعد نماز حسب طاقت کرنا چاہیئے، جو شخص کسی چیز کا اچھا یا بُرا انجام معلوم کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے۔اسے بذریعہ خواب اچھے یا بُرے انجام کا علم ہو جائے گا۔

(۲۱)۔ یَا قَابِضُ (اے تنگی کرنے والے) یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی اور درد، چوٹ،

زخم کی تکلیف محسوس نہ ہوگی ۔ اگر کوئی بُری عادت چھڑانا درکار ہو تو اس اسم کو پانی پر سات سو مرتبہ پڑھ کر سات یوم تک پلائیں بدعادت ختم ہو جائے گی۔

(۲۲)۔ یَا بَاسِطُ (اے کشادگی پیدا کرنے والے) نماز فجر کی دعا کے بعد یَا بَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں۔ محتاجی دور ہوگی رزق میں وسعت ہوگی۔ اللہ کی رحمت اور فضل شامل حال رہے گا۔

(۲۳)۔ یَا خَافِضُ (اے نیچا کرنے والے) اگر سخت دشمن سے واسطہ پڑ جائے تو اس کو پست کرنے کے لئے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھ کر دم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں دشمن مغلوب ہوگا، یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یَا خَافِضُ کا ورد کریں دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

(۲۴)۔ یَا رَافِعُ (اے بلند کرنے والے) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا۔ وہ ہر دلعزیز ہوگا۔ اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔ کسی سخت حاکم کے سامنے جائیں تو یا رَافِعُ پڑھتے جائیں انشاء اللہ اس کی سخت گیری رحمدلی میں بدل جائے گی۔

(۲۵)۔ یَا مُعِزُّ (اے عزت دینے والے) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نماز مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحب توقیر ہو گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہو گی۔ فجر کی نماز کے بعد ۵۱۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنے سے سفر میں حفاظت، اہل خانہ میں عزت و وقار، ہر کام میں آسانی اور تسخیر حاصل ہوگی۔

(۲۶)۔ یَا مُذِلُّ (اے ذلت دینے والے) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو ۷۵ مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دے گا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہوگی۔ اگر کسی نے

حق روک لیا ہے تو ادا کردے گا۔ روزانہ بعد نماز فجر ۷۰۰ مرتبہ پڑھنے سے بدکلام افسر سے نجات ملے گی۔ نفسانی خواہشات کی اصلاح ہوگی اور مخالفت کرنے والا ہمیشہ ذلیل ہوگا۔

(۲۷)۔ **یَا سَمِیْعُ** (اے سننے والے) دعاؤں کی قبولیت کے لئے جمعرات کے روز نماز چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا ورد رکھے تو مستجاب الدعوات ہوگا۔ یعنی اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ اگر کوئی شادی کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس دن تک روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر آخری دن اللہ کے حضور شادی کی دعا کرے انشاء اللہ تعالےٰ قبول ہوگی۔

(۲۸)۔ **یَا بَصِیْرُ** (اے دیکھنے والے) جو شخص جمعہ کی سنت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارف باللہ ہوگا اور اس کا دل نورِ ہدایت سے منور ہوگا اور اسے روزانہ ۳۰۲ مرتبہ پڑھنے والا صاحبِ بصیرت بن جاتا ہے اور آنکھوں کی بینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

(۲۹)۔ **یَا حَکَمُ** (اے فیصلہ کرنے والے) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا ورد کرے انشاء اللہ تعالےٰ ہر مشکل آسان ہوگی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی۔ کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہوگی۔ یہ اسم حصولِ اقتدار کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

(۳۰)۔ **یَا عَدْلُ** (اے انصاف کرنے والے) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بیس (۲۰) ٹکڑوں پر لکھ کو کھالے، انشاء اللہ تمام مخلوق مسخر ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ ۱۰۴ مرتبہ پڑھتا رہے اس میں رضائے الٰہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی۔

(۳۱)۔ **یَالَطِیْفُ** (اے بڑے باریک بین) اگر یہ اسم باوضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد پوری ہوگی خاص کر کنواری لڑکی کی شادی کیلئے اس کا وظیفہ بے حد مجرّب ہے، مسلسل ۲۱ روز تک بعد نماز عشاء باوضو پڑھا جائے اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والے کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ مشکلات میں آسانی پیدا ہوگی۔ مزاج میں لطافت اور نفاست پیدا ہوگی۔

(۳۲)۔ **یَاخَبِیْرُ** (اے خبر رکھنے والے) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا۔ اس پر اسرارِ پوشیدہ ظاہر ہوں گے۔ مومن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہوگا تو اس سے نجات پائے گا اس اسم کو روزانہ ۸۱۲ مرتبہ سات روز تک سوتے وقت پڑھنے سے جس چیز کے بارے میں جاننا چاہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ چیز فائدہ مند رہے گی یا نقصان دہ ثابت ہوگی۔

(۳۳)۔ **یَاحَلِیْمُ** (اے بُردبار) جو شخص صنعت و حرفت، کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی کھیت باغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے، جو بچہ بد اخلاق ہو اسے ۸۸۰۰ مرتبہ روزانہ یہ اسم پڑھ کر پانی دم کر کے گیارہ روز تک پلائیں انشاء اللہ بچے کی بد اخلاقی اچھے اخلاق میں بدل جائے گی۔

(۳۴)۔ **یَاعَظِیْمُ** (اے بزرگ) عزّت، دولت، صحت کے لئے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفاء کے لئے یہ اسم ۱۲۰ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ کا ورد بھی رکھیں۔ انشاء اللہ ہر ایک کی نظر میں قابلِ تعظیم بن جائیں گے۔ فضل دارین حاصل ہوگا اگر کوئی مالی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہو جائے گی۔

(۳۵)۔ یَا غَفُوْرُ ۔(اے گناہ مٹانے والے) بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفاء ہوگی۔ اگر زبان بند ہوگئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سیدالاستغفار لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سیدالاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لئے مال اولاد میں برکت کے لئے تجارت میں ترقی کے لئے بے حد مجرب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے باغ کے تمام پودوں میں چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

(۳۶)۔ یَا شَکُوْرُ (اے صلہ دینے والے) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگئی ہو تو یہ اسم ۴۱ بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی رنج وغم میں مبتلا ہے یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد اکیس روز تک پڑھیں، کامیابی ہوگی۔ ہر نماز کے بعد اسے ۲۰۰۴ مرتبہ پڑھنے سے مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

(۳۷)۔ یَا عَلِیُّ (اے اونچے) عزت وحرمت کی بلندی کے لئے، بچہ کو جلد طاقتور جوان بنانے کے لئے، سفر سے بخیریت واپسی کے لئے حصول دولت کے لئے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لئے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا ورد کیا جائے، جو شخص بیوی کو تابع کرنے کی غرض سے اسے گیارہ سو مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے گا اس کی بیوی اس کے تابع ہو جائے گی۔

(۳۸)۔ یَا کَبِیْرُ (اے بڑے) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز عشاء ۲۳۲ مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دور ہوگی۔ اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔ تنگی اور ذلت ختم ہوگی۔ عہدے پر برقرار رہے گا اور متعلقہ لوگ تابع رہیں گے اور عزت کریں گے۔

(۳۹) یَا حَفِیْظُ۔ (اے نگہبان) جو شخص۔ یَا حَفِیْظُ۔ بکثرت وظیفہ کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بے خوف رہے گا۔ اگرچہ وہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو۔ یہاں تک کہ آسیب وجنات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

(۴۰) یَا مُقِیْتُ۔ (اے روزی دینے والے) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابلِ برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوت وغذائیت حاصل ہوگی۔ دورانِ سفر پانی پر دم کر کے پئیں تو پیاس ختم ہو جائے گی۔ ۵۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے ضدی بچے کو پلائیں انشاء اللہ تعالےٰ ضد ترک کر دے گا۔

(۴۱) یَا حَسِیْبُ۔ (اے کفایت کرنے والے) رات میں سوتے وقت روزانہ یَا حَسِیْبُ۔ ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی سے نجات، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے یہ وظیفہ جمعرات سے شروع کیا جائے اس دوران۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہوگی۔

(۴۲) یَا جَلِیْلُ (اے بزرگی والے) جو شخص۔ یَا جَلِیْلُ۔ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں کے دلوں میں صاحب عزت ہوگا، شبِ عروسی میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دلہن کو کھلانا میاں بیوی میں محبت کا موجب بنے گا اور آئندہ زندگی میں سکون پیدا ہوگا۔

(۴۳) یَا کَرِیْمُ۔ (اے کرم کرنے والے) عزت وکرامت کے لئے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت

جلد اثر ہوگا اگر کسی کو کوئی حاجت در پیش ہو تو اسے چاہیئے کہ اس اسم کو ۱۱۰۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ جائز حاجت پوری ہوگی۔

(۴۴)۔ یَا رَقِیْبُ۔ (اے نگہبان) یَا رَقِیْبُ کا ورد خاص کر حفاظت حمل کے لئے ہے، مال و اولاد کی حفاظت کے لئے بھی مجرب ہے مال دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سفر پر جاتے ہوئے اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی دیواروں پر چھڑک کر جائے تو اس کی واپسی تک اس کا مکان بحفاظت رہے گا۔

(۴۵)۔ یَا مُجِیْبُ (اے قبول کرنے والے) جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دورانِ سفر محفوظ رہے گا۔ اس اسم کو قید میں کثرت سے پڑھنا قید سے خلاصی پانے کا ذریعہ ہے۔ یہ اسم ناراض بیوی کو میکے سے واپس لانے کے لئے بھی بہت مجرب ہے۔

(۴۶)۔ یَا وَاسِعُ (اے وسعت دینے والے) صبر و قناعت، مال و دولت کے حصول کے لئے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ نمازِ عصر کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یَا وَاسِعُ پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی دکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہیئے کہ نمازِ جمعہ کے بعد چند آدمی اکٹھے کر کے اس اسم کو ۳۱۲۵۰ مرتبہ پڑھے اور چار جمعوں تک اسی طرح پڑھائی کروائے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس اسم کی برکت سے کاروبار میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

(۴۷)۔ یَا حَکِیْمُ (اے حکمت والے) علم کی زیادتی اور حکمت کے

دروازے کھولنے کے لئے آدھی رات میں یہ اسم ایک سو اکیس دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ کامیابی ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔ جو حکیم اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس کی پریکٹس میں اضافہ کردے گا۔

(۴۸)۔۔۔ یَا وَدُوْدُ (اے دوستی کرنے والے) یہ اسم ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی۔ اور ساتھ ہی اللہ ورسول ﷺ کی محبت سے بھی دل سرشار ہوگا۔ جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور تین سال تک پڑھتا رہے انشاء اللہ ہر کوئی اس کی طرف مائل ہوگا اور تسخیر خلق میں خوب کامیاب ہوگا۔

(۴۹)۔۔۔ یَا مَجِیْدُ (اے عزت والے) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایام بیض یعنی چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یَا مَجِیْدُ کو نمازِ عشاء تک پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا متقی اور پرہیزگار بن جاتا ہے۔

(۵۰)۔۔۔ یَا بَاعِثُ (اے قبر سے اٹھانے والے) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم وحکمت سے منور ہوگا۔ گناہ سے نفرت ہوگی نیکی سے رغبت اور دل صاف ہوگا۔ اگر کوئی پریشانی کے عالم میں اس اسم کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گم شدہ بچے کو واپس لانے کے لئے اس اسم کو مل کر سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جائے گم شدہ بچہ مل جائے گا۔

(۵۱)۔۔۔ یَا شَهِیْدُ (اے موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کرکے اکیس مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے گی۔

اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت پیدا ہوگی۔ اگر کسی پر کسی نے تہمت لگادی ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تہمت سے بری ثابت ہوگا بشرطیکہ سچائی پر ہو۔

(۵۲)۔ **یَا حَقُّ** (اے حق (سچائی) اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر لکھ کر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ یَا حَقُّ پڑھے تو انشاء اللہ تعالےٰ وہ چیز مل جائے گی یا پتہ چل جائے گا۔ جو شخص مقدمہ میں کامیابی کی نیت سے ۶۲۵۰ مرتبہ چالیس دن تک اس اسم کو پڑھے گا وہ اللہ کی رحمت سے مقدمے میں کامیاب ہوگا۔

(۵۳)۔ **یَا وَکِیْلُ** (اے کارساز) رزق کی کشادگی کے لئے ہے اور اگر آندھی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو بکثرت اس کا ورد کرے۔ ساتھ ہی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ بھی پڑھے انشاء اللہ چھٹکارا پائے گا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی اور دلی حاجات پوری ہوں گی۔

(۵۴)۔ **یَا قَوِیُّ** (اے طاقت ور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس سے خلاصی پانے کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے باطنی قوت حاصل کرنے کی غرض سے ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی باطنی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

(۵۵)۔ **یَا مَتِیْنُ** (اے بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہوگیا ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پیے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو انشاء اللہ تعالےٰ دودھ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور بچوں سے بھی اس کا ورد کروائیں۔

۵۶۔ یَا وَلِیُّ (اے دوست) حسنِ عمل کی توفیق کے لئے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لئے بھی اس کا ورد مجرب ہے، اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو ان کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہوگی۔

۵۷۔ یَا حَمِیْدُ (اے تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور برائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے جو شخص بعد نمازِ فجر بکثرت اس اسم کو پڑھے گا اللہ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا اور وہ دنیا سے بے نیاز ہو جائے گا۔

۵۸۔ یَا مُحْصِیُ (اے گھیرنے والے) مخلوق کی تسخیر کے لئے ہے اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور برائی کی عادت نہ چھٹتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہوگا۔ عذاب قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔

۵۹۔ یَا مُبْدِئُ (اے پیدائش کی ابتدا کرنے والے) حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا۔ اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے ورد سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

۶۰۔ یَا مُعِیْدُ (اے دوبارہ پیدا کرنے والے) نسیان یعنی بھول چوک اور بیماری سے شفاء کے لئے اس کا ورد بے حد مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

(۶۱) یَا مُحْیِیْ (اے زندہ کرنے والے) عذاب قبر سے تحفظ کے لئے اس کاورد ہر جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ بعض عاملوں کا قول یہ ہے کہ یہ اسم شوگر کے مرض کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے بہت لاجواب ہے۔

(۶۲) یَا مُمِیْتُ (اے مارنے والے) بغیر حساب جنت میں داخلہ کے لئے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دم کرے بری عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔ اگر کسی کا نفس برائی کی طرف مائل رہتا ہے تو اس اسم کو گیارہ دن گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں انشاء اللہ اس کا نفس نیکی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

(۶۳) یَا حَیُّ (اے زندہ) لاعلاج مریض کے لئے روزانہ تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب ومشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے ہمیشہ تندرست رہے گا۔

(۶۴) یَا قَیُّوْمُ (اے خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والے) تسخیر قلوب کے لئے بعد نماز فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کریں ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے اور پڑھنے والے کا ہر کام قائم ہو جاتا ہے اور بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

(۶۵) یَا وَاجِدُ (اے پانے والے) صفائی قلب اور نورِ ایمان کے لئے کھانے کے دوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جاوے دل میں وجد پیدا ہوگا معرفت کا مقام حاصل ہوگا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ اسے ۱۴۱۴ مرتبہ

سوتے وقت پڑھے انشاء اللہ شادی ہو جائے گی۔

(۶۶)۔ یَا مَاجِدُ (اے بزرگی والے) کفار ومشرکین پر دھاک بٹھانے کے لئے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لئے بے حد مجرب ہے یَا مَاجِدُ کی کثرت سے حال طاری ہوگا۔ نورِ عرفان بھی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی ذلت کی حالت میں اسے بکثرت پڑھے تو وہ صاحبِ عزت بن جائے گا۔ اگر کوئی صاحبِ اقتدار اس کا وظیفہ کرتا ہے تو اس کا اقتدار ہمیشہ قائم رہے گا۔

(۶۷)۔ یَا وَاحِدُ (اے یکتا) اولادِ صالح کے لئے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے، اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے دل سے خوف جاتا رہے گا۔ دل میں قوت وہمت حاصل ہوگی۔ جو شخص دیدارِ الٰہی کا طالب ہو تو اسے چاہیئے کہ ۱۹۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ اسے خواب میں نورِ الٰہی نظر آئے گا۔

(۶۸)۔ یَا اَحَدُ (اے اکیلے) اس کی تلاوت سے خوفِ الٰہی پیدا ہوگا اور اللہ تعالےٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے نفسانی خواہشات محدود ہو جاتی ہیں اور حبِّ الٰہی میں اضافہ ہوتا ہے، جو شخص اسے بعد نمازِ فجر گیارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے۔ وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

(۶۹)۔ یَا صَمَدُ (اے بے نیاز) ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پروائی اور صدیقوں میں شمولیت کے لئے نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یَا صَمَدُ پڑھا جائے۔ انشاء اللہ بہت فائدہ حاصل ہوگا، جو شخص اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ سیف زبان ہو جائے گا۔ اور صاحبِ کشف بن جائے گا۔

(۷۰)۔ یَا قَادِرُ (اے طاقت والے) دشمن کو ذلیل ورسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران یَا قَادِرُ پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد

ایک سو مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف دم کرے، فوراً اثر ہوگا، اس کے علاوہ یہ اسم مشکل سے مشکل کام کو آسان کرنے کے لئے بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص اسے ۱۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے اس کا ہر کام آسان ہوتا چلا جائے گا۔

(۷۱)۔ یَا مُقْتَدِرُ (اے قدرت والے) صبح بیدار ہوتے ہی یَا مُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے، عبادت کا شوق پیدا ہوگا غفلت دور ہوگی اور ہر کام کے ہونے کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

(۷۲)۔ یَا مُقَدِّمُ (اے بڑھانے والے) تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یَا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے بے خوف ہوگا اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا، اگر میدان جنگ میں ہو تو زخمی نہ ہوگا۔ دشمن پر فتح حاصل ہوگی۔ ہنگامی حالات میں بھی اس کا ورد بہت مفید ہے۔

(۷۳)۔ یَا مُؤَخِّرُ (اے پیچھے کرنے والے) جو شخص یَا مُؤَخِّرُ کا ورد کرے گا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا توبہ نصیب ہوگی، خدا اور رسول کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ نفس امارہ راہ راست پر آجائے گا دشمن دور رہے گا نیکی کی توفیق ملے گی۔

(۷۴)۔ یَا اَوَّلُ (اے سب سے پہلے) دوران سفر یَا اَوَّلُ کا وظیفہ بے حد مفید ہے۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل وعیال میں واپس ہوگا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لئے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ پڑھتے رہنے سے حاجت پوری ہوگی۔ خلقت مہربان ہوگی۔ نماز میں خوب دل لگے گا اور حبِ الٰہی میں اضافہ ہوگا۔

(۷۵)۔ یَا آخِرُ (اے سب سے آخر میں رہنے والے) اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یَا آخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے، توبہ قبول ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا۔ دشمن پر غلبہ رہے گا۔

(۷۶)۔ یَا ظَاھِرُ (اے سب سے ظاہر) جو شخص نمازِ اشراق کے بعد یَا ظَاھِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی، دل میں روشنی ہوگی۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے اس پر پوشیدہ چیزیں ظاہر ہوں گی اور اس کا ظاہری حال ہمیشہ درست رہے گا۔

(۷۷)۔ یَا بَاطِنُ (اے سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں برے وسوسے پیدا ہوں تو یَا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے خیالات دل سے نکل جائیں گے۔ یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اگر یہ آیت تلاوت کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے۔

(۷۸)۔ یَا وَالِیُ (اے کام بنانے والے) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب میں پھنس گیا ہو تو یَا وَالِیُ کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا، اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اسے پورے گھر میں چھڑکے۔ سیلاب سے محفوظ رہے گا۔ ویران جگہ پر پڑھنے سے ویران جگہ آباد ہو جاتی ہے۔

(۷۹)۔ یَا مُتَعَالِیُ (اے سب سے اونچے) اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو حیض والی اس اسم کا وظیفہ پڑھتی رہے تکلیف سے نجات ملے گی اور شوہر کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔ مقدمے سے نجات کے لئے اسے کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مقدمے میں کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ بھی آسان ہو جائے گی۔

(۸۰)۔ یَا بَرُّ (اے نیکوکار) جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ یَا بَرُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے۔ بچہ تمام بلاؤں سے

محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کردے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دور ہوگی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہوگا۔

(۸۱)۔ **يَا تَوَّابُ** (اے توبہ قبول کرنے والے) نماز چاشت کے بعد جو شخص یَا تَوَّابُ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو توبہ نصیب ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

(۸۲)۔ **يَا مُنْتَقِمُ** (اے بدلہ لینے والے) اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو اس اسم کو تین جمعہ کی راتوں کو نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن راضی ہو جائے گا۔ اگر کسی پر کسی نے جادو کا وار کیا ہو تو اس صورت میں اس اسم کو ۶۴۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے، انشاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

(۸۳)۔ **يَا عَفُوُّ** (اے معاف کرنے والے) جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وہ یَا عَفُوُّ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا۔ گرم مزاج خاوند کو نرم کرنے کے لئے اس اسم کو گیارہ دن تک روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

(۸۴)۔ **يَا رَءُوْفُ** (اے مہربان) اگر کسی حاکم یا افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یَا رَءُوْفُ پڑھتا ہوا اس کے سامنے جائے تو کامیابی ہوگی۔ جب کوئی دلہن اپنے گھر سے شادی کے موقعہ پر رخصت ہو تو اسے چاہیئے کہ اس اسم کو پڑھتی جائے اور خاوند سے خلوت تک پڑھتی رہے۔ خاوند ہمیشہ مہربان رہے گا۔

(۸۵)۔ **يَا مَالِكَ الْمُلْكِ** (اے ملک کے مالک) نماز فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ لے تو نحوست دور ہوگی۔ تونگری بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ مال و دولت اور عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ اگر جائیداد کا مقدمہ ہو تو

اس میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۸۶) یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (اے عظمت اور بزرگی والے) اگر کوئی مہم درپیش ہوتو بعد نماز عشاء سو مرتبہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھ لیں ہر مشکل آسان ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اسے اسرارِ غیبی کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ بے پناہ مخلوق مسخر ہوگی۔

(۸۷)۔ یَا مُقْسِطُ (اے انصاف کرنے والے) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یَا مُقْسِطُ بعد نماز عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں، دل روشن ہوگا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔ اس اسم کا ورد رنج وغم سے نجات کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

(۸۸)۔ یَا جَامِعُ (اے جمع کرنے والے) جو شخص یَا جَامِعُ کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جدا ہوگئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور یَا جَامِعُ پڑھ کر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے جب دسویں انگلی بند ہو جائے تو ہاتھ منہ پر پھیر لے۔

(۸۹)۔ یَا غَنِیُّ (اے بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو یَا غَنِیُّ ستر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔ اس کے علاوہ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے گا وہ غنی ہو جائے گا اور مال و دولت میں بے پناہ برکت پیدا ہوگی۔

(۹۰)۔ یَا مُغْنِیُ (اے بے پروا کرنے والے) یَا مُغْنِیُ مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ اگر صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر

وباطن کی دولت حاصل ہوگی۔ مال ودولت کی کثرت ہوگی۔ حسب منشا شادی کے لئے
اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ ۹۰ دن تک پڑھیں انشاء اللہ مرضی کے مطابق شادی ہو
جائے گی۔

(۹۱)۔ یَا مُعْطِیُ (اے دینے والے) دعا کے وقت یَا مُعْطِی السَّائِلِیْنَ کے ورد سے دعا قبول ہوگی، غنا حاصل ہوگا۔ مخلوق سے بے نیازی ہوگی، طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی اور اس کا ورد کرنے والا سخی بن جائے گا۔

(۹۲)۔ یَا مَانِعُ (اے روکنے والے) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت یَا مَانِعُ سو مرتبہ پڑھیں بیوی کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ جائز محبت کے لئے بھی اس کا عمل کیا جاسکتا ہے۔ کسی بدخصلت شخص کو اس کی بری عادت سے روکنے کے لئے اس کا ورد کر کے سات دن تک اسے دم شدہ پانی پلائیں۔ انشاء اللہ بری عادت ختم ہوجائے گی۔

(۹۳)۔ یَا ضَآرُّ (اے نقصان پہنچانے والے) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہوگا یا مضر تو ایام بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت یَا ضَآرُّ سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہوجائے گا کہ وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بری۔ چاند کی ۱۳۔۱۴۔۱۵ تاریخ کو ایام بیض کہتے ہیں۔

(۹۴)۔ یَا نَافِعُ (اے نفع پہنچانے والے) بیوی سے محبت اور اولادِ صالح کے لئے سوتے وقت یَا نَافِعُ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ دوران سفر اس اسم کا ورد بے حد نفع بخش ہے۔ کاروبار کے مقام پر اسے روزانہ حسبِ توفیق پڑھتے رہنے سے تجارت میں نفع ہوگا۔

(۹۵)۔ یَا نُوْرُ (اے روشنی کرنے والے) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر یَا نُوْرُ ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرارِ الٰہی ظاہر ہوں گے

اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔ آسیب زدہ جگہ پر اس اسم کو سات دن تک روزانہ اکیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے انشاءاللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

(۹۶)۔ یَاهَادِیُ (اے راہ دکھانے والے) جو شخص رات میں کسی وقت اٹھ کر دعا کے لئے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سو مرتبہ یَاهَادِیُ پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

(۹۷)۔ یَابَدِیْعُ (اے بغیر ذریعہ کے پیدا کرنے والے) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو مرتبہ یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہو گی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے۔ خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

(۹۸)۔ یَابَاقِیُ (اے ہمیشہ رہنے والے) بعد نماز فجر جو شخص یَابَاقِیُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے وہ محفوظ رہے گا۔ صدقہ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔ دولت کبھی ختم نہ ہوگی۔ اگر کوئی حاکم اس اسم کو ہمیشہ کے لئے کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کا اقتدار تادم آخر قائم رہے گا۔

(۹۹)۔ یَاوَارِثُ (اے مالک) طلوعِ آفتاب سے پہلے جو شخص یَاوَارِثُ سو مرتبہ پڑھتا رہے عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔ اس اسم کو ۲۸۲۸ مرتبہ روزانہ ۴۱ یوم تک مقدمہ وراثت میں پڑھنا بہت مفید ہے۔ جو اسے کثرت پڑھتا رہے اس کے پاس جو جائیداد ہوگی ہمیشہ قائم رہے گی۔

(۱۰۰)۔ یَارَشِیْدُ (اے سیدھی تدبیر والے) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یَارَشِیْدُ نماز مغرب و عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ

پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوتِ فیصلہ پیدا ہو گی۔ اس اسم کو تہجد کے وقت تین ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھنے سے مرشد کامل مل جاتا ہے۔

(۱۰۱)۔ یَا صَبُوْرُ (اے بڑے تحمل کرنے والے) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص اس اسم کو سو مرتبہ پڑھ لے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر بیماری یا درد ہو تو تین ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔ جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرے وہ صابر بن جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی عظیم صدمہ آجائے تو اس اسم کو نماز فجر اور عشاء کے بعد ۷۰ مرتبہ سات یوم تک پڑھے انشاء اللہ بے پناہ سکون حاصل ہو گا اور صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

وعدے کی اہمیت

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْوَعْدَةُ دَيْنٌ ۝

وعدہ قرض ہے۔

جنت کی قیمت

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثَمَنُ الْجَنَّةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۝

جنت کی قیمت "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" ہے۔

اَلْاَسْمَآءُ السَّبْعُ

هٰذِهِ الْاَسْمَآءُ السَّبْعُ مِنْ اَوْرَادِ الشَّیْخِ

یہ سات نام ہیں اوراد شیخ

عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ مَعَ تَوَجُّهَاتٍ

عبدالقادر جیلانی" میں سے ساتھ رجوع دل کے

ہست کلید در گنج حکیم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

ہے کنجی دروازے خزانے خدا کی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔

سیدنا و مولانا حجۃ الحق الی الخلق شیخ عبدالقادر الجیلانی قدس سرہ ان اسماء کا ورد کرتے تھے اور آپ نے ہر اسم کے لئے ایک توجہ بنائی ہے جو کہ ہر سو مرتبہ یا پانچ سو مرتبہ اسم پڑھنے کے بعد پڑھی جائے گی۔ان کی برکات ظاہر ہیں۔

اَلْاِسْمُ الْاَوَّلُ (پہلا اسم) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔اس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاحِ تصوف میں یہ ہوتا ہے کہ اے خدا میرے ظاہر پر اس کلمہ کی بادشاہی قائم کر اور باطن میں اس کے حقائق ثابت کر اور مجھ میں اس کے احاطہ سے میرے ظاہر کا استغراق ہو۔تاکہ مراتب وجود و شہود میں تیرے افعال وصفات کے سوا کسی کو نہ دیکھوں۔

اَلْاِسْمُ الثَّانِیْ (دوسرا اسم) اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔اس کی توجہ یعنی مطلب (اصطلاحِ تصوف میں) یہ ہے کہ اے خدا مجھ کو اپنی طرف راستہ دکھا اور مجھ کو اپنے آگے ادب والا

اور ثابت قدم بنا اور اپنی محبت دے۔ میرے دل کو اپنی ذات کے لئے مظہر اور اپنے احکام کیلئے سرچشمہ بنا۔ اگر حرف ندا یعنی یا کے ساتھ پڑھے تو یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ کہے۔

اَلْاِسْمُ الثَّالِثُ (تیسرا اسم) حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ

ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ یعنی مطلب یہ ہے کہ مجھ کو پاک زندگی دے۔ اپنی محبت کا پاکیزہ وشیریں شربت پلا۔ میری زندگی تجھ میں وابستہ رہے اپنی حیات کا نور میری حیات میں ظاہر کر۔ میری روح کو دائمی حیات نصیب کر اور قیامت کے دن میرے باطن کو اپنے باطن سے نفع دے۔ میرے دل کو اپنی پرورش کے بھیدوں سے آگاہ کر۔ میری زبان کو باطنی علوم پر گویا کر۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو بلا تنوین یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ کہے۔

اَلْاِسْمُ الرَّابِعُ (چوتھا اسم) وَاحِدٌ وَاحِدٌ وَاحِدٌ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ مطلب اصطلاحِ تصوف میں یہ ہے کہ اپنے نورِ وحدانیت کے ذریعہ مجھ کو موحد بنا اور اپنے پر کامل یقین کرنے کی مجھ کو توفیق دے کہ تو اپنی خدائی میں اکیلا ہے اور میرے تمام دینی و دنیاوی کاموں کے لئے بس تو ہی کافی ہے۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو یوں کہے یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ۔

اَلْاِسْمُ الْخَامِسُ (پانچواں اسم) عَزِیْزٌ عَزِیْزٌ عَزِیْزٌ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاحِ تصوف میں یہ ہے کہ مجھ کو اپنی عزت کے واسطہ سے عزت والوں میں داخل کر۔ عزت والوں کے

کام مجھ سے کرا۔ مجھ کو عزت دے اور عزت والے بندوں میں داخل کر۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو پھر بلا تنوین یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ کہے۔

اَلۡاِسۡمُ السَّادِسُ (چھٹا اسم) وَهَّابٌ وَهَّابٌ وَهَّابٌ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاحِ تصوف میں یہ ہے کہ مجھ کو ایسی توفیق بخش جو تیری مرضی کے کاموں تک مجھ کو پہنچادے اے بھید کی باتوں کے بتانے اور بخشنے والے مجھ پر مہربانی کر۔ اے خُدا تو مجھ پر اپنی بخشش کی حقیقت جاری کر۔ اے خُدا تو مجھ پر اس امر کا نگراں بنا رہ کہ صرف تیری ہی طرف محتاج بنا رہوں، کیونکہ تیری غنا و دولت در حقیقت کامل ہے۔ پس تو مجھ فقیر بندہ پر ایسا احسان کر کہ خود غنی ہو کر دوسروں کو بھی فائدہ پہنچاؤں کیونکہ تو غنی ہے اور دینے والا ہے۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو پھر یوں کہے یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ۔

اَلۡاِسۡمُ السَّابِعُ (ساتواں اسم) وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ

اس کو ایک لاکھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی توجہ یعنی مطلب اصطلاحِ تصوف میں یہ ہے کہ مجھ کو نیک لوگوں کی محبت عطا کر۔ اے خدا مجھ کو مخلوق کے شر سے بچا۔ کیونکہ ان کے شر کے بند کرنے کی تجھ میں کامل طاقت ہے۔ اگر یا کے ساتھ پڑھے تو پھر بلا تنوین یعنی یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ پڑھے۔

اِسمِ اَعظَم

اسمِ اعظم سے مراد اللہ تعالےٰ کا وہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالےٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسم اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالےٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وہ اپنے رب سے اسم اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسمِ اعظم کے صدقے اس کی ہر دعا قبول ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو اسمِ اعظم کا راز ہاتھ آجاتا ہے وہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں۔ اللہ انھیں دین و دنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انھیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسر آتی ہے گویا کہ اسمِ اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گوناگوں فیض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے۔ جو شخص اللہ تعالےٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے اللہ تعالےٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اسے نواز دیتا ہے اور اپنی اس خاص شان کا راز اس پر کھول دیتا ہے، یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالےٰ کو رحمٰن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالےٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دوسروں کے لئے باعثِ رحمت بنا دیتا ہے۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالےٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی۔ اور یہی قربت جس لفظ سے میسر آتی ہے وہ اسمِ اعظم ہوتا ہے لہٰذا اسمِ اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالےٰ کی شانِ معبودیت، شانِ قیومیت، شانِ رحمانیت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت،

شانِ جلالت، شانِ علویت، شانِ بدیعت، شان لطافت کا اظہار ہوتا ہو، وہ لفظ یا آیت اسمِ اعظم ہوگی۔ مثلاً اللہ تعالےٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لئے لفظ اللہ یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وہ اسم اعظم ہے لہٰذا لفظ اللہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اسمِ اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے لہٰذا لفظ رحمٰن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمتِ باری کا مفہوم ظاہر ہو وہ اسمِ اعظم ہوگی، اسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کہہ کر پکارتا ہے۔ وہ اسے ہمیشہ کے لئے قائم دائم کر دیتا ہے لہٰذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے کا مفہوم نکلے وہ اسمِ اعظم ہوگی۔ اسی طرح اس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ وہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے۔ لہٰذا لفظ اللہ الصمد اسم اعظم ہوا۔ اس لئے جو اسے اللہ الصمد یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے۔ ایسے ہی لفظ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَالَطِیْفُ یَاقَادِرُ۔ یَاعَلِیُّ۔ یَابَدِیْعُ۔ اسم اعظم ہیں کیونکہ ان الفاظ میں اللہ تعالےٰ کی ایک خصوصی شان مضمر ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسمِ اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔

پہلی حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

دوسری حدیث: حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا پڑھی تھی لہٰذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دعا کو پڑھ کر جو بھی دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الانبیاء ۲۱۔ آیت ۸۷)

ظالموں میں سے تھا۔

تیسری حدیث: حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے: (مشکوٰۃ)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

رحمٰن اور رحیم ہے (بقرۃ رکوع ۱۹) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○ (البقرہ ۲۔ آیت ۲۵۵، آل عمران ۳۔ ۱)

زندہ قائم ہے۔

چوتھی حدیث: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اختیار کر کے دعا کی یہ اسم اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ

اے اللہ میں تجھ سے اس لئے التجا کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ

معبود نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے نہ تو نے

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ

کسی کو جنا اور نہ تو کسی سے جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر

كُفُوًا اَحَدٌ ○

نہیں۔

پانچویں حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اس نے یہ دعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے واسطہ سے دعا مانگی ہے۔ اور اسم اعظم وہ نام ہے کہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے، وہ پوری ہوتی ہے (نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ

تیرے سوا تو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

کرنے والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ط

اے زندہ اور قائم۔

چھٹی حدیث: ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دعا کر کے جو سوال بھی کرے گا۔ اللہ اسے پورا کرے گا۔

(۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

(۲) لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی تمام تعریف ہے۔

(۳) وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(۴) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۵) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

اور کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسر نہیں ہے۔

ساتویں حدیث: ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا تو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہ کرم تجھ پر ہے (حصن حصین)

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

خلاصہ احادیث

ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے لفظ اَللّٰہُ. یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ، اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، یَا دَائِمُ، یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ، یَا لَطِیْفُ یَا اَللّٰہُ. اسم اعظم ہیں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کا کروڑوں کی تعداد میں ورد کرے وہ اسم اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پورا ہوگا۔ ورد کا احسن طریقہ یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے ورد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسب خواہش اسم اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

قرآن مجید کی فضیلت

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم نے

خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ ○

بہتر تم میں سے وہ شخص ہے جس نے قرآن مجید سیکھا اور اس کو سکھایا۔

اللہ تعالے کے تمام صفاتی ناموں میں اسمِ اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ ندا یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالے کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور کام جلدی ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورد کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

روزی میں وسعت کے لئے	یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ
خیر و برکت کے لئے	یَا مُعْطِیُ یَا شَکُوْرُ
محتاجی سے بچنے کے لئے	یَا عَزِیْزُ یَا مُغْنِیُ
حصولِ عزت کے لئے	یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ
ہر دلعزیز ہونے کے لئے	یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ
تندرستی کے لئے	یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ
مخلوق سے بے نیازی کے لئے	یَا وَھَّابُ یَا وَاسِعُ
عبادت کے شوق کے لئے	یَا مُحْصِیُ یَا قُدُّوْسُ
گناہوں سے چھٹکارے کے لئے	یَا آخِرُ یَا ھَادِیُ

صفائی قلب کے لئے	یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ
ظاہر و باطن کی صفائی کے لئے	یَا مُهَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ
جان و مال کی حفاظت کے لئے	یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ
دشمن کو کچلنے کے لئے	یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ
لڑکیوں کی شادی کے لئے	یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ
حصولِ اولاد کے لئے	یَا مُتَكَبِّرُ یَا وَاحِدُ
اولادِ نرینہ کے لئے	یَا بَرُّ یَا بَدِیْعُ
بانجھ عورت کے لئے	یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ
حفاظتِ حمل کے لئے	یَا مُبْدِئُ یَا سَلَامُ
میاں بیوی میں محبت کے لئے	یَا وَدُوْدُ یَا كَبِیْرُ
گمشدہ کے لئے	یَا جَامِعُ یَا مُعِیْدُ
بلاؤں سے نجات کے لئے	یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
جادو آسیب جنات سے تحفظ کے لئے	یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ

مکان، دکان، دفتر کی حفاظت کے لئے	یَا رَزَّاقُ یَا حَبِیْبُ
علم کی زیادتی کے لئے	یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ
دعا کی قبولیت کے لئے	یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ
خاتمہ بالخیر کے لئے	یَا مُؤَخِّرُ یَا آخِرُ
عذابِ قبر سے تحفظ کے لئے	یَا بَارِئُ یَا وَکِیْلُ
حشر کی گرمی سے بچنے کے لئے	یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ
شفاعت نصیب ہونے کے لئے	یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ
دخولِ جنت کے لئے	یَا غَفُوْرُ یَا رَافِعُ
حصولِ دولت کے لئے	یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ
ہر کام ہونے کے لئے	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
غلبہ کے لئے	یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ
دکان چلنے کے لئے	یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قرآنی دعائیں

بخشش ورحمت کی دعائیں

انسان کی اولین دعائے مغفرت:

۱ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ

اے ہمارے رب ہم نے اپنے اوپر ستم کیا اب اگر تو

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

نے ہم سے در گزر نہ فرمایا اور رحم نہ کیا تو ہم یقیناً

الْخٰسِرِيْنَ ○ الاعراف ۷:۲۳

تباہ ہو جائیں گے۔

۲ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج

ترجمہ:۔ اے ہمارے رب ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر ہماری

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

گرفت نہ کر، مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلوں پر ڈالے

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

تھے۔ پروردگار، جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ

وہ ہم پر نہ رکھ، ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگزر فرما،

لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولیٰ ہے۔ کافروں کے مقابلے

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ البقرة ۲:۲۸۶

میں ہماری مدد کر۔

(۳) رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

مالک! ہم ایمان لائے، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ ال عمران ۳:۱۶

آتش دوزخ سے بچا لے۔

(۴) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہمیں معاف کر دے اور

اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ المؤمنون ۲۳:۱۰۹

ہم پر رحم کر تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے۔

(۵) قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

اے نبی کہو، اے میرے رب درگزر فرما اور رحم کر تو سب رحیموں

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ المؤمنون ۲۳:۱۱۸

سے اچھا رحیم ہے۔

(۶) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ

نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے، پاک ہے تیری ذات، بے شک میں نے

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ الانبیاء ۲۱:۸۷

قصور کیا۔

⑦ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ

پروردگار! یہ سب کچھ تو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے، تو پاک ہے (اس

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ

سے کہ عبث کام کرے) پس اے رب، ہمیں دوزخ کی آگ سے بچالے۔ اے ہمارے پروردگار! تو نے

النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

جس کو دوزخ میں ڈال دیا، اسے درحقیقت بڑی ذلت و رسوائی میں ڈال دیا، اور پھر

اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اے ہمارے مالک! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ ق رَبَّنَا

کی طرف بلاتا اور کہتا تھا اپنے رب کو مانو۔ ہم نے اس کی دعوت قبول کر لی، پس اے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ

ہمارے آقا، جو قصور ہم سے ہوئے ہمیں ان سے درگزر فرما، جو برائیاں ہم میں ہیں

تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا

انہیں دور کر دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر، اے ہمارے رب! جو وعدے تو نے

عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ

اپنے رسولوں کے ذریعہ سے کیے ہیں ان کو ہمارے ساتھ پورا کر اور قیامت کے دن

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ ال عمران ۳:۱۹۱ تا ۱۹۴

ہمیں رسوائی میں نہ ڈال، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے۔

آزمائش و تنگی میں فراخی کے لئے دعائیں

⑧ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً

(حضرت عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی) خدایا، ہمارے رب، ہم پر آسمان سے ایک

مِنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ

خوان نازل کر جو ہمارے لئے اور ہمارے اگلے پچھلوں کے لئے

اٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ

خوشی کا موقع قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو، ہم کو

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ المآئدۃ ۵:۱۱۴

رزق دے اور تو بہترین رازق ہے۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل آیات قرآن کا وظیفہ (بار بار پڑھنا) ایسے تنگ وترش حالات میں ایک خاص اطمینانِ قلب اور رضائے الٰہی پر صبر کی توفیق دیتا ہے۔

(۹) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ

اور ہم ضرور تمہیں خوف وخطر، فاقہ کشی، جان ومال کے نقصانات اور آمدنیوں

الْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ

کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے، ان حالات

وَالثَّمَرٰتِ ۗ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۙ○ الَّذِيْنَ اِذَآ

میں جو لوگ صبر کریں گے اور جب کوئی مصیبت پڑے تو

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ

کہیں" ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہیں اللہ کی طرف پلٹ کر جانا

رٰجِعُوْنَ ۗ○ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ

ہے۔ انھیں خوشخبری دے دو۔ ان پر ان کے رب کی طرف

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

سے بڑی عنایات ہوں گی، اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ

الْمُهْتَدُوْنَ ○ البقرۃ ۲:۱۵۵تا۱۵۷

راست رو ہیں۔

۱۰ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

اور اگر اللہ تمہیں کسی قسم کا نقصان پہنچائے تو اس کے سوا کوئی نہیں

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى

جو تمہیں اس نقصان سے بچا سکے اور اگر وہ بھلائی و خیر سے بہرہ مند

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۚ

کرے تو وہ قادر ہے۔ اور وہ اپنے بندوں پر مکمل اور کامل اختیارات

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ الانعام ۶: ۱۷، ۱۸

رکھتا ہے اور دانا اور باخبر ہے۔

۱۱ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

اللہ جس رحمت کا دروازہ بھی لوگوں کے لئے کھول دے، اسے کوئی

مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ

روکنے والا نہیں اور جسے وہ بند کر دے، اسے اللہ کے بعد کوئی دوسرا

لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ فاطر ۳۵: ۲

کھولنے والا نہیں۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

۱۲ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ

اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ جسے جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے وہ

وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝ الشوریٰ ۴۲: ۱۹

بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔

۱۳ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَ

اللہ جس کا رزق چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا

يَقْدِرُ ۭ الرعد ۱۳: ۲۶

ہے تنگ کر دیتا ہے۔

(۱۴) إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ

بلاشبہ اللہ جس کو چاہتا ہے ، رزق بے حساب عطا

حِسَابٍ ○ آل عمران ۳: ۳۷

فرماتا ہے ۔

اہل حق وایمان اور اولوالالباب راسخین فی العلم افراد کی دعائیں

(۱۵) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا

(دانشمند لوگ دعا کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار جب تو ہمیں سیدھے راستے پر لگا چکا ہے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج إِنَّكَ

تو پھر کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کردینا ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت

أَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَآ إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ

عطا کر کہ تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے، پروردگار! تو یقیناً سب لوگوں کو ایک روز

لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں ہے تو ہرگز اپنے وعدے

الْمِيْعَادَ ○ آل عمران ۳: ۸، ۹

کے خلاف نہیں کرتا ہے ۔

رنج وغم میں پڑھنے کی دعا

(۱۶) إِنَّمَآ أَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ إِلَى

میں اپنی پریشانی اور غم کا شکوہ اللہ تعالے سے کرتا

اللّٰهِ ○ یوسف ۱۲: ۸۶

ہوں ۔

(۱۷) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ آل عمران ۳: ۱۷۳

اللہ ہی ہمارے لئے کافی ہے اور وہی بڑا کارساز ہے۔

فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ الحج ۲۲: ۷۸

تو کیسا ہی اچھا کارساز، اور کیسا ہی اچھا مددگار ہے۔

میدانِ جہاد میں ثابت قدمی اور فتح و نصرت کے لئے دعا

(۱۸) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

اے ہمارے رب ہم پر صبر کا فیضان کر، ہمارے قدم جمادے اور کافر

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ البقرة ۲: ۲۵۰

گروہ پر ہمیں فتح نصیب کر۔

(۱۹) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ

اے ہمارے رب ہماری غلطیوں سے درگزر فرما، ہمارے کام میں تیرے

اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

مقرر کردہ حدود سے کچھ تجاوز ہو گیا ہو تو اسے معاف کردے، ہمارے قدم

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ آل عمران ۳: ۱۴۷

جمادے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

بیماری و تکلیف کی دعا

(۲۰) اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

میں دکھی ہوں اور تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے

الرّٰحِمِيْنَ ○ الانبیاء ۲۱: ۸۳

والا ہے۔

دُعا برائے فلاح دنیا و آخرت

(۲۱) رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ

اے ہمارے رب! جو وعدے تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے سے کیے ہیں ان کو ہمارے

وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

ساتھ پورا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈال بے شک تو اپنے

الْمِیْعَادَ ۝ اٰل عمران ۳:۱۹۴

وعدے کی خلاف نہیں کرتا۔

(۲۲) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ البقرۃ ۲۰۱:۲

اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچالے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے مطابق یہ دعائیہ آیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ آیت تھی، جب بھی دعا کرنا چاہتے یہی دعا کرتے یا جب کوئی دوسری دعا کرتے تو اس دعا کو ضرور ساتھ ملا لیتے تھے۔

(بخاری و مسلم کتاب التفسیر اور کتاب الدعوات)

اہل ایمان کی ایک جامع دعا جس میں شکرِ نعمت، نیک عمل اور توبہ کی توفیق اور والدین اور اولاد کے لیے توفیقِ نیکی اور اولاد کو تابع فرمان مسلمان بنانے کی دعائیں شامل ہیں:

(۲۳) رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کروں جو تو نے

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ج

راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے، میں تیرے حضور

اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۝ الاحقاف ۱۵:۴۶

توبہ کرتا ہوں اور تابع فرمان (مسلم) بندوں میں سے ہوں۔

نوٹ:۔ یہ دعا توفیق ورشد کی ہے۔ چالیس سال سے زائد عمر کے لوگوں کو خصوصاً اوپر یعنی نمبر۲۲ کی دعا مانگنی چاہیے۔

دعاء ظالموں اور کافروں کے فتنہ سے بچنے کی

۲۴ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۝ لا

اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا،

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۝ یونس ۱۰: ۸۵، ۸۶

اور اپنی رحمت سے ہم کو کافروں سے نجات دے۔

۲۵ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا

اے ہمارے رب! تیرے ہی اوپر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم

وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

نے رجوع کرلیا اور تیرے ہی حضور ہمیں پلٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں

لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج اِنَّكَ

کافروں کے لئے فتنہ نہ بنا دے اور اے ہمارے رب! ہمارے قصوروں سے

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۝ الممتحنۃ ۶۰: ۴، ۵

درگزر فرما بے شک تو ہی زبردست اور دانا ہے۔

شرِ وسواس اور شیطانی اکساہٹوں سے پناہ کی دعائیں

(۲۶) رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۙ

پروردگار! میں شیطان کی اکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں بلکہ اے میرے رب

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝ المؤمنون ۲۳ آیت ۹۷، ۹۸

میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

(۲۷) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا

کہو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی، ہر اس شر سے جو اس نے پیدا کی، اور

خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ

رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

کے شر سے، اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد

اِذَا حَسَدَ ۝ ع الفلق ۱۱۳: ۱ تا ۵

کرے۔

(۲۸) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ

کہو میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب، انسانوں کے بادشاہ

النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ

انسانوں کے حقیقی معبود کی اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو

الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

بار بار پلٹ کر آتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے، خواہ

النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ع الناس ۱۱۴: ۱ تا ۶

وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

ظالمانہ نظام کے پنجۂ استبداد سے نجات کی دعائیں

(۲۹) رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ النسآء ۴:۷۵

(اے ہمارے رب! ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی اور ہمارا کوئی مددگار پیدا کر۔

(۳۰) رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ القصص ۲۸:۲۱

(اے میرے رب! مجھے ظالموں سے بچالے۔

تکمیل نور وہدایت کی دعاء

(۳۱) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ التحریم ۶۶:۸

اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لئے مکمل کر دے اور ہم سے درگزر فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

طلبِ ہدایت اور استقامت فی الایمان کی دعائیں

(۳۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے، نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے، روز جزا کا مالک ہے، ہم تیری ہی عبادت کرتے

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھا راستہ دکھا، ان لوگوں کا راستہ جن پر

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

تو نے انعام فرمایا، جو معتوب نہیں ہوئے اور جو

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ الفاتحہ ۱:۱تا۷

بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔

دنیوی زندگی کے مقابلے میں اُخروی زندگی کو ترجیح دینے والوں کی دعاء

(۲۳) وَاللّٰهُ بَصِيرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ اَلَّذِينَ يَقُولُونَ

اللہ اپنے بندوں کے (دنیوی) رویئے پر گہری نظر رکھتا ہے یہ

رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا

وہ لوگ ہیں جو دعا کرتے ہیں" اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہماری

عَذَابَ النَّارِ ۝ اَلصّٰبِرِينَ وَالصّٰدِقِينَ

خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں آتش دوزخ سے بچا لے۔" یہ لوگ

وَالْقٰنِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ

صبر کرنے والے ہیں، راست باز ہیں فرمانبردار اور فیاض ہیں اور رات کی آخری

بِالْأَسْحَارِ ۝ آل عمران ۳:۱۵تا۱۷

گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں۔

عذاب جہنم سے بچاؤ کی دعائیں

(۲۴) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ

(عبادالرحمٰن یعنی رحمان کے بندے تو یوں دعائیں کرتے ہیں)" اے

إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ

ہمارے رب! ہمیں عذاب جہنم سے بچالے، اس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے، وہ

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ الفرقان ۲۵: ۶۵، ۶۶

تو بڑا ہی برا ٹھکانہ اور مقام ہے۔

(۳۵) رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا

اے ہمارے مالک! ہم ایمان لائے، ہمارے گناہوں سے در گزر فرما اور ہمیں آتش

عَذَابَ النَّارِ ۝ ال عمران ۳: ۱۶

دوزخ سے بچا لے۔

انجام بالخیر علی الایمان کی دعائیں

(۳۶) رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِي

اے ہمارے مالک! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا اور

لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا

کہتا تھا کہ اپنے رب کو مانو، ہم نے اس کی دعوت قبول کرلی، پس اے ہمارے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ

آقا جو قصور ہم سے ہوئے ہیں ان سے درگزر فرما جو برائیاں ہم سے ہوئی

تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ ال عمران ۳: ۱۹۳

ہیں انہیں دور کر دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔

(۳۷) رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي

اے میرے رب! تو نے مجھے حکومت بخشی اور مجھے باتوں کی تہ تک

مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ

پہنچنا سکھایا، زمین وآسمانوں کو بنانے والا تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست

وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج

ہے، میرا خاتمہ اسلام پر کر اور انجام کار مجھے

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ یوسف ۱۲:۱۰۱

صالحین کے ساتھ ملا۔

(۳۸) رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ

اے میرے رب! مجھے قابو میں رکھ کہ میں تیرے احسان کا شکریہ

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

ادا کرتا رہوں، جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسا

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ

عمل صالح کروں جو مجھے پسند آئے اور اپنی رحمت سے مجھے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ○ النمل ۲۷:۱۹

صالح بندوں میں داخل کر۔

والدین، اہل خانہ اور اولاد پر احساناتِ خدا پر شکر کی توفیق اور پاکیزہ اخلاق کی دعائیں

بوڑھے والدین کے لئے دعا:

(۳۹) رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ

میرے پروردگار! ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے شفقت و

صَغِیْرًا ○ بنی اسرآءیل ۱۷:۲۴

رحمت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا۔

(۴۰) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ
اے میرے پروردگار! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد کو بھی
ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا
پروردگار میری دعا قبول کر۔ پروردگار مجھے اور میرے والدین
اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ
کو اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کر
يَقُومُ الْحِسَابُ ع ابراھیم ۱۴: ۴۰، ۴۱
جس دن حساب ہو گا۔

نیک اور پاکیزہ اولاد کے لئے قرآنی دعائیں

(۴۱) رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ج
پروردگار! اپنی قدرت سے مجھے نیک اولاد عطا کر تو ہی
اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآءِ ○ آل عمران ۳: ۳۸
دعا سننے والا ہے۔

(۴۲) رَبِّ اِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ
اے پروردگار! میری ہڈیاں تک گھل گئی ہیں اور سر بڑھاپے سے
الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ
بھڑک اٹھا ہے اے پروردگار میں کبھی تجھ سے دعا مانگ کر بے مراد نہیں
شَقِيًّا ○ وَاِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِي
رہا۔ مجھے اپنے پیچھے اپنے بھائی بندوں کی برائی کا خوف ہے اور
وَكَانَتِ امْرَاَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ
میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے فضل خاص سے ایک وارث عطا کر جو میرا وارث بھی ہو اور

وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ

اور اے پروردگار! اسے ایک ... آل یعقوب کی میراث بھی پائے

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ مریم ۱۹:۴تا۶

پسندیدہ انسان بنا۔

(۴۳) رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ

اے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور بہترین وارث

الْوٰرِثِيْنَ ۝ الانبیآء ۲۱:۸۹

تو تو ہی ہے۔

(۴۴) رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۰

اے پروردگار! مجھے ایک بیٹا عطا کر جو صالحین میں سے ہو۔

(۴۵) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ

اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک

ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

دے اور ہم کو پرہیز گاروں کا امام بنا۔(یہ سیادت وقیادت خاندان سے عہد برآ

اِمَامًا ۝ الفرقان ۲۵:۷۴

ہونے کی دعا ہے۔

اہل ایمان کی باہمی رنجش وبغض سے بچاؤ اور ایک دوسرے کے لئے ترقی ایمان اور مغفرتِ الٰہی کی دعا کرنے کا حکم

(۴۶) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو بخش دے ہم سے جو پہلے

سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ

ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ

کے لئے کوئی بغض نہ رکھ اے ہمارے رب! تو بڑا

رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ الحشر ۵۹:۱۰

مہربان اور رحیم ہے۔

کافرانہ ماحول میں گھری ہوئی ایک مومنہ کی دعا

(۴۷) رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ

اے میرے رب! میرے لئے اپنے ہاں جنت میں

وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ

ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے بچا

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ التحریم ۶۶:۱۱

لے اور مجھے ظالم قوم سے نجات دلادے۔

دعائے استقلال اور صبر

(۴۸) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کا فیضان کر اور اس حال میں دنیا سے اٹھا کہ ہم تیرے

مُسْلِمِیْنَ ○ الاعراف ۷:۱۲۶

فرمانبردار مسلم بندے ہوں۔

اصحاب کہف کی رحمت وہدایتِ خداوندی کے لئے دعا

(۴۹) رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ
اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی خاص رحمت سے نواز اور ہمارا
لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ○ الکہف ۱۸:۱۰
معاملہ درست فرما دے۔

اصحابِ اعراف کی دعا

(۵۰) رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ○ الاعراف ۷:۴۷
اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجئے۔

حاملہ عورتوں کی دعا

(۵۱) رَبِّ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لَـكَ مَا فِىۡ بَطۡنِىۡ
میرے پروردگار! میں اس (بچے) کو جو میرے پیٹ میں ہے تیری
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّىۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ
نذر کرتی ہوں، وہ تیرے ہی کام کے لئے وقف ہو گا۔ میری اس
السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ○ اٰل عمران ۳:۳۵
پیش کش کو قبول فرما۔ بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔

حاملینِ عرش حاضر فرشتوں کی اہل ایمان کے حق میں دعائے مغفرت

(۵۲) رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَىۡءٍ رَّحۡمَةً وَّعِلۡمًا
اے ہمارے رب! تو اپنی رحمت اور علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا
فَاغۡفِرۡ لِلَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاتَّبَعُوۡا سَبِيۡلَكَ
ہے پس معاف کر دے اور عذاب دوزخ سے بچالے ان لوگوں کو

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ

جنہوں نے توبہ کی، اور تیرا راستہ اختیار کیا ہے۔ اے ہمارے

جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ

رب! اور داخل کر انہیں ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں جن کا تو ان سے وعدہ کیا ہے، اور ان کے

مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ

والدین اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں۔ تو بلاشبہ قادر

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ○ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ

مطلق اور حکیم ہے۔ اور بچادے ان کو برائیوں سے جس کو روز قیامت برائیوں سے

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ

تو نے بچا دیا اس پر تو نے بڑا رحم کیا اور یہ ہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ المؤمن ۴۰: ۷تا۹

اصل کامیابی ہے۔

اہل جنت کا باہمی سلام ودعا

(۵۳) سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ

پاک ہے تو اے خدا اور ان کی دعا یہ ہوگی کہ سلامتی ہو۔ اور ان کا آخری قول ہوگا ساری تعریف اللہ

اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ یونس ۱۰:۱۰

رب العالمین کے لئے ہے۔

ترقی علم، کشادگی ذہن، لکنتِ زبان دور کرنے کی دعا

(۵۴) رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۙ وَيَسِّرْ لِيْٓ

اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دے اور میرے کام کو میرے لیے

أَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝

آسان کر دے، اور میری زبان کی گرہ سلجھا دے، تاکہ

یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝ طٰہٰ ۲۰: ۸۲

لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

اضافہ علم کی دعا

(۵۵) رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۝ طٰہٰ ۲۰: ۱۱۴

اے پروردگار مجھے مزید علم عطا کر۔

موت کی خبر پر دعا

(۵۶) اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ البقرۃ ۲: ۱۵۶

ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہمیں اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

اقرار توحید کی ابراہیمی دعا

(۵۷) قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَ

کہو میری نماز، میرے تمام مراسم عبودیت، میرا جینا اور میرا

مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ

مرنا سب کچھ اللہ رب العلمین کے لئے ہے، جس کا

لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ

کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا اور میں سب سے

الْمُسْلِمِیْنَ ۝ الانعام ۶: ۱۶۳، ۱۶۴

پہلے سر اطاعت جھکانے والا (مسلم) ہوں۔

سوتے ہوئے پڑھنے والی دعائیہ آیت

۵۸ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ

وہ اللہ ہی ہے جو موت کے وقت روحیں قبض کرتا ہے اور جو ابھی

الَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ج فَيُمْسِكُ الَّتِيْ

مرا نہیں ہے اس کی روح نیند میں قبض کرلیتا ہے پھر جس پر وہ موت

قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى

کا فیصلہ نافذ کرتا ہے اسے روک لیتا ہے اور دوسروں کی روحیں

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

ایک وقت مقررہ کے لئے واپس بھیج دیتا ہے، اس میں بڑی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ الزمر ۴۲:۳۹

غور فکر کرنے والوں کے لئے۔

سفر شروع کرنے سے پہلے پڑھنے والی دعا

۵۹ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○ القصص ۲۲:۲۸

امید ہے میرا رب مجھے سیدھے راستے پر ڈال دے گا۔

ایک حدیث قدسی میں حضرت جبیرؓ بن مطعم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ کافرون (۱۰۳) سفر کو شروع کرنے سے پہلے پڑھنے کا بھی حکم دیا۔

سواری پر سفر کے لئے سوار ہونے پر پڑھی جانے والی دعائیں

۶۰ سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا

پاک ہے وہ جس نے ہمارے لئے ان چیزوں کو مسخر کیا ورنہ ہم انہیں

لَهُ مُقْرِنِينَ ۙ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

قابو میں لانے کی طاقت نہ رکھتے تھے، اور ایک روز ہم نے اپنے

لَمُنْقَلِبُونَ ○ الزخرف ۴۳: ۱۳، ۱۴

رب کی طرف پلٹنا ہے۔

(۶۱) وَقُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ

اور دعا کرو پروردگار! مجھ کو جہاں بھی لے جا سچائی کے ساتھ

وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ

لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے اس

لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ○ بنی اسرآءیل ۱۷: ۸۰

اقتدار کو میرا مدد گار بنا دے۔

(۶۲) وَقُلْ رَّبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ

اور کہہ پروردگار! مجھ کو برکت والی جگہ اتار اور تو بہترین جگہ دینے

خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ○ المؤمن ۲۳: ۲۹

والا ہے۔

(۶۳) وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِهَا وَمُرْسٰهَا ۚ

اور (نوح نے) کہا سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا بھی ہے اور

إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ ھود ۱۱: ۴۱

ٹھہرنا بھی، میرا رب بڑا غفور رحیم ہے۔

طلبِ خیر کے لئے غریب الوطن مسافر کی دعا

(۶۴) رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ○ القصص ۲۸: ۲۴

پروردگار! جو خیر تو مجھ پر نازل کردے گا میں اس کا محتاج ہوں۔

ذاتی ایمان کی بالیدگی اور استقامت علی الایمان کے لئے ابراہیمی دعا

(۶۵) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

اے ہمارے رب! ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ تو سب کی سننے والا اور

الْعَلِيْمُ ○ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ

سب کچھ جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا مسلم (مطیع و

مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا

فرمانبردار) بنا۔ ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھا جو تیری فرمانبردار ہو،

مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما۔ تو بڑا معاف کرنے

الرَّحِيْمُ ○ البقرۃ ۲: ۱۲۷، ۱۲۸

والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

دعا قرضہ کا خاتمہ برکتِ رزق، اضافہ عزت وتوقیر

(۶۶) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

کہو خدایا! ملک کے مالک، تو جسے چاہے حکومت دے اور جس

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ

سے چاہے چھین لے، جسے چاہے عزت بخشے اور جس کو چاہے

تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ

ذلیل کردے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز

الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ

پے قادر ہے۔ رات کو دن میں پروتا ہوا لے آتا

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

ہے اور دن کو رات میں ، بے جان میں سے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

جان دار نکالتا ہے اور جان دار میں سے

مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ

بے جان کو اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق

حِسَابٍ ○ ال عمران ۳:۲۶، ۲۷

دیتا ہے۔

(۶۷) قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ ۚ يُؤْتِيهِ مَنْ

اے نبی آپ کہہ دیجئے کہ فضل تو اللہ ہی کے قبضے میں

يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ○ ال عمران ۳:۷۳

ہے وہ جس کو چاہے عطا فرما دیں اور اللہ تو بڑی وسعت والا اور خوب جاننے والا ہے۔

مقدمے میں کامیابی کے لئے دعا

(۶۸) وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اسی پر ہم نے اعتماد کر لیا ہے۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ

اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے

خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ○ الاعراف ۷:۸۹

تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

(۶۹) رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ الانبیاء ۲۱:۱۱۲

اے رب حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔

۷۰ فَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ سبا ۳۴: ۲۶

زبردست حاکم جو سب کچھ جانتا ہے۔

۷۱ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ الاعراف ۷: ۸۹

بہترین فیصلہ کرنے والا (کی تسبیح اور وظیفہ کریں۔)

ایمان پر استقامت کے لئے دعا (یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی)

۷۲ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ

اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا مسلم (مطیع وفرمانبردار) بنا اور ہماری نسل سے

مِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا

ایک ایسی قوم اٹھا جو تیری مسلم ہو اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور

مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم

الرَّحِيْمُ ۝ البقرة ۲: ۱۲۸

فرمانے والا ہے۔

دعا قبولیتِ عمل

۷۳ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ

اے ہمارے رب! ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے تو سب کی سننے

الْعَلِيْمُ ۝ البقرة ۲: ۱۲۷

والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

حق کی راہ کی پہچان کی دعا:

۷۴ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ
اگر اے میرے رب تو نے راہ نمائی نہ کی ہوتی تو میں گمراہوں میں
الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ○ الانعام ۶:۷۷
شامل ہو جاتا۔

نوٹ: قرآن حکیم کی چند بہترین امید افزا آیات جن کا وظیفہ موجبِ فضل ورحمتِ خداوندی ہے۔

۷۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
اللہ تعالےٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا اس سے
مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ
کم تر گناہ جس کے لئے چاہے بخش دے گا۔

۷۶ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
اور جو شخص گناہ میں ملوث ہو اور اپنے اوپر ظلم کرے اس کے بعد اللہ سے
اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ النساء ۴:۱۱۰
بخشش طلب کرے تو اللہ تعالےٰ کو غفور ورحیم پائے گا۔

۷۷ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
کہہ دو اے میرے بندو جنہوں نے اپنے نفسوں پر اسراف کیا (یعنی انہیں گناہ آلودہ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ الزمر ۳۹:۵۳
کیا) خدا کی رحمت سے ہرگز مایوس نہ ہونا۔

۷۸ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ
(اور ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں جن کا یہ حال ہے) کہ اگر کبھی کوئی فحش کام ان
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
سے سرزد ہو جائے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے وہ اپنے پر ظلم کر بیٹھیں تو معاً انہیں

لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اللہ یاد آجاتا ہے اور وہ اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور اللہ کے

اِلَّا اللّٰهُ ۠ ال عمران ۳:۱۳۵

سوا اور کون ہے جو گناہوں کو بخشے گا۔

(۷۹) وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا

اور نماز کو دن کے دو اطراف اور ابتدائے رات میں ادا کرو، بے شک نیکیاں برائیوں

مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

اور ان کے آثار کو کھا جاتی ہیں ۔یہ ذکر کرنے والوں کے لئے

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۚ وَاصْبِرْ

تذکرہ ہے ۔ اور صبر کرو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ھود ۱۱:۱۱۴،۱۱۵

ہرگز ضائع نہیں کرتا۔

(۸۰) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے سب کچھ جاننے والا

الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

ہے ،گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

والا ہے اور بڑا صاحب فضل ہے۔ کوئی معبود اس کے سوا نہیں ہے ،اسی کی طرف

هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ المؤمن ۴۰:۲،۳

سب کو پلٹنا ہے۔

ان امید افزا آیات میں اللہ تعالےٰ کی زبردست حکمت وقدرت کے

ساتھ ساتھ اس کی مغفرت، توبہ قبول کرنے کا وعدہ، سخت عذاب کی وعید، اللہ تعالےٰ

کے فضل و کرم، رحمت اور وسعتِ غنا کا ذکر ساتھ ساتھ ہے۔ اس میں بھٹکے ہوئے گناہ آلود شخص کے لئے تنبیہ کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت کا وعدہ بھی ہے۔

ہمارے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ہر رکعتِ نماز میں سورۃ فاتحہ کے بعد کم از کم تین آیاتِ قرآن کی تلاوت کا حکم دیا گیا ہے۔ اگر آپ اپنی پسندیدہ اور مطلوبہ دعا با معنی یاد کر کے ہر نماز میں پڑھیں تو آپ کی دعاؤں کی قبولیت کی اس سے بڑی سفارش اور کوئی نہیں ہو سکتی، اگر آیتِ دعا ایک یا دو آیات والی ہو تو اس کے آگے یا پیچھے والی آیات یاد کر کے تین کا مطلوبہ ہدف پورا کر لیں۔ اگرچہ نمازوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کی فضیلت اپنی جگہ مسلم ہے لیکن نماز کے دوران کی گئی دعا کی فضیلت زیادہ ہونے پر آپ کا دل بھی گواہی دے گا۔ ان دعائیہ آیات کا ترجمہ و مفہوم سمجھ کر ادا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی دعائیں قبول ہوں گی۔ آپ بھی مستجاب الدعوات بن جائیں گے، لیکن اوّلین شرط یاد رکھیں کہ رزق حلال کا پیدا کردہ خون ہی آپ کی رگوں میں دوڑ رہا ہو۔

ہمسائے کا حق

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لِلْجَارِ حَقٌّ ○

ہمسائے کا ضروری حق ہے۔

مُسَبَّعاتِ عشر

ان کے پڑھنے سے تمام دینی ودنیوی مشکلات آسان ہوں گی، نفس وشیطان اور دشمنوں حاسدوں کی ہر قسم کی شرو شرارت سے امن وامان رہے گا اور دنیا میں اس کے ورد کرنے والے کا رزق فراخ ہوگا اور ہر تنگی ومصیبت سے نجات پائے گا، اور مرنے کے بعد مولائے کریم اسے بہشت میں داخل فرمائے گا اور وہ مرنے سے پہلے ہی اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا اور دنیا سے سرخرو جائے گا۔

یہ اوراد صبح سورج نکلنے پر اور شام سورج غروب ہونے سے قبل پڑھے جاتے ہیں۔ان کی برکت سے بندے کا دن اور رات بھی بخیر وعافیت اللہ اور رسول کی اطاعت میں بسر ہوتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر عالم کے، جو بڑے مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ

نہایت رحم والے ہیں، جو مالک ہیں روز جزا کے، ہم آپ ہی کی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے اعانت کی درخواست کرتے ہیں، بتلا دیجئے ہم کو

المستقیم ۙ صراط الذین انعمت

راستہ سیدھا، راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام

علیهم ۙ غیر المغضوب علیهم ولا

فرمایا ہے نہ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں

الضالین ۝ سبع مرات

کا جو راستہ سے گم ہو گئے۔ (سات بار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قل اعوذ برب الناس ۙ ملک الناس ۙ

آپ کہیے کہ میں آدمیوں کے مالک ، آدمیوں کے بادشاہ ، آدمیوں

الہ الناس ۙ من شر الوسواس ۙ

کے معبود کی پناہ لیتا ہوں، اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے

الخناس ۙ الذی یوسوس فی صدور

کے شر سے ، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا

الناس ۙ من الجنۃ والناس ۧ سبع مرات

ہے ، خواہ وہ جن ہو یا آدمی ۔ (سات بار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قل اعوذ برب الفلق ۙ من شر ما

آپ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر

خلق ۙ ومن شر غاسق اذا وقب ۙ و

سے، اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے، اور

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ

گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؏ سبع مرات

کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ

آپ کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کے

يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کے برابر

كُفُوًا اَحَدٌ ؏ سبع مرات

کا ہے۔ (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ

آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو، اور نہ میں تمہارے معبودوں

مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ

کی پرستش کروں گا، اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرو گے۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ؏ سبع مرات

تم کو تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا۔ (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

دبا سکتی ہے اور نہ نیند، اسی کے مملوک ہیں سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا

میں ہیں، ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرسکے بدون اس کی اجازت

بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

کے، وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر وغائب حالات کو اور وہ موجودات اس کی

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا

معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علمی میں نہیں لاسکتے مگر جس قدر

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا

وہ چاہے، اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے

یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

اور اللہ تعالےٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالیشان عظیم الشان ہے،

لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ

دین میں زبردستی نہیں ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو

مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ

چکی ہے، سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور

یُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اللہ سے خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ

الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ

تمام لیا جس کو کسی طرح شکستگی نہیں، اور اللہ سننے والا جاننے

عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ

والا ہے۔ اللہ تعالے ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو تاریکیوں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا

نکال کر (یا بچا کر) نور کی طرف لاتا ہے، اور جو لوگ کافر ہیں ان کے

اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

ساتھی شیاطین ہیں وہ ان کو نور سے نکال کر (یا بچا کر)

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں

هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ سبع مرّات البقرہ ۲ ۲۵۵ تا ۲۵۷

یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور

اللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت پھرنے کی گناہوں سے اور عبادت کی سوائے توفیق اللہ

الْعَظِیْمِ ۝ (سبع مرّات) عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ

عالی مرتبہ عظیم الشان کے (سات مرتبہ) موافق گنتی اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور وزن

مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ (ثلث مرّات)

اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور جسامت اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ، (تین مرتبہ)

تَبَرَّءْتُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَالْتَجَاْتُ اِلٰى

بیزار ہوا میں اپنی طاقت اور اپنی قوت سے اور پناہ پکڑی میں نے طرف

حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ مَرَّةً وَّاحِدَةً

طاقت اور قوت اللہ تعالےٰ کے اپنے تمام کاموں میں۔ (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَ

اے اللہ رحمت بھیج اوپر محمد بندے اپنے کے اور نبی اپنے کے اور

حَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى

حبیب اپنے کے اور رسول اپنے نبی امی کے، اور ان کی آل

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○ (سبع مرّات)

اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج۔ (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

اے اللہ بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور رحم کر ان پر جیسا پالا انہوں نے

رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ

مجھ کو لڑکپن میں اور بخش اے اللہ تمام ایمان والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

اور ایمان والیوں کو اور مسلمان مردوں اور

الْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَاۗءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو مردہ ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ (سبع مرات)

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔ (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّ

اے اللہ! اے رب کر میرے ساتھ اور ان کے ساتھ جلدی اور آہستگی

اٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ

سے دین اور دنیا اور آخرت میں وہ بات جس کے تو

لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ

لائق ہے اور نہ کر ہمارے ساتھ اے مولا ہمارے وہ کام جو ہم

لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ

لائق ہیں اس کے، تحقیق تو بخشنے والا تحمل سخی

كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

بزرگ بادشاہ پاک مہربان رحم والا ہے۔

(سبع مرات) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِرَأْفَتِكَ يَا

(سات بار) اے اللہ! ہدایت کر مجھ کو ساتھ مہربانی اپنی کے

نَافِعُ وَرَافِعُ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

اے نفع دینے والے اور بلندی دینے والے موت دے مجھ کو مسلمان اور ملا مجھ کو ساتھ

بِالصّٰلِحِيْنَ ○ (ست مرات) يَا جَبَّارُ

نیکوں کے۔ (چھ مرتبہ) اے زبردست

(احدی وعشرين مرات)

(۲۱ بار پڑھے)

وظیفۂ شش قفل

عام زبان میں تالے کو قفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قفل پڑھنے سے آفات اور بلیات جو انسان کو تنگ کرتی ہیں ان کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جس کی بنا پر پڑھنے والا بیرونی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے، یہ وظیفہ دراصل بزرگانِ دین اور صوفیائے عظام کے معمولات میں سے ہے، شش قفل کو روزانہ سوتے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے علاوہ شیاطین اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پر جائے تو ان شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل وعیال اور مال واسباب کو اللہ کے سپرد کر جائے تو انشاء اللہ تعالےٰ جیسا چھوڑ کر جائے گا ویسا ہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قفل پڑھنے سے اس کی ہر چیز اللہ تعالےٰ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نماز فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمتِ خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالےٰ دنیا کے ہر کام میں اس کی مدد کرتا ہے۔ باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے علم کی راہیں کھلتی ہیں، دل کا غِنا حاصل ہوتا ہے ملنے جلنے والوں میں بے پناہ عزت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو ان قفل کو سوتے وقت ۱۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالےٰ کسی طریقے سے گم شدہ چیز کے بارے میں اسے غیب سے اشارہ کر دیا جائے گا۔

قفل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے دیکھنے والے کے جو کہ نہیں ہے مثل

كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے،

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى

ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، اور درود اللہ کا

اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

اوپر محمد ﷺ کے اور اس کے آل کے سب کے۔

قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِيْمِ ۝

شروع ساتھ نام اللہ پیدا کرنے والے جاننے

الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

کھولنے والا جاننے والا ہے، ساتھ تیری رحمت کے اے سب سے بڑھ

الرَّاحِمِيْنَ ۝

کر رحم کرنے والے۔

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ شروع ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے

الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْغَنِیُّ

وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ

الْقَدِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

قدرت والا ہے۔ ساتھ تیری رحمت کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش والے کے

الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ

وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب

الْكَرِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

بخشش والا ہے۔ اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ شروع ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے

الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ

وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جاننے والا خبردار ہے۔ تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر

الرَّاحِمِيْنَ ○

رحم کرنے والے۔

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش

الرَّحِيْمِ ○ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے

وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

اور وہ غالب بخشنے والا ہے۔ پس اللہ ہے سب سے

حَافِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○

اچھا نگہبان اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

وظیفہ ہفت ہیکل

☆ وظیفہ ہفت ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیحدہ جزوں میں ترتیب دیا گیا ہے ہیکل دراصل ایسی قلعہ بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ہر لحاظ سے بیرونی حملوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی یہ سات ہیکل ہیں جن کے ورد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی ہر طرح سے حفاظت ہوتی ہے۔ لہذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں، جو حسب ذیل ہیں۔

☆۱۔ ہفت ہیکل کو روزانہ پڑھنے والے کے گھر میں اور روزی میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی مالی پریشانی ہو تو ہفت ہیکل کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے دور ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ اترنے کا ذریعہ بن جائے گا۔

☆۲۔ ہفت ہیکل خاص طور پر آسیب، جنات اور ہر قسم کی بیرونی وباؤں سے محفوظ رہنے کے لئے بہت ہی مؤثر ہے اس لئے اگر کسی مقام پر یا جگہ پر آسیب یا جنات کا اثر ہو تو ہفت ہیکل کو روزانہ اس مقام پر ۱۱/ مرتبہ ۴۰/ دن تک پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب اور جنات کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے اہل وعیال آسیب اور جنات سے ہمیشہ کے لئے محفوظ رہیں گے۔

☆3- ہفت ہیکل کی روزانہ سات مرتبہ کی تلاوت دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے گی اور اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں اپنے فوت شدہ عزیز واقارب اور والدین کی بخشش کے لئے دعا کرے تو اگر اللہ چاہے تو اس کے مرحوم عزیز واقارب کو عالم برزخ کے عذاب سے نجات ملے گی، جو شخص اسے روزانہ پڑھتا رہے اس پر عالم سکرات کی تکالیف آسان ہو جاتی ہیں۔

☆4- ہفت ہیکل کی آیات پاک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی قربت اور رضا حاصل ہوتی ہے۔ لہذا جو شخص نماز تہجد کے بعد اس ہفت ہیکل کو پڑھنے کا روزانہ معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دین ودنیا میں اس کا بیڑا پار کرے گا۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ بھی اللہ کی رحمت سے رفع ہوگی۔

ہفت ہیکل

ہیکل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُ

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ وبلند کی پناہ میں دیتا ہوں۔ اللہ نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

کوئی معبود مگر وہ۔ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا۔ نہیں پکڑتی اس کو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
اونگھ اور نہ نیند، واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ
کچھ بیچ زمین کے ہے، کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے مگر ساتھ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
حکم اس کے کے، جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے
خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
ان کے ہے، اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے
اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
مگر جے چاہے، سما لیا ہے کرسی اس کی نے آسمانوں کو اور
الْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی، اور وہ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۱۰۰ سورۃ البقرۃ نمبر۲:۲۵۵
بڑا مرتبہ بلند ہے

ہیکل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اِذْ
پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ، جب
قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ
کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار! تحقیق میں نے نذر کیا ہے واسطے

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي

تیرے جو کچھ بیچ پیٹ میرے کے ہے آزاد کر کے قبول کر مجھ سے،

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾ سُنَّةَ مَنْ

یقیناً تو ہی سننے والا جاننے والا ہے، عادت اس کی کہ

قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاوے گا تو واسطے

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ

عادت ہماری کے تغیر۔ قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج

الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ

کے اندھیرے رات کے تلک اور قرآن پڑھ فجر کو،

إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا، اور تھوڑی

اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ عَسَىٰ أَنْ

سی رات کو پس تہجد پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے، شتاب ہے

يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُلْ

یہ کہ بھیجے تجھ کو پروردگار تیرا مقام محمود میں، اور

رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي

کہہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

نکال مجھ کو نکالنا سچا اور کر واسطے میرے نزدیک اپنے

سُلْطَانًا نَصِيرًا ﴿٨٠﴾ بنی اسرائیل نمبر ۱۷

سے غلبہ مدد دینے والا۔

ہیکل سوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اُعِیۡذُ نَفۡسِیۡ بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۝ اٰمَنَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلندو بزرگ کی۔ ایمان لایا

الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَ

پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے اور

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ

مسلمان، ہر ایک ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں

وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ

اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کے، نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے

مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟ وَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭

رسولوں اس کے سے، اور کہا انہوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے

غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ۝ لَا یُکَلِّفُ

بخشش مانگتے ہیں تیری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا۔ نہیں تکلیف دیتا

اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَ

اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر، واسطے اس کے ہے جو کمایا اس نے اور پر اس

عَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ

کے ہے جو کمایا اس نے، اے رب ہمارے! مت پکڑ ہم کو اگر

اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ

بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے، اے رب ہمارے۔ اور مت رکھ اوپر

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے

قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
تھے اے ہمارے رب اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے

بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ
ساتھ اس کے، اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
تو ہے دوست دار ہمارا پس مدد دے ہم کو قوم کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ۝ سورۃ البقرۃ آیت:۲۸۵_۲۸۶

کی پر۔

ہیکل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَ
پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلندو بزرگ کی،

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ اِنَّ
اور کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق

الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ
باطل تھا گم ہو جانے والا۔ اور اتارتے ہیں ہم قرآن

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ
وہ شفاء ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ وَاِذَآ
اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر ٹوٹا - اور جب

اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ
نعمت بھیجتے ہیں ہم اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دور کر لیتا

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ○ قُلْ كُلٌّ
ہے کروٹ اپنی، اور جب لگتی ہے اس کو برائی ہوتا ہے ناامید - کہہ ہر ایک عمل

يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ
کرتا ہے اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس

هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ○ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ
شخص کو کہ وہ بہت راہ پانے والا ہے - اور سوال کرتے ہیں تجھ کو روح سے

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ
کہہ روح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے ہو

مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ○ بنی اسرائیل ۱۷:۸۲تا۸۵
تم علم سے مگر تھوڑا -

هیکل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے -

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ قَالَ
پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی، (حضرت زکریا علیہ السلام نے) کہا

رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ
اے رب میرے! تحقیق سست ہو گئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سر نے

الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ

بڑھاپے کا اور نہ تھا میں بچ پکارنے تیرے کے اے رب میرے

شَقِيًّا۝ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ

خراب نصیب - اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے

وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ

اور ہے عورت میری بانجھ پس بخش واسطے میرے اپنے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ

پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو اولاد

يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا۝ لَقَدْ

یعقوب کا، اور کردے اس کو اے رب میرے پسندیدہ - البتہ تحقیق

صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ

سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

البتہ ضرور داخل ہو گے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ

امن سے منڈاتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کترواتے ہوئے

وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا

نہ ڈرتے ہوں گے، پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے

لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

پس کی ورے اس کے فتح

فَتْحًا قَرِيْبًا۝ مریم ۱۹: ۴تا۶ الفتح ۴۸: ۲۷

نزدیک۔

ہیکل ششم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ قُلْ اُوْحِیَ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے۔ تو کہہ

اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے پس کہا انہوں

قُرْاٰنًا عَجَبًا ① یَّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ

نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب، کہ راہ دکھلاتا ہے طرف بھلائی کی پس ایمان لائے

نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ② وَّاَنَّهُ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا

ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک لائیں گے ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو، اور یہ کہ بلند ہے

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ③ وَّاَنَّهُ كَانَ یَقُوْلُ

عزت رب ہمارے کی نہیں پکڑی اس نے جورو اور نہ اولاد، اور یہ کہ کہا کرتے تھے بے وقوف

سورۃ الجن نمبر ۷۲ آیت ۱ تا ۴ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ④

ہمارے اوپر اللہ کے بڑھا کر۔

ہیکل ہفتم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ وَاِنْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی۔ اور تحقیق

وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

نزدیک ہے لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پھسلا دیں تجھ کو ساتھ نظروں

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝

اپنی کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ البتہ دیوانہ ہے۔

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ آیت: ۵۱-۵۲ القلم ۶۸

اور نہیں وہ مگر نصیحت واسطے جہانوں کے۔

سورۃ الطارق سورۃ نمبر ۸۶ نزول نمبر ۳۶ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آیات ۱۷ رکوع ۱

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم، اور تم کو کیا معلوم رات

الطَّارِقُ ۝٢ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝٣ إِن كُلُّ نَفْسٍ

کو آنے والا کیا ہے، وہ تارا ہے چمکنے والا، کہ کوئی متنفس نہیں

لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ

جس پر نگہبان مقرر نہیں۔ تو انسان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کاہے سے

خُلِقَ ۝٥ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَخْرُجُ مِن

پیدا ہوا ہے، وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پیٹھ اور

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝٧ إِنَّهُ عَلَىٰ

سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔ بے شک خدا اس کے اعادے (یعنی

رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝٨ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝٩ فَمَا

پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے۔ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان

لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝١٠ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ

کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا۔ آسمان کی قسم جو مینہ

الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ

برساتا ہے اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ

(حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے، اور بیہودہ بات نہیں۔ یہ لوگ تو

يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ

اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں۔ تو تم

الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

کافروں کو مہلت دو پس چند روز ہی مہلت دو۔

سورۃ اللھب مکیۃ، سورۃ نمبر [illegible]، نزول نمبر [illegible] — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیات ۵، رکوع ۱

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو، نہ تو اس کا مال ہی اس کے

مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ

کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ

لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾ فِيْ

میں داخل ہوگا اور اس کی جورو بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔

جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

اس کے گلے میں مونج کی رسی ہو گی۔

سورۃ الاخلاص، سورۃ نمبر ۱۱۲، نزول نمبر ۲۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیات ۴، رکوع ۱

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام اللہ ہے) ایک ہے، وہ معبود برحق بے نیاز ہے، نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ ع

اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

سورۃ الفلق نمبر ۱۱۳ نزول نمبر ۲۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیات ۵ رکوع ۱

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے، اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر)

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے

اِذَا حَسَدَ ۝٥ ع

جب حسد کرنے لگے۔

الناس نمبر ۱۱۴ نزول نمبر ۲۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیات ۵ رکوع ۱

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝٤

لوگوں کے معبود برحق کی (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا

الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ

ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ) جنات سے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦ ع

(ہو) یا انسانوں میں سے۔

چہل کاف

چہل کاف سے مراد چالیس کاف کا وظیفہ ہے حضرت سید عبد القادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی طرف سے منسوب ہے، عاملین میں چہل کاف کا وظیفہ بہت معروف ہے اور اسے ہر مشکل کے حل کے لئے بڑا اکسیر تصور کیا جاتا ہے اور اس کے فوائد بے پناہ ہیں، بہت سے کاملین اور عاملین کا معمول اس کا وظیفہ رہا ہے۔ چہل کاف حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے،

کِفْکَافُھَا کَکَمِیْنَ کَانَ مِنْ کَلِکٍ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کہ کمین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جائے،

تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو،

تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً کَلُکْلُکٍ کَلِکٍ

جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اونٹ

کَفَامَا بِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ

پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کے مطابق رنج اور مصیبتوں سے،

یَا کَوْکَبًا کَانَ مِنْ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکِ۔

اے ستارے تو ثبات اور بقاء و روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیات الخوف اور آیات الحرس

☆ قرآن مجید کی صداقت پر ایمان رکھنے والے مسلمان کلام پاک کی شفاء اور بے شمار روحانی و مادی برکتوں کا یقین رکھتے ہیں اس لیے ۳۳ آیاتِ حرز کو یکجا کر کے پیش کرنے کی عزت حاصل ہوتی ہے کہ لوگ آسانی سے چند منٹ صرف کر کے یومیہ اس کا ورد کر لیا کریں تا کہ ان آیتوں کی برکات سے بہت سی بیماریوں اور دکھوں سے نجات رہے۔ ان آیاتِ حرز کی برکتوں کے باب میں بعض قیمتی شہادتیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ حضرت علامہ ابو محمد عبداللہ یمنی المعروف بہ امام یافعیؒ نے اپنی بے نظیر تالیف " الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم " میں تحریر فرمایا ہے کہ فرمایا سرور عالم ﷺ نے کہ جو شخص دن رات میں ایک بار یہ آیتیں پڑھ لیا کرے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا نہ اسے کوئی درندہ دکھ دے گا اور نہ کوئی چور لٹیرا نقصان پہنچائے گا، ان آیات کا نام آیات الخوف اور آیات حرس[1] ہے اور یہ آیات حصن[2] ہیں اور ان میں ہر بیماری کی شفاء ہے جن میں سے ایک جذام اور برص بھی ہے۔

۲۔ ان کے پڑھنے سے آسیب، درندہ اور چور اور ہر قسم کی بلا و آفت دفع ہوتی ہے کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفاء ہے۔ محمد ابن علیؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک بوڑھے کو فالج ہو گیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں تو اس کو شفاء ہو گئی، خطرہ جنگ سے محفوظ رہنے کے لئے ان آیات کا پڑھنا نہایت

[1] نگہبان و محافظ
[2] حصن بمعنی۔ قلعہ

مفید ثابت ہوا ہے۔ ہر مراد کے لئے دوشنبہ کے دن چاشت کی نماز میں پڑھے بعد ازاں سجدہ میں جا کر جو مراد مانگے پوری ہوگی۔ انشاء اللہ۔

۳۔ جس مریض پر جن کا اثر ہو صحیح مستدرک اور ابن ماجہ اور مسند امام احمد میں وارد ہے کہ تین بار پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ تعالےٰ اثر دور ہو جائے گا۔

ریاض الابرار میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان تینتیس آیات کو رات دن پڑھے تو کسی درندہ، موذی، چور، غارت گر، مرض محدث، سحر و ساحر وغیرہ سے اس کو نقصان نہ پہنچے گا، اپنی نگہبانی اور جنات اور انسانوں کے شر اور پریشانی سے حفاظت، رزق کی فراخی، سب بلاؤں اور بیماریوں سے شفاء کے لئے صبح و شام ایک ایک بار پڑھنا چاہئے۔

پ۱ سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

ہر تعریف اللہ تمام جہانوں کے پروردگار بے حد مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ

نہایت رحم والے جزا کے دن کے مالک (ہی) کے لئے ہے۔ ہم (صرف) تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور (صرف) تجھ سے ہی مدد کے خواستگار ہیں، ہمیں سیدھی راہ پر

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

لگا دے، (یعنی) ان کی راہ پر جن پر

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

تونے انعام فرمایا ، نہ ان کی (راہ پر) جن پر غضب کیا گیا اور نہ

الضَّآلِّيْنَ ۝

گمراہوں کی (آمین)

پ ۱ سورۃ البقرۃ رکوع ۱ ۔ آیت ۱ تا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ

الف ، لام ، میم (یہ) وہ کتاب (ہے) جس میں کوئی شک نہیں ، ہدایت

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

(کا سبب) ہے متقیوں کے لئے جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

اور نماز قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہم نے ان کو دیا ہے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ، اور جو ایمان لاتے

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

ہیں اس (کتاب) پر جو آپ پر نازل کی گئی ، اور ان (کتابوں) پر جو آپ سے پہلے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى

(انبیاء پر) نازل کی گئیں ، اور آخرت پر (بھی) یقین رکھتے ہیں) ، یہی لوگ اپنے

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور صرف یہی لوگ فلاح یاب ہیں ۔

پ۳ سورة البقرة آیت الکرسی ۲۵۵ تا ۲۵۷

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا اور کوئی معبود (ہے ہی) نہیں (خود سے) زندہ قائم رکھنے والا ہے نہ اس پر اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

طاری ہوتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ

زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا

اس کی اجازت کے بغیر، (وہ سب) جانتا ہے جو ان کے سامنے اور جو ان کے

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ

پیچھے ہے اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اس کے علم کا کچھ بھی

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

مگر جتنا وہ چاہے، اس کا اقتدار حاوی ہے آسمانوں اور

الْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ

زمین پر اور اسے گراں نہیں گزرتی ان دونوں کی حفاظت، اور وہ

الْعَظِیْمُ ○ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ

انتہائی بلند مرتبہ بڑا عالی شان ہے۔ دین (کے قبول کرنے) میں کوئی جبر نہیں، بے شک واضح

الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

ہو گئی ہدایت گمراہی سے تو جو شخص انکار کرے طاغوت (یعنی بت)

وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

کا اور ایمان لائے اللہ پر تو اس نے (ایسی) مضبوط رسی تھام

الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

لی جسے ٹوٹنا نہیں ہے، اور اللہ خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ

اور بہت جاننے والا ہے۔ اللہ دوست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے وہ انہیں تاریکیوں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

سے نور کی طرف نکال لاتا ہے اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

ان کے دوست طاغوت (یعنی بت و شیطان) ہیں وہ انہیں نور سے تاریکیوں کی

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

طرف نکال لاتے ہیں، یہی (اہل کفر) اہل دوزخ ہیں۔ وہ

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

پ۳ سورۃ البقرۃ رکوع ۱۸ آیت ۲۸۴ تا ۲۸۶

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے،

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ

اور اگر تم ظاہر کرو اسے جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

خدا تم سے اس کا حساب لے گا پھر وہ بخش دے جسے چاہے اور

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

عذاب میں مبتلا کرے جسے چاہے، اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

قادر ہے۔ رسول ایمان لائے اس (کتاب) پر جو ان کی طرف نازل کی گئی

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

ان کے رب کی جانب سے اور مومنین (بھی اس پر ایمان لائے) سب ایمان لائے اللہ اور

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ

اس کے فرشتوں اور ان کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر، (اور کہا) ہم اس کے رسولوں

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ

میں سے کسی کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے، اور (یہ بھی عرض کیا کہ) ہم نے (تیرا حکم) سنا

اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

اور اطاعت (قبول) کی ہم تیری بخشش کے خواستگار ہیں اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا

ہے۔ مکلف نہیں بناتا اللہ کسی شخص کو مگر اس کی طاقت کے موافق، اس کے نفع کے لئے ہے وہ

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا

(اچھا کام) جو اس نے کیا اور اس پر وبال ہے وہ (برا کام) جو اس نے کیا، (وہ یہ بھی عرض کرتے ہیں)

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

کہ اے ہمارے رب ہماری گرفت نہ فرما اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کریں، اے ہمارے رب اور

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

ہم پر نہ لاد ایسا بوجھ جیسا کہ تونے ہم سے پہلے لوگوں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

پر لادا تھا، اے ہمارے رب اور ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جس (کے اٹھانے)

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفۃ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفۃ

کی ہم میں طاقت نہیں، اور ہمیں معاف فرما، اور ہماری مغفرت فرما

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰـنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

اور ہم پر رحم فرما تو (ہی) ہمارا مولا ہے پس تو ہماری مدد فرما

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

کافر قوم کے مقابلہ میں۔

پ۸ سورۃ الاعراف رکوع ۱۴۔ آیت ۵۴ تا ۵۶

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

بے شک تمہارا پروردگار اللہ ہی (تو) ہے جس نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَى

زمین کو پیدا کیا چھ دن میں، پھر عرش پر متمکن

الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ

ہوا، وہ رات کو دن کے ذریعہ سے ڈھانک لیتا ہے کہ وہ دوڑے

حَثِیْثًا لا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ

ہوئے اس کے پیچھے چلا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے (بھی اسی کی تخلیق ہیں

مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ط

اور) اس کے حکم کے مطیع ہیں، خوب جان لو کہ صرف اسی کے لئے خلق (ہے) اور امر (بھی

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

اسی کا) ہے بڑا ہی بابرکت ہے اللہ تمام عالموں کا رب۔ تم (لوگ) اپنے رب کو عاجزی سے

تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝

اور پوشیدہ طور پر پکارو (یعنی اس انداز میں دعا کرو) بیشک وہ پسند نہیں کرتا، حد سے تجاوز

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ط

کرنے والوں کو۔ اور فساد مت مچاؤ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد،

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

اور اس (خدا) کو خوف وامید سے پکارو (یعنی اس حال میں اس سے دعا کرو) بے شک اللہ کی

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

رحمت اہل احسان سے قریب (۷) ہے۔

پ۱۵ سورۃ بنی اسرآئیل رکوع ۱۲ ۔ آیت ۱۱۰ تا ۱۱۱

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

(اے رسول) آپ کہیے کہ تم اسے (یعنی خدا کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو (غرض)

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

جس (نام) سے پکارو (کوئی فرق نہیں) سب اچھے نام اسی کے ہیں، اور تم اپنی دعا کو نہ زیادہ بلند

بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

کرو اور نہ بالکل آہستہ بلکہ ان دونوں کے درمیان راہ اختیار

سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

کرو۔ اور (اے رسول) آپ کہیے ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے نہ کسی کو

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

(اپنی) اولاد قرار دیا اور نہ حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

اس کا کوئی مددگار ہے عجز (ضعف) کی وجہ سے، اور آپ اس کی خوب بڑائی بیان کیجئے۔

پ۲۳ سورۃ الصّٰٓفّٰت رکوع ۱ ۔ آیات ۱ تا ۱۱

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝۱ لا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝۲ لا

قسم ہے اچھی طرح صف باندھنے والوں کی، اور خوب ڈانٹنے والوں،

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ

اور ذکر (یعنی قرآن) تلاوت کرنے والوں کی، کہ یقیناً تمہارا معبود ایک ہی ہے، (جو) رب (ہے)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی تمام چیزوں کا اور رب

الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ

(ہے) مشرقوں کا۔ بے شک ہم نے زینت بخشی آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے

الْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾

اور اس کی حفاظت کی ہر سرکش شیطان سے کہ وہ (یعنی شیاطین)

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ

کان نہیں لگا سکتے عالم بالا کی طرف اور (اگر ایسا کیا تو) پھینکے جاتے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

ہیں ان پر انگارے ہر طرف سے، (وہاں سے انہیں) نکالنے کے لئے ان کے لئے عذاب

وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ

دائمی عذاب ہے مگر یہ کہ جو کوئی (شیطان کوئی بات) اچک لیتا ہے تو اس کے پیچھے

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ

دہکتا ہوا شعلہ لگ جاتا ہے، (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کہ کیا خلق کے

خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ

اعتبار سے وہ زیادہ شدید ہیں یا وہ (دوسرے) جنہیں ہم نے پیدا کیا، ہم نے انہیں پیدا کیا

طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

لیس دار گارے سے۔

پ۲۷ سورۃ الرحمٰن رکوع ۲ آیات ۳۳ تا ۳۵

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

اے گروہ جن والس! اگر تمہیں قدرت ہے کہ باہر

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نکل جاؤ آسمانوں اور زمین کے گوشوں سے

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ

تو نکل جاؤ مگر تم زور کے بغیر نہیں نکل سکتے (اور وہ تم میں ہے نہیں) - پھر تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ تم دونوں پر چھوڑا جائے گا آگ

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝

کا شعلہ اور دھواں ، پھر تم (مقابلہ کر کے) اسے نہ ہٹا سکو گے۔

پ۲۸ سورۃ الحشر رکوع ۶ ۔ آیات ۲۱ تا ۲۴

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

اگر ہم یہ قرآن نازل کرتے کسی پہاڑ پر البتہ آپ (اے رسول) اسے لرزتا

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

اور کپکپاتا ہوا دیکھتے اللہ کی خشیت (اور اس کے خوف) سے، اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ (غور) فکر کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وہی اللہ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں غیب وظاہر کا

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ

جاننے والا ہے (اور) وہی بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے - وہی اللہ کہ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، بادشاہ (حقیقی ہر عیب سے) پاک (ومنزہ) سلامتی کا مالک ،

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ

امن بخشنے والا ، نگران ، غالب ، صاحب قدرت (و) صاحب عظمت ہے -

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

اللہ تعالیٰ پاک (وبرتر) ہے ان کے شرک سے - وہی اللہ خالق

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ

موجد ، صورت گر ہے اسی کے لئے تمام اچھے نام ہیں - اسی

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ

کی پاکی بیان کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہے

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ع

اور وہی غالب وصاحب حکمت ہے -

پ۲۹ سورۃ الجن رکوع ۱۱ - آیات ۱ تا ۱۴

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

(اے رسول) آپ کہئے کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے (قرآن)

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ يَّهْدِيْٓ اِلَى

سنا تو کہا کہ ہم نے عجیب (مضامین کا) قرآن سنا کہ وہ راہنمائی کرتا ہے

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲

بھلائی کی طرف تو ہم اس (کی صداقت) پر ایمان لائے اور ہم کسی کو بھی ہرگز

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اپنے رب کا شریک قرار نہ دیں گے اور یہ (بھی کہا) کہ ہمارے رب کی شان بیحد بلند (وبرتر) ہے

وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى

اس نے نہیں قرار دیا کسی کو اپنی بیوی اور نہ اولاد ، اور یہ (بھی کہا) کہ کہتا ہے ہم میں سے بیوقوف آدمی

اللّٰهِ شَطَطًا ۝

اللہ کے بارے میں بے سروپا (یعنی لغو) بات ۔

پ ۱۳ سورۃ الرعد رکوع ۸ ۔ آیت ۱۱

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ

ہر شخص کے آگے اور پیچھے اس کے مقرر کیے ہوئے نگران لگے

يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ

ہوئے ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کررہے ہیں ۔

پ ۲۲ سورۃ یٰس رکوع ۱۸ آیت ۹

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے کھڑی کردی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۹

ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے انہیں اب کچھ نہیں سوجھتا ۔

پ ۱ سورۃ البقرۃ رکوع ۱ آیت ۷

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ

اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے

وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ

اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا ہے اور وہ بڑے عذاب کے

عَظِيْمٌ ۝

مستحق ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

(اے رسول) آپ کہیے کہ اے کافرو! میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ

کرتے ہو اور نہ تم اس (خدائے واحد) کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں، اور نہ میں ان

مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝

(بتوں) کی عبادت کرونگا جن کی تم نے عبادت کی، اور نہ تم اس (خدا) کی عبادت کروگے جس کی میں

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

عبادت کرتا ہوں، تمھیں تمہارا بدلہ (ملے گا) اور مجھے میرا بدلہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢

(اے رسول) آپ کہیے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی (کوئی)

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد، اور نہیں ہے کوئی

كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

اس کا ہمسر۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا

(اے رسول ﷺ) آپ کہیے کہ میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی ، تمام مخلوقات کی

خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾

برائی سے ، اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جائے ،

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ

اور گرہوں پر (پڑھ کر) پھونک مارنے والیوں کی برائی سے ، اور حسد

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾

(اے رسول ﷺ) آپ کہیے کہ میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب ، لوگوں کے (حقیقی) بادشاہ ،

اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵

لوگوں کے معبود کی ، وسوسہ ڈالنے اور پیچھے ہٹ جانے والے

الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

کی برائی سے ، جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں (یعنی دلوں)

النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

میں (خواہ وہ) جنوں میں سے (ہو) یا آدمیوں میں سے۔

نجات آفت وبلا

هفت آیات منجیات

یہ سات آیتیں ہر آفت و بلا سے نجات کے لئے اکسیر ہیں۔ ہر آیت مع بسم اللہ پڑھنا چاہیے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ۚ

(اے رسول ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں نہیں پہنچتی (کوئی مصیبت) بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لئے

ھُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

لکھ دی ہو، وہی ہمارا کارساز ہے اور اللہ ہی پر مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۲) وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ

اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کو دور کرنے والا نہیں مگر

لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ

وہی، اور اگر وہ تیرے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے

لِفَضْلِہٖ ؕ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ ؕ

فضل کو (تجھ سے) ہٹانے والا نہیں۔ وہ اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے

وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

چاہتا ہے اور وہ بیحد بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

③ وَمَا مِنۡ دَآبَّۃٍ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَی

اور کوئی زمین پر چلنے پھرنے والا ایسا نہیں ہے کہ اللہ کے ذمہ اس

اللّٰہِ رِزۡقُہَا وَیَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّہَا وَمُسۡتَوۡدَعَہَا

کا رزق نہ ہو اور وہ اس کی قرار گاہ (یعنی مسکن) اور اس کے سونپے

کُلٌّ فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ○

جانے کی جگہ (یعنی مدفن) کو جانتا ہے (اور یہ) سب روشن کتاب میں (لکھا) ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

④ اِنِّیۡ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیۡ وَرَبِّکُمۡ

بلاشبہ میں توکل کرتا ہوں اللہ میرے رب اور تمہارے رب پر۔ کوئی زمین پر

مَا مِنۡ دَآبَّۃٍ اِلَّا ہُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِہَا ؕ اِنَّ

چلنے پھرنے والا ایسا نہیں ہے جس کی پیشانی کے بال وہ (خدا) پکڑے ہوئے

رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ○

نہ ہو (یعنی وہ اس کے قابو میں نہ ہو) یقیناً میرا رب سیدھی راہ پر (یعنی منصف و عادل) ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

⑤ وَکَاَیِّنۡ مِّنۡ دَآبَّۃٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَہَا ٭ۖ

اور کتنے ہی (زمین پر) چلنے پھرنے والے ایسے ہیں کہ اپنے رزق لادے نہیں

اَللّٰہُ یَرۡزُقُہَا وَاِیَّاکُمۡ ۫ۖ وَہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ○

پھرتے، اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی، اور وہ خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

⑥ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

اللہ لوگوں کے لئے جو رحمت (و مہربانی) کھولتا (یعنی عام کرتا) ہے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا

اسے کوئی روکنے (اور بند کرنے) والا نہیں ، اور جو روکتا ہے اسے

مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

کوئی چھوڑنے (اور کھولنے) والا نہیں اس کے بعد۔ اور وہی زبردست صاحب حکمت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

⑦ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

(اے رسول ﷺ) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ

اور زمین کو تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے (انہیں پیدا کیا) آپ کہیے کہ کیا تم یہ سمجھتے

مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ

ہو کہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے (معبود قرار دیتے) ہو(وہ) اللہ اگر مجھے تکلیف پہنچانا چاہے

اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ

تو وہ کیا اس کی تکلیف دور کرنے والے ہیں یا وہ میرے ساتھ رحمت کا ارادہ

بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۚ قُلْ

فرمائے تو کیا وہ اس رحمت کو روکنے والے ہیں (ہر گز ایسا نہیں)

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۚ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

آپ کہیے کہ مجھے کافی ہے اللہ (صرف) اسی پر توکل کرتے ہیں توکل کرنے والے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

پاک (منزہ) ہے آپ کا رب ، مالک عزت (وعظمت) ان باتوں سے جو

يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝

وہ بیان کرتے ہیں - اور سلام ہو تمام رسولوں پر - اور ہر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

تعریف اللہ تمام عالموں کے رب (ہی) کے لئے ہے۔

فضائل پانچ آیات شریفہ

جو شخص ان آیات کو طلوع اور قبل غروب پڑھے سب لوگ اس پر مہربان رہیں، اور اگر سلطان و حاکم وقت اس کو پڑھے تو اس کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو، اگر کوئی حاجت مند ان کو پڑھ کر دعا مانگے تو حاجت انشاء اللہ پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

پہلی آیت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد بنی اسرائیل کی جماعت کا قصہ

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ

نہیں معلوم ، جب انہوں نے اپنے ایک پیغمبر سے کہا

ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کردیجئے۔ ہم (جالوت سے) اللہ کی

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

راہ میں لڑیں گے ، اس پیغمبر نے کہا کہ اگر تم پر جہاد فرض کردیا گیا

الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا

تو عجب ہے کہ تم نہ لڑو گے ۔ انہوں نے کہا ہمارے لئے کیا سبب ہے

نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا

کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں ۔ اور (جبکہ) ہم اپنے گھروں اور بچوں

مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ

سے نکالے گئے ہیں، پس جب ان پر جہاد فرض کردیا گیا

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ

تو ان میں چند لوگوں کے سوا سب پھر گئے اور اللہ ظالموں

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ البقرۃ ۲۔ آیت ۲۴۶

کو خوب جانتا ہے ۔

دوسری آیت

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ

یقیناً اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی بات سنی

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ

جنہوں نے کہا کہ اللہ مفلس ہے اور ہم مال دار ہیں ۔ جو

مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ

کچھ وہ کہہ رہے ہیں ہم لکھ رہے ہیں اور ان کا ناحق نبیوں

نَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ آل عمران ۳ آیت ۱۸۱

کو قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے کہ عذاب جلنے کا چکھو ۔

تیسری آیت

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہ دیکھا جن سے

كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

کہا گیا کہ اپنے ہاتھ روک لو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو،

الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا

پس جب ان پر جہاد فرض کیا گیا ناگہاں ایک

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ

فرقہ ان میں لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگا جیسا کہ

اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ

اللہ سے ڈرنا یا اس سے زیادہ، اور وہ لوگ کہنے لگے اے ہمارے

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ

پروردگار! تو نے ہم پر جہاد فرض کیوں کردیا تو نے ہمیں ایک

اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا

تھوڑی مدت مہلت کیوں نہ دی، کہہ دیجئے دنیا کا فائدہ تھوڑا

قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا

ہے اور آخرت پرہیزگاروں کے لئے (ہر لحاظ سے) بہتر ہے اور تم

تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ النساء۴ آیت ۷۷

پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

چوتھی آیت

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ

اور ان پر آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کا قصہ

بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ

سچا پڑھئے۔ جب ان دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے

اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ

ایک کی قبول کرلی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی، دوسرے نے

لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ

کہا میں تجھے ضرور قتل کروں گا، پہلے نے کہا کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں

الْمُتَّقِيْنَ ○ المآئدة - ۵ آیت ۲۶

کا ہی عمل قبول کرتا ہے۔

پانچویں آیت

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

کہہ دیجئے (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کون ہے آسمانوں اور

الْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ

زمین کا رب ، آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہے ، کہہ دیجئے کہ تم لوگوں

مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ

نے اللہ کے سوا ان کو مددگار بنا لیا ہے جو اپنے لئے بھی نفع اور

لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ

نقصان کا اختیار نہیں رکھتے - کہہ دیجئے کیا

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ

اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں یا یہ کہ تاریکیاں

تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا

اور روشنی برابر ہوسکتے ہیں یا یہ کہ انہوں نے اللہ

لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ

کے ایسے شریک مقرر کر لئے ہیں کہ انہوں نے بھی کسی چیز کو

الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ

پیدا کیا ہے جیسی خدا پیدا کرتا ہے ، پھر ان کو پیدا کرنا ایک سا معلوم ہوا

شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ الرعد ۱۳ آیت ۱۶

ہو۔ کہہ دیجئے کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا ہے غالب ہے۔

آیاتِ سکینہ

قرآن پاک کی چند مقدس آیات سکونِ قلب کے لئے بہت مفید اور موثر ہیں اس لئے اگر کوئی شخص ہر وقت بے سکونی اور پریشانی کا شکار ہو تو اسے چاہیئے کہ اطمینان اور سکون حاصل کرنے کے لئے ان آیات کو سوتے وقت روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں سکون کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھیں کیونکہ درود شریف کے پڑھنے سے اثرات بڑھ جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ

اور ان کے نبی نے ان سے کہا اس کی (طالوت) حکومت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے

فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى

پاس تابوت آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین اور آل

وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

موسیٰ اور آل ہارون کے ترکہ (تبرکات) کا بقیہ ہے اس کو فرشتے اٹھائے ہوں گے۔ بے شک اس میں

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ البقرۃ: ۲۴۸

تمہارے لئے ایک نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنین پر اپنی تسکین نازل کی اور اس نے (ایسے) لشکر نازل

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ

کئے جنہیں تم نہیں دیکھتے تھے۔ اور جنہوں نے کفر اختیار کیا ان کو عذاب دیا۔ اور کافروں

ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ التوبۃ : ۲۶

کی یہی سزا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اگر تم نے اس (رسول) کی مدد نہ کی تو بے شک اللہ نے اس کی مدد کی جب اسے انکار کرنے والوں

ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا

نے نکالا اور جب وہ دونوں غار میں تھے۔ تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ محزون

تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ

نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اس پر اپنی تسکین نازل کی اور اس

وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

کی مدد (ایسے) لشکروں کے ساتھ کی جنھیں تم نہیں دیکھ سکتے تھے اور انکار کرنے والوں

السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ التوبۃ : ۴۰

کی بات کو نیچا کر دکھایا اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ ہی طاقت ور دانا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں تسکین نازل فرمائی تاکہ وہ اپنے

لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

ایمان کے ساتھ ایمان اور بڑھا لیں۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ الفتح : ۴

اور اللہ ہی صاحب علم و حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ

بیشک اللہ ایمان والوں سے راضی ہوا جب کہ وہ درخت کے نیچے تیری بیعت کر رہے

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

تھے اور اس نے جان لیا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا۔ پس اس نے ان پر تسکین نازل

عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ الفتح: ۱۸

کی اور انہیں ایک فوری فتح سے نوازا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ

جب (زمانہ) جہالت کے نخوت و غرور نے کفار کے دلوں میں گھر کر لیا۔ تو اللہ نے

الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اپنی (طرف سے) تسکین نازل فرمائی۔ اور ان

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْا

کے لئے پرہیز گاری کی بات لازم قرار دی جس کے وہ

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ الفتح: ۲۶

مستحق اور اہل بھی تھے۔ اور بے شک اللہ تو ہر شے کا جاننے والا ہے۔

آیاتِ قرآنی برائے حصولِ برکت

یہ آیات گھر اور کاروبار میں برکت کے لئے بہت اکسیر ہیں اور خصوصاً قرضہ ادا کرنے کا جب کوئی ذریعہ بن نہ رہا ہو تو ان آیات کو روزانہ اکتالیس مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھنے سے قرضہ اترنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص ان آیات کو بعد نماز فجر روزانہ ایک

مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوجائے گا۔ اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو تو اسے چاہیئے یہ آیات بعد نماز جمعہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور گیارہ جمعہ تک اسی طرح کرے انشاء اللہ اس کی غربت دور ہونے کے اسباب پیدا ہوجائیں گے۔

آیات شفاء

الحمد شریف تین مرتبہ پڑھ کر یہ آیات شریفہ پڑھیں اور بیمار شخص پر دم کریں پانی پر دم کر کے پلانا بھی مفید ہے۔ انشاء اللہ بیمار تندرست ہوجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

① وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ

اور (اللہ) بہت سے مسلمانوں کے دلوں کو شفاء دے گا۔ اور ان کے دلوں کے

قُلُوْبِهِمْ ؕ التوبۃ ۹ آیت: ۱۴، ۱۵

غیظ و غضب کو دور کردے گا۔

② يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے وہ چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

دلوں میں جو (خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں) ان کے لئے شفاء ہے اور ہدایت ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ یونس ۱۰ آیت: ۵۷

اور مومنوں کے لئے رحمت ہے۔

③ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ

اس (شہد کی مکھی) کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے، جس کے مختلف رنگ ہیں اس میں لوگوں کے لئے

شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط (النحل ١٤: ٦٩)

شفاء ہے۔

④ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لا

اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ جو مومنین کے حق میں شفاء اور رحمت ہے

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ (بنی اسرآئیل ١٥: ٨٢)

اور ظلم کرنے والوں کے لئے تو اس سے الٹا نقصان ہی بڑھتا ہے۔

⑤ اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ

جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے، اور وہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے،

وَيَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ (الشعراء آیت: ٨٠٠٧٨)

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفاء عطا کرتا ہے۔

⑥ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط (حٰم السجدة ٢٤: ٤٤)

آپ کہہ دیجئے کہ یہ (قرآن) ایمان والوں کے لئے راستہ دکھانے والا اور شفاء دینے والا ہے۔

⑦ اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ

اے اللہ تو شفاء دے تو ہی شفاء دینے والا ہے نہیں کوئی شفاء سوا تیری شفاء کے

شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ط (حدیث شریف)

شفاء دے تیرے علاوہ کوئی بیماری کو دور کرنے والا نہیں ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

بلا شبہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا کئے آسمان و زمین چھ دن میں،

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ

پھر عرش پر قائم ہوا وہی رات سے دن کو چھپاتا

النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

ہے۔ اس طرح کہ رات دن کو فوراً پکڑ لیتی ہے، سورج اور چاند اور ستارے

مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ

اسی نے پیدا کئے ہیں اس طرح کہ سب اسی کے حکم کے تابع ہیں۔ پیدا کرنا اور حکم دینا

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ

اسی کے ہاتھ ہے۔ اللہ ہی بڑی برکت والا ہے جو سارے جہاں کا رب ہے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ (الاعراف ۷: ۵۴، ۵۵)

تم اپنے رب سے ہی دعا کیا کرو گڑگڑا کر اور آہستہ آہستہ، وہ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

یہاں پر رک کر شفاء کے لئے خوب دل سے دعا مانگے اور پھر یہ آیت پڑھ کر ختم کرے

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ وَ

اور دنیا میں شر و فساد نہ پھیلایا کرو اس کی اصلاح کرنے کے بعد۔ اللہ ہی کی

ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ

بندگی کیا کرو ڈرتے ہوئے اور اُمید سے، بیشک نیک کام کرنے والوں سے

مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (الاعراف ۷: ۵۶)

اللہ کی رحمتیں بہت قریب ہیں۔

توبہ کی اہمیت

* وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ ۞

گناہوں پر شرمندہ ہونا توبہ ہے۔

سجدۂ تلاوت کا بیان

قرآن مجید میں ۱۴ مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا کسی کو پڑھتے ہوئے سننے سے سجدۂ تلاوت کرنا ضروری اور واجب ہو جاتا ہے۔

حدیث میں ہے کہ جب کوئی شخص سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان کونے میں بیٹھ کر روتا ہے اور کہتا ہے، افسوس! ابن آدم کو سجدہ کا حکم ہوا تھا اس نے سجدہ کیا اس کے لئے جنت ہے۔ مجھ کو سجدہ کا حکم ہوا تو میں نے نہ مانا میرے لئے جہنم ہے۔ (مسلم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

بیشک جو تیرے رب کے نزدیک ہیں، وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے، اور اس

وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة ع — پارہ ۹۔ الاعراف ۷:۲۰۶

کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

(۲) وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ

اور اللہ ہی کے سامنے سب جھکتے ہیں جو بھی آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں خوشی

كَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة — پارہ ۱۳۔ الرعد ۱۳:۱۵

اور ناخوشی سے اور ان کے سائے بھی صبح و شام۔

(۳) وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

اور جاندار تمام کے تمام جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور فرشتے بھی یہ

مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ

سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے۔ اور سب اپنے

رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿٥٠﴾ السجدۃ پارہ ۱۴۔ النحل ۱۶: ۴۹، ۵۰

رب سے ڈرتے ہیں جو ان کے اوپر ہیں اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔

﴿٤﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

آپ کہہ دیجئے تم قرآن پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ جن کو قرآن سے پہلے علم دیا گیا تھا، جب ان

مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

کے سامنے یہ قرآن پڑھا جاتا ہے تو منہ کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں

سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہی

لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ

ہوتا ہے۔ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گرتے ہیں روتے ہوئے اور یہ قرآن ان کا

خُشُوْعًا ۩ ﴿١٠٩﴾ السجدۃ پارہ ۱۵۔ بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۷ تا ۱۰۹

خشوع اور زیادہ کردیتا ہے۔

﴿٥﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ

وہ لوگ ہیں منجملہ انبیاء میں سے جن کو اللہ نے اولاد آدم میں سے اپنی عنایت سے نوازا، اور ان

ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۤ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ

لوگوں کی نسل سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ہمراہ کشتی میں سوار کیا، اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَاۗءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا

اولاد میں سے، اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ بنایا

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا

جب ان کے سامنے رحمٰن کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے تھے اور

وَّبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾ السجدۃ پارہ ۱۶۔ مریم ۱۹: آیت ۵۸

رویا کرتے تھے۔

(۶) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ، اور سورج
مَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَ
اور چاند، اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے
الْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ
اور بہت سے انسان ، سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور بہتوں پر عذاب
وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا
ثابت ہو چکا ہے اور جسے اللہ ذلیل کردے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔
لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ (۱۸) السجدة پارہ ۱۸۔ الحج ۲۲: ۱۸
بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔
(۷) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا
اور جب کافروں سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہے؟ کیا
الرَّحْمٰنُ ق اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ (۶۰) السجدة پارہ ۱۹۔ الفرقان ۲۵: ۶۰
ہم اس کو سجدہ کریں جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو اور اس سے وہ اور زیادہ بدکتے ہیں۔
(۸) اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو ظاہر
الْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ (۲۵) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
کردیتا ہے اور وہ تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال سب کو جانتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت
اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ (۲۶) السجدة پارہ ۱۹۔ النمل ۲۷: ۲۵، ۲۶
کے قابل نہیں ہے اور وہ ہی عرش عظیم کا مالک ہے۔
(۹) اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا
ہماری آیات پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ آیات ان کو یاد دلائی جاتی ہیں

سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ پارہ ۲۱_السجدہ ۱۵:۳۲

تو وہ سجدے میں گر پڑتے اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے۔

(۱۰) قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ

داؤد (علیہ السلام) نے کہا کہ بیشک وہ تم پر ظلم کرتا ہے جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملالے

كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا

اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ

اور ایسے لوگ بہت کم ہیں، اور داؤد نے خیال کیا (اس واقعہ سے) ہم نے ان کو آزمایا ہے

وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا

تو انہوں نے اپنے رب سے مغفرت مانگی اور سجدے میں گر پڑے اور اللہ کی طرف

وَّاَنَابَ ۝۲۴ السجدۃ پارہ ۲۳_ صٓ ۲۴:۳۸

رجوع ہوئے۔

(۱۱) فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ

پھر اگر یہ تکبر کریں تو جو فرشتے آپ کے رب کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝۳۸ السجدۃ پارہ ۲۴_حٰم السجدہ ۳۸:۴۱

کرتے رہتے ہیں اور کبھی تھکتے ہی نہیں۔

(۱۲) فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝۶۲ ع السجدۃ پارہ ۲۷_النجم ۶۲:۵۳

تو خدا کے آگے سجدہ کرو، اور (اس کی) عبادت کرو۔

(۱۳) وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝۲۱ السجدۃ پارہ ۳۰_الانشقاق ۲۱:۸۴

اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

(۱۴) كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝۱۹ ع السجدۃ پارہ ۳۰_العلق ۱۹:۹۶

دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور قرب خدا حاصل کرتے رہنا۔

سجدۂ تلاوت کے چند ضروری مسائل

۱۔ سارے قرآن شریف میں چودہ ۱۴ سجدے ہیں جن کی تفصیل ابھی ہم بیان کر چکے ہیں، قرآن شریف میں سجدہ کی ان آیتوں پر باریک لفظوں میں السجدہ لکھا ہوا ہوتا ہے، جو شخص یہ آیت پڑھے یا سُنے چاہے سننے کا ارادہ ہو یا نہ ہو دونوں صورتوں میں سجدہ واجب ہے اس کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

۲۔ جو باتیں نماز کے لئے شرط ہیں وہ سجدۂ تلاوت میں بھی شرط ہیں یعنی باوضو ہونا سجدہ کی جگہ کا پاک ہونا، بدن اور کپڑوں کا پاک ہونا، قبلہ رخ ہو کر سجدہ کرنا۔

۳۔ جن چیزوں سے نماز فاسد ہوتی ہے ان چیزوں سے سجدۂ تلاوت بھی فاسد ہو جاتا ہے۔

۴۔ سجدہ کرنے کی بہتر صورت یہ ہے پہلے سیدھا کھڑا ہو، اس کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں چلا جائے، اللہ اکبر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ نہ اُٹھائے، سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے اس کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا بیٹھ جائے بس سجدہ ہو گیا، تشہد وغیرہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

۵۔ کسی نے بلا وضو حفظ زبانی سجدہ کی آیت پڑھی، تو اس وقت سجدہ نہ کرے، جب وضو ہو تب کر لے۔

۶۔ کسی کے ذمہ بہت سے سجدے واجب ہیں تو ان کو ادا کرے جب تک ادا نہیں کرے گا گنہگار ہوتا رہے گا۔

۷۔ حیض ونفاس کی حالت میں کسی عورت نے سجدہ کی آیت سنی تو اس پر سجدہ واجب نہیں اگر ایسی حالت میں سنی جب حیض یا نفاس کا خون آنا بند ہو گیا تھا اور نہا کر پاک ہونا باقی تھا تو غسل کے بعد سجدہ کرنا واجب ہے۔

۸۔ ایسی بیماری کی حالت میں کسی نے سجدہ کی آیت سنی یا پڑھی کہ سجدہ نہیں کر سکتا، تو جس طرح نماز کا سجدہ کرتا ہے اسی طرح سجدۂ تلاوت بھی کر لے۔

۹۔ کسی نے خارج نماز امام سے سجدہ کی آیت سنی، اس کے بعد امام کے سجدۂ تلاوت کر لینے کے بعد اسی رکعت میں شریک جماعت ہو گیا تو جو سجدہ خارج نماز سنا تھا اس کے ادا کرنے

کی ضرورت نہیں۔اسی رکعت میں شریک ہوجانے سے وہ سجدہ بھی ادا سمجھا جائے گا۔

۱۰۔کسی نے خارج نماز امام سے آیت سجدہ سنی اور دوسری رکعت میں شریک ہوا تو نماز پوری کر لینے کے بعد سجدہ کرے۔

۱۱۔سجدہ کی آیت کتابت یا ہجے کرنے سے سجدہ واجب نہیں ہوتا۔

۱۲۔سجدۂ تلاوت کے وقت کوئی مجبوری ایسی ہے کہ سجدہ نہیں کرسکتا تو اس وقت یہ کلمے پڑھ لے:

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

ہم نے سنا اور ہم نے مانا، تو بخش دے ہم کو اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹنے کی جگہ ہے۔

جب مجبوری ختم ہوجائے تو اس وقت سجدہ کرلے۔

۱۳۔آیت سجدہ اگر فرض نماز میں پڑھی جائے تو سجدۂ تلاوت میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہنا بہتر ہے، اور نفل میں یا خارج نماز آیت سجدہ پڑھی جائے تو اس وقت چاہے سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پڑھے یا سبحان اللہ یا نمبر۱۲ والی دُعا بھی پڑھ سکتا ہے۔ان کے علاوہ سجدۂ تلاوت کے اور بہت سے مسائل ہیں ہم انہی پر اکتفا کرتے ہیں۔

فائدہ: علماء نے لکھا ہے اگر کوئی شخص ایک ہی مجلس میں سجدہ کی چودہ آیتیں ایک دفعہ پڑھ کر اپنی کسی مشکل کے دفعیہ کے لئے خدا سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ دُعا قبول فرماتا ہے، جب یہ چودہ آیتیں پڑھے تو چودہ سجدے ادا کرنا بھی واجب ہیں۔

مسنون دعائیں

جب کوئی دعا قبول بارگاہِ الٰہی میں ہوجائے کسی مرض سے صحت یابی پر یا سفر سے خیر وعافیت واپس آنے پر یہ دعا پڑھے:

قبولیت دعا پر اللہ تعالیٰ کا شکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ

بہت بہت شکر اس اللہ کا جس کی عزت اور عظمت کی بدولت

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۝

اچھے کام پورے ہوتے ہیں۔

سوتے وقت کی دعا

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ

آپ ہی کے نام کے ساتھ اے رب میرے رکھا میں نے اپنے پہلو کو اور آپ ہی کے

اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا

سہارے اُٹھاؤں گا اُسے، اگر روک لیں آپ میری جان کو تو بخش دینا اُسے اور اگر پھر بھیجیں آپ اُسے تو حفاظت

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ○

کرنا اس کی اس طرح کہ حفاظت کرتے ہیں آپ اپنے نیک بندوں کی۔ اس کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ○

یا اللہ! بچانا مجھے اپنے عذاب سے جس دن کہ اُٹھائیں آپ اپنے بندوں کو۔

سو کر اُٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا

شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے

اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ط

اور اسی کی طرف اُٹھنا ہے۔

بُرا خواب دیکھنے کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَشَرِّ هٰذِهِ

پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے اور اس خواب کی

الرُّؤْيَا (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ) وَلْيَبْصِقْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلٰثًا وَ

برائی سے (اس دعاء کو تین مرتبہ پڑھے) اور بائیں طرف تین بار تھتکار دے اور

لْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ وَلَا يَذْكُرْهَا لِاَحَدٍ۔

کروٹ بدل لے اور کسی سے وہ خواب بیان نہ کرے۔

خوف و دہشت اور بے خوابی کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ

پناہ پکڑتا ہوں میں خداتعالیٰ کی پکی باتوں کی اس کے

غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ

غصہ اور اس کے عذاب سے اور اس کی مخلوق کی برائی سے اور شیطانوں

الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○

کی چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

بیت الخلاء میں جانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ٭ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اللہ کے نام کے ساتھ یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں آپ کی

الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ؕ

گندے مردوں سے اور گندی عورتوں سے۔

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ ٭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ

بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی ،شکر ہے اللہ کا جس نے دور کردی

عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ ؕ

مجھ سے گندگی اور صحت دی مجھ کو۔

وضو شروع کرنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ٭ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

بہت بہت شکر اللہ کا۔ بسم اللہ پڑھے۔

وضو کے درمیان پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ

یا اللہ بخش دیجئے میرے گناہ اور کشائش دیجئے مجھے میرے

دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ؕ

گھر میں اور برکت دیجئے میری روزی میں۔

وضو کے بعد کی دعا

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

دل سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

نہیں ہے کوئی شریک اس کا اور اقرار کرتا ہوں کہ بیشک محمد (ﷺ) بندے اس کے ہیں اور رسول اس کے (پھر یہ پڑھے)

○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

یا اللہ کردیجئے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور کردیجئے مجھے پاک صاف لوگوں میں سے۔

آخر میں یہ پڑھے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

پاکی بیان کرتا ہوں میں آپ کی اے اللہ اور حمد کرتا ہوں آپ کی، دل سے اقرار کرتا ہوں کہ

اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ۝

نہیں کوئی معبود سوائے آپ کے بخشش چاہتا ہوں آپ سے اور توبہ کرتا ہوں آپ کے سامنے۔

لباس پہنتے وقت یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اس میں میری طاقت اور

مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ (مستدرک، مشکوٰۃ)

قوت کا کوئی دخل نہیں۔

فائدہ: کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھ لینے سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں (مشکوٰۃ)

اور جب اُتارے سبحان اللہ پڑھ کر اُتارے۔

نیا لباس پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی

عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیٰوتِیْ ۝

شرم کی چیز چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعے خوبصورتی حاصل کرتا ہوں۔

جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ط

اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے تو میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔

چھینکتے وقت یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

چھینک سننے والا یہ دعا پڑھے

یَرْحَمُكَ اللّٰهُ ط

اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔

پھر چھینکنے والا یہ دعا پڑھے

یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ (بخاری)

اللہ تمہیں ہدایت بخشے اور تمہاری حالت درست کر دے۔

جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا

میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (مشکوٰۃ)

سے بچنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَ

اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں

خَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ○

ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

سورج نکلنے پر یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے آج ہمیں معاف رکھا

يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا ○

اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔

جب کھانا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ (مستدرک)

میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے کھانا شروع کیا۔

اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ○ (ترمذی)

میں نے اول اور آخر میں اللہ کا نام لیا۔

جب کھانا کھا چکے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا

وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

اور مسلمان بنایا۔

دودھ پی کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے۔ (مشکوٰۃ)

جب کسی کے گھر دعوت کھائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ○

اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

مسئلہ: پانی یا کوئی اور چیز بیٹھ کر پیے دو یا تین سانس میں پیے، برتن میں سانس نہ لے نہ پھونک مارے شروع میں بسم اللہ کہے اور پی کر الحمد للہ کہے۔

جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ ○

اے اللہ ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

اگر پڑھنے سے دل اچاٹ ہوجائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا يَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا تَنْفَعُنِیْ بِهٖ

اے اللہ مجھے اس علم سے نفع دے جو تو نے مجھے عطا کیا ہے اور وہ چیز مجھے سکھا دے جو مجھے نفع بخشے اور مجھے ایسا علم عطا کر جو میرے لئے مفید ہو۔

جب بازار میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور خود زندہ ہے اسے موت نہ آئے گی، اس کے ہاتھ بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اگر بازار میں کچھ خریدنا یا بیچنا ہو تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ

میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا اے اللہ میں تجھ سے اس

هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا
بازار کی اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار

وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ
کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس

فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً ؕ
بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں گھاٹا اٹھاؤں۔

جب جہاد کے لیے سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ
اے اللہ میں تیری ہی مدد سے (دشمنوں) پر حملہ کرتا ہوں تیری ہی مدد سے

وَبِكَ اَسِيْرُ ؕ (حصن)
تدبیر کرتا ہوں اور تیری مدد سے چلتا ہوں۔

جب گھر سے سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ؕ
میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اور اللہ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَفِيْقِيْ فِيْ سَفَرِيْ وَ
اے اللہ! تو ہی اس سفر میں میرا رفیق ہے اور میرے بعد

خَلِيْفَتِيْ فِيْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ ۝
میرے خاندان اور مال کا تو ہی نگہبان ہے۔

جب سواری پر سوار ہو تو یہ دُعا پڑھے

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا
اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دیا اور ہم

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝
اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے، اور بلاشبہ ہمیں اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔

فائدہ: جب سوار ہونے لگے تو رکاب یا پائیدان پر قدم رکھتے وقت بسم اللہ پڑھے جب بیٹھ جائے تو الحمد للہ کہے اور پھر مندرجہ بالا دعا پڑھے۔

بحری جہاز یا کشتی میں سوار ہو تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ

اللہ کے نام کے ساتھ ہے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا، بیشک

رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

میرا رب بخشنے والا اور مہربان ہے۔

جب کسی منزل پر پہنچے تو یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ

اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے اللہ کی پناہ چاہتا

شَرِّ مَا خَلَقَ ط (مسلم)

ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔

فائدہ: اس کے پڑھ لینے سے کوئی چیز وہاں سے کوچ کرنے تک اسے ضرر نہ پہنچائے گی۔ (مسلم)

جب کسی شہر یا بستی میں داخل ہو تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ط

اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت عطا کر۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى

اے اللہ تو ہمیں اس کے میوے نصیب کر اور یہاں کے باشندوں

اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا ۝

کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں بھر دے۔

جب سفر سے واپس ہو تو یہ دعا پڑھے

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ

ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں بندگی کرنے والے

سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ۝

ہیں سجدہ کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں

جب کوئی مصیبت پہنچے تو یہ دعا پڑھے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط

بیشک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

جب کسی دشمن کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ

اے اللہ ہم تجھے ان دشمنوں کے سینوں میں تصرف کرنے والا

وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ (ابوداؤد)

بناتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

جب کسی مریض کی عیادت کرے تو یہ دعا پڑھے

لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ ط

کچھ حرج نہیں انشاء اللہ یہ بیماری تم کو گناہوں سے پاک کردے گی۔

اور سات مرتبہ اس کے شفایاب ہونے کی یوں دعا پڑھے

اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ

میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا ہے اور

الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ ۝

بڑے عرش کا رب ہے کہ تجھے شفا دے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات مرتبہ اس کے پڑھنے سے مریض کو ضرور شفاء ہوگی۔ ہاں اگر اس کی موت ہی آگئی ہو تو دوسری بات ہے۔(مشکوٰۃ)

ادائے قرض کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

اے اللہ حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعہ تو میری کفایت کر اور

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

اپنے فضل کے ذریعہ تو مجھے دوسروں سے بے نیاز کردے۔

جب مقروض قرض ادا کردے اس کو یوں دعا دے

اَوْفَیْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰہُ بِكَ ۝

تو نے میرا قرض ادا کردیا اللہ تجھے (دنیا و آخرت) میں بہت دے۔

جب کوئی سلام بھیجے تو سلام لانے والے سے یوں کہے

عَلَیْكَ وَعَلَیْهِ السَّلَامُ ط

تجھ پر اور اس پر سلام ہو۔

مجلس سے اُٹھنے سے پہلے تین بار یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ

اے اللہ تو پاک ہے اور میں تیری حمد بیان کرتا ہوں میں گواہی

أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ ط

دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

فائدہ: اگر مجلس میں اچھی باتیں کی ہوں تو یہ کلمات ان پر مہر بن جائیں گے اور اگر فضول اور لغو باتیں کی ہوں گی تو معاف ہو جائیں گی۔

جب کوئی اپنی محبوب چیز دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔

اپنے ساتھ احسان کرنیوالے کو یہ دعا پڑھے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ط

تجھے اللہ اس کی جزائے خیر دے۔

جب کوئی دل کو برا کرنے والی چیز پیش آئے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ط

ہر حال میں تعریف اللہ ہی کی ہے۔

صحت، خیریت اور عافیت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْحَمْنِیْ۔

اے اللہ تو مجھے ہدایت نصیب کر اور رزق دے اور عافیت عطا کر اور مجھ پر رحم کر۔

اگر یہ دعا پڑھ لے تو منکر نکیر کا جواب آسان ہوگا

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ط

میں اللہ کو رب ماننے اور اسلام کو دین ماننے اور محمد ﷺ کو نبی ماننے پر راضی ہوں (ترمذی)

گدھے یا کتے کی آواز سنے یا غصہ اور برے ہوتے آئیں تو یہ دعا پڑھے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

اور جب مرغ کی بانگ سنے تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرے۔

دوسرے کو مصیبت یا پریشانی یا برے حال میں دیکھے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ط

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس حال سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے اپنی بہت کی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔

کسی مسلمان کو ہنستا دیکھ کر یہ پڑھے

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ ○

اللہ تجھے پوری زندگی ہنساتا رہے۔

پریشانی یا بے چینی میں یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ

اے اللہ میں تیری رحمت کی امید کرتا ہوں مجھے پل بھر بھی اپنے

اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ

نفس کے سپرد نہ کر اور میرا سارا حال درست کردے تیرے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ○

کوئی معبود نہیں۔

ظالم اور دشمنوں کے خوف پر

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

اے اللہ ہم تجھے ان (دشمنوں) کے سینوں میں (تصرف

نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ○

کرنے والا) بناتے ہیں۔ اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

جب کسی عورت سے نکاح کرے یا کوئی جانور خریدے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور

خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

اس کے اخلاق و عادات کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے اخلاق و عادات

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ○

کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ: اس کو پڑھ کر بیوی کی پیشانی کے بال پکڑ کر برکت کی دعا کرے اور اگر اونٹ خریدا ہو تو اوپر سے اس کا کوہان پکڑ کر اس دعا کو پڑھے۔ (مشکوۃ)

دولہا کو یوں مبارکباد دے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ

اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم

بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ط (مشکوٰة)

دونوں کا خوب نبھا کرے۔

جب شوہر بیوی سے ہمبستری کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا

میں اللہ کا نام لے کر کام کرتا ہوں اے اللہ

الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ط

تو ہمیں شیطان سے بچا اور جو اولاد تو ہم کو دے اس سے بھی شیطان کو دور رکھ۔

اس دعا کے پڑھ لینے کے بعد اس وقت کی ہمبستری سے جو اولاد ہوگی شیطان اسے کبھی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ (بخاری ومسلم)

فائدہ: اس دعا کو ضرور پڑھنا چاہیے کیونکہ ہمبستری کے وقت اللہ کا نام نہ لینے سے شیطان کا نطفہ بھی مرد کے نطفہ کے ساتھ اندر چلا جاتا ہے۔ (مظاہر حق)

صحبت کرتے وقت جب انزال ہو تو دل میں پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا

اے اللہ جو اولاد تو مجھے دے اس میں شیطان کا کچھ حصہ نہ کر۔

جب بچہ بولنے لگے تو سب سے پہلے اسے کلمہ طیبہ یعنی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سکھادے

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

باہمی مشورہ کرتے وقت یہ دعا پڑھے تاکہ نفس امارہ کی شرارتوں سے حفاظت رہے

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنَا مَرَاشِدَ

اے اللہ ہمیں بھلائی کے کام کرنے کی تلقین

اُمُوْرِنَا وَاَعِذْنَا مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ۝

فرما اور ہمیں اپنے نفس کی شرارت اور برے کاموں سے محفوظ فرما۔

جب بارش نہ ہوتی ہو

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا (ثلثا) اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا (ثلثا)

یا اللہ پانی پلادے ہم کو (تین بار کہے) یا اللہ مینہ برسا ہم پر (تین بار کہے)

جب بادل آتا دیکھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں آپ کی اس چیز کی برائی سے جس کو

مَآ اُرْسِلَ بِهٖ ۝

لے کر یہ بھیجا گیا ہے۔

دعا وقتِ بارش

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا ۝

یا اللہ برسانا مینہ مفید۔

جب بارش زیادہ ہو جائے

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا

یا اللہ برسایئے آس پاس ہمارے اور ہمارے اوپر

اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَ

نہیں یا اللہ ٹیلوں پر اور ریگستانوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور

مَنَابِتِ الشَّجَرِ ۝

درختوں کے مواقع پر۔

جب بادل گرجے

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا

یا اللہ نہ ماریے ہمیں اپنے غصہ سے اور نہ ہلاک کیجیے

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ۞ اَوْ يَقُوْلُ سُبْحَانَ

ہمیں اپنے عذاب سے اور معافی دیجیے ہمیں پہلے اس سے۔ یا یہ دعا پڑھے۔ پاک ہے

الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۞

اس کو کہ تسبیح کرتا ہے رعد اس کی حمد کے ساتھ اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اس کے خوف سے۔

جب آندھی چلے یا اندھیری ہو

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ

یا اللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی

الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَآ اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُبِكَ

اس چیز کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے۔ اور پناہ چاہتے ہیں

مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُمِرَتْ بِهٖ ۞

ہم تیری اس ہوا کی برائی سے اور برائی سے اس چیز کی جو اس میں ہے اور برائی سے اس کی جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے۔

جب مرغ کی آواز سنے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل کا۔

جب غصہ آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔

جب نیا پھل سامنے آئے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ

اے اللہ برکت دیجیے ہمارے پھلوں میں اور برکت

لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا ۝

دیجیے ہمارے شہر میں اور برکت دیجیے ہمارے ناپ میں اور برکت دیجیے ہمارے پیمانے میں۔

جل جائے اور کولا اتر جائے کا عمل

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ

دور کر تکلیف کو اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے

اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ؕ

تو ہی شافی ہے نہیں ہے شفاء دینے والا کوئی سوائے تیرے۔

جب آگ لگی دیکھے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ (مکرر ا)

اللہ اکبر (بار بار کہے)

پیشاب رک جانے اور پتھری کی دعا

رَبُّنَا الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ

رب ہمارا اللہ ہے وہ کہ جس کا ظہور آسمانوں میں ہے نام تیرا

اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ

حکم تیرا آسمانوں اور زمین میں ہے جیسے کہ رحمت تیری آسمانوں میں ہے اسی

فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ

طرح کردے رحمت اپنی زمین میں اور بخش دے ہمارے گناہ اور خطائیں

خَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ

تو رب ہے اچھے لوگوں کا پس اُتار دے ایک شفاء اپنی شفاء میں

شِفَآءِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ ؕ

سے اور ایک رحمت اپنی رحمت میں سے اس تکلیف پر۔

پھوڑے پھنسی کی دعا

لگائے تھوک اپنا شہادت کی انگلی پر پھر رکھے وہ انگلی مٹی پر تاکہ کچھ خاک اس میں لگ جائے پھر پھیرے انگلی کو اس دکھتی جگہ پر اور پھیرتے وقت میں کہتا جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى

حق تعالیٰ کے نام کے ساتھ یہ مٹی ہے ہماری زمین کی ہم میں سے ایک کے تھوک کے ساتھ

سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ۝

تا کہ ہمارے بیمار کو شفا ہو ہمارے پروردگار کے حکم سے۔

جب پیر سو جائے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

رحمت کاملہ نازل فرمائے اللہ اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۝

وسلم کے۔

دعاء برائے جملہ امراض

ہر مرض اور شکایت کے لئے ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھے اور پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ (ثلثا) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ

بسم اللہ (تین بار) پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی اس برائی

مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (سبع مرات)

سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا اندیشہ کرتا ہوں۔ (سات بار)

آنکھ دکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ

یا اللہ کار آمد رکھ میرے لئے میری نگاہ کو اور کر اس

الْوَارِثَ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ

کو باقی بعد میرے اور دکھلا مجھے دشمن میں بدلہ میرا اور مجھے فتح دے اس

عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ؕ

پر جو مجھ پر ظلم کرے۔

دعاء بخار

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ

خدا کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ

مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ؕ

کی ہر رگ اُچھلنے والے کی بدی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے۔

دعاء وقت موت

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھے صلی اللہ علیہ وسلم

جب موت پر افسوس کرے

اِنَّ لِلّٰہِ مَآ اَخَذَ وَلِلّٰہِ مَآ اَعْطٰی

اللہ ہی کا ہے جو کچھ لے لیا اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ دیا۔

وَکُلٌّ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ ؕ

اور سب اس کے پاس ایک مدت مقررہ کے ساتھ ہے لہٰذا صبر اختیار کرو اور امید ثواب رکھو۔

جب میت کو قبر میں اُتارے

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

خدائے تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے طریقہ پر۔

جب قبرستان میں جائے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ ۝

سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور

یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ؕ

بخشے اللہ ہم کو اور تم کو اور تم آگے جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں۔

نظر بد اولاد مال یا اپنے پر

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ

اور ایسا لگتا ہے کہ کافر آپ کو یونہی اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے۔

بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝

جب وہ نصیحت کی بات سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ پارہ۲۹۔ القلم۶۸:۵۱،۵۲

اور یہ (کلام مجید) نصیحت سے پُر ہے سب جہان والوں کے لئے۔

کسی بھی چیز کے پسند آنے پر خواہ وہ مال ہو، اولاد ہو یا زوجہ یا مکان ہو

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

جو اللہ نے چاہا طاقت و قوت بس اسی کی ہے۔

نظر نہ لگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ ۝

اے اللہ تو اس میں اور برکت دے۔

علاج برائے رفع زخم چشم نظر بد

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ

اللہ کے نام پر اے اللہ تو اس (نظر بد) کے گرم و سرد کو اور دکھ درد

بَرْدَهَا وَوَصَبَهَا قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۝

کو دور کردے، (اس کے بعد کہے) اللہ کے حکم سے کھڑا ہوجا۔

جانور کو نظر بد لگنے پر

لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ

کوئی ڈر نہیں دور کردے دکھ بیماری کو لوگوں کے پروردگار تو ہی

اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ ۝

شفاء دینے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی دکھ تکلیف دور نہیں کر سکتا۔

کسی چوپائے کو نظر بد لگی ہو تو اس کے دائیں نتھنے میں چار مرتبہ اور بائیں نتھنے میں تین مرتبہ اوپر دی ہوئی دعا پڑھ کر پھونکے۔

جسمانی دکھ تکلیف کی دعا

درد یا تکلیف کی جگہ دایاں ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ بسم اللہ کہے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ۝

میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں، اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے اور جس سے میں ڈر رہا ہوں۔

خود بیماری کی حالت کے لئے دعا

بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس ۴۰ مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے بیشک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

آنکھ دکھنے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ

یا اللہ میری آنکھ کارآمد رکھئے اور اس کو وارث بنائیے میری

الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی

طرف سے اور دکھلا دے میرے دشمن میں میرا بدلہ اور فتح دے مجھے اس پر

مَنْ ظَلَمَنِیْ ○ (حصن حصین، حاکم)

جو مجھ پر ظلم کرے۔

آنکھ کے نور کے لئے

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ○

ہم نے تمہارے اوپر سے غفلت کا پردہ ہٹالیا ہے، اس لئے آج تمہاری آنکھوں کی روشنی بہت تیز ہے

دانت کان کے درد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ ○

تمام تعریفیں ہر حال میں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص چھینک کے وقت یہ دعا پڑھے تو انشاء اللہ عمر بھر ڈاڑھ یا کان میں درد نہ ہوگا۔

کان بولتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذَكَرَ اللّٰهُ

یا اللہ رحمت کاملہ نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ

بِخَیْرٍ مَنْ ذَكَرَنِیْ ○ (ابن السنی)

اس کو بھلائی سے یاد کرے جس نے مجھ کو یاد کیا۔

کفر و فقر سے پناہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ۝

یا اللہ میں تیرے ذریعے کفر و فقر سے پناہ چاہتا ہوں۔

اس دعا کے پڑھنے کا کوئی وقت معین نہیں، جب چاہے پڑھ لے ویسے کفر وفاقہ دونوں باتیں ایسی ہیں کہ ان سے ہر وقت ہی پناہ مانگتا رہے۔

نفاق اور بری عادتوں سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں، اختلاف اور نفاق اور

النِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ ۝ (نسائی)

بری عادتوں سے۔

کسی نئے مکان دکان میں داخلہ کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

اللہ کے نام سے اللہ کے پورے کلموں کے ذریعے اس کی ساری

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط

مخلوق کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔

طلب ہدایت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ (مسلم)

یا اللہ مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھا راستہ دکھادے۔

نفس کی برائی سے پناہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ

یا اللہ میرے دل میں بھلائی ڈال دے اور مجھے میرے نفس کی

اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ (ترمذی)

برائی سے بچا۔

روزی میں فراخی کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ

یا اللہ میری روزی فراخ کردے، میرے بڑھاپے

عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۝ (مستدرک)

اور عمر کے ختم ہونے تک۔

پریشانی میں یہ دعا پڑھیں

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا ○

اللہ اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا / کرتی۔

ایمان کی مضبوطی کے لئے دعا

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ ○

اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر مضبوطی سے قائم کر اور قائم رکھ۔

قیامت کے دن حساب کے لئے دعا

اَللّٰہُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ○

اے اللہ! قیامت کے دن میرا حساب آسانی سے ہو۔

بخشش سلامتی اور آخرت کے لئے دعا

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بخشش اور سلامتی

فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ ○

دنیا اور آخرت میں۔

ہدایت، پرہیزگاری پاکدامنی کی دعا

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، خدا ترسی، پاک دامنی

وَ الْعَفَافَ وَالْغِنٰی ○

اور استغنا کا سوال کرتا ہوں۔

انجام دنیا اور آخرت کے لئے دعا

اَللّٰہُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ

اے اللہ! ہمارا انجام اچھا کر کل کاموں میں اور ہم

کُلِّھَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ○

کو دنیا اور آخرت کی رسوائی سے بچا۔

بدہضمی کی شکایت دور کرنے کے لیے

جس شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو تو اس کو پڑھ کر پیٹ پر ہاتھ پھیرنے سے یا کھانے پر دم کر کے کھانے سے وہ شکایت دور ہو جاتی ہے۔

کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ھَنِیْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّا كَذٰلِكَ

مزے سے خوب کھاؤ پیو اپنے اعمال کے صلے میں۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ○

صلہ دیا کرتے ہیں۔

جادو جنات کا اثر زائل کرنے کے لئے

درج ذیل دعا کو تین مرتبہ اور ساتھ ہی سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو پلائے جادو و جنات کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○

اب اللہ اسے باطل کردے گا۔ اللہ مفسدوں کا کام نہیں بناتا۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

اور اللہ اپنی باتوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے اور اگرچہ برا مانیں مجرم۔

بے ہوشی دور کرنے کے لئے دعا

اگر کوئی بیمار ایسا ہو جو بے ہوش ہو جاتا ہو تو پانی کا چلو بھر کے اس آیت کو پڑھ کر دم کر کے منہ پر مارنے سے صحت ہوتی ہے اور جادو اور جنات کا اثر دور ہوتا ہے۔

وَاَلْقِ مَا فِىْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○ (پ ۱۶ طٰہٰ ۲۰ : ۶۹)

اور جو چیز تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اس کو ڈال دو وہ سب کچھ نگل جائے گی جو انہوں نے بنائی ہیں جادوگری کے ڈھونگ میں۔ اور جادوگر فتح نہ پائے گا۔

برے پڑوسی سے پناہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِىْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں برے پڑوسی کے قیام کی جگہ میں۔ کیونکہ جنگل کا ہمسایا بدل جاتا ہے۔

اچھی زندگی اچھی موت کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً ○

اے اللہ! میں تجھ سے اچھی زندگی اور اچھی موت مانگتا ہوں۔

چند وظائف

۱۔ مصیبت تکلیف میں سات مرتبہ صبح وشام پڑھے

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ القمر ۵۴: آیت ۱۰ پارہ ۲۷

اے اللہ میں لاچار ہوں میری مدد فرما۔

۲۔ حفاظت ونگرانی دشمن کے خوف کسی بلا مصیبت کے ازالہ کے لئے گیارہ مرتبہ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ پارہ ۱۳۔ یوسف ۱۲: آیت ۶۴

پس اللہ بہترین حفاظت کرنے والا اور سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

۳۔ گناہ کی بخشش کے لئے فجر وعصر کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ○

میں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ رہنے والا اور زندہ ہے اور میں اس کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

۴۔ غم یا کرب کی حالت کی دعا

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا ○

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

۵۔ ہر مصیبت، غم اور دکھ کے وقت پڑھنے کی دعا

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ط عَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

۶۔ مقدمہ میں حق کی کامیابی کے لئے سو مرتبہ روزانہ پڑھیں

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ پارہ ۲۴۔ المومن ۴۰: ۴۴

اور میں اپنے تمام کام اللہ پر چھوڑتا ہوں۔ یقیناً اللہ سب بندوں کا نگہبان ہے۔

۷۔ مشکل کام کے حل کے لئے بعد نماز عشاء سو مرتبہ یا ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ

اے میرے خدا آسان کر اور مشکل نہ کر اور بھلائی

بِالْخَيْرِ وَبِكَ نَسْتَعِيْنُ ط

کے ساتھ پورا کر اور ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

۸۔دشمن پر غالب ہونے کے لئے کثرت سے پڑھے

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ط وَكَفٰى

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو اچھی طرح جانتا ہے اور اللہ

بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○ پارہ ۵۔النساء ۴: آیت ۴۵

کافی رفیق ہے اور اللہ کافی مددگار ہے۔

۹۔حفاظت سفر کے لئے سات مرتبہ پڑھے گیارہ مرتبہ صبح وشام پڑھنے والا امن میں رہے گا

اَللّٰهُ حَفِيْظٌ لَطِيْفٌ قَدِيْمٌ

اللہ حفاظت کرنے والا مہربان، ہمیشہ رہنے والا

اَزَلِيٌّ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَّا يَنَامُ ط

زندہ جاوید رہنے والا، جسے کبھی نیند نہیں آتی۔

۱۰۔حاجت روائی کے لئے

يَا بَدِيْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ ○

اے عجیب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ پیدا کرنے والے اے نئی چیزوں کے خالق۔

فضیلت: جب کسی کو کوئی حاجت ہو تو ۱۲ روز روزانہ ۱۳۰۰ رمرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔روزانہ ۱۰۰ دفعہ پڑھنے سے بھی کامیابی ہوگی۔بہت چھوٹی لیکن بہت کارآمد دعا ہے۔اس کا پڑھنے والا ہر قسم کی بھلائی سے مالا مال ہوجائے گا۔

۱۱۔فراخی روزی اور عذاب قبر سے بچنے کے لئے دعا مبارکہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا خدا کے وہ بادشاہ

الْمُبِيْنُ ط مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ ط

حق اور ظاہر ہے۔محمد اللہ کے رسول اور وعدے کے سچے امانت دار ہیں۔

فضیلت: جو انسان روز سو (۱۰۰) بار اس کا ورد کرے گا۔اس کی روزی میں برکت ہوگی عذاب قبر سے بچا رہے گا، موت کے وقت اس کی روح کے جنت میں داخلہ کے لئے تمام دروازے کھل جائیں گے۔ یہ کلمہ روضہ انور ﷺ کی جالی مبارک پر بھی لکھا گیا ہے۔

۱۲۔ فکرو پریشانی میں

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ط

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے تیری رحمت کے ذریعہ فریاد چاہتا ہوں۔

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فکرو پریشانی کے وقت پڑھتے تھے۔ فجر کے فرض اور سنت کے درمیان (۴۰) بار پڑھنے سے ہر قسم کی فکر، پریشانی اور تکلیف سے نجات ملتی ہے اور اگر مقروض ہو تو روزانہ (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قرض سے نجات ملتی ہے۔

۱۳۔ حاکم کی ناراضگی حسد و دشمن سے بچنے کے لئے دعا

كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ

اللہ تعالیٰ ہم کو کافی ہے وہ ہماری مدد فرمائے گا۔

حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ج وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

(محمد ﷺ) تجھے اللہ کی مدد (کفار کے خلاف) کافی ہے۔ اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فضیلت: دو الفاظ کے علاوہ یہ قرآن شریف کے الفاظ ہیں۔ ان کی اصلیت اللہ ہی جانتا ہے۔ دشمن اور حسد کرنے والوں سے بچنے کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔ جو حاکم ناراض ہو تو تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر ہاتھ پھیرے تو حاکم مہربان ہو جائے گا روزانہ صبح و شام پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر آفت و بلا سے محفوظ رکھے گا۔

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ فِي النَّزْعِ وَ

۱۴۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جان نکلنے کے وقت کفر سے۔ اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ فِي الشَّيْبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ

تیری پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے میں ضعیفی اور محتاجی سے۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں

الْعِلَّةِ فِي الْغُرْبَةِ ○

غریبی میں بیماری سے۔

فضیلت: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں یہ دعا حضرت اویس قرنیؓ کی ہے۔ جو آدمی ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھے گا تو جان نکلنے کے وقت اللہ تعالیٰ اس کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

رفع شر، حسد، جادو، بندش کے لئے مجرب دعا: اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کریں:

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے جب میں

بیمار تھا اور فرمایا کہ میں تجھ پر وہ منتر نہ پڑھوں جو جبرائیلؑ نے مجھ پر پڑھا؟ میں نے کہا بلیٰ بِأَبِیْ وَأُمِّیْ اسلام میں "دم پڑھنا"، "دم کر کے پھونکنا" یا "کلام پڑھ کر دم کرنا" آتا ہے جبکہ ہندوؤں کے ہاں "جادو کرنا"، "جنتر منتر کرنا" کہلاتا ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو اپنی اسلامی روایات کو اپنانا لازم ہے۔ دم یہ ہے:

(۱۵) بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ دَآءٍ فِيْكَ

اللہ کے نام سے میں یہ دم کرتا ہوں۔ اللہ تجھے شفاء بخشے ہر مرض سے جو تجھ میں ہے اور

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب

إِذَا حَسَدَ ○ (اخرجہ الحاکم وابن ابی شیبۃ وابن ماجہ وصححہ السیوطی)

وہ حسد کرنے لگے۔ آپ نے تین مرتبہ یہ رقیہ کیا۔

۱۶۔ دینی و دنیاوی حاجت کے لئے

رَبِّ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

میرے پروردگار! مجھے تکلیف پڑی ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے

الرّٰحِمِيْنَ ○

(لہٰذا میری تکلیف دور کر دے)

فضیلت: جو شخص بعد نماز فجر کسی سے بات چیت کئے بغیر ۱۰۰ ار مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی دینی و دنیوی تمنائیں پوری کرے گا۔

۱۷۔ آسانی کے لئے

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا

اے اللہ! کوئی امر سہل یا آسانی نہیں۔ جب تک کہ تو اس کو

وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا ○

سہل و آسان نہ کر دے اور تو ہر غم کو آسان کر دیتا ہے۔

۱۸۔ مقدمہ یا مصیبت و آفات سے بچنے کی دعا

يَا خَالِصُ يَا مُخْلِصُ يَا خَلَاصُ

اے بخشنے والے، اے نجات دینے والے، اے جیت دینے والے

بِحَقِّ مِهْتَرْ خِضَرْ وَإِلْيَاسَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ○

حضرت خضرؑ اور حضرت الیاسؑ کے طفیل سے۔

فضیلت: کسی شخص کو مقدمے میں یا قرض میں پریشانی ہو یا کسی مصیبت یا آفت سے بچنے کے لئے روزانہ رات کو ستائیس مرتبہ پڑھنے سے بہت سے فائدے ہیں۔

۱۹۔ حرکت قلب کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً وَّلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تَغْفُلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ ○

اے اللہ ہم کو اچانک موت نہ دینا اور اچانک ہماری پکڑ نہ کرنا اور ہمیں کسی کا حق ادا کرنے اور وصیت پر عمل کرنے سے غافل نہ کرنا۔

فضیلت: یہ دعاء ہر روز پڑھنے سے اچانک حرکت قلب بند ہونے کی بیماری سے اور بغیر وصیت کی بیماری سے بچا رہے گا۔

۲۰۔ صحت وتندرستی کے لئے

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ○

اے اللہ! میرے پورے جسم میں اور میرے کان میں اور میری آنکھوں میں صحت عطا فرما تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔

فضیلت: یہ دعا صحت کے لئے ہے اس دعا کو صبح وشام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بہت ثواب ملے گا اور بہت فائدہ ہوگا۔

۲۱۔ محتاج نہ ہونے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ○

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی سچا اور غالب ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو کوئی ہر روز ۱۰۰ بار یہ وظیفہ پڑھے گا تو دنیا میں اس کو کبھی محتاجی نہ ہوگی، آسودگی اور مالداری نصیب ہوگی قبر کی وحشت اور تنہائی میں یہ وظیفہ اس کا رفیق ہوگا۔ اور آخرت میں جنت تک پہنچا دے گا۔ (کنز العمال)

چار شدید بیماریوں سے محفوظ رہنے کا وظیفہ: اس دعا کو ہمیشہ بعد نماز صبح پڑھنے والا ان بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو فرمایا کہ اے قبیصہ رضی اللہ عنہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد چار مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ لیا کرو، دنیا کی چار بیماریوں سے اللہ تم کو محفوظ رکھے گا۔ (مسند احمد وغیرہ) ۱۔ نابینا ہونے سے ۲۔ جذام کی بیماری سے ۳۔ فالج کی بیماری سے ۴۔ دیوانہ پاگل ہونے سے۔ ایک روایت میں

برص سفید داغ کا بھی ذکر ہے وظیفہ یہ ہے:

(۲۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

۲۲۔ یعنی اللہ پاک عظمت والا ہے وہ سب تعریفوں والا ہے گناہوں سے بچنے اور نیکی کی توفیق اس کی مدد سے نصیب ہوتی ہے۔

وظیفہ

گھریلو پریشانی، ادائے قرض یا کسی بھی نیک مقصد کے لئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا وظیفہ گیارہ ہزار مرتبہ حسب ذیل طریقہ سے پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کی مراد پوری ہوگی۔

پڑھنے کا طریقہ: اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد کریں آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھیں اسی طریقہ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد ہزار مرتبہ اور نفلی نماز پوری کریں۔ آخری نفلی نماز کے بعد اپنی جائز حاجت کے لئے دل کی گہرائی سے دعا کریں انشاء اللہ آپ کی دلی مراد پوری ہوگی۔

ختم شریف حضرت مجدد الف ثانیؒ: یہ ختم واسطے کشائش رزق وجمیع حاجات مشکلہ کیلئے مجرب ہے اکثر بزرگ ایک دوسرے کو وصیت کرتے تھے صبح کی نماز کے بعد یا تہجد کے بعد اول وآخر درود شریف سو سو بار، پھر پانچ سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

کوئی بھی طاقت وقوت اللہ کی مدد کے بغیر نہیں۔

پڑھ کر اللہ کریم سے اپنی حاجت طلب کریں۔ صالحین فرماتے ہیں جو شخص اسے ہمیشہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کر دے گا اور وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ ثواب اس کا مجدد الف ثانی کو بخشے۔

سنی سنائی بات کو پھیلانا

* وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ ○

کافی ہے آدمی کے گنہگار ہونے کے لئے یہ کہ وہ بیان کردے ہر سنی سنائی بات کو۔

حافظہ کی زیادتی کے لئے مجرب عمل

جسے قرآن حفظ کرنے میں مشکل پیش آتی ہو یا حافظہ کی کمزوری کی وجہ سے یاد کرنے میں دشواری ہوتی ہو اس مرض کے ازالہ کے چند عمل حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ سات اتوار تک مندرجہ ذیل عمل کرے۔ بہتر صورت یہ ہے کہ چاند کے مہینہ کے پہلے اتوار سے یہ عمل شروع کرے، صرف سات اتوار کا عمل ہے۔ ہر اتوار کو ایک آیت کاغذ پر لکھ کر نہار منہ نگل لے۔

پہلے اتوار کو اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (آیۃ الکرسی پوری)

دوسرے اتوار کو اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسٰلَتَہٗ ط (پارہ ۸۔ رکوع ۲)

تیسرے اتوار کو اَللّٰہُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ۔ (پوری آیت۔ پارہ ۲۵، رکوع ۳)

چوتھے اتوار کو الٓمّٓصٓ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ طٰہٰ ۔

پانچویں اتوار کو یٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔ حٰمٓ ۔

چھٹے اتوار کو طٰسٓمّٓ ۔ طٰسٓ ۔ الٓمّٓرٰ ۔

ساتویں اتوار کو قٓ ۔ نٓ ۔ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۔

۲۔ جس کو قرآن مجید حفظ کرنا ہو تو سوتے وقت عشاء کی نماز کے بعد روزانہ ۱۰۰ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ قرآن یاد ہونے لگے گا۔

۳۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۔ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۔ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ۔ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ۔ ہر روز بعد نماز فجر ۲۱ مرتبہ پڑھنے سے حافظہ قوی ہونے لگتا ہے۔

۴۔ وَعَلَّمَکَ مَالَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ وَکَانَ فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا ۔
جو بچہ کند ذہن ہو اس کو یہ آیت لکھ کر پانی میں گھول کر پلائے روزانہ یہ عمل نہ ہو سکے تو چاند کی پہلی تاریخ سے سات تاریخ تک ضرور پلائے۔

۵۔ سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ لکھ کر پانی میں گھول کر پلانے سے خدا کے حکم سے قرآن حفظ کرنے میں آسانی ہوگی۔

۶۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ہر (فرض) نماز کے بعد جس قدر ہوسکے پڑھنے سے حافظ قوی ہونے لگتا ہے۔

۷۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پینے سے ذہن کھل جاتا ہے۔

۸۔ وَاِنَّکَ لَتُلَقَّی الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ عَلِیْمٍ ۔ جو قرآن پڑھ کر بھول گیا ہو وہ قرآن یاد ہونے تک ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھتا رہے، اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ (تاریخ قرآن از قاری شریف احمد صاحب)

اللہ تعالیٰ پر توکل

* وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَوْ اَنَّکُمْ تَتَوَکَّلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ حَقَّ تَوَکُّلِہٖ

اگر بیشک تم بھروسہ کرو اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ حق ہے اس پر بھروسہ کرنے کا البتہ وہ رزق دے تم کو

لَرَزَقَکُمْ کَمَا یَرْزُقُ الطَّیْرَ تَغْدُوْ خِمَاصًا

جیسا کہ وہ رزق دیتا ہے پرندوں کو وہ صبح کو نکلتے ہیں خالی پیٹ اور شام کو لوٹتے ہیں

وَتَرُوْحُ بِطَانًا ۔

بھرے ہوئے پیٹ۔

ماں کی عظمت

* وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ ۔

جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

طریقۂ فاتحہ

ہر وہ شے جو مال حلال سے ہو، پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دی جاتی ہے اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحب قبر کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔

پ ۳۰ سورۃ الکافرون ۱۰۹ ایک بار (آیات ۱ تا ۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ

تم فرماؤ اے کافرو! ۔ نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو ۔ اور نہ

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝

تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں ۔ اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں ۔ تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

پ ۳۰ سورۃ اخلاص ۱۱۲ تین بار (آیات ۱ تا ۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

تم فرماؤ وہ اللہ ایک ہے ۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ

يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کسی سے پیدا ہوا ۔ اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

پ ۳۰ سورۃ الفلق ۱۱۳ ایک بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی سب مخلوق کے شر سے۔ اور اندھیرا

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبا۔ اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی

الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

ہیں۔ اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

پ ۳۰ سورۃ النّاس ۱۱۴ ایک بار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب۔ سب لوگوں کا بادشاہ۔ سب لوگوں

النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ

کا خدا۔ اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے۔ اور دبک رہے

یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں۔ جن اور آدمی۔

سورۃ الفاتحہ ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔ بہت مہربان رحمت والا۔

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ

روز جزاء کا مالک۔ ہم تجھی کی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھے راستہ پر چلا۔ راستہ ان کا جن پر تو نے

عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۧ ۷ ع

احسان کیا۔ نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

پ ا سورۃ البقرۃ ۲ ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ

وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں۔ اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ

دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اُٹھائیں۔ اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب

اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ؕ

تمہاری طرف اترا، اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں۔

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو

الْمُفْلِحُونَ ○

پہنچنے والے ہیں۔

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ○

اور تمہارا معبود ایک معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی بڑی رحمت

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ○ وَمَا أَرْسَلْنَٰكَ

والا مہربان ہے۔ بیشک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے۔ اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا

إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَٰلَمِينَ ○ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن

مگر رحمت سارے جہاں کے لئے۔ محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں

رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ

ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں سے آخری نبی اور اللہ

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ○ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى

سب کچھ جانتا ہے۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں

النَّبِيِّ ۚ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○

اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

اس کے بعد درود تاج یا درود شریف پڑھیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلَّى

اے اللہ رحمت نازل فرما اپنے رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے پر اور ان

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کی آل واصحاب پر، اے اللہ درود و سلام بھیج ان پر، درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول۔

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝ وَسَلٰمٌ

پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں سے۔ اور سلام ہے

عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝

پیغمبروں پر، اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اس کے بعد رب العزت کی بارگاہ میں دعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اتنے بلند ہوں کہ کاندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدوس کی جناب میں عرض کریں۔ کہ یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیرینی وغیرہ ہے یہ سب تیری ہی نذر ہے اس کو قبول فرما اور اس کا ثواب حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا اور آپ کے وسیلہ جلیلہ سے اس کا ثواب تمام انبیاء و مرسلین اصحاب کرام اہل بیت کرام تمام اولیاء امت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اس کا ثواب فلاں شخص کو (ان کا نام لے کر) اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیر لینا چاہیے۔

دعائے عقیقہ

بچے کی پیدائش پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو جانور ذبح کر کے خیرات کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہا جاتا ہے عقیقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

حدیث: حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ عقیقے میں لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری دی جائے (ترمذی نسائی)

حدیث: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا اے فاطمہ اس کا سر منڈواؤ اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ (ترمذی)

حدیث: حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لڑکے کی طرف سے عقیقہ ہے پس اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کی تکلیف کو دور کرو۔ (بخاری)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ بچے کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے سر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کی جائے اسی دن بچے کا اچھا سا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی خلاف

شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے، عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کے شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ایک گائے میں سات عقیقہ کے حصے ہوسکتے ہیں۔قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصہ ہوسکتا ہے۔عقیقہ کا گوشت بچے کے ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی نہ کھائیں یہ قطعاً غلط ہے۔شرع میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت)

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

لڑکے کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (بچے کا نام لے) دَمُهَا بِدَمِهٖ

اے اللہ یہ فلاں کا عقیقہ ہے اس (جانور) کا خون اس (بچے) کے خون کے بدلے ہے اور اس

وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ

کا گوشت اس کے گوشت کے بدلے ہے اور اس کی ہڈیاں اس کی ہڈیوں کے بدلے اور اس کا چمڑا اس کے چمڑے کے

وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لَّهٗ مِنَ النَّارِ ط

بدلے اس کے بال اس کے بالوں کے بدلے ہیں اے اللہ اس جانور کو بنادے فدیہ اس (بچے) کیلئے دوزخ کی آگ سے

لڑکی کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانَةٍ (بچی کا نام لے) دَمُهَا بِدَمِهَا وَ

اے اللہ یہ فلاں بچی کا عقیقہ ہے اس (جانور) کا خون اس (بچی) کے خون کے بدلے ہے اور اس

لَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا

کا گوشت اس کے گوشت کے بدلے اور اس کی ہڈیاں اس کی ہڈیوں کے بدلے اور اس کا چمڑا اس کے چمڑے کے

بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لَّهَا مِنَ النَّارِ ط

بدلے اس کے بال اس کے بالوں کے بدلے ہیں اے اللہ اس جانور کو بنادے فدیہ اس (بچی) کیلئے دوزخ کی آگ سے۔

قربانی کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں

اللہ کے نام سے شروع ، اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ

اے اللہ تو قبول فرما مجھ سے (اس قربانی کو) جیسا کہ تو نے (قربانی) قبول کی اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام

وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط

اور اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مِنّی کے بجائے مِن کے بعد ان ساتوں کے نام لئے جائیں۔

دعائے مقبول

اس دعا کے الفاظ دین و دنیا کی حاجتوں کے پورا ہونے کیلئے جامع ہیں جو شخص ہر نماز کے بعد اول آخر میں تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس دعا کو خلوص دل سے ایک مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ اس کی حاجتیں پوری ہوں گی: دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

① اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا مُّسْتَقِيْمًا

اے اللہ ہم تجھ سے مانگتے ہیں قائم رہنے والا ایمان

② وَفَضْلًا دَآئِمًا

اور ہمیشہ رہنے والا فضل

③ وَنَظَرًا رَّحْمَةً

اور شفقت کی نظر

④ وَعِلْمًا نَافِعًا

اور نفع دینے والا علم

⑤ وَعَقْلًا كَامِلًا

اور کامل عقل

⑥ وَقَلْبًا مُّنَوَّرًا

اور نورانی دل

⑦ وَتَوْفِيْقًا اِحْسَانًا

اور نیکی کی توفیق

⑧ وَتَوْبَةً نَّصُوْحًا

اور سچی توبہ

⑨ وَصَبْرًا جَمِيْلًا

اور بہترین صبر

⑩ وَاَجْرًا عَظِيْمًا

اور زیادہ بدلہ

⑪ وَلِسَانًا ذَاكِرًا

اور ذکر کرنے والی زبان

⑫ وَبَدَنًا صَابِرًا

اور صبر کرنے والا جسم

⑬ وَرِزْقًا وَّاسِعًا

اور وسعت والا رزق

⑭ وَسَعْيًا مَّشْكُوْرًا

اور مقبول کوشش

⑮ وَذَنْبًا مَّغْفُوْرًا

اور معاف ہونے والا گناہ

⑯ وَعَمَلًا مَّقْبُولًا ⑰ وَدُعَاءً مُّسْتَجَابًا

اور قبول ہونے والا عمل اور مقبول دُعاء

⑱ وَجَنَّتَ الْفِرْدَوْسِ نَعِيمًا

اور نعمتوں والی جنت الفردوس

⑲ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

اے رحم کرنیوالوں سے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے: تمام باتیں تیری رحمت کے واسطے سے مانگتے ہیں۔

⑳ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اللہ تعالٰی رحمت نازل فرمائے محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو ہمارے سردار ہیں اور اللہ کی

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِينَ ○

مخلوق میں سب سے افضل ہیں اور آپ کی آل اور تمام اصحاب پر۔

㉑ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَ

تیرا پروردگار جو عزت کا مالک ہے وہ تمام برائیوں سے پاک ہے جو یہ کفار بیان کرتے ہیں۔ اور سلامتی

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ؕ

ہو تمام پیغمبروں پر۔ اور ہر قسم کی سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے (وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللهِ)

اچھے آدمی کے بارے میں

* وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيهِ ○

آدمی کے حسنِ اخلاق میں سے ہے چھوڑ دینا اس کا ان باتوں کو جو نہیں معنی دیتیں اس کو۔

دوزخ سے بچنے کی دعا

اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے جو شخص درج ذیل ساتوں حٰمٓ کو پڑھے گا اس پر انشاءاللہ العزیز دوزخ کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے۔ (اعمال قرآنی از مولانا اشرف علی تھانوی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ پ۲۴ المؤمن ۴۰ (آیت ۱ تا ۲)

حا میم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے جو عزت والا اور علم والا ہے۔

(۲) حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ پ۲۴ حٰم السجدہ ۴۱ (آیت ۱ تا ۲)

حامیم۔ اس کتاب کا نازل کرنا رحمٰن ورحیم کی طرف سے ہے۔

(۳) حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ پ۲۵ الشوریٰ ۴۲ (آیت ۱ تا ۲)

حامیم عین سین ق

(۴) حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ پ۲۵ الزخرف ۴۳ (آیت ۱ تا ۲)

حامیم۔ اس روشن کتاب کی قسم۔

(۵) حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

حامیم۔ اس واضح کتاب کی قسم۔ کہ ہم نے اس کو ایک مبارک رات میں اتارا ہے بیشک

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ پ۲۵ الدخان ۴۴ (آیت ۱ تا ۳)

ہم ڈرانے والے ہیں۔

(۶) حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ پ۲۵ الجاثیہ ۴۵ (آیت ۱ تا ۲)

حامیم۔ اس کتاب کا نازل ہونا خدائے غالب اور دانا کی طرف سے ہے۔

(۷) حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ پ۲۶ الاحقاف ۴۶ (آیت ۱ تا ۲)

حامیم۔ یہ کتاب خدائے غالب اور حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

اسناد دعاء ایام بیض مکرم

حضرت رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس مبارک دعا کو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے اللہ تعالٰی اس بندے کو آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے اور کرامتیں میسر ہوں۔ اس دعا کو عظمت سے رکھے اس کی عظمت کو کوئی نہیں جانتا، سوائے اللہ تعالٰی کے۔ جو اس دعا کو اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھے اللہ تعالٰی اس کو بخشے جب وہ بندہ قیامت کے روز قبر سے اٹھے، اس کی صورت چودہویں کے چاند کی مانند روشن ہو قبر کے اور دوسرے عذابوں سے امن میں رہے اگرچہ اس کے گناہ دریا سے دوگنے ہوں۔ اللہ تعالٰی معاف کرے گا۔ اور حج اور عمرہ کا ثواب ملے۔ جو شخص جمعہ کے رات کو پانچ مرتبہ پڑھے جناب حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کو بخشے خواب میں آپ کو دیکھے، جو شخص اس دعا کو پڑھے دشمنوں کے شر اور تمام آفتوں سے امن میں رہے۔ اللہ تعالٰی کے فضل سے تنگی دور ہو۔ جو شخص اس دعا کو صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑھ لے۔ اللہ تعالٰی اس بندے کی عمر دراز کرے اور دشمنوں پر فتح پائے۔ قید خانے سے رہائی پائے۔ جو شخص تین روز صبح کے وقت بلاناغہ پڑھے اللہ تعالٰی ستر ہزار فرشتوں کو حکم دے کہ اس بندے کو تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھیں۔ جو شخص اس دعا کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھے، اللہ تعالٰی اس بندے کو بہشت نصیب کرے، یہ دعا تمام بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ یہ دعا تین مرتبہ تین دن بعد نماز فجر گیارہ گیارہ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے۔

انشاءاللہ تعالٰے صحت یاب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی

اے میرے معبود میں تجھ سے تیرے اسمائے حسنیٰ کے واسطے سے سوال کرتا ہوں،

بِحَقِّكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی

اے اللہ تیرے حق کا واسطہ ہے اے مہربان وہ مہربان جو

الْعَرْشِ اسْتَوٰی يَا رَحِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

عرش پر مکین ہے۔ اے رحم کرنے والے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے

رَّحِيْمًا ۝ يَا مَالِكُ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

والا ہے۔ اے مالک جو یوم جزا کا مالک ہے

يَا قَهَّارُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

اے غالب کس کے لئے آج بادشاہت ہے اللہ کیلئے جو اکیلا اور غالب

الْقَهَّارِ يَا قُدُّوْسُ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ يَا

ہے۔ اے پاکی والے وہ پاک بادشاہ ہے۔ اے

سَلَامُ اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

سلامتی والے سالم ہے امن دینے والا ہے۔ اے نگہبانی کرنے والے

اَلْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ يَا جَبَّارُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

وہ نگہبانی کرنیوالا ہے زبردست ہے۔ اے خرابی کے درست کرنے والے خرابی کا درست کرنے والا ہے

يَا عَزِيْزُ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

بڑی عظمت والا ہے۔ اے زبردست اور اللہ بڑا زبردست و دانا ہے۔

يَا خَالِقُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ط

اے پیدا کرنے والے پس اللہ کی ذات بابرکت ہے جو بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

يَا بَارِئُ اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ يَا مُصَوِّرُ هُوَ

اے بخشنے والے جو پیدا کرنے اور بخشنے والا ہے - اے مصور جو جیسا

الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ

چاہے رحموں میں تمہاری صورت بناتا ہے، اس کے سوائے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط يَا اَوَّلُ

کوئی معبود نہیں وہی زبردست و دانا ہے۔ اے اول

يَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا

اے آخر کہ وہی پہلا اور وہی آخر ہے۔ اے ظاہر اور اے

بَاطِنُ اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ يَا شَكُوْرُ اِنَّ

پوشیدہ جو ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی - اے شکر والے بے شک

رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ يَا غَفُوْرُ وَكَانَ اللّٰهُ

ہمارا رب بخشنے والا اور شکر والا ہے - اے بخشنے والے اور اللہ بڑا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ط يَا وَدُوْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

بخشنے والا مہربان ہے - اے محبت کرنے والے اور وہ بخشنے اور

الْوَدُوْدُ يَا قَاهِرُ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

محبت کرنے والا ہے - اے قاہر کہ وہ اپنے بندوں پر قہر کرنے

عِبَادِهٖ ط يَا حَلِيْمُ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ يَا

والا ہے، اے حلیم اور اللہ شکر کا بدلہ دینے والا اور بردبار ہے - اے

خَلَّاقُ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ ط يَا نُوْرُ اللّٰهُ

خالق جو بہت پیدا کرنے اور جاننے والا ہے - اے نور کہ اللہ

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا بَاسِطُ اِنَّ اللّٰہَ

آسمانوں اور زمین کو روشن کرنیوالا ہے۔اے باسط بیشک اللہ بندوں میں سے

یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَ

جس کے لیے چاہتا ہے رزق پھیلاتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے کم کر دیتا ہے

یَقْدِرُ یَا قَآئِمُ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اے قائم جو عدل کے ساتھ قائم ہے۔ اس کے سوا کوئی

ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ط یَا حَیُّ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

معبود نہیں وہ زبردست حکمت والا ہے۔ اے زندہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط یَا سَمِیْعُ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ

وہ زندہ اور قائم ہے، اے سننے والے پس اللہ تمہارے واسطے ان لوگوں

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط یَا بَصِیْرُ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ

سے کافی ہے اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔ اے دیکھنے والے بیشک اللہ اپنے

بِالْعِبَادِ یَا عَلِیُّ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَا حَکِیْمُ

بندوں کو دیکھتا ہے - اے بلند مرتبت اور وہ بلند مرتبہ اور عظیم ہے۔اے حکمت والے

وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ط یَا قَادِرُ قُلْ ھُوَ

اور اللہ زبردست حکمت والا ہے - اے قدرت رکھنے والے کہو کہ وہ

الْقَادِرُ عَلٰٓی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا یَا

تم پر عذاب بھیجنے پر قدرت رکھتا ہے - اے مہربان بے شک تمہارا

رَحِیْمُ اِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ یَا لَطِیْفُ

رب محبت کرنے والا اور مہربان ہے - اے لطیف

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ یَا خَبِیْرُ اِنَّ اللّٰہَ

بے شک میرا رب جس پر چاہتا ہے لطف کرتا ہے - اے جاننے والے

كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ط يَا قَرِيبُ إِنَّ رَبِّي

بے شک اللہ جاننے والا اور باخبر ہے۔ اے قریب بے شک میرا رب

قَرِيبٌ مُّجِيبٌ يَا بَاعِثُ إِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

قریب اور مجیب ہے۔ اے باعث بے شک اللہ ان کو اٹھائے گا

مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا رَازِقُ وَهُوَ خَيْرُ

جو قبروں میں ہیں۔ اے رزاق اور وہ بہترین رزق عطا

الرَّازِقِينَ ○ يَا وَارِثُ وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ

کرنے والا ہے۔ اے وارث اور اللہ ہی کے لئے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا قَوِيُّ إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ

آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔ اے قوت والے بے شک

عَزِيزٌ يَا شَهِيدُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اللہ زبردست قوت والا ہے۔ اے شہید اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے

شَهِيدٌ ط يَا مُبْدِئُ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ط

اے ابتداء کرنے والے بے شک وہی ابتداء کرتا ہے اور

يَا تَوَّابُ إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ يَا ذَا الْجَلَالِ

وہی لوٹاتا ہے۔ اے توبہ قبول کرنے والے بیشک اللہ توبہ قبول کرنیوالا اور دانا ہے۔ اے بزرگ اور

وَالْإِكْرَامِ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

عزت والے تیرے رب ذی الجلال والاکرام کا نام بڑا بابرکت ہے۔

يَا وَهَّابُ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ يَا جَمِيلُ فَاصْبِرْ صَبْرًا

اے بخشنے والے بیشک تو بخشنے والا ہے۔ اے جمیل پس صبر جمیل اختیار

جَمِيلًا يَا وَكِيلُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا يَا كَافِي وَكَفَى اللّٰهُ

کرو۔ اے وکیل اور اللہ ہی بطور وکیل کافی ہے۔ اے کفایت کرنے والے اور لڑنے کے لئے

الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ يَا وَلِيُّ وَهُوَ الْوَلِيُّ

اللہ مسلمانوں کے لئے کافی ہے - اے ولی اور وہی اچھا مدد گار

الْحَمِيْدُ يَا رَبُّ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ط

ہے - اے رب پس جہانوں کا پالنے والا خدا بابرکت ہے۔

يَا غَنِيُّ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ يَا مُحْسِنُ

اے غنی اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب فقیر ہو - اے احسان کرنے والے

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا قَدِيْرُ وَاللّٰهُ

اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اے قدرت والے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط يَا مُفَضِّلُ وَاللّٰهُ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے - اے فضل کرنے والے اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ط يَا مُتِمُّ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

بڑا ہی فضل کرنے والا ہے - اے پورا کرنے والے اور وہ تم پر اپنی نعمت پوری کردے گا

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ ط يَا مُعِزُّ

اور تم کو سیدھی راہ دکھائے گا۔ اے عزت دینے والے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ يَا مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنْ

اور تو جسے چاہے عزت دیتا ہے - اے ذلت دینے والے اور تو جسے چاہے

تَشَآءُ يَا رَفِيْعُ رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ

ذلت دیتا ہے - اے بلند صاحب عرش درجے بلند کرنے والے۔

يَا شَفِيْعُ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ إِلَّا

اے شفاعت دینے والے کون ہے جو اس کے ہاں سے اس کی اجازت کے بغیر شفاعت

بِإِذْنِهٖ ط يَا كَبِيْرُ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

حاصل کرے، اے عظیم یقیناً اللہ بلند اور عظیم ہے۔

كَبِيْرًا ۝ يَا حَقُّ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

اے حق پس اللہ ہی بلند اور سچا بادشاہ ہے۔

يَا بَرُّ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۝ يَا وِتْرُ وَ

اے خوش خوش معاملگی سے پیش آنیوالے بیشک وہی حسن سلوک کرنیوالا مہربان ہے۔ اے طاق

الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ يَا غَفَّارُ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا

قسم ہے جفت کی اور طاق کی اے بخشش کرنے والے بیشک وہی بخشنے والا ہے

يُرْسِلِ السَّمَآءَ يَا غَافِرُ وَاَنْتَ خَيْرُ

آسمان سے بھیجتا ہے۔ اے مغفرت کرنے والے اور تو ہی بہترین مغفرت

الْغَافِرِيْنَ ۝ يَا حَمِيْدُ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ

کرنے والا ہے، اے تعریف کیے گئے (قرآن) حکمت اور تعریف والے کی طرف

حَمِيْدٍ ۝ يَا مَنَّانُ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ

سے اتارا گیا ہے۔ اے بہت احسان کرنے والے بلکہ اللہ تم پر احسان کرتا ہے

اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ يَا بَاقِيْ وَيَبْقٰى

کہ اس نے تم کو ایمان کی راہ دکھائی۔ اے باقی رہنے والے اور تمہارے رب

وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا

ہی کی ذات باقی رہے گی، جو بزرگی اور اکرام والا ہے۔ اے

اَحَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ يَا مَتِيْنُ اِنَّ

یکتا کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اے سنجیدہ بے شک

اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝ يَا

اللہ بہت زیادہ رزق دینے والا طاقتور اور سنجیدہ ہے۔ اے

هَادِيْ اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ يَا بَدِيْعَ

ہدایت دینے والے بے شک اللہ جس کو چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

اور زمین کے بنانے والے چھپی ہوئی اور ظاہری باتوں کو جاننے والے -

الشَّهَادَةِ يَا فَتَّاحُ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝

اے روزی کے دروازے کھولنے والے وہی کھولنے اور جاننے والا ہے-

يَا رَقِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يَا

اے نگہبان بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے- اے احاطہ کرنے

مُحِيْطُ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ يَا قَاضِيْ

والے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کا احاطہ کرنے والا ہے - اے فیصلہ

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ يَا صَمَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

کرنے والے اور اللہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے- اے بے نیاز کہہ دیجئے کہ وہ اللہ

اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ يَا حَسِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ

ایک ہے اللہ بے نیاز ہے- اے حساب لینے والے بے شک اللہ

كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝ يَا نَصِيْرُ

ہر چیز کا حساب لینے والا ہے - اے مدد کرنے

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ يَا وَاسِعُ وَ

والے تو بہترین دوست اور بہترین مددگار ہے، اے کشادگی والے اور

كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝ يَا مُتَعَالِ ۝

اللہ کشادگی اور حکمت والا ہے- اے بلند و بالا

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ

چھپی ہوئی اور ظاہری باتوں کو جاننے والا عظیم اور بلند ہے -

يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ

اے وہ جس کی نہ اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ

اس کا ہم پلہ ہے - اور اس کی بہترین مخلوق محمد ﷺ ان کی اولاد

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

ان کے صحابہ کرام سب پر اللہ کے درود ہوں۔

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝ط بِرَحْمَتِكَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تیری رحمت کے ساتھ

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ط يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ

بہت زیادہ سلام ہو، اے اسلام اور مسلمانوں کے دوست

وَاَهْلِهٖ مَسِّكْنَا بِالْاِسْلَامِ وَثَبِّتْنَا عَلَى

ہمیں اسلام اور ایمان پر ثابت قدم رکھ۔

الْاِيْمَانِ حَتّٰى نَلْقَاكَ بِهٖ وَاَنْتَ عَنَّا رَاضٍ

یہاں تک کہ ہم ایمان کے ساتھ تجھ سے ملیں اور تو ہم سے راضی ہو

غَيْرُ غَضْبَانَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

غصے کی حالت میں نہ ہو۔ اے اللہ اے مہربان اے رحم کرنے والے اللہ کے سوا

اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

کوئی معبود نہیں وہ بردبار اور سخی ہے۔ پاک ہے اللہ جو سات آسمانوں

السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور عرش کا پروردگار ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے

الْعٰلَمِيْنَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ

ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے جیسا کہ وہ اس کے قابل ہے مجھے موت میں

وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط

اور جو موت کے بعد ہے اس میں برکت عطا کر۔

دعاء امن

دعاء امن، سلامتی اور حفاظت کی مشہور عام دعا ہے چونکہ اس کی خاصیت ہے کہ جہاں پر یہ دعا پڑھی جائے وہاں کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں آکر حفاظت اور سلامتی میں آجاتی ہے اس لئے اسے دعائے امن کہا جاتا ہے۔ گھر میں سوتے وقت اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لینے سے گھر کا مال وجان اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر کسی چیز کے چوری ہونے کا خطرہ ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس چیز پر دم کریں انشاء اللہ چیز بحفاظت رہے گی، اس دعا کا پڑھنا آسیب اور جنات اور بلیات سے محفوظ رہنے کا سبب ہے۔ اگر کسی گھر میں یا خاندان میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اس دعا کو چالیس روز گیارہ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن روٹی پر دم کردیں جسے گھر کے افراد نے کھانا ہو، انشاء اللہ گھر میں کبھی جھگڑا نہ ہوگا۔ اور ہر طرح سے امن وامان قائم ہوجائے گا۔ اگر سفر پر جاتے ہوئے اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ کر جائیں تو سفر بخیریت رہے گا اور صحیح سلامت واپس گھر میں لوٹیں گے۔ اگر کہیں پر لڑائی کا خطرہ ہو تو اس دعا کو بار بار پڑھیں انشاء اللہ اس دعا کی برکت سے لڑائی ختم ہوجائے گی۔ ایسی جگہ جہاں حفاظت درکار ہو اس کو ایک گتے پر لگا کر لٹکا دیں انشاء اللہ ہر چیز محفوظ رہے گی۔ دعائے امن دو طرح کی ہے ایک بڑی اور ایک چھوٹی۔ دعائے امن کلاں حسب ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّيَا جَابِرَ

اے اللہ اے کاری گر ہر صنعت کی چیز سے اور اے جوڑنے والے

كُلِّ كَسِيْرٍ وَّيَا حَاضِرَ كُلِّ خَآئِفٍ وَّيَا

ہر ٹوٹی چیز کے اور اے پاس ہر ڈرنے والے کے اور اے

مُوْنِسَ كُلِّ فَقِيْرٍ وَّيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ

غم خوار ہر فقیر کے اور اے پیدا کرنے والے ہر پیدا کی ہوئی چیز کے

وَّيَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوْحٍ وَّيَا حَافِظَ كُلِّ

اور اے کھولنے والے ہر کھلی ہوئی چیز کے اور اے نگہبان ہر نگاہ رکھی ہوئی

مَحْفُوْظٍ وَّيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوْبٍ وَّيَا

چیز کے اور اے غالب ہر مغلوب کے اور اے

مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ وَّيَا شَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ

مالک ہر مملوک کے اور اے حاضر ہر حاضر کی گئی چیز پر

اِجْعَلْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِقْذِفْ

کہ میرے معاملہ میں کشادگی اور رہائی ڈال بیچ دل میرے

فِيْ قَلْبِيْ اَنْ لَّآ اَرْجُوْ اَحَدًا سِوَاكَ يَا

کے کہ نہ امید ہے کسی چیز کی بغیر تیرے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا دَآئِمَ الْاَبَدِ

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ اے اللہ اے ہمیشہ گنتے والے

الْمُحْصِيْ بِلَا عَدَدٍ اَلْمُقَوِّيْ النُّفُوْسِ

ہر ان گنت چیز کے قوت دینے والے جانوں کے

بِلَا مَدَدٍ اَلْمَوْلٰى بِلَا وَلَدٍ اَلْعَزِيْزُ السَّيِّدُ

بغیر کسی مدد کے آقا بغیر اولاد کے غالب سہارا

اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ

تنہا اکیلے ذات میں صفات میں بے نیاز کہ نہ اس کا بیٹا

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

ہے اور نہ باپ اور نہ کوئی اس کے ہمسر ہے۔

اَحَدٌ ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ جَمِيْعِ

اے اللہ بچا ہمیں تمام بلاؤں

الْبَلَآءِ وَالْقَضَآءِ مَا اَهْلَكَ مِنْ شَرِّ

سے اور قضا سے جو ہلاک کرتی ہے شرارت

الْاَعْدَآءِ وَيَهِيْجُ الْحُمَرَآءِ مِنْ شَرِّ

اعداء سے اور اٹھاتی ہے خونی فتنوں کو بدی سے

مَا خَلَقَ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِحَقِّ

ہر شے کے جو پیدا کی گئی ہے درمیان زمین کے اور آسمان کے۔ طفیل

خَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا

مہر سلیمان بن داؤد کے ان دونوں

السَّلَامُ وَبِحَقِّ يَا تَمْخِيْثًا يَا شَمْخِيْثًا

سلام ہو اور طفیل ان ناموں کے یا تمخیثا یا شمخیثا

يَا مُوْشَطِيْنًا يَا كَهِيْجَ يَا كَهْكَهِيْجَ

یا موشیطنا یا کہیج یا کہکہیج

يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَةَ

رب اے آقا اے مولا اے انتہا

رَغْبَتَنَا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا غِيَاثَ

مقصودوں کے یا اللہ اے اللہ اے اللہ اے فریاد

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا

رس فریادوں کے اے امن دینے والے ڈرنے والوں

مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

کے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے پورا کرنے والے حاجتوں کے

اِسْتَجِبْ دُعَآئِيْ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ

قبول کر دعا میری بہ طفیل آدم برگزیدہ خدا کے

وَبِحَقِّ نُوْحٍ نَّجِيِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ

اور بہ طفیل نوح کے جو نجی اللہ کا ہے اور بہ طفیل ابراہیم

خَلِيْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مُوْسٰى كَلِيْمِ

کے جو دوست ہے اللہ کا اور بہ طفیل موسیٰ کے جو کلیم اللہ کا

اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ

ہے اور بہ طفیل عیسےٰ کے جو روح اللہ کا ہے اور بہ طفیل

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ

محمد ﷺ کے جو رسول اللہ کا ہے اور بہ طفیل اس آیت

سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

کہ وہ سلیمان سے ہے اور وہ ساتھ نام اللہ بخشنے والے

الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ

مہربان کے نہ سرکشی کرو اوپر میرے اور آجاؤ میرے

مُسْلِمِيْنَ ۝ وَبِحَقِّ جِبْرَآئِيْلَ وَ

پاس مسلمان ہو کر، اور بہ طفیل جبرائیل اور

مِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ

میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل کے

وَبِحَقِّ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ

اور سے طفیل اٹھانے والے عرش اور کرسی کے

وَالْكُرُوْبِيِّيْنَ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور نہایت مقرب فرشتوں کے اور روحانیوں کے اور ملائک

الْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ السَّفَرَةِ الْبَرَرَةِ

مقربین کے اور سے طفیل لکھنے والے نیکوکاروں

وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ

کے اور کراما کاتبین کے اور سے طفیل تورات

مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ

موسیٰ کے اور انجیل عیسیٰ کے اور زبور

دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

داؤد کے اور فرقان محمد رسول اللہ کے درود اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

کا اوپر اس کے اور آل اس کی اس کے

سَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور اصحاب اس کے اور سلام ساتھ رحمت تیری کے

الرَّاحِمِيْنَ ○

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

دعاء امن خورد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا

اے اللہ کشادگی کر ہم کو ساتھ داخل ہونے قبر کے اورخاتمہ کر ہمارا ساتھ

بِالْخَيْرِ وَالظَّفْرِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَ

بھلائی کے اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو اور ہمارے والدین کو اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

سب مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمٰتِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَالصّٰلِحٰتِ

اور مسلمان عورتوں اور نیکوکار مردوں اور نیکوکار عورتوں کے ساتھ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَ

رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، اور درود

صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر محمد ﷺ کے اور آل اس کی کے

اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

سب کے۔

دعاءِ نور

دُعاءِ نُور اسمائے الٰہی کا بہترمجموعہ ہے اس لئے اس کے تمام خواص وہی ہیں جو اللہ تعالےٰ کے ناموں کے ہیں لیکن چونکہ اللہ تعالےٰ کے ناموں کو خوبصورت انداز میں اس دعا میں بیان کر دیا گیا ہے اس لئے اس کے خواص اور فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ دعا حصولِ کشف، مشاہداتِ نور، کشادگیٔ باطن بلندیٔ درجات، تزکیۂ نفس، سلامتی، اضافۂ رزق، تسخیرِ مخلوق، ہر کام میں آسانی، حصولِ مرادات وعزت، غلبہ بر دشمن گویا کہ ہر نیک کام کیلئے بہت اکسیر اور مفید ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی حاجت ہو مثلاً لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا شادی کیلئے دولت نہ ہو یا اچھا رشتہ نہ ملتا ہو تو اسے چاہئے کہ بعد نماز عشاء اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے اور سات رات تک اس دعا کو پڑھے اور اس پڑھائی کو جمعرات سے شروع کرے آخری دن اللہ کے حضور اپنی حاجت کے لئے گڑگڑا کر دعا کرے انشاء اللہ جو مسئلہ بھی ہوگا فوراً اللہ کی مہربانی سے حل ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو کسی وظیفے میں رجعت ہو گئی ہو تو اسے چاہئے اس دعا کو اکیس (۲۱) دن تک خلوت میں بیٹھ کر روزانہ اکیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رجعت ختم ہو جائے گی اور وظیفے کی کیفیت دوبارہ قائم ہو جائے گی۔ اور مقصد حاصل ہوگا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص صاحب کشف ہو مگر بعد میں اس کا کشف بند ہو گیا۔ یعنی اس کا تصور خراب ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ چالیس یوم تک اس دعا کو روزانہ چالیس مرتبہ بعد نمازِ فجر پڑھے انشاء اللہ اس کا کشف دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو مرشد کامل کی تلاش ہو مگر صحیح مرشد نہ ملتا ہو تو اسے چاہئے کہ سوتے وقت گیارہ دن تک اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسے بارگاہ ربّ العزّت کی طرف سے اشارہ ہو جائے گا کہ فلاں جگہ تمہاری رہنمائی کے لئے بندہ موجود ہے جاؤ اس سے فیض حاصل کرلو۔

اگر کسی شخص کو کوئی تنگ کرتا ہو یا کسی ظالم سے نقصان کا اندیشہ ہو یا شیطان کے شر کا توڑ ہو یا کسی مصیبت میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو تو ایسے تمام ناگزیر حالات میں اس کو گیارہ یوم تک روزانہ تین مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ ہر طرح کے بیرونی خطرے اور شر سے محفوظ رہیں گے۔

اگر کوئی ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ صحت یاب ہوتا ہوا نظر نہ آتا ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا۔ اگر اس کے مقدر میں صحت یابی ہوئی

تو صحت یاب ہو جائے گا ورنہ باعزت طور پر دنیا سے پردہ پوشی حاصل ہو جائے گی۔

یہ دعا تسخیر مخلوق میں بھی بہت کام کرتی ہے لہٰذا جو شخص اس دعا کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو دنیا کے جس آدمی کے پاس جائے گا وہی گرویدہ ہو گا اور زندگی کے ہر شعبے میں بے پناہ عزت اور غلبہ حاصل ہو گا اور لوگوں میں بے حد مقبولیت حاصل ہو گی۔

یہ دعا ادائے قرض وفقر وفاقہ کو دور کرنے کیلئے بھی بہت موثر ہے اس لئے جو فقر وفاقے سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس دعا کو متواتر چار ماہ تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ قرضہ اُترنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا۔ اور غربت امارت میں تبدیل ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور تھوڑے ہی عرصے میں امیر وکبیر ہو جائے گا۔

جو شخص دعاء نور کو اپنے گھر میں یا کاروبار کے مقام پر رکھے انشاء اللہ اس دعا کی وجہ سے وہاں اللہ کی رحمت اور خیر وبرکت رہے گی۔ غرض یہ کہ اس دعاء کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لینا دین ودنیا میں فلاح اور نجات کا سبب ہے۔ لہٰذا اسے ایک مرتبہ پڑھ لینا بہت بہتر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ

اے اللہ اے روشن کرنے والے نور کے تو روشن ہوا اپنے نور کے ساتھ اور سب

فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ

روشنی تیرے نور کی روشنی میں ہے اے نور ۔ اے اللہ اے صاحب عزت کے

بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِیْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا

تو معزز ہوا اپنی عزت کے ساتھ اور سب عزت تیری عزت کے غلبہ میں ہے اے

عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ

عزیز۔ اے اللہ اے بزرگ تو بزرگ ہوا اپنے جلال کے ساتھ

وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ

اور جلال تیری بزرگی کے جلال میں ہے ، اے جلیل۔ اے

اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْهِبَةِ وَ

اللہ اے بخشنے والے تو نے بخشا اپنی بخشش کے

الْهِبَةُ فِيْ هِبَةِ هِبَتِكَ يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ

ساتھ اور سب بخشش تیری بخشش کی عطا میں ہے اے وہاب۔

يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ

اے اللہ اے صاحب عظمت کہ تو بزرگ ہوا اپنی عظمت کے ساتھ اور سب بزرگی تیری

فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا

بزرگی کی بڑائی میں ہے اے عظیم - اے اللہ اے

عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِيْ عِلْمِ

علم جاننے والے تو نے جانا اپنے علم کے ساتھ اور سب علم تیرے علم کی

عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ

ذات میں ہے اے علیم - اے اللہ اے پاک ذات تو

تَقَدَّسْتَ بِالْقُدُسِ وَالْقُدُسُ فِيْ قُدُسِ

پاک ہوا اپنی پاکیزگی کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے قدس

قُدُسِكَ يَا قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ

کی پاکیزگی میں ہے اے قدوس۔ اے اللہ اے صاحب جمال کہ تو اپنے جمال

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ

کے ساتھ جمیل ہوا، اور سب جمال تیرے جمال کے جمال میں ہے

يَا جَمِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ

اے جمیل۔ اے اللہ اے سلامت سب عیبوں سے تو اپنی سلامتی ذاتی کے ساتھ ہے

وَالسَّلَامُ فِيْ سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ

اور سب سلامتی تیری صفت سلامت کے سلامت میں ہے اے سلام۔

اَللّٰهُمَّ يَا صَبُوْرُ تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ

اے اللہ اے صبور تو اپنی صفت صبر کے ساتھ صبور ہوا اور سب کا صبر

فِيْ صَبْرِ صَبْرِكَ يَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا مَلِيْكُ

تیرے صبر کی صبریت میں ہے اے صبور۔ اے اللہ اے بادشاہ

تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِيْ

تو اپنی ملکوت کے ساتھ بادشاہ ہے اور سب بادشاہتیں تیری بادشاہت

مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ اَللّٰهُمَّ يَا

کے ملکوت میں ہیں اے بادشاہ۔ اے اللہ اے پروردگار

رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةُ فِيْ

تو اپنی صفت ربوبیت کے ساتھ رب ہے اور سب کی پرورش تیری

رُبُوْبِيَّةِ رُبُوْبِيَّتِكَ يَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ

صفت ربوبیت کے پرورش میں ہے اے رب۔ اے اللہ اے احسان کرنے والے

تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِيْ مِنَّةِ مِنَّتِكَ

تو اپنی منانیت سے احسان کرنے والا ہے اور سب احسان تیری صفت منانیت کی داد میں

يَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ يَا حَكِيْمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ

ہیں اے احسان کرنے والے۔ اے اللہ اے صاحب حکمت تو استوار ہے اپنی حکمت سے

وَالْحِكْمَةُ فِيْ حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيْمُ

اور سب حکمت تیری حکمت کی استوار کاری میں ہے اے حکیم۔

اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيْدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ

اے اللہ اے تعریف کئے گئے تو سراہا ہوا ہے اپنی خوبی کے ساتھ اور

فِيْ حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاحِدُ

سب تعریف تیری حمد کی تعریف میں ہے اے حمید۔ اے اللہ اے یگانے تو

تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ

یگانہ ہے اپنی وحدانیت کے ساتھ اور وحدانیت تیری ہی ذات سے

فِیْ وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ

وحدانیت کی یگانگت میں ہے اے یگانے۔ اے اللہ

يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ

اے یکتا تو یکتا ہے اپنی یکتائی سے اور سب یکتائی تیری

فِیْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ

ہی یکتائی کی یکتائی میں ہے اے یکتا۔ اے اللہ

يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِیْ

اے بردبار تو حلیم ہے اپنی صفت حلم کے ساتھ اور سب بردباری

حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرُ

تیرے حلم کی بردباری میں ہے اے حلیم۔ اے اللہ اے قدرت والے

تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَةِ

تو قادر ہے اپنی قدرت سے اور سب قدرت تیری قدرت کے قبضہ

قُدْرَتِكَ يَا قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ

میں ہے اے قدیر۔ اے اللہ اے سب سے پہلے تو قدیم ہے اپنے

بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِیْ قِدَمِ قِدَمِكَ يَا

قدم سے اور سب قدامت تیرے قدم کی قدامت میں ہے اے سب

قَدِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ

سے پہلے۔ اے اللہ اے گواہ تو گواہ ہے اپنی صفت شہادت سے

وَالشَّهَادَةُ فِیْ شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ

اور سب گواہی تیری شہادت کی شہادت میں ہے اے شاہد۔

اَللّٰهُمَّ يَا قَرِيبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے نزدیک تو نزدیک ہے سب سے اپنی صفت قرب کے ساتھ

فِي قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيبُ اَللّٰهُمَّ يَا نَصِيرُ

اور سب نزدیکی تیرے قرب کی نزدیکی میں ہے اے قریب۔ اے اللہ اے مددگار

تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِي نُصْرَةِ

تو مددگار ہے اپنی صفت نصرت کے ساتھ اور سب مدد تیری نصرت کی نصرت

نُصْرَتِكَ يَا نَصِيرُ اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ

میں ہے اے نصیر۔ اے اللہ اے پردہ پوش تو نے پردہ پوشی

بِالسِّتْرِ وَالسِّتْرُ فِي سِتْرِ سِتْرِكَ يَا سَتَّارُ

کی اپنی صفت ستاری سے اور پردہ پوشی تیری صفت ستاری کی پردہ پوشی میں ہے

اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے ستار۔ اے اللہ اے دباؤ والے تو قہار ہے اپنی صفت قہر کے ساتھ اور سب دباؤ

فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقُ

تیرے قہر کے دباؤ میں ہیں اے قہار۔ اے اللہ اے روزی رساں تو روزی

تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِ

پہنچاتا ہے اپنے رزق سے اور سب روزی تیرے رزق کے طفیل ہے

رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا خَلَّاقُ تَخَلَّقْتَ

اے رزاق ۔ اے اللہ اے پیدا کرنے والے تو نے پیدا کیا

بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِ خَلْقِكَ يَا

اپنی صفت خلق کے ساتھ اور خلق تیری خالقیت کی پیدائش میں ہے اے

خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ

خلاق ۔ اے اللہ اے فتاح تو نے کھولا اپنی فتح کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ فَتَحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِي فَتْحِكَ

اے اللہ - اے فتاح اے ہے میں کشائش کی فتح تیری کشائش سب اور

فِي وَالرِّفْعَةُ بِالرِّفْعَةِ رَفَعْتَ يَا رَفِيْعُ

لی رفعت تیری بلندی سب اور ساتھ کے رفعت اپنی کیا بلند تونے بلند اے

يَا حَفِيْظُ اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيْعُ رِفْعَتِكَ رِفْعَةِ

نگہبان اے اللہ اے - رفیع اے ہے میں بلندی

حِفْظِ فِي وَالْحِفْظُ بِالْحِفْظِ تَحَفَّظْتَ

کی حفظ صفت تیری نگہبانی سب اور ساتھ کے حفاظت صفت اپنی کی نگہبانی تونے

يَا مُفَضِّلُ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيْظُ حِفْظِكَ

فضل صاحب اے اللہ اے - حفیظ اے ہے میں نگہبانی

فَضْلِ فِي وَالْفَضْلُ بِالْفَضْلِ تَفَضَّلْتَ

میں بزرگی کی فضل تیرے بزرگی سب اور ساتھ کے فضل صفت اپنی کیا فضل تونے

يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَا مُفَضِّلُ فَضْلِكَ

تونے والے ملانے اے اللہ اے - والے بزرگی اے ہے

وَصْلِ فِي وَالْوَصْلُ بِالْوَصْلِ تَوَصَّلْتَ

طلب کے وصل تیرے ملاپ سب اور ساتھ کے ملاپ کو سب ملایا

يَا لَطِيْفُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ وَصْلِكَ

تونے لطیف اے اللہ اے - والے ملانے اے ہے میں

لُطْفِ فِي وَاللُّطْفُ بِاللُّطْفِ تَلَطَّفْتَ

کے بینی باریک تیری لطف سب اور ساتھ کے لطف اپنے کیا لطف

قَبَضْتَ يَا قَابِضُ اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ لُطْفِكَ

کیا قبض تونے قابض اے اللہ اے - لطیف اے ہے میں لطف

بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِیْ قَبْضِ قَبْضِكَ

قبض کے ساتھ اور سب قبض تیرے قبض کے قبضے میں ہے۔

یَا قَابِضُ اَللّٰهُمَّ یَا غَفَّارُ غَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ

اے قابض۔ اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخش دیا اپنی بخشش کے ساتھ

وَالْمَغْفِرَةُ فِیْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ یَا غَفَّارُ

اور سب مغفرت تیری مغفرت کی بخشش میں ہے اے غفار۔

اَللّٰهُمَّ یَا جَبَّارُ جَبَرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ

اے اللہ اے ٹوٹے ہوئے کے جوڑنے والے تو نے خستہ کو جوڑ دیا اپنی صفت جبروت کے ساتھ

فِیْ جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِكَ یَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ

اور سب جبروت تیری صفت جبروت میں ہے اے جبار۔ اے اللہ

یَا سَمِیْعُ سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ

اے سننے والے تو نے سنا اپنی صفت سمع سے اور سب سننا تیری صفت

سَمْعِ سَمْعِكَ یَا سَمِیْعُ اَللّٰهُمَّ یَا كَبِیْرُ

سمع کی بدولت ہے اے سمیع۔ اے اللہ اے سب سے بڑے

تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِیَاءِ وَالْكِبْرِیَآءُ فِیْ كِبْرِیَاءِ

تو بڑا ہوا اپنی صفت کبریائی سے اور سب کبریائی تیری صفت کبریائی

كِبْرِیَآئِكَ یَا كَبِیْرُ اَللّٰهُمَّ یَا كَرِیْمُ تَكَرَّمْتَ

میں ہے اے کبیر۔ اے اللہ اے کرم کرنے والے تو کریم ہوا

بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِیْ كَرَمِ كَرَمِكَ یَا كَرِیْمُ

اپنے کرم سے اور سب کرم تیری صفت کرم میں ہے اے کریم۔

اَللّٰهُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ

اے اللہ اے رحم کرنے والے تو نے رحم کیا اپنے رحم کے ساتھ اور سب

فِيْ رُحْمِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ

مہربانیاں تیری صفت رحم کی بدولت ہیں اے رحیم - اے اللہ اے بڑی شان والے

تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ مَجْدِكَ

تو بزرگ ہوا اپنے مجد سے اور سب شان تیری صفت مجد میں ہے،

يَا مَجِيْدُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا

اے مجید - اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے اللہ اے رحمٰن

رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ يَا نُوْرَ

اے رحیم اے زندہ اے بردبار اے غالب اے روشن کرنے

النُّوْرِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

والے نور کے اے وہ ذات جس کے سوا کسی کی بندگی لائق نہیں ہے میں نے اسی

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

پر بھروسہ کیا اور وہ پروردگار ہے عرش بڑے کا - سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

الْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ

جو بخشنے والا ہے پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے بڑی برداشت والا

سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ

پاک ہے سب کچھ دیکھنے والا پاک ہے روکنے والا پاک ہے

الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِيْ

سب کو قائم رکھنے والا پاک ہے بھلائی کرنے والا پاک ہے عافیت دینے والا

سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ

پاک ہے سب سے پہلا پاک ہے عزت دینے والا پاک ہے

الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الشَّافِيْ سُبْحَانَ الْكَافِيْ

ظاہر پاک ہے شفاء دینے والا پاک ہے کفایت کرنے والا

سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ

پاک ہے سب عیبوں سے سلامت پاک ہے سب کو امن دینے والا

سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ

پاک ہے سب کا نگہبان پاک ہے صورت بنانے والا

سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

پاک ہے مددگار پاک ہے اکیلا پاک ہے

الْأَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ

یگانہ پاک ہے یکتا پاک ہے رحم کرنے والا

سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ

پاک ہے پیچھے کرنے والا پاک ہے آگے کرنے والا

سُبْحَانَ الضَّآرِّ سُبْحَانَ النُّوْرِ سُبْحَانَ

پاک ہے نقصان پہنچانے والا پاک ہے نور پاک ہے

الْهَادِیْ سُبْحَانَ الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ

ہدایت کرنے والا پاک ہے تقدیر کرنے والا پاک ہے

الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ

صاحب جلال پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے

الرَّقِيْبِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ

نگہبان پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں پھرنا بدی سے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ

اور نہ طاقت بھلائی کی مگر ساتھ اللہ کے جو برتر اور بزرگ ہے۔ پاک ہے وہ

يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَعْلَمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ

ذات جو چاہتا ہے ساتھ قدرت اپنی کے اور جانتا ہے جو ارادہ کرتا ہے اپنی عزت کے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ ذِي

ساتھ پاک ہے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ موصوف ہے پاک ہے صاحب

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

عرش بڑے کا اور صاحب ہیبت اور قدرت کا اور صاحب

الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ

بڑائی کا اور جبروت کا پاک ہے بادشاہ

الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُوْدِ

قصد کیا ہوا پاک ہے بادشاہ موجود

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْحَيِّ

پاک ہے بادشاہ معبود پاک ہے زندہ

الْحَكِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

حکمت والا پاک ہے اللہ میں نے بھروسہ کیا اس زندہ پر

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

جو کبھی نہیں مرتا بہت پاک ہے پاک ذات ہے رب ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

فرشتوں کا اور روح کا نہیں کوئی لائق پرستش کے مگر اللہ ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَهُ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جس کا کوئی شریک نہیں اور واسطے اسی کے ہے راج اور سب تعریف واسطے اللہ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط يَآ اَللّٰهُ يَا

کے ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۔ اے اللہ اے

رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ

رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے سب کے قائم رکھنے والے اے صاحب بزرگی

وَالْاِکْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا لَآ

اور عزت کے اے روشن کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے اے وہ

اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ

ذات کہ کوئی لائق بندگی کے نہیں مگر تو میں نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تو رب ہے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ بِحُرْمَةِ

بڑے عرش کا ، اے اللہ بخش دے مجھے ان ناموں کی عزت کے

ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّی الضَّرَّآءَ

طفیل اور پھیر مجھ سے دکھ اور مصیبت اور

وَالْبَلَآءَ وَالْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَجَمِیْعَ

فکر اور غم اور سب آفتیں اور اولاد

الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِیْ وَاٰبَآئِیْ وَاُمَّھَاتِیْ وَ

میری سے اور میرے باپ دادوں سے اور میری

اَقْرِبَآئِیْ وَعَشِیْرَتِیْ فَاِنَّ عَلَیْكَ فِیْ جَمِیْعِ

ماؤں اور سب رشتہ داروں اور کنبے سے پس تحقیق تجھ ہی پر ہے

الْاُمُوْرِ اِعْتِمَادِیْ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

سب کاموں میں میرا بھروسہ اور درود وسلام ہو اوپر بہترین

خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

مخلوق اس کی کے جن کا نام محمد ﷺ ہے اور ان کے سب آل اور

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اصحاب پر تیری رحمت سے اے سب رحمت کرنے والوں سے بڑھ کر مہربان۔

دعا گنج العرش

یہ دعا اللہ تعالے کی رحمت کا خزینہ ہے کیونکہ اللہ تعالے کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی تعریف کو بڑے خوبصورت انداز میں سجایا ہے چونکہ اللہ تعالے کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرات ہیں اس لئے یہ دعا ان رحمتوں کے حصول کے لئے جو عرش سے نازل ہوتی ہیں بہت ہی موثر ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اپنے معمول میں شامل کیے رکھا، جو شخص صبح بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔

دستِ غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہو گا۔

کسی شخص کو کوئی ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی دوا سے نہ جاتا ہو اور طبیب اس کا علاج نہ کر سکے تو ہر روز ایک بار اس کو یہ دعا لکھ کر پلاوے تو شفا پاوے اور اللہ تعالے اس کو صحت کامل اور عافیت بخشے گا۔ اگر کسی کو فرزند نہ ہوتا ہو تو اس دعائے بزرگوار کو ساتھ مشک و زعفران کے لکھ کر اکیس روز پلاوے تو حق تعالے اسے فرزند عنایت فرمائے گا۔ جو کوئی اس دعا بزرگ کو پڑھے گا تو خدا تعالے اس بندے کے منہ کو قیامت کے روز ایسا روشن کرے گا مثل لیلۃ القدر کے اور ہزار فرشتے اس کے جلو میں چلیں گے اور ہزار ہزار فرشتے دونوں بازوؤں پر اور ہزار فرشتے پیچھے اور اس کو بہشت میں لے جاویں گے اور لوگ دیکھ کر پوچھیں گے کہ یہ کون شخص ہے؟ یہ ولی اللہ ہے یا نبی یا فرشتہ ہے فرشتے کہیں گے یہ

شخص دنیا میں دعائے گنج العرش پڑھتا تھا اور اس کی برکت سے اسے یہ مرتبہ ملا ہے۔ تب تمام مخلوق کہے گی کہ ہزار افسوس ہم کو یہ کہ ہم نے دنیا میں دعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت سے محروم رہے۔ جو کوئی چاہے کہ چغل خوروں سے اور تمام بلاؤں اور آفتوں سے اور بدخواہوں سے بچوں اور چاہے کہ میری روزی کشادہ ہووے اور اگر قرضدار پڑھے تو اللہ تعالٰی ان کو سب قرض سے نجات بخشے گا۔ اور جو کوئی اس دعا کو لکھ کر اپنے گلے میں حمائل کرے تو تمام آفات سے امن پائے گا اور تمام مطالب دینی اور دنیوی اس کے پڑھنے سے حاصل ہوں گے۔ اور اس دعاء کو پڑھنے والے کو قیامت کے روز دیدار فرحت آثار اللہ تعالٰی کا نصیب ہوگا اور خداوند تعالٰی اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز اور ممتاز فرمائے گا۔ اور اس کے دشمن مقہور و مغلوب ہوں گے اور جو کوئی اس پر بددلی سے نظر کرے گا وہ خجل اور حیران و پریشان ہو گا اور جو کوئی اس دعاء کو پڑھے گا وہ شخص کبھی راستے سے خطا نہ ہوگا۔ اگر بھولا ہووے راہ پاوے گا۔ اور اگر بدبخت اس کو پڑھے گا تو اس کا نصیب یاور ہوگا۔ (نافع الخلائق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیْٔ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات و صفات میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَیْمِنِ

کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِیْبِ الشَّهِیْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْكَرِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اوّل اور قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِى الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا پروردگار عالی شان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانیوالا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کو)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے بڑا بزرگ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفاء دینے والا کفایت کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے ولا اور رزق دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پرواہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدردان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ملک اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار عیب پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اجالے کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عاجز کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدردان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جاسکتی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بردبار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخششوں اور نعمتوں والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصود

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم علیہ السلام اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَجِیُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوح علیہ السلام اللہ کا نجی (ہمراز) ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم علیہ السلام اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمٰعیل علیہ السلام اللہ کا ذبیح (اس کے راہ میں) ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی كَلِیْمُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ علیہ السلام اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد علیہ السلام اللہ کا خلیفہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ علیہ السلام اللہ کی روح ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کا رسول ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر اور اس کے

عَرْشِهٖ وَزِيْنَةِ فَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ وَ

عرش کے نور اور اس کے فرش کی زینت پر جو تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل ہیں

الْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا وَ

جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع اور

حَبِيْبِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمد ﷺ ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام

اَصْحٰبِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی تمام اولاد پر

اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ

(اپنی رحمت سے ہماری دعا قبول فرما) تو ہی میرا دنیا اور آخرت میں کارساز ہے مجھ کو اپنا

مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

فرمانبردار بنا اور مجھے نیکوکاروں میں شامل فرما۔

دعاء قدحِ معظّم

دعاء قدحِ معظّم قرآنی اور روحانی مناجات کا مجموعہ ہے۔ یہ دعا بے پناہ فیوض و برکات کی حامل ہے اس وجہ سے بے شمار عرفاء اور صلحا کے معمول میں رہی ہے جس کی بناء پر انھیں قربِ الٰہی میسّر ہوا۔ اس دعا کے پڑھنے کا بے انتہا اجر اور ثواب ہے جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ہر کام میں خیر و برکت پیدا ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور سات سال تک بلاناغہ جاری رکھے اسے اللہ کی قربت حاصل ہوگی اور وہ مقام ولایت پر فائز ہوجائے گا۔

اگر کوئی شخص اس دعا کو روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیئے گاہے بگاہے جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے انشاء اللہ اس کا خاتمہ باایمان ہوگا، اور جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ عالم برزخ میں عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کردیا جائے گا۔ یومِ آخرت میں بلاحساب بخشا جائے گا۔ غرض یہ کہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دعا کو پڑھنا بیماری کی شفایابی کیلئے بھی بہت اکسیر ہے اور اسے پڑھنے والا جن، بھوت، بلا، جادو، ٹونہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مقام پر کالے علم کا اثر ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کرکے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکائیں انشاء اللہ ہر قسم کے بُرے عمل کا اثر ختم ہوجائے گا بلکہ اللہ کی رحمتوں کی بارش ہوگی، اس لئے ہر شخص کو چاہیئے کہ اس دعا کو کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى الَّذِيْ

ابتدا اللہ کے نام سے جو اوّل و آخر کا رب ہے نہ اس کی

لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى لَهٗ فِى السَّمٰوٰتِ

ابتداء ہے اور نہ اس کی انتہا ہے آسمان کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

الْعُلٰى ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○

اسی کا ہے، رحمٰن جو عرش پر جلوہ افروز ہے،

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا

زمین و آسمانوں کی ہر چیز اسی کی ہے اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ○ وَاِنْ تَجْهَرْ

ان میں ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے۔ اور اگر تو کوئی بات

بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ○ اَللّٰهُ

کہے تو بے شک وہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے۔ اللہ کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○ اَللّٰهُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں۔ اللہ

عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ

عظیموں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر قاہر

الْاَعْدَآءِ اَلرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰى خَلْقِهٖ

مہربانی کرنے والا رحمٰن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے رزق کے

بِرِزْقِهٖ اَلْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهٖ اَلْعَادِلُ فِىْ

اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُكْمِهٖ الْعَالِمُ فِىْ مُلْكِهٖ رَحِيْمًا بِخَلْقِهٖ

اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم

رَحِيْمُ الرُّحَمَاۤءِ عَلِيْمُ الْعُلَمَاۤءِ بَصِيْرُ

سب رحیموں سے رحیم علماء کا علیم بصیرتوں کا

الْبُصَرَاۤءِ بَاعِثُ الْاَنْبِيَاۤءِ صَاحِبُ الْاَوْلِيَاۤءِ

بصیر انبیاء علیہم السلام کو معبوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰى مَا يَشَاۤءُ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ

وہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے۔ پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَمِيْدِ ذِى الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ

بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ

وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ ارباب کا رب اور اسباب کا

الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقُ

مسبب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا

الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَاۤئِقِ وَقَادِرُ

رازق اور مخلوق کا خالق اور مقدور کا قادر

الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِىْ

اور سرکشوں پر قہر کرنے والا اور یوم حشر و

يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلٰهُ الْعٰلَمِيْنَ جَامِعُ

نشور کا عادل عالمین کا معبود یوم واقعہ کو

النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبَّنَا غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب غفور رحیم

حَلِيْمٌ شَكُوْرٌ اَلْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ خَالِقُ الْعَرْشِ

حلیم شکور قدامت میں اوّل عرش عظیم

الْعَظِيْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَهُوَ

اور خالق کا زمینوں اور آسمانوں

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُوْرٌ

شکور والا کرنے قبول توبہ ہے والا علم والا سننے وہ

حَلِيْمٌ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

حلیم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

عرش عظیم کا رب ہے — وہ اوّل آخر ظاہر اور

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّائِمُ الرَّازِقُ

باطن ہے مخلوق اور چوپاؤں کو ہمیشہ

لِلْخَلَائِقِ وَالْبَهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ

رزق دینے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَّشْفِي السَّقِيْمَ وَ

دافع بلا ہے جو بیماری سے شفاء دیتا ہے اور

يَغْفِرُ الْخَاطِئِيْنَ وَيَتُوْبُ النَّادِمِيْنَ وَ

خطائیں کرنے والے کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے درگزر کرتا ہے

يَعْفُو الظّٰلِمِيْنَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَيُنَجِّي

اور ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے ڈرنے والوں

الْمَغْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ

کو ڈراتا ہے اور گناہوں کو چھپاتا ہے

الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ سُبْحَانَكَ

اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے، تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود کہ تو کریم معبود ہے کثرت سے

كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ الْعُيُوْبِ

عطا کرنیوالا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیبوں پہ پردہ ڈالنے والا

شَكُوْرٌ رَحِيْمٌ عَالِمٌ مَا فِى الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ

ہے شکور ہے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے کھیتی اور درختوں

الزُّرُوْعِ وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کو اگاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے اور

فَالِقُ الْحُبُوْبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

دانوں کو پھاڑنے والے آسمانوں اور زمین کے خالق مخلوق سے

غَنِىٌّ عَنِ الْخَلَآئِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ

غنی رزق کو تقسیم کرنے والا

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ

غیبوں کو جاننے والا غموں کو دور کرنے والا ہے۔ تو وہ

الَّذِىْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ الَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لئے سجدہ کرتے ہیں رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَ دَوِىُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور بہتے پانی کا

الْمَآءِ وَخَفِيْقُ الشَّجَرِ ○ اِلٰهِىْ اَنْتَ الَّذِىْ

شور درختوں کو چھپاتا تیرے لئے ہے۔ اے اللہ تیری مثل کوئی

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
قَدِيْرٌ وَّاَنْتَ الَّذِيْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ
اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں
وَمَا فِي الْقُلُوْبِ ○ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ تَعْفُوْ
میں ہے جانتا ہے، یا الٰہی تو ان گناہوں کو جس میں ہم
عَنِ الْمَعَاصِيْ بَعْدَ اَنْ نَّغْرَقَ فِي
پھنسے ہوں معاف کر دیتا ہے الٰہی تو وہ ہے
الذُّنُوْبِ ○ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ قُلْتَ لَا
کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی رحمت سے
تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
ناامید نہ ہونا چاہیے بے شک اللہ تمام گناہ
الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
معاف کرتا ہے بے شک وہ غفور و رحیم ہے
وَّاَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَّسْتَ بِمَكْذُوْبٍ
تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں ہے
نَجِّنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ
اے اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے
وَاَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ
اور تو ہر مکروب اور مصروف اور مظلوم کی مدد
وَّمَظْلُوْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ
کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاحْفَظْنِیْ مَوْلَایَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَ

اے مولا مجھے دنیا اور آخرت کی آفات سے محفوظ

الْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِیْ یَا سَیِّدِیْ عَلٰی

کر اور اے میرے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ خَاصَّةً فِی الْیَوْمِ

کے سامنے رسوا نہ کر اللہ

الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے سب سے

كَبِيْرًا لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ

بڑا نہیں کوئی اس کا مدِمقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس جیسا

وَلَا حَدَّ لَهٗ وَلَا عَدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا

ہے اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اس کی مثال ہے نہ اس

كُفُوَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيْكَ لَهٗ فِی الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز یا

عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ تُعِزَّنِیْ بِالْعِزَّةِ وَ

عزیز مجھے اپنی عزت ، عظمت اور کبریائی ، ہیبت

الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبَرُوْتِ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

دے نواز یااللہ یااللہ یااللہ یارحمٰن

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ

یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم

يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ مَنَامِيْ لِقَاءَ

یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی

نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِيْ

زیارت نصیب فرما۔ جو میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور

بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

مغفرت کے ساتھ میرا اکرام کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور ہمیں جرات اور قوت نہیں مگر اللہ کے ساتھ جو بلند عظمت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اے اللہ اے حنان ، اے منان ،اے جلال اور عزت

الْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِكَ

والے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَضِيْتُ بِكَ

میں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں راضی ہو گیا تیری ربوبیت پر

رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ مِنَ

ہمارے رب اے مدد کرنے والے میری مدد کر اور مجھے آگ سے

النَّارِ وَنَجِّنِيْ مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِيْ مِنْ

بچا اور نجات دے اپنی پکڑ سے اور مجھے عذاب سے

عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَ

بچا اور دور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

ارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

دے رزق پاک حلال کشادہ والا برکت مجھے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

والے ـ عزت اور جلال اے نہیں معبود کوئی سوا تیرے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

اور سے حرام ذریعے کے حلال اپنے دے فرما نیاز بے مجھے تو اللہ یا

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

کے فضل اپنے اور ساتھ کے اطاعت سے معصیت کر مدد میری

عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ

کوئی تھا نہیں میں اور کیا پیدا مجھے نے تو اللہ اے ـ نہیں کوئی سوا تیرے ساتھ

شَيْئًا ۝ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ

ہوئے سرزد گناہ سے مجھ اور پر نفس اپنے نے میں کیا ظلم ـ چیز

الْمَعَاصِيَ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ يَا رَبِّ

کر معاف مجھے رب اے ہوں کرتا اقرار کا گناہوں میں اور

اغْفِرْ لِيْ اِنْ غَفَرْتَ لِيْ يَا رَبِّ فَلَا

نہیں پس رب اے کردے مغفرت میری تو اگر دے

يَنْقُصُ مِنْ مُّلْكِكَ شَيْءٌ وَّاِنْ

مجھے تو اگر ، کی چیز کسی میں بادشاہت تیری ہوگی کی

عَذَّبْتَنِيْ يَا رَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ

، رب اے گا ہو نہیں اضافہ میں سلطنت تیری تو دے عذاب

شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ

اور سکتا مل نہیں کچھ عذاب تیرا سے غیر تیرے

وَاَنَا لَا اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِيْ ذُنُوْبِيْ

تیرے بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی۔

غَيْرَكَ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اور عزت والے

وَالْاِكْرَامِ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ

اے کرم کرنے والے ۔ اور صلوٰۃ ہو اللہ کی جو

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

مخلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلے اللہ

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ

سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر۔

دین کا مفہوم

* وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ ○

دین خیر خواہی کا نام ہے۔

دعاءعکاشہ

یہ دعا صوفیاء کرام کا خصوصی وظیفہ ہے کیونکہ اس کو پڑھنے والا شیطانی حربوں اور وسوسوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اسی حفاظت کی بنا پر اسے دعائے عکاشہ کہا جاتا ہے عکاشہ کا مطلب مکڑی کا جال ہے کیونکہ شیطان ہر لحاظ سے انسان کو پھنسانے کے لئے جال بچھاتا ہے تا کہ اس سے غلطیاں کروا کر اللہ کی راہ سے گمراہ کر دے مگر دعائے عکاشہ پڑھنے سے شیطان کے تمام حربے اور حملے پسپا ہو جاتے ہیں۔ اس دعا کی سب سے مؤثر تاثیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے، ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ دعائے عکاشہ پڑھنے سے توبہ بہت جلد قبول ہو جاتی ہے۔ پڑھنے والے کے دل میں ایسی رقت پیدا ہوتی ہے کہ وہ ہر طرح کے گناہوں سے اللہ کے حضور معافی طلب کرتا ہے اور جو بندہ دعائے عکاشہ کو روزانہ پڑھے گا وہ اس کی خیر و برکت سے اللہ تعالے کا خاص بندہ بن جائے گا۔

یہ دعا بگڑے ہوئے کاموں کے لئے بھی بہت اکسیر ہے لہٰذا اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ چند بندے اکٹھے کرے اور اس دعا کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے اور یہ عمل سات روز تک مسلسل کرے انشاء اللہ تعالےٰ اس کا رکا ہوا کام یک دم ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا كَثِيْرَ النَّوَالِ وَيَا دَآئِمَ الْوِصَالِ

اے اللہ اے بخشش والے اور اے ہمیشہ ملنے والے اور اے بہت اچھے

وَيَآ اَحْسَنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ - اے اللہ

اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ

اگر خطرات اور وسوسے میرے دل میں

فِيْ صَدْرِيْ اِيَّاكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

آئے ہوں تیری نسبت اور میں اسے نہیں جانتا توبہ کرتا ہوں

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اس سے اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ -

اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ التَّشْبِيْهُ فِيْ مَعْرِفَتِيْ بِكَ

اے اللہ اگر میرے دل میں تیری معرفت میں کسی سے مشابہت واقع ہو

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

اور اس سے میں بے خبر ہوں میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا

الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ - اے اللہ جو میرے

قَدَّرْتَ عَلَيَّ مِنْ اَمْرِيْ فَلَمْ اَرْضَهٗ وَ

کام میں تونے مقدر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا اور

لَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

مجھے اس کی خبر نہیں توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا الٰہ

اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَللّٰھُمَّ مَآ

الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ - اے اللہ جو کچھ تو نے

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَعَصَیْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ

مجھ پر مہربانی کی اور میں نے نافرمانی کی اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں

عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اور کہتا ہوں لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ -

اللّٰہِ ﷺ اَللّٰھُمَّ مَآ اٰتَیْتَنِیْ مِنْ نَّعْمَآئِکَ

اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے عنایت کیا اپنی نعمتوں سے

فَغَفَلْتُ عَنْ شُکْرِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ

اور میں تیرے شکر سے غافل ہوا اور میں اس سے بے خبر ہوں میں اس سے

عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

توبہ کرتا ہو اور کہتا ہوں لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ -

اللّٰہِ ﷺ اَللّٰھُمَّ مَا وَلَّیْتَنِیْ مِنْ اٰلَآئِکَ فَلَمْ

اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے اپنی نعمتوں سے دیا اور میں اس کا

اُؤَدِّ حَقَّہٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ

حق ادا نہیں کرسکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہے اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَللّٰھُمَّ

لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ، اے اللہ

مَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلَیَّ مِنَ الْحُسْنٰی فَلَمْ

جو کچھ نیکیوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں تیری

اَحْمَدْکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ

تعریف نہیں کرسکا اور اس کو میں جانتا بھی نہیں میں توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ، اے اللہ

مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُمُرِىْ بِمَا لَمْ تَرْضَ بِهٖ

جو کچھ میں ضائع کرچکا ہوں اپنی عمر سے اس چیز سے کہ تو اس سے راضی نہیں

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا

الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ، اے اللہ جو کچھ

اَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِنَ النَّظَرِ فِيْكَ فَغَمَضْتُ

واجب کردیا تونے مجھ پر تیری ذات میں سوچنے کی نوبت میں تو میں نے چشم

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

بندی کی اور میں اس کو نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا قَصَّرْتُ

الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ، اے اللہ جو کچھ میں نے اپنی

اَمَلِىْ فِىْ رَجَآئِكَ مِنْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ

ہمت میں تیری امید دلانے پر کوتاہی کی ہے اور میں اس کو نہیں جانتا میں

تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَآ اَعْهَدْتُّ عَلَيَّ

رسول اللہ ﷺ ، اے اللہ جس کو میں نے تیرے سوا مصیبتوں میں

سِوَاكَ فِى الشَّدَآئِدِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ

کام آنے والا سمجھا ہو اور میں اس بات کو نہیں جانتا اس سے میں توبہ کرتا

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

ہوں اور کہتا ہوں لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ۔

اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ غَيْرِكَ فِي

اے اللہ اگر تیرے سوا میں نے کسی سے مصیبتوں میں مدد

النَّوَائِبِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

چاہی ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ

لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ، اے اللہ

اِنْ زَلَّتْ قَدَمِيْ فِيْ صِرَاطٍ مِّنْ غَيْرِكَ

اگر میرا قدم پھسل کر تیرے سوا کسی اور جانب گیا ہو

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے میں توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لاالٰہ

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ مَا

الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ۔ اے اللہ جو کچھ

اَصْلَحْتَ سَيِّاٰتِيْ بِفَضْلِكَ فَرَاَيْتُهٗ مِنْ

اپنے فضل سے تو نے میری برائیوں کو درست کیا اور میں اس کو تیرے

غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

سوا کہتا ہوں اور نہیں جانتا اب اس سے میں توبہ کرتا ہوں اور کہتا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط يَا حَيُّ

ہوں لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ۔ اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

رہنے والے اے قائم رہنے والے نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے

إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّلِمِينَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ

مجھ کو تحقیق تھا میں ظالموں میں سے۔ پس ہم نے اپنے بندے کی

نَجَّيْنَهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ○

دعا قبول کی اور ہم نے اسے غم سے نجات دی اور ایسی نجات دیتے ہیں ہم

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا

ایمان والوں کو۔ اور جب پکارا زکریا نے اپنے رب کو اے میرے رب تو مجھ کو

وَّأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ○ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى

اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارثوں کا ہے۔ اور درود اللہ تعالٰی کا اوپر بہترین

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

مخلوق کے کہ ان کا اسم شریف محمد ﷺ ہے۔ اور ان کی آل اور ان

وَأَزْوَاجِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا

کے یاروں اور ان کی بیویوں سب پر، تیری مہربانی سے اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

سلام کی فضیلت

* وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوا ○

سلام کو پھیلاؤ تم سلامتی میں رہوگے۔

مناجات صدیقی

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

یہ دُعا خلیفہ اوّل امیرُ المؤمنین سیّدنا حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ

مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اُس کی جس کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے

مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ

مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدائے بزرگ و برتر

كَيْفَ حَالِيْ يَا اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرُ الْعَمَلِ

میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حُسن عمل

سُوْءُ اَعْمَالِيْ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلٌ

بُرے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ

مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلِ

تو برابر احسان کررہا ہے اور بخشش پہ بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہ عظیم کو بخش دے

اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ

کیونکہ میں ایک گنہگار غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَّاقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلَ

میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفاء دینے والا

قُلْ لِّنَارٍ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّ فِيْ حَقِّيْ كَمَا

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے

قُلْتَ قُلْنَا نَارُ كُوْنِيْ اَنْتَ فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ

جس طرح تو نے آگ کو ٹھنڈی ہونے کے لئے کہا تھا خلیل کے لئے

طَالَ يَا رَبِّيْ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَّا تُعَدُّ

دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لا تعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح

فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ

میرا ہر گناہ معاف کردے اور درگزر کردے

هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَّجِّنَا مِمَّا نَخَافُ

بخش دے ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضِيْ وَالْمُنَادِيْ جِبْرَءِيْلُ

جبکہ اے مالک تو ہی انصاف کرنے والا ہو اور جبرائیل پکارنے والا

اَنْتَ كَافِيْ اَنْتَ وَافِيْ فِيْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لئے

أَنْتَ حَسْبِيْ أَنْتَ رَبِّيْ أَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

تو میرے لئے بہت ہے تو میرا رب ہے اور میرے لئے بہت اچھا کارساز ہے

رَبِّ هَبْ لِيْ كَنْزَ فَضْلِ أَنْتَ وَهَّابٌ رَحِيْمٌ

اے خدا تو مجھے اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا رحیم ہے

أَعْطِنِيْ مَا فِيْ ضَمِيْرِيْ دُلَّنِيْ خَيْرَ الدَّلِيْلِ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور میری اچھے راستے کی طرف رہنمائی کر

أَيْنَ مُوْسٰى أَيْنَ عِيْسٰى أَيْنَ يَحْيٰى أَيْنَ نُوْحُ

کہاں ہیں موسیٰ کہاں ہیں عیسیٰ کہاں ہیں یحییٰ کہاں ہیں نوح

أَنْتَ يَا صِدِّيْقُ عَاصٍ تُبْ إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ

تو اے گنہگار صدیق توبہ کر خدائے بزرگ و برتر سے۔

دعاء مغنی

حضرت اویس قرنی

یہ دعا حصولِ غنا اور خیر و برکت کے لئے بہت ہی مجرب ہے بیشمار صوفیاء کرام کے معمول میں یہ دعا شامل رہی ہے اور دعا کے فوائد اور خواص بے پناہ ہیں۔ کیونکہ اسے پڑھنے سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت سنور جاتی ہے، پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں، دنیا میں عزت ملتی ہے رزق میں اضافہ ہوتا ہے، ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے، دشمن سے نجات ملتی ہے۔ مشکلات آسان ہو جاتی ہیں گویا کہ اسے پڑھنے والا دنیا کے ہر کام سے غنی ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس لئے جو شخص اسے بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ روزانہ کا معمول بنالے، انشاء اللہ اسے دین و دنیا میں بھلائی حاصل ہوگی۔

جب کوئی مشکل درپیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور خطرات نے گھیر رکھا ہو تو اس صورت میں اس دعا کو ۴۱ مرتبہ روزانہ نمازِ فجر کے فرضوں اور سنتوں کے درمیان چالیس روز تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد پڑھے اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ جسم اور قلب کی طہارت کا خاص خیال رکھے انشاء اللہ جو مقصد بھی ہو گا وہ بارگاہِ ربّ العزّت میں قبول ہوگا۔ ہر روز دعاء مغنی پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا مانگیں انشاء اللہ ہر مشکل حل ہوگی۔

دعا مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا اضافہء رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ دعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک

طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے اس دعا کو چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ غنی بن جائے گا۔ اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ وَبِكَ

آل پر اور برکت اور سلامتی۔ اور تجھی سے مدد

اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فَاكْفِنِیْ یَا كَافِیْ اِكْفِنِی الْمُهِمَّاتِ مِنْ

میری کفایت فرما اے کافی کفایت فرما میری دنیا اور آخرت کی

اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَیَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا

مشکلات میں۔ اور اے بخشش کرنے والے دنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ وَیَا رَحِیْمَهُمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

آخرت میں اور رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پر پڑا ہوں

فَقِیْرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِیْلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے در

بِبَابِكَ اَسِیْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِیْفُكَ بِبَابِكَ

پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَارَبَّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَلطَّالِحُ بِبَابِكَ يَاغِيَاثَ

جہانوں کے، تباہ حال ترے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۞ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ يَا

فریادیوں کے غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے کھولنے

كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ۞ عَاصِيْكَ

والے مصیبت، مصیبت زدوں کے - گنہگار تیرا

بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِّيْنَ ۞ اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ

تیرے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکو کاروں - کے گناہوں کا

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ

اقراری تیرے در پر ہے اے بہت رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں سے - خطاکار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ۞ اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے - گناہوں کا ماننے والا تیرے در پر ہے اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَأْمَلَ

پروردگار جہانوں کے، ظالم تیرے در پر ہے اے امیدگاہ طلب

الطَّالِبِيْنَ ۞ اَلْمُسِيْئُ بِبَابِكَ اَلْبَائِسُ

کرنے والوں کے - بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہوا

بِبَابِكَ اَلْخَاشِعُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ

تیرے در پر ہے عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

اَلْمُسِیْءُ اِلَّا الْغَافِرُؕ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا - میرے مولا میرے مولا تو

الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا

پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے پر مگر

الرَّبُّؕ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا

پروردگار - میرے مولا میرے مولا تو مالک ہے اور میں

الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُؕ

مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی بھی مالک کے سوا-

مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَ

میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے اور میں ذلیل اور

هَلْ یَرْحَمُ الذَّلِیْلَ اِلَّا الْعَزِیْزُؕ مَوْلَایَ

نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر عزیز - میرے مولا

مَوْلَایَ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَهَلْ

میرے مولا تو طاقت ور ہے اور میں کمزور ہوں اور نہیں

یَرْحَمُ الضَّعِیْفَ اِلَّا الْقَوِیُّؕ مَوْلَایَ مَوْلَایَ

رحم کرتا کمزور پر طاقت ور کے سوا - میرے مولا میرے مولا

اَنْتَ الْكَرِیْمُ وَاَنَا اللَّئِیْمُ وَهَلْ یَرْحَمُ اللَّئِیْمَ

تو کریم ہے اور میں ناکس اور نہیں رحم کرتا ناکس پر

اِلَّا الْكَرِیْمُؕ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ

کریم کے سوا - میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا

وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا

ہے اور میں رزق دیا ہوا اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر

الرَّزَّاقُ ۔ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا

رازق - میرے مولا میرے مولا تو عزت والا اور میں

الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ

ذلیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں اور تو

الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ

طاقت ور اور میں کمزور ہوں - اے اللہ توبہ توبہ

فِیْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَضِیْقِهَا ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

قبور کی تاریکی اور اس کی تنگی میں - اے اللہ توبہ

اَلْاَمَانَ عِنْدَ سُؤَالِ مُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَّهَیْبَتِهِمَا ۔

توبہ منکر نکیر کے سوال کرنے اور ان کی ہیبت کے وقت -

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ

اے اللہ پناہ دے پناہ دے قبر کی تنہائی اور تنگی

وَضَغْطَتِهَا ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ فِیْ یَوْمٍ

کے وقت - اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

کَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۔ اِلٰهِیْ

سے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے- اے اللہ

اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ

پھونکا جائے گا پس مر جائے گا جو آسمانوں اور زمین میں

اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۔ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ

ہے مگر جس کو اللہ چاہے - اے اللہ پناہ دے پناہ دے

يَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ اِلٰهِيْ

اس دن سے کہ کانپ جائے گی زمین ، اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ

پناہ دے پناہ دے اس دن جب پھٹ جائیگا آسمان ساتھ

اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ

بادل کے ، اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۝ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

مثل لپیٹ دینے قبالہ کے کتابوں کو۔ اے اللہ پناہ دے پناہ دے

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

اس دن سے جب بدلا جائیگا زمین کو غیر زمین سے اور آسمان کو

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لئے۔ اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کئے کو اور

يَقُوْلُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا ۝ اِلٰهِيْ

کہے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا ، اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے۔ اے اللہ پناہ دے

اَلْاَمَانَ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَ اَیْنَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں

الْخَآئِفُوْنَ وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ

ڈرنے والے اور کہاں ہیں خسارے والے آؤ حساب کی طرف

اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ

تو جانتا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر

وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ ط یَآ اِلٰهِیْ آهْ

اور تو میری حاجت کو جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا۔ اے اللہ افسوس

مِنْ کَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَالْعِصْیَانِ آهْ مِنْ کَثْرَةِ

گناہوں کی کثرت سے اور نافرمانی سے ، افسوس ظلم اور بدی

الظُّلْمِ وَالْجَفَآءِ آهْ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ

کی کثرت سے، افسوس نفس لتارہ سے ، افسوس

آهْ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْبُوْعَةِ لِلْهَوٰی آهْ مِنَ

اس نفس پر جو خواہشات کا پجاری ہے، افسوس خواہش

الْهَوٰی آهْ مِنَ الْهَوٰی آهْ مِنَ الْهَوٰی اَغِثْنِیْ

نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر فریاد سن

یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ حَالِیْ ط اِلٰهِیْ اِنِّیْ عَبْدُكَ

میری اے فریاد رس میری حالت کی تبدیلی کے وقت۔ اے اللہ میں تیرا گنہگار

الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِیُٔ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

مجرم خطاکار بندہ ہوں پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ

دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے۔ اے اللہ اگر تو مجھ پر

تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَھْلُہٗ وَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَنَا

رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو مجھے عذاب دے تو میں

اَھْلُہٗ فَارْحَمْنِیْ یَآ اَھْلَ التَّقْوٰی وَیَآ اَھْلَ

اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقوٰی والے اور اے

الْمَغْفِرَۃِ وَیَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَیَا خَیْرَ

بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنے والوں سے اور بہتر

الْغَافِرِیْنَ وَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ ط حَسْبِیَ

بخشش والوں کے اور اے بہتر مددگاروں کے۔ کافی ہے مجھے

اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ

اللہ اور اچھا ہے کارساز۔ اچھا ہے مولٰی اور اچھا ہے

النَّصِیْرُ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ

مددگار۔ اور درود بھیجے اللہ تعالٰے اپنی خلقت میں

خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

سے بہترین ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور اصحاب

اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ

پر سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنے والے

الرّٰحِمِیْنَ ○

رحم کرنے والوں سے۔

دعاء جمیلہ

فضائل دعاء جمیلہ اللہ تعالےٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ وکبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالےٰ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اس کے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیروبرکت ہوگی۔ اہل خانہ میں محبت و مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی۔ جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہوگا اگر سفر پر جائے گا توامن وامان سے واپس اپنے اہل وعیال میں آئے گا۔ گویا کہ اس دعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نمازِ تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نورِ خداوندی سے روشن ہو جائے گا۔ اور اس پر حصولِ معرفت کی راہیں کھل جائیں گی۔ اگر کسی کا مرشد کامل نہ ہو تو اس دعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں انشاء اللہ تعالےٰ اللہ کے کرم سے مرشد کامل مل جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا جَمِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے مجیب

یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے اے اللہ

یَا مَعْرُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا دَیَّانُ

اے نیکو کار اے اللہ ، اے احسان کرنے والے اے اللہ اے دیان

یَا اَللّٰہُ یَا بُرْهَانُ یَا اَللّٰہُ یَا سُلْطٰنُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب اے اللہ

یَا مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

مُتَعَالِیْ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے نہایت رحم

یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ

والے اے اللہ اے حلم والے اے اللہ اے خبردار اے اللہ

یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا مَجِیْدُ

اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ اے صاحب بزرگی

یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ

کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے اے اللہ

یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُبْدِئُ

اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ اے پیدا کرنے

یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ

والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدردان شکر کرنیوالوں کے اے اللہ

یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ

اے خبردار اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے سننے والے

يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے اوّل اے اللہ اے آخر اے اللہ اے

ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ

ظاہر اے اللہ اے باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے

يَا اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ يَا

اے اللہ اے سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ

اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ

اے زبردست اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ

يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ

اے پیدا کنندہ اے اللہ اے مدد کنندہ خلق کے اے اللہ اے صورت بنانے

يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ

والے اے اللہ اے زبردست اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ

يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ

اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے تنگ کنندہ اے اللہ اے فراخ کنندہ

يَا اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ

روزی کے اے اللہ اے ذلت دینے والے اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ

يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مَانِعُ

اے حاضر اے اللہ اے عطا کرنیوالے اے اللہ اے روکنے والے

يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے پست کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ

يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ

اے کارساز اے اللہ، اے کفایت کرنے والے اے اللہ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَآ اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے اللہ اے راہ نما

يَآ اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَآ اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ اے بُردبار اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

نہیں کوئی معبود مگر آپ پاکی ہے تجھ کو تحقیق تھا میں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

ظالموں میں سے۔ اور رحمت اللہ تعالیٰ کی ہو اوپر بہترین

رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ

خلق کے جو نام ان کا محمد ﷺ ہے اور ان کی آل اور ان کے

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ

اصحاب سب پر تیری رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

رحم کرنے والے۔

غصے کا علاج

* وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ ○

جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو پس چاہیے کہ وہ خاموش رہے۔

دعا امام محمد بن ادریس خوارزمیؒ

اس دعا سے فرشتے کانپتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا

اے اللہ اے دوستی والے اے صاحب عرش بزرگی والے کے، اے

مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا

شروع کرنے والے اے لوٹانے والے اے اس چیز کو جسے وہ چاہتا ہے بہت زیادہ کرنے والے اے

ذَا الْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِيْ

عزت والے وہ جسے زوال نہیں ہے۔ اور اس بادشاہت والے جس پر

لَا يُضَامُ يَا مَنْ عَلٰى نُوْرِهٖ اَرْكَانُ

ظلم و ستم نہیں کیا جا سکتا۔ اے وہ ذات جس کے ارکان قائم

عَرْشِهٖ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ

ہیں اے فریاد سننے والے میری فریاد سن اے فریاد سننے والے

اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

میری فریاد سن، اے فریاد سننے والے میری فریاد سن لے، بے شک تو ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

چیز پر قادر ہے۔

جو شخص روزانہ اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول ہوگی۔

دعا سیدنا انس رضی اللہ عنہ

جس کی حضور سیّد الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو تعلیم دی۔ ہر حاجت کے لئے روزانہ تین بار پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کا نام لیتا ہوں اپنے نفس پر اور اپنے دین پر، اللہ کا نام

عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ

اپنے اہل و عیال، مال اور اپنی اولاد پر لیتا ہوں اللہ کا نام

عَلٰى مَآ اَعْطَانِىَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ

لیتا ہوں اس چیز پر جو اس نے مجھے عطا کی ہے اللہ میرا رب ہے میں اس کے

بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ

سب سے بڑا ہے اور زیادہ عزت والا ہے اور زیادہ بڑا ہے ان چیزوں سے جن

اَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ

سے میں خوف زدہ رہتا ہوں تیری پناہ عزت والی ہے، اور تیری ثناء

وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ

بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ

نفس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور ہر شیطان مردود کے شر سے

مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ

اور ہر ظالم دشمن کے شر سے پناہ مانگتا ہوں ،

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

پھر اگر وہ منہ پھیریں تم کہو میرا اللہ میرے لئے کافی ہے اس کے سوا

اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کوئی معبود نہیں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں وہ عرش عظیم

الْعَظِیْمِ ○ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ

کا مالک ہے۔ بے شک میرا ولی اللہ ہے جس نے

الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ○

کتاب کو نازل کیا اور وہی صالحین کا ولی ہے۔

امانت کی اہمیت

* وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْاَمَانَۃُ غِنًی ○

امانت داری مالداری ہے۔

دعا سنت عصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

اے ہمیشہ فضل کرنے والے خلقت پر اے کھلے ہاتھوں والے

بِالْعَطِيَّةِ وَيَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ وَيَا

ساتھ بخشش کے اور اے صاحب بڑی عام بخششوں کے اور اے

دَافِعَ الْبَلَآءِ وَالْبَلِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ

دور کرنے والے بلاؤں کے اور مصیبتوں کے رحمت بھیج محمد ﷺ پر جو

الْوَرٰى السَّجِيَّةِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْبَرَرَةِ النَّقِيَّةِ

بہتر ہیں برگزیدہ مخلوقات کے اور اوپر آل اس کے پاک صاف کے اور

وَاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْهُدٰى الْعُلٰى فِىْ هٰذَا الْعَصْرِ

بخش ہم کو اے صاحب ہدایت بلند کے اس عصر میں

وَالْعَشِيَّةِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا

اور شام میں۔ اے رب ہمارے موت دے ہم کو اسلام کی حالت میں اور ملا ہم

بِالصّٰلِحِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

کو نیکوں سے۔ رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور ان کے آل اور

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں

الرّٰحِمِيْنَ ۝

سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعاءِ شکر اللہ

پہلی رکعت میں بعد الحمد کے آیت الکرسی خٰلِدُون تک اور دوسری رکعت میں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر سورت تک اور یہ آیت اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ تا بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ پڑھے پھر سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ لَكَ لَآ اَسْتَطِیْعُ

الٰہی تحقیق صبح کی میں نے واسطے تیرے نہیں طاقت رکھتا ہوں اس چیز کے روکنے

دَفْعَ مَآ اَكْرَهُ وَلَآ اَمْلِكُ نَفْعَ مَآ

کی جس کو بُرا جانوں اور نہیں قدرت رکھتا ہوں میں فائدہ لینے کی اس چیز سے

اَرْجُوْ مِنْ رَّحْمَتِكَ اَصْبَحْتُ

جو امید رکھتا ہوں۔ تیری رحمت سے صبح کی میں نے گروی

مُرْتَهَنًا بِعَمَلِیْ وَاَصْبَحَ اَمْرِیْ بِيَدِ

پڑا ہوا ہوں اپنے عمل میں اور صبح کی میرے کام نے میرے غیر

غَیْرِیْ فَلَا فَقِیْرَ اَفْقَرُ مِنِّیْ لَا تُشْمِتْ

کے قبضہ میں پس نہیں کوئی فقیر بہت محتاج مجھ سے نہ خوش کر تو

بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تَسُوْٓءْ بِیْ صَدِیْقِیْ وَلَا

میرے دشمنوں کو اور نہ تکلیف دے تو میرے دوست کو اور نہ

تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

کر مصیبت میرے دین میں اور میری دنیا میں

وَلَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ
اور نہ میری آخرت میں، اور نہ کر تو دنیا کو بڑا بھاری

هَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ
مقصود میرا اور نہ جگہ پہنچے میرے علم کی اور نہ غالب کر مجھ

مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
پر اس شخص کو جو مجھ پر رحم نہ کرے دنیا اور آخرت میں،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ
اے اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی گناہوں سے

الَّتِیْ تُزِیْلُ بِهَا النِّعَمَ وَمِنَ الذُّنُوْبِ
وہ گناہ کہ دور کردے تو بسبب ان کے نعمتوں کو اور ایسے گناہوں سے جو

الَّتِیْ تُوْجِبُ بِهَا النِّقَمَ بِرَحْمَتِكَ
واجب کردے تو بسبب ان کے عذاب کو۔ اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۝
والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔ (مجھ پر رحم فرما)

ایمان کا حصہ

* وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ *
اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ۝*
حیا ایمان کا حصہ ہے۔

دعاء شکر النہار

دعائے شکر النہار کے لئے بھی دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ اخلاص ایک بار پڑھے۔ نمار کے بعد یہ دعا مانگے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

سب تعریف اللہ کو اوپر نیک گزرنے صبح کے اور سب تعریف اللہ کو اوپر

عَلٰی حُسْنِ الْمَسَاۗءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ

نیک گزرنے شام کے اور سب تعریف اللہ کو اوپر نیک

الْمَبِیْتِ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَاۗئِمًا

گزرنے رات کے، یا اللہ تیرے لئے ہے تعریف، تعریف ہمیشہ رہنے والی

مَعَ دَوَامِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَھٰی

ساتھ ہمیشگی تیری کے اور تیرے واسطے ہے سب تعریف جس تعریف کی کوئی انتہا نہیں

لَہٗ دُوْنَ مَشِیَّتِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا

سوا تیرے ارادہ کے اور تیرے واسطے ہے سب تعریف وقت جھپکنے

عِنْدَ کُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ وَّتَنَفُّسِ کُلِّ

آنکھ کے اور نکلنے ہر سانس کے

نَفْسٍ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا دَاۗئِمًا عَدَدَ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے تعریف ہمیشہ ساتھ

الْقَطَرَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْحَجَرِ وَالشَّجَرِ

رہنے والی گنتی قطروں اور روئیدگیوں اور پتھروں اور درختوں

وَالْاَوْرَاقِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَفَاهُ وَالصَّلٰوةُ

اور پتوں کے سب کے۔ سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے کہ پوری ہو اس کو۔

عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رحمت نازل ہو اوپر پیغمبر اس کے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم

اِلٰهِىْ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى

کے۔ اے اللہ ساتھ رحمت تیری کے امید کرتا ہوں میں پس نہ سونپ مجھ کو طرف

نَفْسِىْ وَلَا اِلٰى غَيْرِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا

نفس میرے کے اور نہ طرف غیر اپنے کے بقدر جھپکنے آنکھ کے اور نہ کم

اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَاَصْلِحْ لِىْ شَاْنِىْ كُلَّهٗ

اس سے۔ اور سنوار دے میرے تمام حالات کو ببرکت اس کے

بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو ایک ہے نہیں کوئی شریک تیرا۔ اور

وَتُبْ عَلَىَّ وَاغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ اَنْتَ خَيْرُ

توبہ قبول کر میری اور بخش دے مجھ کو اور رحم کر مجھ پر تو بہت

الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ

اچھا ہے سب مہربانوں سے۔ اے اللہ واسطے تیرے ہے سب تعریف اور طرف

الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ

تیری ہے شکایت اور تو ہی ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور نہیں پھرنا گناہوں سے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ○

اور نہیں طاقت نیک کام کی مگر تیری توفیق سے۔

دعاء استعاذہ

پہلی رکعت میں سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور دوسری رکعت میں سُوْرَۃُ النَّاسِ ایک بار پڑھے اور بعد سلام یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ساتھ نام تیرے بزرگ کے اور ساتھ کلموں تیرے

التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ السَّآمَّةِ وَالْهَآمَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ

کاملہ کے شرارت زہریلے جانوروں کے اور گزندوں سے، اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ

بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ

تیرے بذریعہ نام بزرگ تیرے کے اور کلمات تیرے کاملہ کے شرارت ترے بندوں

عِبَادِكَ وَمِنْ شَرِّ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ بِاسْمِكَ

سے اور تیرے عذاب کی برائی سے، اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے بذریعہ اسم

الْاَعْظَمِ وَكَلِمٰتِكَ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ

بزرگ تیرے کے اور کلمات کاملہ تیرے کے شرارت ہر شیطان رانده سے

مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّاَعُوْذُ بِكَ

اور شرارت ہر سرکش دشمن سے، اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمٰتِكَ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ

بذریعہ نام بزرگ تیرے کے اور کلمات کاملہ تیرے کے برائی سے

كُلِّ مَا يَجْرِيْ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اِنَّ رَبِّيَ اللّٰهُ

ہر اس چیز کی جس کو جاری کرتے ہیں رات اور دن بیشک میرا پروردگار اللہ ہے

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

وہ اللہ کہ نہیں کوئی معبود سوا اس کے اسی پر توکل کیا میں نے اور وہی ہے پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اِلٰهِیْ اِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَیْنَا

عرش عظیم کا ۔ اے اللہ بے شک تو نے مسلط کیا ہم پر ایسے دشمن

عَدُوًّا بَصِیْرًا یَرٰنَا بِعُیُوْبِنَا هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ

دیکھنے والے کو کہ دیکھتا ہے ہمارے عیبوں کو وہ اور اس کا قبیلہ اس طرح

حَیْثُ لَا نَرٰهُمْ اَللّٰهُمَّ فَاٰیِسْهُ مِنَّا كَمَا

کہ ہم ان کو نہیں دیکھتے اے اللہ پس نا امید کردے تو اس کو ہم سے جیسا کہ

اٰیَسْتَهٗ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَقَنِّطْهُ مِنَّا كَمَا قَنَّطْتَهٗ

نا امید کیا تو نے اس کو اپنی رحمت سے اور ناامید کردے تو اس کو ہم سے جیسا کہ نا امید کیا

مِنْ عَفْوِكَ وَاَبْعِدْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ كَمَا اَبْعَدْتَ

تو نے اس کو اپنی بخشش سے اور دوری ڈال دے ہمارے اور اس کے درمیان جیسا کہ دوری ڈال دی

بَیْنَهٗ وَبَیْنَ جَنَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

تو نے درمیان اس کے اور درمیان جنت اپنی کے بے شک تو ہر شے پر قدرت رکھنے

قَدِیْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا

والا ہے اور دعا قبول کرنے کے لائق ہے ۔ اور نہیں پھرنا گناہوں سے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

اور نہ طاقت بندگی کی مگر ساتھ اللہ بلند مرتبہ عظمت والے کے۔

دعائے مستجاب

اس دعا کے یہ اسناد ہیں۔ جو کوئی ہر روز اس دعا کو پڑھے گا اگر روز نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار پڑھے۔ اگر ہفتہ میں بھی نہ پڑھ سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے۔ اگر مہینے میں بھی نہ پڑھ سکے تو سال میں ایک بار پڑھے اگر سال میں بھی نہ پڑھ سکے تو عمر بھر میں ایک دفعہ پڑھے اگر خود نہ بھی پڑھے تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سن لے۔ خداوند کریم اس بندے کے واسطے دوزخ کے دروازے بند کردے گا۔ اور اس کے واسطے بہشت کے دروازے کھول دے گا، اور جو بندہ اس دعا کو پڑھ کر خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا اور سات چیزوں سے محفوظ رکھے گا۔ ا۔ فقیری سے ۲۔ دنیا کی تکلیف ۳۔ جان ضائع ہونے کی تلخی سے ۴۔ عذابِ قبر سے ۔ ۵۔ منکر اور نکیر کے سوالوں سے ۶۔ قیامت کی سختی سے ۔ ۷۔ دوزخ کے عذاب سے ۔ اور اللہ تعالیٰ بہشت میں اس کو اپنا دیدار نصیب کرے گا۔ اور اس بندہ کو اللہ تعالیٰ مکاروں کے مکر اور چغل خوروں کی چغلیوں اور نیزوں کے زخم اور ظالموں کے ظلم اور بدگویوں کی زبان اور شیطان کی شرارت اور سانپ وبچھو کی آفت اور بجلی کی سختی اور دونوں جہان کی ستر ہزار بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔ اور اس کے اعمال میں ہزار نیکی لکھے گا۔ آدمی کے بدن میں ستر ہزار بلائیں ہیں جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا تو ایسی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ جیسے سر کا درد اور شقیقہ کا درد، آنکھ کا درد، کان کا درد، دانتوں کا درد، سینہ کا درد، کمر کا درد، گھٹنوں کا درد، ہڈیوں کا درد، زہ کا درد، اس کے علاوہ ہر قسم کے دردوں اور تکلیفوں سے بچا رہے گا۔ اور جو بیماری وجود میں ہوگی مثلاً ناروا، ناسور اور سنگِ مثانہ، کددوانہ، خون کا بند ہونا یا مقدار سے زیادہ نکلنا اور دیو پری کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔

جس کے پاس یہ دعا ہوگی اگر وہ بادشاہوں کی مجلس میں یا کچہریوں میں جائے گا تو بڑی عزت پائے گا۔ گھر میں آئے گا تو سب لوگوں میں عزیز ہوگا۔ اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے جب اس کو دفن کریں گے تو عذاب قبر نہ ہوگا ۔ بلکہ اس کی قبر فراخ ہوجائے گی اور اس دعا کی برکت سے بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اس کی دینی و دنیاوی مشکلات آسان ہوں گی ۔ خاصیتیں اس دعا کی بہت ہیں لیکن مختصراً لکھی گئی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو عرش عظیم کا مالک ہے

۲۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو رحمٰن اور رحیم ہے

۳۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو بادشاہ ہے بہت پاک ہے۔

۴۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو غالب ہے زبردست ہے

۵۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْحَكِيْمُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو صورتیں بنانیوالا ہے حکمت والا ہے

۶۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو سننے والا ہے دیکھنے والا ہے

۷۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْبَصِيْرُ الصَّادِقُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو دیکھنے والا ہے سچا ہے

۸۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو ہمیشہ سے زندہ ہے ہمیشہ قائم رہے گا

۹۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو زبردست ہے بڑائی والا ہے

۱۰۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو ابتدا کرنے والا ہے (مخلوق کی) لوٹانے والا ہے

۱۱۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو باریک بین ہے خبر رکھنے والا ہے۔

۱۲۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الصَّمَدُ الْمَعْبُوْدُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو بے نیاز ہے عبادت کے لائق ہے۔

۱۳۔ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

تو پاک ہے تو اللہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو پانے والا ہے بزرگ ہے

وظیفہ برائے برکت رزق

ہفتہ: درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

اے اللہ: درود بھیج محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی

الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○ ایک ہزار مرتبہ

آل پر برکتیں اور سلامتی بھیج۔

اتوار: يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ایک ہزار مرتبہ

اے سب جہانوں کے مالک۔

پیر: يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ ایک ہزار مرتبہ

اے بزرگی اور عزت والے۔

منگل: يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ○ ایک ہزار مرتبہ

اے حاجتوں کے پورا کرنے والے۔

بدھ: يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ ایک ہزار مرتبہ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

جمعرات: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ○

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے ہمیشہ قائم رہنے والے۔

جمعہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ○

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بادشاہ ہے۔ جو سچا مبین ہے۔ ایک ہزار مرتبہ

دعا مکان کی حفاظت

کوئی شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ پر ہی

تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ

بھروسہ کرتا ہوں تو عرش کریم کا مالک ہے جو تو چاہے وہ ہو اور

اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا

جو تو نہ چاہے وہ نہ ہو تمام طاقت و قوت اللہ کے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

لئے ہے جو بلند و عظمت والا ہے، میں جانتا ہوں کہ اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اور کوئی چیز اس کے احاطہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

علم سے باہر نہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ

اپنے نفس کے شر سے اور ہر رینگنے والی شے کے شر سے کہ تو اس کی پیشانی

بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

پکڑنے والا ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستہ پر ملتا ہے۔

دعا دفع پریشانی

تمام پریشانیوں کے لئے اکسیر ہے کوئی مناسب وقت مقرر کر کے روزانہ اکیس بار پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے سبب پیدا کرنے والے اسباب کے

وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

اور اے پھیرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے

وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

اور اے فریاد سننے والے فریاد کرنے والوں کے

وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ

اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور اے فرحت دینے والے غمگینوں کے

اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ

میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے

تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّیْ وَفَوَّضْتُ اِلَیْکَ اَمْرِیْ

بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے پروردگار میرے اور سپرد کیا میں نے تجھ کو اپنا کام

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ

اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے اللہ

یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا کَرِیْمُ

اے خوشحالی بخشنے والے، اے روزی دینے والے، اے رحمت کے دروازے کھولنے والے، اے سخی۔

دعائے استجاب

دعائے استجاب کے لئے بھی دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی ایک بار پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۃ قدر پانچ بار پڑھے پھر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاۤءِ اِلَیَّ

اے اللہ کردے محبت اپنی سب چیزوں سے زیادہ محبوب میرے لئے اور

وَاجْعَلْ خَوْفَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَاۤءِ عِنْدِیْ

کردے ڈر اپنا تمام چیزوں سے زیادہ ڈرانے والا نزدیک میرے۔

اَللّٰهُمَّ اِذَا اَقْرَرْتَ عُيُوْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا

اے اللہ جب ٹھنڈا کیا تو نے دنیا داروں کی آنکھوں کو ساتھ مال دنیا

بِدُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنَیَّ بِكَ وَبِعِبَادَتِكَ

ان کی کے پس ٹھنڈا کردے تو میری دونوں آنکھوں کو ساتھ اپنے اور

وَاقْطَعْ عَنِّیْ لَذَّاتِ الدُّنْيَا بِاُنْسِكَ وَ

ساتھ عبادت اپنی کے۔ اور توڑ ڈال مجھ سے لذتیں دنیا کی ساتھ محبت اپنی کے اور

الشَّوْقِ اِلٰی لِقَاۤئِكَ وَاجْعَلْ طَاعَتَكَ

شوق پیدا کرنے کے اپنے دیدار کی طرف۔ اور کردے اپنی عبادت کو ہر

فِیْ كُلِّ شَیْءٍ مِّنِّیْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

چیز میں میرے سے اے صاحب بزرگی اور

الْاِكْرَامِ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ

عزت کے۔ اے اللہ نصیب کردے مجھ کو محبت اپنی اور محبت اس کی

مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ

جس نے دوست رکھا تجھ کو اور محبت ان کی جو دوست رکھیں گے تجھ کو اور محبت

عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِيْ اِلٰى حُبِّكَ وَاجْعَلْ حُبَّكَ

ایسے عمل کی جو قریب کردے مجھے طرف محبت تیری کے۔ اور کردے محبت اپنی

اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ

کو بہت پیاری چیزوں سے طرف ہمارے ٹھنڈے پانی سے پیاسوں کے واسطے

لِلْعَطْشَانِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

اے صاحب بزرگی اور عزت کے۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِنِيْ بِكَاْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اے اللہ پلا مجھ کو پیالہ سے محمد صلے اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً لَّا اَظْمَاُ بَعْدَهَا

وآلہ وسلم کے ایسے گھونٹ کہ نہ پیاسا ہوں میں بعد

اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اس کے کبھی ساتھ رحمت اپنی کے اے سب رحم

الرَّاحِمِيْنَ ○

کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعاء حاجات

یہ دعا رفع حاجت کے لئے بہت مفید اور مؤثر ہے اور اس دعا کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے اللہ کی رحمت کے خزانے کھل جاتے ہیں، لہٰذا جو شخص اللہ کی خصوصی رحمت کا طالب ہو تو اسے چاہیئے کہ اس دعا کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے خصوصًا بعد نماز جمعہ انشاء اللہ اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔ اس کے رزق میں بھی بے پناہ اضافہ ہوگا۔ دنیا کے مال و دولت میں غنی بن جائے گا۔ اگر کسی نے قرضہ دینا ہو تو وہ اللہ کے فضل و کرم سے اتر جائے گا۔ اس کے علاوہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے جس کی بنا پر اسے دشمنوں سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اگر دو رکعت نماز نفل میں اس دعا کو ۴۱ مرتبہ پڑھے گا جس طرح کی شادی چاہے گا ویسی شادی ہوگی۔ غرض یہ کہ اس دعا کے پڑھنے والے کو ہر لحاظ سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوْجُوْدُ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود

یَا جَوَادُ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ

اے بہت سخی اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے

يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ يَا فَتَّاحُ

اے بخشش کرنے والے اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے بہت کھولنے والے

يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا

اے بہت روزی دینے والے اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے

حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

اے زندہ اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنے والے اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے۔ اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا

بزرگی اور عظمت والے اے بہت زیادہ مہربان اے بہت

مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ

زیادہ احسان کرنے والے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے

تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

سوا تمام سے بے نیاز کردے۔ اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو)

فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا

کہ کامیابی آچکی ہے۔ بے شک ہم نے آپ کو

لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ

کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد

وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا

اور قریبی فتح (کی امید ہے)۔ اے اللہ اے بے نیاز اے

حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ

قابل تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت زیادہ

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالُ لِّمَا

اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر گزرنے والے اے محبت کرنے والے

يُرِيْدُ ط اِكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

والے! اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز

وَاغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

کر دے اور اپنے فضل کے ذریعے سے اپنی ذات کے سوا تمام سے

وَاحْفَظْنِىْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ

بے نیاز کر دے اور جس ذریعے سے تو نے اپنے کلام کی حفاظت کی اسی سے میری

وَانْصُرْنِىْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ

بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انہی ذرائع سے میری

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

ایک دوسرے پر رحم کے بارے میں

* وَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ ۝

جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

دعاء وسعتِ رزق

یہ دعا اضافۂ رزق کے لئے بہت اکسیر ہے۔ غربت اور تنگی رزق، کاروبار کا نہ ہونا، ملازمت نہ ملنا، دکان کا حسب منشا نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی، مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ غرض یہ کہ رزق کے متعلقہ جتنے بھی مسائل ہوں اس دعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں۔گے جو شخص اسے بعد نمازِ فجر وظیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرمادے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہوگی جو شخص اس دعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسب منشا مال و دولت پائے گا۔

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا، اور جانتا ہے

ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لئے جو تجھ سے کیا

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّلِكُلِّ

سنتا ہے حاضر ہے اور جواب ہے تیار، اور ہر خاموش کے

صَامِتٍ مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ

لئے تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا،

اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ الصَّادِقَةِ وَاَيَادِكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے وعدوں کے سبب سے

الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَسُلْطٰنِكَ

اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت گنجائش والی

وَمُلْكِكَ الدَّآئِمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ

کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت اور تیرے پورے کلموں کے طفیل،

يَامَنْ لَّا تَنْفَعُهٗ طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا

اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی بندگی بندگی کرنے والوں کی اور نہ

تَضُرُّهٗ مَعْصِيَةُ الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى

نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ گنہگاروں کے، درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ

اور آل اس کی کے اور رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے

وَاَعْطِنِيْ فِيْمَا تَرْزُقُنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ

اور دے مجھے بیچ اس چیز جو مجھے عافیت عطا کرے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

دعاء بزرگوار

جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا پاس رکھے تو جو اللہ سے مانگے ملے گا۔ اگر فقیر ہے تونگر ہو جائے گا اور اگر جاہل ہو گا تو عالم بن جائے گا اور بیماری سے صحت پاوے گا اور سب مرادیں حاصل ہوں گی۔ اگر غمگین ہو گا تو خوشی ہو گی اگر قیدی ہو گا تو خلاصی پائے گا۔ اگر بے شادی ہو گا تو شادی ہو جائے گی۔ اگر سفر میں ہو گا سلامت آئے گا اگر اعتقاد درست ہے اور سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب

میں دکھاوے گا۔ وہ دعا بزرگوار یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یَا رَجَائِیْ یَا مُنَائِیْ یَا دَوَائِیْ یَا شِفَائِیْ یَا کِفَائِیْ کَفٰنِیْ مَنْ

اے میری امیدوں کو پورا کرنے والے، اے مجھ پر احسان کرنے والے۔ اے بیماریوں کو

یُحْیِیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ اِغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ

دور کرنے والے، اے شفا دینے والے، اے میری امداد کرنے والے، مجھے کافی ہے وہ جو زندہ کرتا ہے، اے غفور اے غفور قیامت کے دن میری خطائیں بخش دے۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحمٰن اے رحمٰن اے رحیم

یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا کَرِیْمُ

اے رحیم اے رحیم اے غفور اے غفور اے غفور اے کریم

یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَنُوْرِ

اے کریم اے کریم۔ اور اللہ کا درود ہو اس پر جو سب مخلوق سے بہتر ہے اور

عَرْشِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ

نور ہے اس کے عرش کا محمد (ﷺ) اور آپ کی آل پر اور آپ کے سب اصحاب پر

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر مہربان۔

۲۔ دعائے بزرگوار یہ ہے کہ ایک دن نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے تھے کہ ابلیس آیا آپ نے فرمایا کہ اے بدبخت کہاں سے آیا تب ابلیس نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ میں بدنہیں ہوں اس واسطے کہ دعا مجھ کو یاد ہے اس سبب سے جنت میں جاؤں گا۔ سب سے پہلے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سن کر متحیر رہے اس وقت جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا اے رسول اللہ ﷺ یہ بدبخت سچ کہتا ہے لیکن مرنے سے چالیس برس

پہلے یہ دعا قبول جائے گی۔ اب آپ سن لیجئے کہ جو کوئی اس دعا کو درست اعتقاد سے پڑھے بے شک وہ جنت میں جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

الٰہی، اے انسانوں کے معبود اور اے بڑی عظمت والے اور اے بہت بخشنے والے۔

وَيَا عَزِيْزَ الْمَنِّ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ

اور اے غالب احسان کرنیوالے اور اے قیامت کے دن کے مالک، سچائی کے ساتھ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں اپنی رحمت کے ساتھ رحم فرما اے سب سے بڑھ کر مہربان۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ

اے سب جہانوں کے معبود اور اے بہترین مدد فرمانے والے اور اے مدد طلب

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

کرنیوالوں کی مدد کرنیوالے، اپنی رحمت کے ساتھ مدد فرما اے سب سے بڑھ کر مہربان۔

۳۔ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ سات سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا کہ ہزار برس کی نماز قضا ہوئی قبول ہوتی ہے یاروں نے حضرت سے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آدمی کی عمر اتنی کہاں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ نماز تمہارے آباواجداد کی اور خویش واقربا سب کی قبول ہوتی ہے۔ دعائے بزرگوار یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نَعْمَآئِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے اس کی تمام نعمتوں پر، سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

اٰلَآئِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ حَالٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

اس کے سب انعام (عطا) کرنے پر، سب تعریفیں اللہ کی ہیں ہر حال میں۔ اور درود اللہ کا ان

خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

پر جو سب مخلوق سے بہتر ہیں۔ یعنی محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کے آل اور تمام اصحاب پر اپنی رحمت کے ساتھ

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

رحم فرما۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

دھوکے کی ممانعت

* وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنَّا ۝

جس نے دھوکہ کیا پس وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

نیکی کا حکم

* وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَآ اَسَأْتَ فَاَحْسِنْ ۝

جب تو کوئی برائی کرے تو فوراً نیکی کر۔

دعائے المنزل القرآن

چاند دیکھ کر جب پہلا پیر ہو تو قرآن مجید کی پہلی منزل ختم کرے اور اس کے بعد یہ دعا تین بار پڑھے اس طرح ساتوں منزلیں ختم کرے۔ یہ دعا تین بار پڑھی جائے۔ اس کا بے حد ثواب ہے بیشمار برکتیں حاصل ہوں گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّآ اٰمَنَّا بِکَلَامِکَ وَکِتَابِکَ وَاٰمَنَّا بِرَسُوْلِکَ

اے اللہ یقیناً ہم ایمان لائے تیرے کلام اور تیری کتاب پر اور ہم ایمان

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ھٰذَا الْمَنْزِلَ الْقُرْاٰنِ یَا حَلَّ

لائے تیرے رسول پر تو ہم سے قرآن کی یہ منزل (جو پڑھی گئی ہے) قبول فرما، اے مشکلات

الْمُشْکِلَاتِ فَتَوَکَّلْ ضَعْفًا بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ

کو دور کرنے والے سید الابرار کے صدقے سے کمزوروں کی مدد فرما۔

یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَ

اے مشکلات کو دور کرنے والے ہمارے دلوں کو قرآن کی تلاوت سے منور

نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِحُرْمَتِ الْقُرْاٰنِ وَنَبِیِّ الْاٰخِرِالزَّمَانِ

کردے اور ہمارے دلوں کو روشن کردے، قرآن کی برکت سے نبی آخرالزمان

اَللّٰھُمَّ یَا رَزَّاقَ الْمُفْلِسِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ

کے وسیلے سے، اے اللہ اے مفلسوں کے رزاق اور اے مساکین پر بہت مہربان

وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

اور اے بہترین مدد فرمانے والے خاص کر ہم تیری بندگی کرتے ہیں اور خاص کر ہم

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

تجھ سے مدد مانگتے ہیں اپنی رحمت کے ساتھ رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائے استخارہ

اس استخارہ کے لئے بھی دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ کافرون پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے اس کے بعد درج ذیل دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ

اے اللہ میں بھلائی مانگتا ہوں تجھ سے بذریعہ علم تیرے کے اور طاقت مانگتا ہوں تجھ سے ساتھ قدرت

وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ

تیری کے اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل بزرگ۔ کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں قدرت

وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا۔ اے اللہ میں نہیں قدرت

لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً

رکھتا اپنے نفس کے لئے نقصان اور نفع کی اور نہ موت اور زندگی کی اور نہ پھر اٹھانے کی۔

وَّلَا نُشُوْرًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ

اے اللہ تو جانتا ہے اگر یہ کام اچھا ہے میرے لئے میرے دین

لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ

میں اور میری زندگی میں اور میرے انجام کار میں پس مقدر کر تو اس کو میرے

وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا

لئے اور آسان کر اس کو میرے لئے پھر برکت دے اس میں میرے لئے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ

الْأَمْرَ شَرٌّ لِّي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ

کام بُرا ہے میرے دین میں اور میری زندگی میں اور میرے انجام کار میں پس پھیر دے تو اس

عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ

کو مجھ سے اور پھیر دے مجھ کو اس سے اور مقدر کر دے میرے واسطے بھلائی جہاں ہو پھر راضی کر دے

أَرْضِنِي بِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

۱؎ یہاں اپنے مطلب کا خیال رکھے۔ ۲؎ ایضاً

مجھ کو ساتھ اسکے اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعاءِ مغفرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

اے اللہ! قبروں میں مدفون اور بوسیدہ مردوں کے دلوں میں مسرت کی روح پھونک دے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ

اے اللہ! ہر فقیر کو غنی کردے، اے اللہ ہر بھوکے

كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْ كُلَّ عُرْيَانٍ

کو سیر و سیراب کردے، اے اللہ ہر برہنہ کو لباس عطا کر

اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدْيُوْنٍ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ ہر قرض دار مومن کے قرض کو ادا فرما دے اے اللہ

فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ

مضطرب اور پریشان کی پریشانی کو دور فرما دے، اے اللہ ہر بھٹکے مسافر کو گھر

غَرِيبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيرٍ اَللّٰهُمَّ

پہنچادے اے اللہ ہر اسیر کو رہا فرمادے، اے اللہ مسلمانوں

اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ

کے ہر فاسد امر کی اصلاح فرما دے،

اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ

اے اللہ تمام مریضوں کو شفاء عنایت فرما، اے اللہ! اپنی ذاتی

فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا

تو نگری اور امیری سے ہماری فقیری کا دروازہ بند کردے، اے اللہ ہمارے بدترین دور زندگی اور

بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا

فقرا جیسے حال کو اپنے حسن حال سے بدل دے، اے اللہ! ہمارے تمام قرضوں کو ادا فرما اور ہمارے

الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى

دامن کو دست فقر سے چھڑا، بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم وآل محمدؐ کو امیر کر دے ہم اس لئے تجھ سے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کہتے ہیں کہ بس تو ہی ہر شے پر قادر ہے۔

دعا کی فضیلت

* وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلدُّعَآءُ يَرُدُّ الْبَلَآءَ ۝

دُعا بلا کو ہٹاتی ہے۔

عہد نامہ

عہد نامہ توحید الٰہی کا اقرار ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے روحوں کو پیدا کیا تھا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان سے عہد لیا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب روحوں نے کہا تھا کہ ہاں، اسے یوم میثاق کہتے ہیں۔ یعنی یہ عہد توحید کا تھا اسی عہد کے اقرار کو عہد نامہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس عہد نامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک روز اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ ہر صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو؟ عرض کیا گیا کیسے؟ فرمایا جو ہر صبح و شام اس (عہد نامہ) کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر مہر لگا کر عرش معلّٰے کے نیچے رکھ دے گا اور بروز قیامت منادی ندا کرے گا، وہ لوگ کہاں ہیں جن کے لئے اللہ کے پاس عہد ہے تو وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

(تفسیر کبیر)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشش

الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ

والا ہے۔ الٰہی میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ

هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

عہد و اقرار کرتا ہوں اور اس بات کی شہادت

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ

دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل پرستش کوئی نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا

شریک اور ساتھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد ﷺ تیرے بندے

تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْٓ

اور رسول ﷺ ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو مجھے میرے نفس کے

اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَ

حوالے کردے گا تو مجھے شر کے قریب اور نیکی سے دور

تُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَآ اَتَّكِلُ

کردے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کردے جسے

عَهْدًا تُوَفِّيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ

روز قیامت تک پورا کرے تو ہرگز عہد

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

کی خلاف ورزی نہیں کرتا ۔ اور خیر الخلق محمد صلے اللہ

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ

علیہ وسلم پر اور آپ کی تمام آل و اصحاب

اَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا

پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

بڑے رحم کرنے والے (اپنی رحمت سے میری التجا قبول فرما)

لَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ

(بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے مَاشَآءَ

اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

اللہ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کیوں نہ کہا۔

سب سے بڑا گناہ

* وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَكْبَرُ الْكَبَآئِرِ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ ○

تمام بڑے گناہوں سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا ہے۔

سید الاستغفار

گناہوں کی بخشش اور مغفرت کے لئے یہ استغفار بہت موثر ہے جو شخص اس استغفار کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کردے گا خواہ وہ کتنے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں، اگر کوئی اس استغفار کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اس سے ہر برائی ختم ہوجائے گی اور اس کا دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اللہ کی عبادت میں دل خوب لگے گا اور سکون قلب میسر آئے گا۔ اللہ کے حضور سچی توبہ کرنے کے بعد اس استغفار کو کثرت سے پڑھنا قبولِ توبہ کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں

عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

موافق۔ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بد کاریوں سے اور تیری نعمتوں کا

عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ

اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، تو میرے گناہ بخش

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○

دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

کلماتِ خیر و برکت

کوئی کام شروع کرو تو کہو	بِسْمِ اللّٰهِ	شروع اللہ کے نام سے
چھینک آئے تو کہو	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں
خدا کے نام پر دو تو کہو	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اللہ تعالےٰ کی راہ میں
کچھ کرنے کا ارادہ ہو تو کہو	اِنْشَآءَ اللّٰهُ	اگر اللہ نے چاہا
کوئی اچھی خبر سنو تو کہو	سُبْحَانَ اللّٰهِ	اللہ تعالےٰ پاک ہے
کسی کو تکلیف ہو تو کہو	یَا اَللّٰهُ	اے میرے اللہ
کسی کی تعریف کرنا ہو تو کہو	مَا شَآءَ اللّٰهُ	جو اللہ نے چاہا
سو کر اٹھو تو کہو	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
شکریہ ادا کرنا ہو تو کہو	جَزَاکَ اللّٰهُ	اللہ تمہیں بدلہ دے
کسی کو رخصت کرو تو کہو	فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ	اللہ کی حفاظت میں
جب خوشگواری ہو تو کہو	فَتَبَارَکَ اللّٰهُ	اللہ تعالےٰ برکت والا ہے
جب ناگواری ہو تو کہو	نَعُوْذُ بِاللّٰهِ	اللہ تعالےٰ کی پناہ درکار ہے
غلط کام پر افسوس کرنا ہے تو کہو	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	اللہ سے معافی چاہتا ہوں
جب کار ہو تو کہو	یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ	اے اللہ تعالےٰ کے رسول ﷺ
موت کی خبر سنو تو کہو	اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ	ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہم نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

لڑکیوں کی شادی کیلئے

بعد نماز عشاء ۱۵۰ مرتبہ یَا لَطِیْفُ لڑکی کے والدین میں سے کوئی پڑھے۔ انشاء اللہ بر آجائے گا، اوّل آخر درود شریف پڑھے جب تک شادی نہ ہو پڑھتے رہیں۔

وَالضُّحٰی ۝ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ (الضحیٰ: ۱، ۲)

قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ سکوت طاری کردے۔

۱۹۱ مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھیں اوّل آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھیں۔ جب تک رشتہ نہ آئے پڑھتے ہی رہیں بعد شادی شیرینی پر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی نیاز دلائیں۔

بعد نماز عشاء سورۃ اخلاص (پارہ عمّ) ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں، انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اس سورۃ کا ورد ہر وقت لڑکی کو رکھنا چاہیئے۔

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ

اور وہی (ذات پاک) ہے جس نے پانی سے بشر کو پیدا کیا اور پھر اس کو خاندان اور سسرال والا

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ (الفرقان، ۵۴)

بنایا اور تیرا رب (ہر شے پر) قادر ہے۔

اوّل آخر درود شریف گیارہ مرتبہ بعد شادی ۴ نفل پڑھے اور خشوع وخضوع سے اچھے مستقبل کی دعا کریں۔

اگر کسی شخص کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی ہو جائے وہ حاجت مند ۳۱۳ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ۲۱ روز تک اس آیت کو پڑھے اور اوّل و آخر میں جو درود یاد ہو، گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ آیت یہ ہے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

پاک ہے وہ (ذات) جس نے ہر اس شے کو جسے زمین اگاتی ہے اور خود ان کو اپنی جنس

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○ (یٰسٓ: ۳۶)

(یعنی انسان) کو اور ان اشیاء کو بھی جنہیں وہ نہیں جانتے جوڑے جوڑے خلق کیا۔

شادی بیاہ کی خیر و خوبی کے لئے نفع بخش

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ (الذاریات: ۴۹)

اور ہم نے ہر شے کے جوڑے جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ قَوْلِكَ هٰذَا وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اے اللہ تو اپنے اس قول کے طفیل اور اپنے نبی محمد (ﷺ) کے صدقے مجھے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ (لڑکی کا نام لے) زَوْجًا صَالِحًا

عطا فرما دے - - - - - - - - - - نیک شوہر جو موافق ہو مخالف

مُوَافِقًا غَيْرَ مُخَالِفٍ بِحَقِّ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

نہ ہو ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی تمام

وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

آل کے صدقے سے۔

جس لڑکی کا رشتہ نہ ہوتا ہو روزانہ گیارہ مرتبہ نکاح کے دن تک پڑھے۔ اگر لڑکی خود پڑھے تو نام لینے کی ضرورت نہیں۔ البتہ کوئی دوسرا پڑھے تو اَنْ تَرْزُقَنِيْ کی بجائے اَنْ تَرْزُقَ پڑھ کر لڑکی کا نام لے۔

ہر دعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔ اگر شادی میں رکاوٹ ہو تو روزانہ ہر نماز کے بعد دو سو بائیس مرتبہ اللہ۔ اللّطیف۔ الرّحیم پڑھتے ہیں۔

توبہ:- قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

کہہ دو اے میرے بندو جنہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم وزیادتی کی ہے،

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ (الزمر: ۵۳)

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جانا۔

ماں باپ کے ساتھ سلوک کا ذکر

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی

الْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اور لوگوں سے اچھی طرح (نرمی کے ساتھ) بات کرنا اور نماز پڑھتے رہنا اور

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ

زکوٰۃ دیتے رہنا۔ (پ ۱۔ البقرہ ۲ آیت ۸۳)

وَقَضٰى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور تمہارے پروردگار نے قطعی حکم دے دیا ہے کہ (لوگو) اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور والدین کے

إِحْسَانًا ؕ

ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا۔ (پ ۱۵۔ بنی اسرائیل ۱۷ آیت ۲۳)

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلٰهُمَا فَلَا

(اے مخاطب) اگر والدین میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں، تو ان کے آگے ہوں

تَقُلْ لَّهُمَا أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

بھی نہ کرنا اور نہ ان کو جھڑکنا اور ان سے (کچھ) کہنا سننا تو ادب کے ساتھ کہنا

كَرِيْمًا ؕ ۝

(سننا) (پ ۱۵۔ بنی اسرائیل ۱۷ آیت ۲۳)

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

اور ان کے لئے عاجزی کے ساتھ جھکا دو اپنے بازو مہربانی سے اور کہو اے میرے

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ۝

رب ان دونوں پر رحم فرما جیسے انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔

نماز و دعا برائے حقوق والدین

حقوق والدین کے لئے بھی دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد ایک بار آیت الکرسی اور تین بار قل شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے، والدین کی خدمت میں اگر کسی قسم کی کوئی کوتاہی ہوگئی ہو تو خداوند قدوس اپنے فضل سے معاف فرمائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِیْ وَبِوَالِدَیَّ فِیْ جَمِیْعِ

اے مہربان مہربانی کر ساتھ میرے اور ماں باپ میرے کے تمام حالات

الْاَحْوَالِ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یَا عَلِیْمُ یَا

میں جیسا تو پسند کرے اور خوش ہو اے جاننے والے اے قدرت

قَدِیْرُ وَاغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ اِنَّکَ عَلٰی

والے ۔ اور بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو بیشک تو

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ

میرے پروردگار مجھ کو بخش اور مجھ پر رحم کر اور تو ہی سب سے بہتر

الرّٰحِمِیْنَ ○

رحم کرنے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام کے بنیادی عقیدے

صفت ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بری

خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ

تقدیر پر کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے

بَعْدَ الْمَوْتِ ۞

بعد جی اٹھنے پر۔

صفت ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ

بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ

اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کیا

اَحْكَامَهٗ اِقْرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌۢ

اس کے سارے حکموں کو زبان سے اقرار ہے اور دل

بِالْقَلْبِ ط

سے یقین ہے۔

چھ کلمے

پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے، اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ

نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور وہی

وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ

مارتا ہے اور وہ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے جو مرے گا نہیں، عظمت اور بزرگی

وَالْاِکْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

والا ہے ، بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط

قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے

كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ

ہر گناہ سے جو میں نے کیا، جان بوجھ کر یا بھول کر، در پردہ یا کھلم کھلا

عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ

اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو

اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ

مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں بے شک

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَ

تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے

غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے

بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ط

کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی

اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ

چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا

لِمَا لَاۤ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ

ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور

الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَ

بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت

الْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَ

سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے

الْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَ

سے اور (باقی) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا اور

اَقُوْلُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

مسنون دعائیں

جب سو کر اٹھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں مارنے

بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ؕ

(یعنی سونے) کے بعد زندہ (یعنی اٹھایا) کیا اور (ہم نے) اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

جب بیت الخلاء جانا چاہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ

اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں

بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ط

خبیث جنوں اور جنیوں سے۔

جب بیت الخلاء سے نکل آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے

اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

جس نے مجھ سے اذیت کو دور کیا اور مجھ کو عافیت دی۔

وضو

وضو شروع کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وضو کے درمیان کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ

اے اللہ! بخش دے میرے گناہ اور فراخی

وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ

دے میرے گھر میں اور برکت دے میرے لئے روزی میں اے

رِزْقِیْ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ

اللہ بنا دے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ط

بنادے مجھے پاک وصاف بندوں میں سے۔

ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْیُمْنَ

اے اللہ! میں تجھ سے بھلائی اور برکت مانگتا

وَالْبَرَكَةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْهَلَاكَةِ ؕ

ہوں، اور بدبختی اور ہلاکت سے تیری پناہ چاہتا ہوں ۔

کلی کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى تِلَاوَةِ

اے اللہ ! میری مدد فرما قرآن مجید کی تلاوت اور

الْقُرْاٰنِ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ؕ

اپنی عبادت کی خوبی پر ۔

ناک میں پانی ڈالتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِيْ رَآئِحَةَ

اے اللہ ! مجھے جنت کی خوشبو سنگھا

الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِيْ رَآئِحَةَ النَّارِ ؕ

دے اور نہ سنگھا دوزخ کی بو۔

منہ دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ

اے اللہ ! میرا منہ روشن کرنا جس دن کچھ

تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ؕ

چہرے روشن ہوں گے اور کچھ سیاہ ہوں گے ۔

سر کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِيْ تَحْتَ ظِلِّ

اے اللہ ! مجھے اس دن اپنے عرش کے

عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ ؕ

سایہ تلے جگہ دینا جس دن تیرے عرش کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا۔

گردن کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ ؕ

اے اللہ میری گردن دوزخ کی آگ سے آزاد کردیجئے ۔

پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيَّ عَلٰى

اے اللہ ! مجھے راستہ پر ثابت قدم رکھنا ، جس

حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اس شخص کا وضو کامل نہیں ہوتا جو مجھ پر درود نہ پڑھے'' (طبرانی)

فروگزاشتوں کی اصلاح

۱۔ وضو میں صرف منہ کی ٹکیا دھو لینا کافی نہیں، پورا چہرا دھوئیں، اور داڑھی میں خلال بھی کریں۔

۲۔ بسا اوقات بازو دھوتے وقت کہنیاں خشک رہ جاتی ہیں، اور اس طرح وضو نامکمل رہ جاتا ہے۔ بازو دھونے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ایک بازو کو دوسرے ہاتھ سے اچھی طرح پانی لگا کر مل لیں۔ پھر باری باری دونوں ہاتھوں کے چلّو میں پانی لے کر ہاتھ اونچا کریں تا کہ کہنی تک پانی بہہ جائے اور ہر حصّہ تر ہو جائے۔

۳۔ سر کا مسح کرتے ہوئے بعض حضرات صرف پیشانی کے اگلے بالوں کا ذرا سا حصّہ چھو دینا کافی سمجھتے ہیں۔ حالانکہ کم از کم ایک چوتھائی سر کا مسح فرض ہے۔ اور پورے سر کا اور کانوں اور گردن کا مسح سنّت ہے۔ پاؤں دھوتے وقت صرف اوپر سے پانی بہا لینا کافی نہیں۔ اس طرح پاؤں کے نیچے کا حصّہ اور ٹخنوں کے قریب نشیبی حصّے خشک رہ جاتے ہیں۔ مزید برآں انگلیوں کے درمیان خلال کرنا اس لئے ضروری ہے کہ انگلیوں کے درمیان کی جگہ خشک نہ رہ جائے۔

وضو کے بعد کی دعاء

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں معبود سوا اللہ کے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ
اس کے بندے اور رسول ہیں ، اے اللہ بنادے مجھے توبہ کرنے

التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ؕ
والوں میں سے اور بنا دے مجھے پاک صاف بندوں میں سے ،

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ
پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیرے لئے ہے، میں گواہی دیتا

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ؕ
ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

تیمم

تیمم کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے "اور اگر تم بیمار ہو (اور پانی کا استعمال مُضر ہو) یا سفر پر ہو، یا تم میں سے کوئی شخص استنجے سے فارغ ہوا ہو، یا تم نے بیویوں سے قربت کی ہو، اور تم کو پانی نہ ملے تو فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا "پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو" (یعنی مٹی پر دونوں ہاتھ مار کر) "اپنے چہرے اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنے والا اور بڑا بخشنے والا ہے۔" (النساء ۴، ۴۳)

اسی مضمون کی آیت اگلی سورۃ المائدۃ میں بھی ہے۔ یہاں اس حکم کے بعد اس کی حکمت یوں بیان فرمائی ہے۔

''اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا، بلکہ چاہتا ہے کہ تمھیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے، تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔'' (المائدۃ ۵:۶)

تیمّم کرنے کا طریقہ

اوّل نیت کریں کہ ناپاکی دور کرنے اور نماز پڑھنے کے لئے تیمّم کر رہا ہوں۔ پھر دونوں ہاتھ مٹی یا پتھر وغیرہ پر ماریں۔ زیادہ مٹی لگ جائے تو منہ سے پھونک مار کر جھاڑ دیں۔ اور دونوں ہاتھوں کو منہ پر اس طرح پھیریں کہ ایک بال برابر بھی جگہ باقی نہ رہے۔ پھر دونوں ہاتھ مٹی پر ماریں اور انھیں جھاڑ کر پہلے دائیں ہاتھ پر کہنی تک اور پھر بائیں ہاتھ پر کہنی تک، دوسرا ہاتھ اس طرح پھیریں کہ پورے ہاتھ کا مسح ہو جائے۔ اس کے ساتھ ہی انگلیوں کا خلال کریں، تاکہ دونوں ہاتھوں کا کوئی حصّہ رہ نہ جائے۔ انگوٹھی پہنے ہوئے ہوں تو اس کا اتارنا یا ہلانا بھی ضروری ہے۔ جیسے وضو میں ضروری ہے۔

دعائے نور

فجر کی نماز پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ جناب رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں اس دعا کا ورد فرمانا ثابت ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ

اے اللہ کر میرے دل میں نور اور میری آنکھ میں نور

نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ

اور میرے کان میں نور اور میرے داہنے طرف

نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا

نور اور میرے بائیں طرف نور اور میرے آگے نور

وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ

اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر میرے لئے (بہت) نور اور میری

لِسَانِيْ نُوْرًا وَّعَصَبِيْ نُوْرًا وَّلَحْمِيْ

زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت

نُوْرًا وَّدَمِيْ نُوْرًا وَّشَعْرِيْ نُوْرًا وَّبَشَرِيْ

میں نور اور میرے لہو میں نور اور میرے بالوں میں نور اور میرے

نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ

چہرے میں نور اور پیدا کر میری جان میں نور اور بڑا کر میرے

لِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا ط (بخاری شریف)

لئے نور اے اللہ عطا کر مجھ کو نور۔

جب گھر سے نکلے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ط

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

جب مسجد میں داخل ہو

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

جب مسجد سے نکلے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

اذان نماز

اَللّٰہُ اَکْبَرُ   اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے   اللہ بہت بڑا ہے (ایک آواز میں)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ   اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے   اللہ بہت بڑا ہے (دوسری دفعہ ایک آواز میں)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (دو دفعہ کہے)

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں (دو دفعہ کہے)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

آؤ نماز کی طرف   (ذرا دائیں طرف منہ کر کے دوبار کہے)

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

آؤ کامیابی کی طرف   (ذرا بائیں طرف منہ کر کے دوبار کہے)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ   اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے   اللہ بہت بڑا ہے (صرف ایک دفعہ کہے)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (صرف ایک دفعہ کہے)

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے بعد دو مرتبہ

آؤ کامیابی کی طرف

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

نماز نیند سے زیادہ اچھی ہے (دو دفعہ کہے)

اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے بعد دو مرتبہ

آؤ کامیابی کی طرف

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط کہے

تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہو گئی

اقامت فرض نمازوں کے لئے سنت ہے۔ عام طور پر اقامت نماز باجماعت کے وقت پڑھی جاتی ہے۔●

اذان واقامت کا جواب

جب اذان کی آواز آئے تو تمام کام چھوڑ دے۔ اگر چل رہا ہے تو ٹھہر جائے، قرآن شریف پڑھ رہا ہے تو تلاوت چھوڑ کر اذان کا جواب دے پھر بسم اللہ پڑھ کر دوبارہ تلاوت شروع کر دے۔ بہر حال ہر اذان سننے والے پر جواب واجب ہے۔ اگر کئی مؤذن اذان کہیں تو اوّل ہی کا جواب دینا ضروری ہے اور اگر سننے والا مسجد میں ہو تو اس پر جواب دینا واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔ اگر زبان سے جواب دے اور بلا عذر مسجد میں نہ آئے تو جواب ادا نہ ہو گا بلکہ چاہیے کہ زبان سے جواب دے اور پاؤں سے چل کر مسجد میں حاضر ہو۔ اس وقت جواب پورا ہو گا۔

(مراقی الفلاح۔ شامی۔ حصن حصین)

اذان واقامت کا جواب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ جس طرح مؤذن یا مکبر کہے اسی طرح سننے والے بھی ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ ہر ایک کلمہ کہتے جائیں مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط سن کر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے۔ دوسرے فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط سن کر صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ

وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے (ترجمہ) تو نے سچ کہا اور ہماری بھلائی کی بات کہی (شامی۔حصن حصین) اور جب اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ سنے تو سننے والا اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا کہے یعنی نماز کو خدا قائم دائم رکھے۔

اقامت میں بھی اذان کی طرح حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ میں داہنے بائیں منہ پھیرنا مسنون ہے۔

جب اذان ختم ہو تو درود شریف پڑھے، اللہ تعالےٰ اس پر اپنی دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

اور پھر مندرجہ ذیل دعائے وسیلہ پڑھے۔

اذان کے بعد کی دعا

درود شریف پڑھ کر یہ دعائے وسیلہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَ
اے اللہ اے پروردگار اس پوری پکار کے اور

الصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَ
قائم ہونے والی نماز کے عطا فرما حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور

الْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ
فضیلت اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے

وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط
وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

اس دعا کے بعد اگر کوئی اپنی حاجت کے لئے دعا مانگے تو منظور ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے جو دعا اذان اور اقامت کے درمیان مانگی جائے رد نہیں کی جاتی (اصحاب سنن)

جمعہ اور روزانہ کی پانچ نمازوں کی کل رکعتوں کا نقشہ

نام نماز	سنت موکدہ	سنت غیرموکدہ	فرض	سنت موکدہ	نوافل	وتر	کل رکعتیں
فجر	۲	--	۲	--	--	--	۴
ظہر	۴	--	۴	۲	۲	--	۱۲
عصر	--	۴	۴	--	--	--	۸
مغرب	--	--	۳	۲	۲	--	۷
عشاء	--	۴	۴	۲	۴	۳	۱۷
جمعہ	۴	--	۲	۴+۲	۲	--	۱۴

ترکیب نماز

نیت نماز— نمازی قبلہ رُو ہو کر دل میں نیت کرے کہ اس وقت کی نماز خدا کے واسطے پڑھتا ہوں۔ اگر مقتدی ہے تو یہ بھی خیال کرے کہ میں پیچھے اس امام کے ہوں۔ اگر قلبی نیت کو پختہ کرنے کی غرض سے زبانی بھی کہہ لے تو اچھا ہے اور یہ دعا بھی پڑھ لے۔

(شامی ص ۳۸۶ جلد اوّل)

نیت کی دعا

إِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ

تحقیق میں نے متوجہ کیا منہ اپنے کو واسطے اس کے جس نے

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا

پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اسی کا ہو کر اور نہیں

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ط

میں شریک لانے والوں میں سے۔

آغاز نماز۔ نماز کی نیت کے بعد نمازی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اس طرح اٹھائے کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں نہ بہت ملی ہوئی اور کھلی ہوئی ہوں بلکہ اصلی حالت پر رہیں اور تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہہ کر ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لے۔ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ — اس کے بعد یہ ثناء پڑھ لیں

اللہ بہت بڑا ہے

ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے خوبیوں والی اور تیرا نام

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ

برکت والا ہے اور تیری شان اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر تعوذ پڑھیں اور وہ یہ ہے:

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

پھر تسمیہ پڑھیں اور وہ یہ ہے:

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا ہی مہربان نہایت رحم والا ہے۔

پھر الحمد شریف پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ اَلرَّحْمٰنِ
سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہاں کا پروردگار ہے، مہربان ہے

الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ
رحم والا قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت

نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو دکھا راستہ

الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
سیدھا۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام

عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا
کیا نہ ان لوگوں کا (راستہ) جو (تیرے) غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ

الضَّآلِّیْنَ ۠ اٰمِیْن
گمراہوں کا۔ الٰہی قبول فرما۔

الحمد شریف ختم کرکے آہستہ سے امین کہیں پھر سورۃ اخلاص یا کوئی اور سورۃ یاد ہو تو پڑھیں۔

سورۃ الاخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ
(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔

لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ
نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ (کسی سے) جنا گیا۔ اور کوئی بھی

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠
اس کا ہمسر نہیں ہے۔

رکوع۔ سورۃ کے ختم پر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کے لئے جھک جاؤ۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑ لو۔ رکوع میں کمر سر کے ساتھ برابر ہو۔ ہاتھ پسلیوں سے جدا رہیں پنڈلیاں سیدھی رہیں اور رکوع کی تسبیح یعنی

تسبیح رکوع

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ؕ

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

تین یا پانچ مرتبہ پڑھیں۔ پھر تسمیع یعنی

تسمیع قومہ

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ؕ

اللہ نے اس کی سُن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں ۔ اگر امام کے پیچھے ہو تو صرف تحمید یعنی

تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ؕ پڑھیں

اے ہمارے پروردگار تیرے لئے تمام تعریف ہے

اور اگر تنہا نماز پڑھو تو پھر تسمیع اور تحمید دونوں پڑھو۔ اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھو پھر دونوں ہاتھ رکھو، پھر دونوں کے بیچ میں پہلے ناک پھر پیشانی زمین پر رکھو پھر تسبیح یعنی

تسبیح سجدہ

سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ؕ

پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالیشان

تین یا پانچ مرتبہ کہیں :۔ سجدے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ دونوں پاؤں کھڑے ہوں اور ان کی انگلیوں کا رخ قبلے کی طرف ہوں۔ چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے عین بیچ میں ہو اور دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے کانوں کے برابر ہوں۔ انگلیاں ملی ہوئی ہوں اور سیدھی قبلے کے رخ ہوں۔ کہنیاں پسلیوں سے اور رانیں پیٹ سے الگ رہیں نیز کہنیاں کھڑی رہیں، زمین سے نہ لگیں۔

دوسرا سجدہ:۔ اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ اسی طرح کرو۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ اٹھتے وقت

زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو۔ یہ ایک رکعت پوری ہوگئی۔ سجدوں کے بعد اٹھنے پر دوسری رکعت شروع ہوئی۔ پھر بسم اللہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو، پھر کوئی اور سورۃ ملاؤ اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت پوری کرلو۔ یہ بات یادرکھو کہ اگر تم امام کے پیچھے نماز پڑھو تو ثناء کے بعد خاموش ہوجاؤ اور امام کی قرأت سنو۔ الحمد شریف اور سورۃ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

تشہد : دوسری رکعت ختم کرنے پر تشہد کے لئے بیٹھ جاؤ۔ دونوں سجدوں اور تشہد پڑھنے کی حالت میں اس طرح بیٹھا جائے کہ دایاں پاؤں کھڑا رکھو اور اس کی انگلیاں قبلے کی طرف رہیں اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ۔ بیٹھنے کی حالت میں دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھو اور پھر تشہد یعنی التحیات پڑھو۔

التحیات اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَ

تمام زبان کی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اور بدن کی عبادتیں اور

الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

مالی عبادتیں بھی ، سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

رحمت اور اس کی برکتیں ، سلامتی ہو ہم پر اور

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ

اللہ کے نیک بندوں پر : میں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

نوٹ : اگر دو رکعت والی نماز ہے تو التحیات کے بعد درج ذیل درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے، اگر چار رکعت والی فرض نماز ہے تو پھر صرف التحیات پڑھ کر اللہ اکبر کہتے

ہوئے تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اور بسم اللہ پڑھ کر صرف الحمد شریف پڑھے اور رکوع میں چلا جائے۔ اسی طرح چوتھی رکعت پوری کرے۔ ہاں اگر چار رکعت والی نماز سنّت نفل یا تین وتر ہیں تو تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے ساتھ سورۃ بھی ملائے۔

مسئلہ نمبر ۱ جب اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پر پہنچے تو بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر لَآ اِلٰهَ کہتے وقت اپنی انگشت شہادت اٹھائے اور اِلَّا اللّٰهُ کہتے ہوئے انگلی چھوڑ دے مگر حلقہ اور عقد کی ہیئت کو آخر نماز تک باقی رکھے۔ کیونکہ ایسا کرنا سنّت ہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ نمبر ۲ اگر نماز چار رکعت یا تین رکعت والی ہے تو التحیات صرف عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک پڑھے۔ اگر غلطی سے فرض، واجب یا سنّت مؤکدہ کے درمیانی التحیات میں درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ تک یا اس سے زیادہ پڑھ لے تو سجدۂ سہو کرنا پڑے گا۔ اگر اس سے کم پڑھا تو سجدۂ سہو نہ آئے گا۔ (دُرِّ مختار)

مسئلہ نمبر ۳ فرض نماز کی تیسری یا چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ نہ ملائے اگر کوئی غلطی سے سورۃ ملا لے تو نماز ہو جائے گی اور سجدۂ سہو بھی نہ پڑے گا۔ (مُنیۃ المُصلّی)

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ

الٰہی حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ

بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت

وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
الٰہی برکت دے حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
ابراہیم علیہ السلام کی آل کو بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعائیں

ان سب کو پڑھ لیں یا کوئی ایک دُعا بھی پڑھ لیں تو بھی کافی ہے۔

① اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا
الٰہی میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور

وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ
صرف تو ہی گناہوں کو بخش سکتا ہے پس مجھ کو بخش دے

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ
اپنی خاص بخشش کے ساتھ اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو

اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○
بخشنے والا رحم والا ہے۔

② رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ
اے میرے پروردگار مجھ کو نماز کا پابند بنادے اور میری

ذُرِّيَّتِيْ ج رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ط رَبَّنَا
اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار

اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ

مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جب کہ (عملوں کا)

یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (پ ۱۳ سورۃ ابراہیم)

حساب ہونے لگے۔

③ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت

الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

میں بھی بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے (پ ۲ سورۃ بقرۃ)

اس کے بعد پہلے دائیں طرف اور پھر بائیں طرف سلام پھیر دیں سلام کے کلمات یہ ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

فرض نماز کے بعد کی دعا

ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیر کر تین بار اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ کہہ کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

الٰہی تو سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے

تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ (مسلم)

تو برکت والا ہے اے صاحب عظمت اور بزرگی والے۔

بعد از نماز خصوصی اذکار

جن فرضوں کے بعد سنتیں ہیں ان میں سنتوں اور نفلوں سے فارغ ہو کر اور جن فرضوں کے بعد سنتیں

نہیں ان کے سلام پھرنے کے بعد مندرجہ ذیل اذکار پڑھنا باعث ثواب ہے :

۱۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۳ بار

۲۔ اٰیَۃُ الْکُرْسِی ایک بار

۳۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پوری سورت ایک بار

۴۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پوری سورت ایک بار

۵۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورت ایک بار

۶۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار

۷۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ

ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے جو ایسا کرے اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اگر چہ گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (مسلم۔ کتاب الاذکار)

دعا مانگنے کا بیان

فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد ضرور دعا مانگنی چاہیئے۔ دعا مانگنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ اپنے ہاتھوں کو دعا کے لئے سینے کے برابر تک اٹھائے۔ دونوں ہاتھ آپس میں ملے ہوئے ہوں۔ انگلیوں کا رخ کعبہ کی طرف، ہتھیلیوں کا رخ منہ کی طرف ہو۔ جب ہاتھ اچھی طرح کھڑے کرلے، پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھے پھر درود شریف پڑھے پھر دعا مانگے۔ اگر عربی زبان میں دعا یاد نہ ہو تو اپنی زبان میں ہی مانگے۔ نہایت عاجزی اور خشوع سے دعا مانگے۔ قبولیت کی امید رکھے۔ بلند آواز کے بجائے آہستہ آہستہ دعا مانگے۔ آخر میں آمین، درود شریف پڑھے۔ دعا کے ختم پر دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیر لے۔

نماز وتر

عشاء کے فرض اور سنتوں کے بعد یہ تین رکعتیں ہوتی ہیں، جو کہ واجب ہیں پہلی

دو رکعتیں، عام طریقہ پر پڑھ کر قعدہ کیا جاتا ہے، اور التحیات پڑھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔

تیسری رکعت میں الحمد شریف اور کوئی سورۃ پڑھ کر اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اٹھا کر پھر ہاتھ باندھ لیتے ہیں اور دعائے قنوت پڑھتے ہیں اور وہ یہ ہے:

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَ

الٰہی ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور

نُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ

تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی

عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَ

تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور

نَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ

الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ الٰہی ہم تیری ہی

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ

عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور

اِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ

تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت

وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ

کی امیدوں میں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب

بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

کافروں کو ملنے والا ہے۔

نوٹ : یہ بات یاد رہے کہ ماہِ رمضان میں نمازِ وتر، نمازِ تراویح کے بعد امام کے ساتھ باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ تینوں رکعتوں میں امام باآواز بلند قرأت کرتا ہے مگر مقتدی خاموش رہتے ہیں۔ جب امام تیسری رکعت کی قرأت ختم کرلے تو وہ اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ اٹھائے اور مقتدی بھی اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ اٹھائیں اور پھر باندھ لیں پھر امام اور مقتدی دونوں مندرجہ بالا دعائے قنوت پڑھیں۔ اس کے بعد اللہ اکبر کہہ کر رکوع کریں۔ مگر ماہ رمضان کے علاوہ دوسرے دنوں میں نمازِ وتر بلا جماعت کے ہی ادا کی جاتی ہے۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (کارخانہ عالم کو) قائم رکھنے والا ہے نہ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ

زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی جناب میں (کسی

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

کی) سفارش کرے۔ وہ سب جانتا ہے جو کچھ لوگوں کو پیش آرہا ہے اور جو

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے اور لوگ اس کی معلومات میں کسی چیز

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ

پر احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنی وہ چاہے۔ حاوی ہے اس کی کرسی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا

آسمانوں اور زمین پر اور اس کو نہیں تھکاتی ان کی حفاظت

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

اور وہ عالیشان عظمت والا ہے۔

فضائل: ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کے پڑھنے والا ایک نماز سے دوسری نماز تک اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے۔ طبرانی۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے مرتے ہی جنت کی نعمتوں میں داخل ہو جائے گا۔

ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ط

ترجمہ:۔ اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور رحم کر (ہمارے حال پر) سب رحم کرنے والوں سے تو بہتر رحم کرنے والا ہے۔ (ایک مرتبہ)

ہر سنّت نماز کے بعد پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے اللہ ہماری مدد فرما (اس پر کہ) ہم تیرا ذکر کریں اور تیرا شکر بجالائیں اور

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

تیری اچھی عبادت کریں۔

ہر نماز پوری کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ۵ مرتبہ

اے اللہ برکت دے مجھے بیچ میری موت کے اور موت کے بعد۔

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۵ مرتبہ

بے شک اللہ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ۱۵ مرتبہ

اے اللہ نجات دے مجھے دوزخ سے۔

سجدۂ سہو سہو کے معنی بھول جانے کے ہیں۔ بھولے سے کبھی کبھی نماز میں کمی یا زیادتی ہو کر نقصان آجاتا ہے۔ بعض نقصان ایسے ہیں کہ ان کو رفع کرنے کے لئے نماز کے آخری قعدہ میں دو سجدے کئے جاتے ہیں۔ اس عمل کو شریعت میں سجدۂ سہو کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ میں التحیات پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہے اور لگاتار نماز کے سجدوں کی طرح دو سجدے کرے پھر دوبارہ التحیات اور درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ اگر سجدۂ سہو سے پہلے التحیات اور درود شریف اور دعا پڑھ جائے تب بھی جائز ہے اگر کوئی دونوں طرف سلام پھیر کر پھر سجدۂ سہو کرے تب بھی جائز ہے۔ بشرطیکہ یہ قبلہ کی طرف سے نہ پھرا ہو، اور نہ کوئی بات چیت کی ہو۔

نماز تراویح و تسبیح تراویح

رمضان المبارک میں نماز عشاء کے بعد اور نماز وتر سے پہلے جو بیس رکعتیں پڑھی جاتی ہیں انہیں نماز تراویح کہتے ہیں۔ یہ سنت موٴکدہ ہے۔ افضل یہ ہے کہ ایک سلام سے دو رکعت پڑھی جائیں اور ہر چار رکعت کے بعد چار رکعت کے بقدر بیٹھ کر درود شریف اور تسبیح پڑھنے

میں وقت صرف کیا جاوے۔ نمازِ تراویح کا باجماعت ادا کرنا بہتر ہے۔ ویسے اکیلے پڑھنا بھی جائز ہے۔

تسبیح تراویح

سُبْحٰنَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط

پاک ہے وہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا۔

سُبْحٰنَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ

پاک ہے وہ عزت اور بزرگی اور ہیبت

وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحٰنَ

اور قدرت والا اور بڑائی اور دبدبے والا۔ پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط

بادشاہ (حقیقی) زندہ ہے جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ

بہت ہی پاک ہے اور بہت ہی مقدس ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور

الرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

روح کا پروردگار۔ الٰہی ہم کو دوزخ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط

اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے۔

نمازِ جنازہ

نماز جنازہ کی پانچ شرائط ہیں۔

۱۔میت کا مسلمان ہونا۔۲۔میت کا پاک ہونا۔۳۔میت کے کفن کا پاک ہونا۔۴۔میت کے ستر کا ڈھکا ہونا۔۵۔میت کا نمازیوں کے سامنے ہونا۔

نیت:۔رو بقبلہ ہو کر دل میں یہ نیت کرے کہ چار تکبیر نماز جنازہ، ثناء واسطے خدا کے، درود رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم پر، دعا واسطے اس میت کے۔ اگر ان ہی الفاظ کو زبان سے بھی کہہ لے تو اچھا ہے۔

پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھیں

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

اے اللہ تو پاک ہے

وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى

ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی

جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

تیری اور بڑی ہے تعریف تیری اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھو تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھو:

بالغ مرد و عورت کی میّت کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر کو

وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَ

اور ہمارے ہر غیر حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور

اُنْثٰنَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ

ہماری ہر عورت کو۔ الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام

عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا

پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس

فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

کو ایمان پر موت دے۔

پھر چوتھی تکبیر اللہ اکبر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

مسئلہ نمبر ۱: نمازِ جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا جائز نہیں۔

مسئلہ نمبر ۲: جنازہ قبرستان لے جاتے وقت اونچی اونچی آواز میں ورد کلمہ بھی جائز نہیں۔ ہاں آہستہ آہستہ دل میں کلمہ شریف پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(فتاویٰ عالمگیری)

نابالغ لڑکے کی میت کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے

لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّ

آگے سامان کرنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لئے اجر کا موجب اور وقت پر کام آنے والا بنا دے

اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اور بنا دے اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی میت کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے

لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ

سامان کرنے والی بنادے اور اس کو ہمارے لئے اجر کا موجب اور وقت پر کام آنے والی بنادے اور اس

اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ط

کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی بنادے جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

سلام پہنچے تم پر

يَآ اَهْلَ الْقُبُوْرِ ط يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ

اے اہل قبور - اللہ تعالیٰ بخشے ہمیں اور تمہیں - تم ہمارے

سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ ط (ترمذی)

پیش رو ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنیوالے ہیں۔

قبر میں میت اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَ

خصوصیت سے اللہ کے نام

بِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط

کے ساتھ اور اللہ کے رسول ﷺ کے طریقہ پر (ترمذی۔ درمختار)

قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعا

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا

تم کو ہم نے اس سے پیدا کیا اور

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝ ط

اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے (شامی و عالمگیری)

بعد دفن کے ایک آدمی سرہانے کھڑا ہو کر سورۃ بقرہ کا پہلا رکوع اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک اور دوسرا آدمی پائنتی کی طرف کھڑا ہو کر سورۃ بقرۃ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے۔ (آثار السنن ص ۱۱ ج ۳) اور بغیر ہاتھ اٹھائے اس طرح میت کے حق میں دعا مانگو۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ

اے اللہ بخش دے اس کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے اس کو اور معاف کر

عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَ

اس کو اور باعزت کر اس کی مہمانی کو اور فراخ کر اس کی قبر کو اور

اغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ

دھودے اس کو پانی اور برف اور اولے سے اور صاف کر اس کو

مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ

گناہوں سے جیسے کہ تو نے صاف رکھا ہے

الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا

سفید کپڑے کو میل سے اور عوض میں دے اس کو گھر

خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ

بہتر اس کے گھر سے اوراس کو اہل بہتر اس کے اہل

اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَ

سے اور جوڑا بہتر اس کے جوڑے سے اور داخل

اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ

کر اس کو جنت میں اور پناہ دے اس کو قبر کے

الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا

عذاب سے اور دوزخ کے عذاب سے۔ اے اللہ تو اس کا پروردگار ہے

وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ

اور تو نے ہی اس کو پیدا کیا اور تو نے ہی اس کو اسلام کی ہدایت کی

وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ

اور تو نے ہی قبض کیا اس کی روح کو اور تو ہی خوب جانتا ہے

بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ

اس کے باطن اور ظاہر کو ہم آئے ہیں سفارشی ہو کر

فَاغْفِرْ لَهَا ○ (مشکوٰۃ)

سو اسے بخش دے۔

نمازِ جمعہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ○

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن (تمھیں) نماز کے لئے پکارا جائے اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور کاروبار چھوڑ دو یہ تمھورے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

جمعہ کی نماز فرض عین ہے اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکدہ ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔

جمعہ کی نماز ظہر کے قائم مقام ہے اور اس کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے۔

شرائطِ جمعہ ۔ جمعہ کی نماز کے لئے چند شرطیں ہیں کہ ان کا ہونا ضروری ہے اگر ایک شرط بھی مفقود ہوئی تو جمعہ نہ ہوگا جس جگہ کوئی شرط مفقود ہو وہاں ظہر کی نماز پڑھی جائے گی۔

۱۔ شہر ہو یا شہر کے قائم مقام وہ گاؤں ہو جو اپنے علاقہ میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو۔

۲۔ وقت ظہر کا ہو۔ ۳۔ نماز سے پہلے خطبہ ہو۔ ۴۔ جماعت ہو کہ بلا جماعت جمعہ نہ ہوگا۔

۵۔ عام اجازت ہو۔

جن پر جمعہ فرض ہے ۔ ہر مسلمان مرد جو آزاد، بالغ، عقلمند، تندرست اور مقیم ہے ان پر جمعہ فرض ہے۔

جن پر جمعہ فرض نہیں ۔ عورت، غلام وقیدی، نابالغ، بیمار، مخبوط الحواس، اپاہج، تیماردار، مسافر، جس کو کسی کا خوف ہو جس کو کسی نقصان کا صحیح اندیشہ ہو ان پر جمعہ نہیں۔ ہاں اگر مسافر، مریض اور عورتیں نماز میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز درست ہوگی اور ظہر ان کے ذمے سے ساقط ہو جائے گی۔

جمعہ کے دن غسل کرنا سنت اور اچھے کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا۔ مسواک کرنا اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے۔

ضروری مسائل ۔ جو چیزیں نماز میں حرام ہیں وہ خطبہ میں بھی حرام ہیں۔ مثلاً کھانا، پینا، سلام وکلام وغیرہ کرنا یہاں تک کہ امر بالمعروف کرنا۔ سب حاضرین پر خطبہ سننا اور چپ رہنا فرض ہے ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے۔ خطیب نے کوئی دعائیہ کلمہ کہا تو سامعین کو ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ دو خطبوں کے درمیان بغیر ہاتھ اٹھائے دل میں نیک دُعا کرنا جائز ہے۔

جمعہ کا خطبہ

اسلامی نظام عبادات و نظام معاشرت میں خطبہ کو بڑی اہمیت حاصل ہے اس سے بڑی بات کیا ہوگی کہ اس دن چار رکعت نماز کی جگہ دو رکعت نماز فرض ہوگی۔

حضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ پُر جوش و پُر جلال ہوتا، آپ کا حال بالکل قال کے مطابق ہوتا۔ خطبہ میں حالات حاضرہ اور پیش آمدہ واقعات پر ہدایات ہوتیں۔ واجب العمل ضروری احکام دیئے جاتے۔ قرب قیامت اور اس کی ہولناکیوں کا تذکرہ فرماتے۔

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے مطبوعہ خطبات آسانی سے دستیاب ہیں۔ ان کا مطالعہ موجب ہدایت اور باعثِ برکت ہوگا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبات کی مجموعی حکمتِ عملی حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی اس روایت سے ظاہر ہوتی ہے۔ بیان کرتے ہیں:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تھے تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آنکھیں سُرخ ہو جاتیں اور غصہ کی کیفیت پیدا ہو جاتی تھی۔ جیسے کوئی شخص دشمن کے لشکر کو سامنے دیکھ رہا ہو اور اپنی قوم کو کہتا ہو کہ دشمن کا لشکر قریب ہی آ پہنچا ہے، بس صبح و شام میں تم پر آ پڑنے والا ہے۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ بھی فرمایا کرتے کہ میری بعثت اور قیامت کی آمد ان دو انگلیوں کی طرح (قریب ہی) ہے۔ سمجھانے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کلمہ والی اور برابر والی انگلی کو ملا دیتے تھے۔" (صحیح مسلم)

خطبہ جمعہ (اوّل)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، برتر ذات، عظیم صفات والا، بلند حالت

سَنِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ جَلِيْلِ الْقَدْرِ

بڑی شان والا بزرگ مرتبت، بلند ذکر، واجب

رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ

الاطاعت، روشن دلیل والا بڑے نام

فَخِيْمِ الْاِسْمِ غَزِيْرِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ

کثیر علم، وسیع علم، بہت بخشش

كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ جَمِيْلِ الثَّنَآءِ جَزِيْلِ

والا، عمدہ تعریف والا بہت

الْعَطَاۤءِ مُجِيْبِ الدُّعَاۤءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ ج

عطا کرنے والا، دعا قبول کرنے والا، عام احسان کرنے والا

سَرِيْعِ الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ

جلد حساب لینے والا، سخت سزا دردناک عذاب

الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا

دینے والا، غالب بادشاہ ، اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے پیدا کرنے اور حکم

الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ ج وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ

کرنے میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں ہمارے سردار

مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الْمَبْعُوْثُ

اور آقا حضرت محمد ﷺ اس کے بندہ اور رسول ہیں جو بھیجے ہوئے

اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ ج اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ

ہیں سیاہ اور سرخ کی طرف ، جو تعریف کیے گئے ہیں شرح

الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

صدر کے ساتھ اور بلندی ذکر کے ساتھ۔ اور اللہ رحمت بھیجے ان پر اور ان کی

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ

آل پر اور ان کی اصحاب پر جو اہل عرب کے خلاصہ ہیں

الْعَرَبِ الْعَرْبَاۤءِ ج وَخَيْرُ الْخَلَاۤئِقِ بَعْدَ

اور انبیاء علیہم السلام کے بعد تمام خلائق سے بہتر ہیں اما بعد !

الْاَنْبِيَاۤءِ ط اَمَّا بَعْدُ فَيَاۤ اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا

پس اے لوگو! اللہ کو ایک مانو،

اللهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ ط وَ

بے شک اللہ کو ایک ماننا تمام طاعات کی بنیاد ہے۔ اور

اتَّقُوا اللهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ ط

اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا خوف تمام نیکیوں کی اصل ہے۔

وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ ج فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ

اور سنت کو لازم پکڑو بے شک سنت اللہ کی اطاعت کا راستہ

اِلَى الْاِطَاعَةِ ج وَمَنْ اَطَاعَ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ

دکھاتی ہے۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی

فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى ط وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ

اطاعت کی اس نے دانائی کی اور ہدایت پائی۔ اور بچو تم بدعت سے

فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ ط وَمَنْ

اس لئے کہ بدعت نافرمانی کی طرف لے جاتی ہے اور جس

يَّعْصِ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى ط

نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی پس وہ گم راہ ہوا اور بھٹک گیا

وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ ج فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ

اور تم سچائی کو لازم پکڑ لو بے شک سچ نجات دلاتا ہے اور

وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ ط وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ ج

جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔ اور تم احسان کو لازم پکڑو

فَاِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ط وَلَا تَقْنَطُوْا

بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور اللہ کی

مِنْ رَّحْمَةِ اللهِ ج فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط

رحمت سے نا امید نہ ہو بے شک وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔

وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ط

اور دنیا سے محبت نہ کرو ورنہ نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔

اَلَا وَاِنَّ نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ

خبردار کوئی جاندار نہیں مر سکتا جب تک کہ اپنا رزق پورا

رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ

نہ کر لے، پس اللہ سے ڈرو اور اچھائی اختیار کرو طلب معاش میں

وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ ج فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ط

اور اس پر توکل کرو، بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيْبُ الدَّاعِيْنَ ج

اور اس کو پکارو بے شک تمہارا رب پکارنے والوں کی (دعا) قبول کرنے والا ہے

وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ط

اور اس سے مغفرت طلب کرو وہ مال واولاد سے تمہاری مدد کرے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط وَقَالَ

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے، اور تمہارے رب

رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ

نے فرمایا: مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ بے شک جو لوگ

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ

میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، عنقریب جہنم میں داخل ہوں گے

جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ط بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي

ذلیل ہو کر، اللہ برکت دے ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم

الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ج وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ

میں اور نفع دے ہمیں اور تمہیں (اپنی) آیات او

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَ

حکمت والے ذکر سے۔ میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے اپنے لیے

لِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ

اور تمہارے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے پس تم بھی اس سے بخشش

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

مانگو، وہی بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

پھر کچھ دیر کے لیے منبر پر چپکا بیٹھے اس کے بعد کھڑا ہو کر دوسرا خطبہ پڑھے۔

دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ

بخشش طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ہم اللہ کی پناہ

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا

چاہتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے۔ جس کو

مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ

اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گم راہ کرنے والا نہیں اور جس کو

يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

وہ گم راہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ

کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

شیطان مردود سے، بے شک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رحمت بھیجتے ہیں نبی ﷺ پر، اے ایمان والو تم بھی درود

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بھیجا کرو ان پر اور خوب سلام، اے اللہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ

نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر اور رحمت

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

نازل فرما مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ ط وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ

اور مسلمان عورتوں پر، اور برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی

وَذُرِّيَّتِهٖ ط قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ازواج اور ان کی اولاد پر، نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت

اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْبَكْرٍ ط وَاَشَدُّهُمْ فِيْ

میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے میری امت پر ابوبکرؓ ہیں، اور ان میں اللہ کے

اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ ط وَاَصْدَقُهُمْ حَيَآءً عُثْمَانُ ط

معاملہ میں زیادہ سخت عمرؓ ہیں، اور زیادہ حیا والے عثمانؓ اور بہتر

وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ ط وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَآءِ

فیصلہ کرنے والے علیؓ ہیں، اور (حضرت) فاطمہؓ جنت کی عورتوں کی سردار

أَهْلِ الْجَنَّةِ ط وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا

ہیں ، اور حسنؓ اور حسینؓ جنت کے جوانوں کے

شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ ط وَحَمْزَةُ أَسَدُ اللّٰهِ وَ

سردار ہیں اور حمزہؓ اللہ اور اس کے

أَسَدُ رَسُوْلِهٖ ط رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ - اَللّٰهُمَّ

رسول کے شیر ہیں، راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سب سے - اے اللہ

اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً

بخشش فرما عباس اور ان کی اولاد کی ظاہری بھی اور باطنی

وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا ط اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ أَصْحَابِيْ

بھی جو نہ چھوڑے کوئی گناہ ، اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے

لَا تَتَّخِذُوْهُمْ غَرَضًا مِّنْ بَعْدِيْ ج فَمَنْ

حق میں ، ان کو میرے بعد (ملامت کا) نشانہ نہ بنانا، پس جس نے

أَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ

ان سے محبت کی تو اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے

فَبِبُغْضِيْ أَبْغَضَهُمْ ط وَخَيْرُ أُمَّتِيْ قَرْنِيْ

بغض رکھا تو میرے ساتھ بغض رکھنے کی وجہ سے بغض رکھا، اور میری امت کے بہترین لوگ

ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ج

وہ ہیں جو میرے زمانہ میں ہیں، پھر وہ جو ان سے ملے پھر وہ جو ان سے ملے،

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَآءِ

بے شک اللہ حکم دیتا ہے انصاف اور احسان کا اور قرابت داروں کو

ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

دینے کا، اور منع کرتا ہے کھلی برائی اور مطلق برائی

وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اور ظلم کرنے سے، اللہ تم کو اس لئے نصیحت فرماتا ہے

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا

کہ تم نصیحت قبول کرو، تم مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری

تَكْفُرُونِ

شکر گزاری کرو اور میری ناشکری مت کرو۔

نماز عیدین

دونوں عیدوں کی نماز واجب ہے اور جن لوگوں پر جمعہ کی نماز فرض ہے انھیں پر عید کی نماز واجب ہے اور جو شرطیں نماز جمعہ کی ہیں، وہی نمازِ عید کی ہیں، مگر عیدین کی نماز کا خطبہ نہ تو فرض ہے اور نہ نماز سے پہلے ہے۔ بلکہ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا سنت ہے۔ دونوں عیدوں کی نماز دو رکعت ہوتی ہے۔ ان دونوں نمازوں کے لئے اذان اور تکبیر نہیں ہوتی۔

نیت نمازِ عید: نیت اس طرح کریں کہ میں عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی دو رکعت نماز واجب چھ تکبیروں کے ساتھ اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں۔

طریقۂ نماز: نیت کے بعد تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں پھر ثناء کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ چھوڑ دیں۔ پھر دوسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، پھر تیسری بار ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ باندھ لیں، پھر امام کی قراءت سن کر امام کے ساتھ رکوع کریں اور ایک رکعت پوری کریں۔ اس کے بعد دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں پھر امام قرأت کرے۔ قرأت سے فارغ ہو کر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں۔ پھر اسی طرح دوسری اور تیسری تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں اور پھر ہاتھ اٹھائے

بغیر چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائیں اور قاعدے کے موافق دوسری رکعت پوری کریں۔ پھر امام کھڑے ہو کر خطبہ پڑھے اور تمام لوگ خاموش بیٹھ کر خطبہ سنیں۔ عیدین کے دو خطبے ہیں اور دونوں کے درمیان بیٹھنا مسنون ہے۔ ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا بھی مسنون ہے۔ عیدین کی نماز سے پہلے گھر میں یا عیدگاہ میں نفل نماز پڑھنا جائز نہیں۔ عیدگاہ کو جاتے ہوئے اور وہاں سے واپس آتے ہوئے تکبیر پڑھتے جائیں اور وہ یہ ہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ

خطبہ عید الفطر (اوّل)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الدَّیَّانِ ج

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو انعام کرنے والا، احسان کرنے والا اور بدلہ دینے والا ہے۔

ذِی الْفَضْلِ وَالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ج ذِی

جو فضل والا بخشش والا اور احسان کرنے والا ہے۔

الكرم والمغفرة والامتنان ط الله اكبر

جو عزت، مغفرت اور احسان والا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب

الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله

سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اكبر ولله الحمد ط ونشهد ان لا اله الا

سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہے ، اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی

الله وحده لا شريك له ونشهد ان سيدنا

معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار

ومولانا محمدا عبده ورسوله الذي

اور آقا حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں جو اس وقت بھیجے

ارسل حين شاع الكفر في البلدان ط صلى

گئے جب کفر بستیوں میں عام ہو چکا تھا ، اللہ کی رحمت ہو ان پر

الله عليه وعلى اله واصحابه ما لمع

اور ان کی آل اور اصحاب پر جب تک چاند سورج

القمران وتعاقب الملوان ط الله اكبر

چمکتے رہیں اور رات ، دن آتے رہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے ،اللہ سب

الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله

سے بڑا ہے کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اكبر ولله الحمد ط اما بعد فاعلموا

سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اس کے بعد معلوم ہو کہ تمہارا یہ دن

ان يومكم هذا يوم عيد لله عليكم

عید کا دن ہے اس دن میں تمہارے اوپر اللہ کے

فِيْهِ عَوَآئِدُ الْاِحْسَانِ ج وَرَجَآءُ نَيْلِ

لگاتار احسانات ہیں اور اس میں درجات کی بلندی

الدَّرَجَاتِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ

معافی اور بخشش کے حصول کی امید ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ۔ اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْدًا

علیہ وسلم نے بے شک ہر قوم کے لئے ایک خوشی کا

وَهٰذَا عِيْدُنَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ

دن ہوتا ہے اور یہ ہمارا خوشی کا دن ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں

الْحَمْدُ ط وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ کے لئے ہیں ، اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدِهِمْ

وسلم نے کہ جب عید کا دن یعنی فطر کا

يَعْنِىْ يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَلٰٓئِكَتَهٗ

دن ہوتا ہے تو اللہ تعالےٰ مومنوں پر فرشتوں کے سامنے فخر کرتا

فَقَالَ يَا مَلٰٓئِكَتِىْ مَا جَزَآءُ اَجِيْرٍ وَّفٰى

ہے اور فرماتا ہے اے ہمارے فرشتو! کیا بدلہ ہے اس مزدور کا جس نے اپنا

عَمَلَهٗ ج قَالُوْا رَبَّنَا جَزَآءُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرَهٗ

کام پورا کردیا، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! اس کا بدلہ یہ ہے کہ اس کی مزدوری پوری

قَالَ مَلٰٓئِكَتِىْ عَبِيْدِىْ وَاِمَآئِىْ قَضَوْا

پوری دیدی جائے (اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے میرے فرشتو! میرے بندوں اور بندیوں پر، جو فرض

فَرِيْضَتِىْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ اِلَى

تھا انہوں نے پورا کردیا ہے اور پھر فریاد کرتے ہوئے دعا کے لئے نکلے

الدُّعَآءِ وَعِزَّتِىْ وَجَلَالِىْ وَكَرَمِىْ وَعُلُوِّىْ

ہیں مجھے اپنی عزت اور اپنے جلال اور اپنے کرم اور اپنی بلندی و

وَارْتِفَاعِ مَكَانِىْ لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا

عظمت کی قسم میں ضرور ان کی دعا قبول کروں گا، پھر فرماتا ہے لوٹ جاؤ

قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّاٰتِكُمْ حَسَنَاتٍ ط

میں نے تم کو بخش دیا اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیا۔

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ط ۱۵

اور وہ رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا۔

دوسرا خطبہ! وہی خطبہ پڑھ لیا جائے جو جمعہ کے دن پڑھا جاتا ہے۔

خطبہ عید الاضحیٰ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

الَّذِیْ جَعَلَ لِکُلِّ اُمَّۃٍ مَّنْسَکًا لِّیَذْکُرُوا

جس نے ہر امت کے لئے قربانی کرنا مقرر کیا تاکہ وہ اللہ کا

اسْمَ اللّٰہِ عَلٰی مَا رَزَقَہُمْ مِّنْ بَہِیْمَۃِ

نام لیں ان چوپایوں پر جو اس نے ان کو عطا کئے تھے۔ اور

الْاَنْعَامِ ط وَعَلَّمَ التَّوْحِیْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ ط

توحید سکھائی اور اسلام پر چلنے کا حکم دیا۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط وَنَشْہَدُ اَنْ

سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں

لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَ

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور ہم

نَشْہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور

وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ ہَدَانَا اِلٰی دَارِ السَّلَامِ ط

رسول ہیں جنہوں نے ہمیں ہدایت کی سلامتی کے گھر کی طرف،

قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

حضور نے فرمایا پس وہ بخشے ہوئے لوٹتے ہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ

الْحَمْدُ ط قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ

کے لئے ہیں۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس شخص نے

صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ

رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے

كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

تو اس نے گویا ہمیشہ یعنی سال بھر روزے رکھے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں

لِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ کے لئے ہیں۔ اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم تکبیر کہا

وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ وَيُكْثِرُ

کرتے تھے خطبہ کے چھوٹے چھوٹے حصوں کے درمیان اور

التَّكْبِيْرَ فِيْ خُطْبَةِ الْعِيْدَيْنِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تکبیر کی کثرت کیا کرتے تھے عیدین کے خطبہ میں، اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّحِيْمِ ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ اَللهُ أَكْبَرُ

مردود سے، بامراد ہوا وہ جو شخص پاک ہوگیا، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ

اَللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اَللهُ

سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب

أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اللہ رحمت نازل فرمائے ان پر اور ان کی

اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ قَامُوْا بِإِقَامَةِ

آل اور صحاب پر، جو ڈٹ گئے احکام کے قائم کرنے

الْأَحْكَامِ ۝ وَبَذَلُوْا أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ فِيْ

پر، اور اپنی جانیں لگا دیں اور مال اللہ کی

سَبِيْلِ اللهِ فَيَا لَهُمْ مِّنْ كِرَامٍ ۝ وَسَلَّمَ

راہ میں پس وہ کتنے خوش قسمت تھے، اور سلامتی نازل

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۝ اَللهُ أَكْبَرُ اَللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ

فرمائے بہت بہت سلامتی، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا

إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اَللهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں،

أَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْا أَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمُ

اس کے بعد معلوم ہو کہ تمہارا یہ دن عید کا دن ہے جو کچھ اس میں ہے تمہارے

عِيْدٍ شَرَعَ لَكُمْ مَّا فِيْهِ مَعَ أَعْمَالٍ أُخَرَ ج

لئے مقرر کیا ہے دوسرے اعمال سمیت، اور بیان کیا اس

وَبَيَّنَ نَبِيُّهٗ وَصَفِيُّهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے برگزیدہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

وُجُوبِهَا وَفَضَآئِلِهَا ط وَدَوَّنَ عُلَمَآءُ اُمَّتِهٖ

اس کے وجوب اور فضائل کو، اور جمع کیا آپ کی اُمت کے علماء نے آپ ﷺ

مِنْ سُنَنِهٖ فِيْ كُتُبِ الْفِقْهِ مَسَآئِلَهَا ط اَللّٰهُ

کے طریقوں سے فقہ کی کتابوں میں (عید کے) مسائل کو، اللہ سب سے

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ

ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، پس تحقیق نبی علیہ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ

الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا بنی آدم کا کوئی عمل قربانی

عَمَلٍ يَّوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ

کے دن اللہ کے نزدیک خون بہانے سے زیادہ پسندیدہ

الدَّمِ وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا

نہیں ہے اور قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں،

وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ

بالوں اور کھروں کے ساتھ آئے گا، اور بلا شبہ وہ خون زمین پر گرنے

مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ

سے پہلے اللہ کے یہاں مقبول ہو جاتا ہے پس تم اس کے ساتھ

فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اپنا دل خوش کرو، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب

الْحَمْدُ ۝ وَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ

پوچھا ، یارسول اللہ یہ قربانیاں کیا

الْاَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ

ہیں ؟ فرمایا تمہارے باپ (حضرت) ابراہیم علیہ

السَّلَامُ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

السلام کی سنت ہے ۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ! ہمارے

قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ

لئے ان میں کیا ہے؟ فرمایا ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔ انہوں نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ

پوچھا اور اون کے بارے میں یا رسول اللہ! فرمایا، اون کے ہر بال کے بدلہ (بھی) ایک

حَسَنَةٌ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نیکی ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ وَقَالَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اور فرمایا

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ وَّجَدَ سَعَةً

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے، جو شخص قربانی کی وسعت رکھتا ہو

لِاَنْ يُّضَحِّيَ فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَحْضُرْ

پھر قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آئے،

مُصَلَّانَا ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ وَقَالَ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اور ابن

ابْنُ عُمَرَ اَلْاَضَاحِیْ یَوْمَانِ بَعْدَ یَوْمِ

عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ۔ قربانی بقر عید کے دو دن بعد تک ہے اور

الْاَضْحٰی ۝ وَعَنْ عَلِیٍّ مِّثْلُهٗ وَهٰذَا بَعْضٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح روایت ہے اور یہ (قربانی

مِّنَ الْفَضَآئِلِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

کے) بعض فضائل ہیں۔ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِیْمِ ۝ لَنْ یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا

مردود سے، اللہ کے پاس نہ اس (قربانی) کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون

وَلٰكِنْ یَّنَالُهُ التَّقْوٰی مِنْكُمْ ۝ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا

لیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح ان (جانوروں)

لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ ۝ وَ

کو تمہارے زیر حکم کردیا ہے تاکہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو ہدایت

بَشِّرِ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

بخشی۔ اور نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دیجئے ۔

دوسرا خطبہ! وہی خطبہ پڑھ لیا جائے جو جمعہ کے دن پڑھا جاتا ہے۔

عیدالاضحیٰ کے معمولات

☆ عید قربان کے دن یہ سنت ہے کہ نماز کے بعد کچھ کھایا جائے۔

☆ عید قربان کی نماز کو جاتے ہوئے تکبیر تشریق اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بلند آواز سے پڑھتے ہوئے جانا مسنون ہے۔

☆ قربانی کا وقت نماز عید قربان کے بعد ہے۔

قربانی کرتے وقت رسول اللہ ﷺ کی دُعا

☆ قربانی کرتے وقت جانور کا رخ قبلہ کی طرف کر کے رسول اللہ ﷺ یہ دُعا پڑھی:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ○ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

"میں نے اپنا رخ اللہ کی طرف کر لیا۔ جس نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کے طریقے پر، ہر طرف سے یکسو ہو کر" میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی کا حکم ملا ہے، میں حکم ماننے والوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! یہ قربانی تیری ہی طرف ہے، اور تیری ہی توفیق سے، تیرے بندے محمد ﷺ کی طرف سے، اور اس کی اُمت کی جانب سے ہے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر آپ ﷺ نے مینڈھے پر چھری چلائی اور اس کو

ذبح کیا۔ (سنن ابی داؤد، ابن ماجہ، دارمی، مسند احمد)

نماز تہجد و صلوۃ اللیل :۔ عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اٹھنے کے بعد جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے تہجد کہتے ہیں۔ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ اور جو عشاء کی نماز کے بعد سونے سے قبل پڑھی جائے اسے صلوٰۃ اللیل کہتے ہیں۔ فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

نفل نمازیں

نماز مسافر :۔ مسافر وہ شخص ہے جو کم از کم ستاون (۵۷) میل کے سفر کے ارادہ سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو (۲) پڑھے اس کے حق میں دو (۲) ہی رکعتیں پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔ مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو چار ہی پڑھے گا۔ اور اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے وہ اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے اگر پندرہ روز یا زیادہ رہنے کی نیت ہو تو پوری پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے۔ سنت و وتر میں قصر نہیں سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں۔

نماز اشراق :۔ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اس کے پڑھنے والے کو پورے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ صرف دو رکعتیں ہیں کہ نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکر

الٰہی کرتا ہے۔ جب آفتاب بلند ہو جائے تو پڑھے۔

صلوٰة التسبیح یعنی دعائے مغفرت:- اس نماز کے پڑھنے سے بے انتہا ثواب ملتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو یہ نماز سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ اس کے پڑھنے سے تمہارے اگلے پچھلے، نئے پرانے، چھوٹے بڑے سب گناہ معاف ہو جائیں گے اور فرمایا تھا کہ اگر ہو سکے تو ہر روز یہ نماز پڑھا کرو، اور اگر روز نہ ہو تو ہفتہ میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔ اگر ہفتہ میں نہ ہو سکے تو ہر مہینے پڑھ لیا کرو اور اگر مہینہ میں نہ ہو سکے تو سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کرو۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لو اس میں یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے:-

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اس کا طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت صلوٰة التسبیح کی نیت کیجئے اور اس طرح پڑھئے۔

ثناء کے بعد	تسبیحات	۱۵ مرتبہ
فاتحہ اور سورۃ کے بعد	تسبیحات	۱۰ مرتبہ
رکوع کی تسبیحات کے بعد	تسبیحات	۱۰ مرتبہ
رکوع سے اٹھ کر تسمیع اور تحمید کے بعد قومہ میں	تسبیحات	۱۰ مرتبہ
پہلے سجدہ کی تسبیحات کے بعد	تسبیحات	۱۰ مرتبہ
جلسہ میں یعنی دونوں سجدوں کے درمیان	تسبیحات	۱۰ مرتبہ
دوسرے سجدہ میں تسبیحات کے بعد	تسبیحات	۱۰ مرتبہ
دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے	تسبیحات	۱۵ مرتبہ
قرأت کے بعد	تسبیحات	۱۰ مرتبہ
رکوع میں تسبیحات کے بعد	تسبیحات	۱۰ مرتبہ
قومہ میں تسمیع کے بعد	تسبیحات	۱۰ مرتبہ

دونوں سجدوں میں تسبیحات کے بعد ______ تسبیحات ______ ۱۰،۱۰ مرتبہ

سجدوں کے درمیانی جلسہ میں ______ تسبیحات ______ ۱۰ مرتبہ

اسی طرح تیسری اور چوتھی رکعت میں پڑھئے۔ ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ اور تمام رکعتوں میں ۳۰۰ بار تسبیحات ہوئیں۔ اگر کوئی تسبیح کسی جگہ پڑھنا بھول گیا تو دوسرے نزدیک کے رکن میں وہ باقی تعداد پوری کرے یعنی قیام میں بھول گیا تو رکوع میں بیس (۲۰) مرتبہ پڑھ لے اور رکوع میں بھول گیا تو (قومہ میں نہ پڑھے) سجدہ میں پڑھ لے اور اگر قومہ میں بھول گیا تو بھی سجدہ میں (جلسہ میں نہیں) اور جلسہ کی بھی سجدہ میں پڑھے۔ اسی طرح اگر کسی جگہ تسبیح زیادہ پڑھی گئی تو اس کے قریبی رکن میں کمی کرے۔

نماز چاشت:۔ اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اگر چہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔ اس نماز کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ افضل بارہ ہیں۔ اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال تک ہے۔ ★

نماز اوابین۔ نماز مغرب کے فوراً بعد اوابین پڑھی جاتی ہے۔ اس کی کم از کم چھ رکعتیں ہوتی ہیں۔ اس کے پڑھنے سے بارہ سال کی عبادت کے برابر ثواب ملتا ہے۔

نماز حاجت:۔ جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے، پاک ہے اللہ

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عرش عظیم کا مالک، اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ
جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے، اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ
کے اسباب مانگتا ہوں اور تیری بخشش کے ذرائع طلب کرتا ہوں، اور ہر نیکی کا

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط
حصول اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں (اے اللہ)

لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا
میرا کوئی گناہ نہ چھوڑ بغیر بخشے اور کوئی غم بغیر دور

فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا
کیے اور کوئی حاجت جو تیری رضا کے موافق ہے

قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ یا یہ دعا پڑھے:
بغیر پورا کیے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں،

بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ یَارَسُوْلَ

بوسیلہ تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو رحمت والے نبی ہیں،

اللّٰهِ اِنِّیْٓ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ

یا رسول اللہ میں نے آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اس حاجت

فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ

میں توجہ کی ہے تاکہ میری حاجت پوری ہو، اے اللہ ان کی شفاعت

فَشَفِّعْهُ فِیَّ ط

میرے حق میں قبول فرما۔

نمازِ استخارہ:۔ استخارہ کا مطلب اللہ سے بھلائی طلب کرنا ہے یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کرے تو اس کے کرنے سے پہلے استخارہ کرے۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علام الغیوب مجھے اشارہ فرمادے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں۔

طریقۂ استخارہ:۔ پہلے دو رکعت نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل یاایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ احد پڑھے اور سلام پھیر کر پھر یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ

اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور

اَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ

تیری قدرت کے ذریعہ سے طلب قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا

فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ط فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ

فضل عظیم مانگتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں

اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ

قدرت نہیں رکھتا تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ

الْغُيُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا

باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ امر (جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا

الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَ

ہوں) میرے دین وایمان اور میری زندگی اور میرے

عَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ

انجام کار میں دنیا و آخرت میں میرے لئے بہتر ہے

فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ

تو اس کو میرے لئے مقدر کردے اور میرے لئے آسان کردے پھر اس

فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا

میں میرے واسطے برکت کردے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے

الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَ

بُرا ہے میرے دین و ایمان میری زندگی اور میرے

عَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَ

انجام کار دنیا و آخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو

اٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ

اس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ

میرے لئے مقدر کر پھر اس سے مجھے

ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ

راضی کردے۔

اور بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے اور دعائے مذکورہ پڑھ کر با طہارت قبلہ رو سو رہے۔ دعا کے اوّل و آخر فاتحہ اور درود شریف پڑھے، اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ یہ کام بہتر ہے اور اگر سرخی یا سیاہی دیکھے تو سمجھے کہ بُرا ہے۔ اس سے بچے۔

نمازِ سفر:۔ سفر میں جاتے وقت دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھ کر جانا اور سفر سے واپس آکر پہلے دو رکعتیں مسجد میں ادا کرنا پھر گھر جانا مسنون اور بہت ہی مبارک ہے۔

قضا نمازیں:۔ جو نماز وقت پر نہ پڑھی جائے وہ قضا ہے اور بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ قضا کرنے والے پر فرض ہے کہ اس کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے۔ فرض کی قضا فرض، واجب کی قضا واجب اور بعض سنتوں کی قضا سنت ہے جیسے فجر کی سنتیں، جبکہ فرض بھی فوت ہو گیا ہو اور ظہر کی پہلی سنتیں جبکہ ظہر کا وقت باقی ہو۔ قضا کے لئے کوئی وقت معین نہیں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائے گا۔ ہاں طلوع و غروب اور زوال کے وقت جائز نہیں مگر چاہیے کہ قضا نمازیں جلدی پڑھ لے تاخیر نہ کرے۔ ظہر اور جمعہ کی وہ سنتیں جو فرض سے پہلے ہیں اگر رہ جائیں تو فرضوں کے بعد پڑھ لے اور فجر کی سنتیں اگر رہ جائیں تو سورج نکلنے کے بعد ظہر سے پہلے پڑھ لے تو بہتر ہے۔

ہر فرض نماز کے بعد کی دعائیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

① اَللّٰھُمَّ اذْھَبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ (ابن السنی، طبرانی)

یا اللہ مجھ سے فکر اور غم دور فرما دے۔

سلام پھیرنے کے بعد اپنے سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیے۔

② اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

میں معافی چاہتا ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہیگا۔ اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ (یہ کلمہ ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں)۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ (ابن السنی)

الٰہی میں آپ سے ایسا علم مانگتا ہوں جو نفع دینے والا ہو اور پاکیزہ روزی طلب کرتا ہوں اور ایسے عمل (کے کرنے) کی توفیق مانگتا ہوں جو مقبول ہو۔

③ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ (ابوداؤد)

یا اللہ مجھے بخش دیجئے، مجھ پر رحم فرمائیے، مجھے سیدھا راستہ پر رکھیے اور مجھ کو رزق عطا فرمائیے۔

④ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

یا اللہ میری مدد فرمائیے اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی عبادت پر۔ (ابوداؤد، نسائی)

⑤ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَ مِنْ

الٰہی میں عذاب دوزخ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور عذاب قبر سے پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت

عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ

کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں اور دجال کے

مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ط (مسلم)

فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۶) اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِيْ

اے اللہ اے جبرائیل ومیکائیل اور اسرافیل (علیہم السلام) کے پروردگار مجھ کو

مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (مسلم)

دوزخ کی لپٹ اور گرمی سے بچائیو اور عذاب قبر سے محفوظ رکھیو۔

(۷) رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (مسلم)

یا اللہ مجھے اس دن عذاب سے بچائیو، جس دن تو اپنے بندوں کو قبروں سے اٹھائے گا۔

(۸) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ

یا اللہ میری دینی اصلاح فرمادے اور میرے گھر میں فراخی عطا فرما اور میری روزی

لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔ (احمد، طبرانی، حاکم)

میں برکت دے۔

(۹) سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ

پاک ہے آپ کا پروردگار جو عزت اور غلبہ والا ہے۔ وہ ان تمام (بیہودہ) باتوں سے پاک ہے جو کافر اس کے

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

متعلق کہتے ہیں۔ اور سلام ہو رسولوں پر اور ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

(۱۰) حدیث میں ہے جس شخص نے ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ۔ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر اور سو کی تعداد پوری کرنے کے لئے لا الٰہ الا اللہ ایک مرتبہ پڑھ لیا تو اس کی تمام خطائیں معاف کردی جاتی ہیں اگرچہ وہ خطائیں سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

صبح وشام کی دعائیں

تین مرتبہ صبح وشام پڑھنے کی دعائیں بعد نماز فجر و مغرب

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ

میں سب کچھ سننے اور جاننے والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○

شیطان مردود کے وسوسوں سے۔

(۱) هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج

وہ اللہ ہے جس کے سوائے بندگی نہیں کسی کی، جانتا ہے جو پوشیدہ ہے اور جو ظاہر

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج

ہے وہ ہے بڑا مہربان رحم والا۔ وہ اللہ ہے جس کے سوائے بندگی نہیں کسی کی، وہ بادشاہ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ

ہے پاک ذات، سب عیبوں سے سالم، امان دینے والا، پناہ میں لینے والا، زبردست

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ هُوَ

دباؤ والا، صاحب عظمت، پاک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے۔ وہ اللہ ہے

اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط

بنانے والا، نکال کھڑا کرنے والا، صورت بنانے والا، اسی کے ہیں سب نام خاصے، پاکی بول

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيزُ

رہا ہے اس کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور وہی زبردست حکمتوں

الْحَكِيمُ ○

والا ہے۔ (پ۲۸ سورۂ حشر ۵۹: ۲۲ تا ۲۴)

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي

میں (صبح و شام) اس اللہ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

③ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ (مسلم)

میں خدا سے (ان) کلمات تامہ کے ذریعہ اس کی مخلوق کی برائی اور شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

④ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ

الٰہی میرے بدن میں عافیت عطا فرمایئے، الٰہی میرے کان میں سلامتی عطا فرمایئے

سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ○

الٰہی میری آنکھ میں سلامتی عطا فرما۔ سوائے آپ کے کوئی معبود نہیں۔

⑤ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

اے اللہ میں کفر اور احتیاج سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ اے اللہ میں قبر

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ○

کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

⑥ رَضِيْنَا بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ

ہم نے اللہ کو اپنا رب اور اسلام کو اپنا دین اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ○

نبی تسلیم کرلیا اور ہم اس پر راضی ہوگئے۔

⑦ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اے ہمیشہ قائم رہنے والے تیری رحمت کے ذریعہ فریاد کرتا ہوں کہ میری حالت کو

شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ○

ٹھیک کردے اور مجھ کو ایک لمحہ کے لئے بھی میرے نفس کے سپرد مت کر۔

(۸) تین مرتبہ سورۃ اخلاص تین مرتبہ سورۃ فلق تین مرتبہ سورۃ الناس اس کے بعد یہ آیات پڑھے:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○

پس (تم) پاکی بیان کرو اللہ کی جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو۔ اور اسی کے لئے

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

حمد وثنا ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور (اس کی پاکی بیان کرو) سہ پہر کو اور جس وقت

تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

تم ظہر کرتے ہو (یعنی ظہر کے وقت) وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو

مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ

جاندار سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی (مرے پیچھے زمین

تُخْرَجُوْنَ ○

سے) نکالے جاؤ گے۔ پ ۲۱ الروم ۳۰ آیت نمبر ۱۹-۱۷

(۹) صبح وشام ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور سورۃ غافر کی یہ آیات پڑھنے والا تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ

حٰمٓ۔ یہ کتاب اس اللہ کی جانب سے اتری ہے جو (سب پر) غالب ہے بہت وسیع علم والا ہے (اپنے

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ط

بندوں کے) گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے (نافرمانوں کو) شدید عذاب دینے والا ہے بڑی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ پ ۲۴ المؤمن ۴۰ آیت نمبر ۳-۱

مقدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔

سات مرتبہ صبح وشام پڑھنے کی دعا فجر ومغرب کی نماز کے بعد۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ط ابوداود، نسائی

اے اللہ مجھ کو جہنم کی آگ سے نجات دے۔ (ابوداود، نسائی)

(۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ○

پاک ہے بزرگ و برتر اللہ اسی کے لئے حمد وثناء ہے پاک ہے بزرگ و برتر اللہ جو کہ عظیم ہے۔

③ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی ۔ جانتا ہے جو پوشیدہ ہے اور جو ظاہر ہے،

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ (پ۲۸ الحشر ۵۹:۲۲)

وہ ہے بڑا مہربان رحم والا ۔

④ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

مجھے اللہ کافی ہے ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا ہے ۔

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ (پ ۱۱ یونس ۱۰ آیت ۱۲۹)

اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

دس مرتبہ صبح و شام پڑھنے کی دعا بعد نماز فجر و مغرب

① لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی

اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کا ملک ہے ، اسی کی تعریف ہے ۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (ترمذی)

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

② لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ صرف ایک ہے بے نیاز ہے

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠

نہ کسی سے جنا اور نہ اس سے کوئی جنا گیا ہے اور اس کے برابر کا کوئی ایک نہیں ہے ۔

دن کی دعائیں

(۱) دن میں کسی وقت سو مرتبہ پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

اس کا ملک ہے اس کی تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(۲) سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ○

پاک ہے اللہ اور حمد ہے اس کی ۔

(۳) دس مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے ۔

(۴) روزانہ پچیس یا ستائیس مرتبہ پڑھنے والا "مستجاب الدعوات" میں شامل ہوگا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ

الٰہی تو میرے اور تمام مومن

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

مردوں اور مومن عورتوں کے اور تمام مسلمان مردوں کے اور تمام مسلمان عورتوں کے گناہ بخش دے۔

(۵) سو مرتبہ پڑھنا ہزار نیکیوں کا ملنا سُبْحَانَ اللّٰهِ ط

پاک ہے اللہ کی ذات ۔

نماز قضائے حاجت

چار رکعت نوافل نماز قضائے حاجت کی نیت کر کے درج ذیل طریقے سے ادا کریں اس کے بعد دعائے حاجات مانگیں۔

پہلی رکعت میں سورۃ الحمد، سورۃ اخلاص کے بعد ایک سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

کوئی معبود نہیں سوا تیرے تیری ذات پاک ہے بیشک میں ظالموں میں سے ہوں۔
(پارہ ۱۷، الانبیاء ۲۱ آیت ۸۷)

دوسری رکعت میں سورۃ الحمد، سورۃ اخلاص کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے:

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

(اے میرے پروردگار) مجھ کو تکلیف ہوئی ہے تو سب سے بڑا مہربان ہے رحیم ہے (پارہ ۱۷، الانبیاء ۲۱، آیت ۸۳)

تیسری رکعت میں سورۃ الحمد، سورۃ اخلاص کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے:

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○

اور میں اپنے تمام کام اللہ پر چھوڑتا ہوں۔ یقیناً اللہ سب بندوں کا نگہبان ہے۔ (پارہ ۲۴۔ المومن ۴۰، آیت ۴۴)

چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد، سورۃ اخلاص کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھ کر نماز ختم کردے:

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ○ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○

ہم کو اللہ کافی ہے اور بہترین کارساز ہے (پارہ ۴ آل عمران ۳ آیت ۱۷۳) وہ (اللہ) کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار ہے (پارہ ۱۷ الحج ۲۲ آیت ۷۸)

رات سوتے وقت کے عملیات

پارہ ۳۔ سورۃ البقرۃ ۲ کی آیات نمبر ۲۸۵ تا ۲۸۶

۱) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے لے کر عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ○

باری تعالیٰ انشاء اللہ اس کو ہر برائی سے محفوظ کرے گا۔

۲) قرآن کریم کی کوئی سی سو آیتیں رات میں کسی وقت پڑھ لیا کرے تو اس کا غافلوں میں شمار نہ ہوگا۔

۳) پارہ نمبر ۱، سورۃ البقرۃ ۲ کی پہلی چار آیتیں ۱ تا ۴ الٓمٓ سے لے کر مُفْلِحُوْنَ تک

پارہ نمبر ۳ سورۃ البقرۃ ۲ کی آیت ۲۵۵ آیت الکرسی اَللّٰهُ سے وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تک۔

پارہ نمبر ۳ سورۃ البقرۃ ۲ آیت ۲۵۶۔۲۵۷ لَاۤ اِكْرَاهَ سے لے کر فِيْهَا خٰلِدُوْنَ تک۔

پارہ نمبر ۳ سورۃ البقرۃ ۲ آخری آیات ۲۸۴ تا ۲۸۶ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے لیکر الْكٰفِرِيْنَ تک۔

۴) سونے سے پہلے مسبحات پڑھا کرے مسبحات کی چھ سورتیں یہ ہیں:

۱۔ پارہ نمبر ۲۷ سورۃ الْحَدِيْد نمبر ۵۷ ۲۔ پارہ نمبر ۲۸ سورۃ الْحَشْر نمبر ۵۹

۳۔ پارہ نمبر ۲۸ سورۃ الصَّف نمبر ۶۱ ۴۔ پارہ نمبر ۲۸ سورۃ الْجُمُعَة نمبر ۶۲

۵۔ پارہ نمبر ۲۸ سورۃ التَّغَابُن نمبر ۶۴ ۶۔ پارہ نمبر ۳۰ سورۃ الْاَعْلٰى نمبر ۸۷

۵) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل سورتوں میں کسی نہ کسی ایک کو پڑھ کر آرام فرماتے۔

۱۔ پارہ نمبر ۱۵ سورۃ بَنِيْ اِسْرَآءِيْل نمبر ۱۷ ۲۔ پارہ نمبر ۲۱ سورۃ السَّجْدَة نمبر ۳۲

۳۔ پارہ نمبر ۲۳ سورۃ الزُّمَر نمبر ۳۹ ۴۔ پارہ نمبر ۲۹ سورۃ الْمُلْك نمبر ۶۷

۶) ☆ سورۃ الفاتحہ چار مرتبہ ☆ استغفار دس مرتبہ ☆ درود شریف دس مرتبہ

☆ سورۃ الاخلاص تین مرتبہ ☆ تیسرا کلمہ چار مرتبہ۔

ماہ بہ ماہ شب و روز کے نفل نماز، روزہ اور وظائف

چاند دیکھنے کی دعا

ماہ محرم الحرام

جب چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔

حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے شب عاشورہ اور یوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ محرم کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا افضل ہے۔

نوافل اور وظائف:۔ ا۔ اوّل شب چاند رات بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت:۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے روز حشر اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے کی اور اس کے گھر والوں کی بھی شفاعت قبول فرمائے گا۔

۲۔ اول شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر بعد سلام کے درج ذیل دعا گیارہ مرتبہ پڑھے۔

"سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ"

فضیلت: اس نماز کے پڑھنے سے بے شمار عبادات کا ثواب بارگاہ رب العزت سے عطا کیا جائے گا۔

۳۔اول شب بعد نماز عشاء چھ۶ رکعت نماز تین۳ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص سات، سات مرتبہ پڑھنی ہے

فضیلت : پروردگار عالم کی طرف سے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب ملے گا۔

۴۔اول شب بعد نماز عشاء دو۲ رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ تکاثر پانچ۵ پانچ۵ مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین۳ تین۳ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام کے اپنے گناہوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے۔ اس نماز کی فضیلت سے باری تعالےٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما کر بخشش فرمائیں گے۔

۵۔اول شب بعد نماز عشاء چھ۶ رکعت نماز نفل تین۳ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پندرہ۱۵ پندرہ۱۵ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : انشاء اللہ تعالیٰ بارگاہ رب العزت سے ایک ہزار نمازوں کا ثواب ملے گا۔

۶۔اول شب بعد نماز عشاء دو۲ رکعت نماز نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ اخلاص تین۳ تین۳ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام ہاتھ اٹھا کر اس دعا کو پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ هٰذِهٖ سَنَةٌ
اے اللہ تو ایسا ہے کہ جس کی نہ ابتداء ہے نہ انتہا یہ نیا

جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ
سال ہے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، اس برس میں نگہبانی

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَالْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهٖ
شیطان مردود سے اور مدد اس نفس امارہ پر

النَّفْسِ لَاَمَّارَةٍ بِالسُّوْٓءِ وَاَسْئَلُكَ الْاِشْتِغَالَ

جو برائی سکھاتا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مشغول ہونا

بِمَا يُقَرِّبُنِىْ اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥

اس چیز کے، جو مجھے قریب کردے تیرے اے بزرگی اور بڑی عزت والے۔

فضیلت : اس نماز پڑھنے والے پر اللہ تبارک و تعالیٰ دو فرشتہ موکل مقرر کرے گا تاکہ اس کے کاروبار میں مدد کریں۔ اور شیطان اس سال ناامید رہے گا۔

(راحت القلوب، جواہر غیبی)

۷۔ اول شب محرم الحرام سے شب عاشورہ تک بعد نماز عشاء روزانہ ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا واسطے بخشش گناہ بہت افضل ہے۔

لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک و لہ الحمد یحی و یمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر، وھو علی کل شیء قدیر ؕ

۸۔ اول شب محرم الحرام سے شب عاشورہ تک بعد نماز عشاء اول و آخر مع درود شریف ایک سو مرتبہ درج ذیل دعاء کا پڑھنا افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ؕ

نوافل پہلی محرم الحرام

۱۔ پہلی محرم بعد نماز فجر اور قبل از زوال سے کسی وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ اول رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سورۃ اخلاص تیرہ (۱۳) مرتبہ، دوسری رکعت میں بارہ ۱۲ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے پھر بعد سلام یہ دعاء ایک بار پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ هٰذِهٖ سَنَةٌ

اے اللہ تو ایسا ہے جس کی نہ ابتدا ہے نہ انتہا ۔ یہ نیا

جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ

برس ہے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس برس میں نگہبانی

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ

شیطان راندے گئے سے ۔ اور امان ظالم بادشاہ

الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ وَّمِنَ الْبَلَاءِ

سے اور ہر شریر کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں

وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ

سے ، پناہ مانگتا ہوں تجھ سے مدد اور انصاف اس نفس پر جو

عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَ

برائی سکھاتا ہے اور مانگتا ہوں مشغولیت اس چیز کی جو

الْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِىْٓ اِلَيْكَ يَا بَرُّ يَا

مجھ کو نزدیک کرے تیری طرف ، اے نیکو کار اے مہربان والے ،

رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

رحم کرنے والے اے صاحب بزرگی اور اکرام کے ۔

فضیلت : باری تعالیٰ اس نماز نفل ودعا کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ وہ دنیا فانی سے باایمان اٹھے گا۔

۲۔ پہلی محرم بعد نماز ظہر دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ

اے اللہ تو بزرگ اور قدیم ہے اور یہ نیا سال

سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ

ہے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس برس میں نگہبانی

مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْعَوْنَ عَلَى النَّفْسِ

شیطان مردود سے اور مدد اس نفس امارہ پر جو

الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَاَسْئَلُكَ الْاِشْتِغَالَ

برائی سکھاتا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مشغول ہونا

بِمَا تُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

اس چیز کے جو مجھے قریب کردے تیرے ، اے مہربان اے بزرگی والے

وَالْاِكْرَامِ ○

اور بڑی عزت والے۔

فضیلت : اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے پڑھنے والے کو سارا سال شیطان کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

نوافل نماز شب عاشورہ

ا۔شب عاشورہ بعد نماز عشاء چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین تین مرتبہ اور سورۃ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام سورۃ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے اور باری تعالیٰ سے بخشش طلب کرے۔انشاء اللہ اپنی رحمت کاملہ سے اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔

۲۔شب عاشورہ بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز نفل چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک اور ستر مرتبہ استغفار پڑھ کر دعائے مغفرت کرے۔باری تعالیٰ اس کی قبر کو روشن کر کے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا روزِ حشر اسے

مغفرت نصیب ہوگی۔

۳۔شب عاشورہ بعد نماز عشاء چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: یہ نماز بخشش گناہ کے لئے افضل ہے انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم اس کے سارے گناہ معاف فرمائیں گے مغفرت بھی ملے گی۔

۴۔شب عاشورہ بعد نماز عشاء ایک سو رکعت نماز نفل پچاس سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی رحمت سے اس کے گناہ ریت کے ذروں کے برابر بھی ہوں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ معاف فرما کر بخشش عطا کریں گے۔

۵۔شب عاشورہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور مغفرت طلب کرے۔انشاء اللہ تعالیٰ پاک پروردگار اس کی توبہ قبول فرما کر مغفرت فرمائے گا۔

۶۔شب عاشورہ بعد نماز عشاء اور نماز فجر سے پہلے چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ آیت الکرسی اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

فضیلت: بعد سلام سورۃ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اس کو جنت میں ہر قسم کی نعمت عطا فرمائے گا۔

۷۔شب عاشورہ بعد نماز عشاء چار رکعت نماز نفل ایک سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھنی چاہیے۔

فضیلت: پچاس سال کے پچھلے گناہ اور پچاس سال آئندہ کے بخش دیئے جاتے ہیں۔

یوم عاشورہ

ا۔ طلوع آفتاب ہونے پر دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی بھی سورۃ پڑھے۔ بعد سلام یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا اَوَّلَ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اول میں
الْاَوَّلِيْنَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
آنے والے اے سب سے آخر میں آنے والے، نہیں کوئی معبود
خَلَقْتَ مَا خَلَقْتَ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ
سوا تیرے تو نے پیدا کیا جو تو نے پیدا کیا، اس دن کی مثال میں
وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ فِيْ مِثْلِ هٰذَا
اور تو پیدا کرتا ہے آئندہ اس چیز کو جو تو پیدا کرتا ہے مثل آج کے
الْيَوْمِ اَعْطِنِيْ فِيْهِ خَيْرًا مَّا اَوْلَيْتَ فِيْهِ
دن کے اس (دن) میں مجھے بھلائی عطا فرما جس کو تو نے اوّلیت
اَنْبِيَآءَكَ وَاَصْفِيَآءَكَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَايَا
دی اس دن میں اپنے نبیوں میں سے اور چن لیا تو نے ثواب کو بلا سے۔
وَاَسْهُمْ بِيْ مِثْلَ مَآ اَعْطَيْتَ فِيْهِ مِنَ
اور عطا فرما اس دن میں مجھے جو تو نے عزت عطا فرمائی
الْكَرَامَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں۔

فضیلت: رب العزت کی بارگاہ سے اس نماز پڑھنے والے کو بے شمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

۲۔ یوم عاشورہ قبل نماز ظہر غسل کرکے چار رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ بیّنہ اور ایک مرتبہ سورۃ کافرون، دوسری رکعت سورۃ فاتحہ کے بعد دو مرتبہ سورۃ بیّنہ اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ بیّنہ اور ایک مرتبہ سورۃ فلق، چوتھی رکعت میں چار مرتبہ سورۃ بیّنہ اور ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھے۔

فضیلت: بعد سلام تین مرتبہ درود پاک، تین مرتبہ استغفار، ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ، تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر سجدہ میں تین مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اس کے بعد بارگاہِ الٰہی میں کوئی بھی دین و دنیا کی حاجت پیش کرے، انشاء اللہ قبول ہوگی۔

۳۔ یوم عاشورہ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ زلزال، ایک مرتبہ سورۃ کافرون، ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

فضیلت: بعد سلام ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے رحم و کرم سے اس کے سارے گناہ معاف فرما کر مغفرت عطا فرمائیں گے۔

۴۔ یوم عاشورہ بعد نماز ظہر چھ رکعت نماز نفل تین سلام سے اس ترتیب سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ شمس دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک مرتبہ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ زلزال ایک مرتبہ، چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص، پانچویں رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ فلق چھٹی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الناس ایک مرتبہ پڑھے۔

فضیلت: بعد سلام سجدہ میں ایک مرتبہ سورۃ کافرون پڑھ کر جس مراد کے لئے دعا کرے انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں قبول ہوگی۔

وظائف یوم عاشورہ

ا۔یومِ عاشورہ کسی وقت بھی باوضو درج ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

جو کوئی اس وظیفہ کو پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ اللہ رب العزت بخش دے گا۔

۲۔یوم عاشورہ کسی وقت باوضو ہو کر ستر مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے، مغفرت گناہ کے لئے یہ وظیفہ پڑھنا بہت افضل ہے۔

نفل روزہ: محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک کے روزہ رکھے یا پہلی، نویں اور دسویں کا روزہ رکھنا افضل ہے۔

دعاء عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ یَا

اے توبہ قبول کرنے والے آدم کی یوم عاشور میں،

فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّونِ يَوْمَ عَاشُورَآءَ

اے کھولنے والے مصیبتوں کے ذالنون کے یوم عاشور میں،

يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَآءَ

اے جمع کرنے والے اولاد یعقوبؑ کو یوم عاشور میں،

يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسٰى وَهٰرُونَ يَوْمَ عَاشُورَآءَ

اے سننے والے حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کی دعا یوم عاشور میں،

يَا مُغِيثَ اِبْرَاهِيمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَآءَ

اے مدد کرنے والے ابراہیمؑ کی آگ سے یوم عاشور میں،

يَا رَافِعَ اِدْرِيسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُورَآءَ

اے بلند کرنے والے ادریسؑ کو آسمان کی طرف یوم عاشور میں،

يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَآءَ

اے قبول کرنے والے دعا حضرت صالحؑ کی اونٹنی کے بارے میں یوم عاشور میں،

يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے مدد کرنے والے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

يَوْمَ عَاشُورَآءَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

یوم عاشور میں، اے دنیا اور آخرت میں رحم

وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کرنے والے اور ان دونوں (دنیا وآخرت) میں رحم کرنے والے درود بھیج ہمارے سردار

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيعِ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر، اور درود بھیج سب انبیاء

الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا

اور رسولوں پر اور پوری فرما ہماری دنیاوی اور اخروی

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمُرَنَا فِیْ

حاجتوں کو اور اپنی اطاعت میں ہماری عمروں کو دراز فرما

طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْیِنَا

اور اپنی محبت اور اپنی رضا میں ہمیں اچھی زندگی عطا

حَیٰوةً طَیِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَی الْاِیْمَانِ وَ

فرما اور ہمیں ایمان اور اسلام پر موت عطا فرما

الْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

اَللّٰھُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ

اے اللہ ہمیں حسنؑ اور اس کے بھائی اور ان کی ماں اور اور ان کے والد

وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ فَرِّجْنَا عَنَّا مَا نَحْنُ فِیْهِ ط

اور ان کے نانا اور ان کی اولاد کے وسیلے سے کشادگی عطا فرما جس میں

سات بار پڑھیں سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ

ہم ہیں۔ اللہ کی ذات پاک ہے۔ میزان کو بھرنے والے

وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَةَ

علم کی انتہا والے اور رضا کو پہنچنے والے اور عرش کی زینت

الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللهِ اِلَّآ

نہیں کوئی جائے پناہ اور نہ کوئی نجات کی جگہ مگر اللہ کی

اِلَیْهِ ط سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ

طرف۔ اللہ کی پاکی ہے شفع اور وتر کی تعداد کے برابر،

وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا

اور اللہ کے کلمات تامہ کی مکمل تعداد کے مطابق۔ ہم تمام

نسئلك السلامة برحمتك يا ارحم

سلامتیوں کا سوال تیری ذات سے کرتے ہیں ۔ اپنی رحمت کے

الراحمين ؕ وهو حسبنا ونعم الوكيل ؕ

صدقے سے اے بہت رحم کرنے والے ، اور وہ ہمیں کافی ہے اور اچھا

نعم المولى ونعم النصير ؕ ولا حول ولا

نگہبان ہے اچھا مولیٰ ہے اور اچھا مددگار ہے ، نہیں ہے

قوة الا بالله العلى العظيم ؕ وصلى الله

کسی کو کوئی قوت و طاقت سوائے اللہ کے جو عظمت اور بلندی والا ہے ،

تعالى على سيدنا محمد و على اله وصحبه

اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی آل اور اصحاب

وعلى المؤمنين والمؤمنات والمسلمين

اور تمام مؤمنین اور تمام مؤمنات اور تمام مسلمین

والمسلمات عدد ذرات الوجود وعدد

اور تمام مسلمات پر جو کچھ ذرات پیدا کئے اور جو کچھ تعداد

معلومات الله والحمد لله رب العلمين ۝

اللہ کے علم میں ہے ان کے برابر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب العالمین ہے ۔

بارگاہِ رب العزت سے اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کو بیشمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا ۔

﴿۲﴾

ماہ صفر المظفر

ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ ماہ صفر بڑی صعوبت والا مہینہ ہے۔ آپ اس ماہ کے شروع ہونے پر افسردہ اور ختم ہونے پر مسرت کا اظہار کرتے۔ فرمایا کہ اس ماہ ایک لاکھ بیس ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں، لیکن جو لوگ اس ماہ بھی عبادت الٰہی میں وقت گزاریں گے ان پر ان بلاؤں کا اثر نہ ہوگا اور باری تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمائیں گے:

نوافل نماز

۱۔ ماہ صفر کا چاند دیکھ کر نماز مغرب اور نماز عشاء کے درمیان چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام پھیرنے کے ایک ہزار مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ" اللہ تعالیٰ اس نماز و درود پاک کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر انشاءاللہ تعالیٰ مغفرت کرے گا۔

۲۔ اول شب یعنی چاند رات بعد نماز فرض عشاء چار رکعت نماز نفل پڑھے، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ کافرون دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ فلق، چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ الناس پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام پھیرنے کے ایک سو مرتبہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کے پڑھنے

والے کو تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ کریں گے۔

نوٹ:۔ اس نفل نماز کے بعد نماز عشاء کے وتر اور نفل پڑھنے چاہئیں۔ (راحت القلوب)

۳۔ ماہ صفر کے آخری بدھ جسے آخری چار شنبہ کہتے ہیں۔ بوقت چاشت غسل کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

فضیلت: پھر بعد سلام پھیرنے کے ستر مرتبہ یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو نبی اُمی ہیں اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور تیری برکتیں اور سلامتی ہو۔

پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ صَرِّفْ عَنِّيْ سُوْٓءَ هٰذَا الْيَوْمِ وَ

اے اللہ مجھ سے اس دن کی سب تکالیف دور فرمادے، اور

اَعْصِمْنِيْ مِنْ سُوْٓئِهٖ وَنَجِّنِيْ عَمَّآ اَصَابَ

مجھے بچالے اس کی برائیوں سے اور مجھے نجات دے اس میں پہنچنے

فِيْهِ مِنْ بَحْرِسَاتِهٖ وَكُرُبَاتِهٖ بِفَضْلِكَ

والی تکالیف سے اس کی مصیبتوں اور پریشانیوں سے اپنے فضل سے

يَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ يَا مَالِكَ النُّشُوْرِ يَآ اَرْحَمَ

اے ٹالنے اور دور کرنے والے برائیوں کے اے یوم نشور کے مالک اے مہربان

الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

سب مہربانوں سے بڑھ کر، اور درود ہو اللہ کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ

الْاَمْجَادِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

کی نیک آل کے اور برکتیں اور سلامتی ہو۔ (راحت القلوب، جواہر غیبی)

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز نفل اور درود پاک و دعاء کی برکتوں سے اللہ تعالیٰ اسے تمام بلاؤں اور صعوبتوں سے محفوظ رکھے گا۔

۴۔ اس ماہ کے آخری بدھ کو بعد نماز ظہر دو۲ رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

فضیلت : پھر بعد سلام پھیرنے کے اسی (۸۰) مرتبہ سورۃ الم نشرح، اسی (۸۰) مرتبہ سورۃ والتین، اسی (۸۰) مرتبہ سورۃ نصر، اور پھر آخر میں اسی (۸۰) مرتبہ سورۃ اخلاص، یہ نماز ترقی و برکت رزق کے لئے بہت ہی افضل ہے۔ (جواہر غیبی)

۵۔ اس ماہ کے آخری بدھ قبل نماز عصر چار رکعت نماز نفل دو۲ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورۃ کوثر اور پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام پھیرنے کے یہ دعاء مکرمہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا شَدِيْدَ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے سخت قوت

الْقَوِيِّ يَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا مُفَضِّلُ يَا

والے اے سخت پکڑ والے، اے فضل کرنے والے اے

مُكَرَّمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

عزت والے نہیں کوئی معبود سوا تیرے اپنی رحمت کے ساتھ اے

الرّٰحِمِيْنَ ○

رحم والے رحم فرما۔

اللہ تعالیٰ اس نماز و دعاء کے پڑھنے والے کو اس دن کی تمام آفات و بلیات

سے محفوظ رکھے گا۔

۶۔ اس ماہ کے آخری بدھ کو پانچوں نماز کے بعد درج ذیل آیات قرآنی ایک مرتبہ پانی پر دم

کر کے خود اور دیگر گھر کے افراد کو پلائے:

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَلٰمٌ

سلام ہو ان پر رب رحیم کا فرمایا ہوا۔ سلام ہو

عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝

نوح (علیہ السلام) پر عالمین میں۔ سلام ہو ابراہیم (علیہ السلام) پر

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى

سلام ہو موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) پر۔ سلام ہو الیاس (علیہ السلام) پر

اِلْيَاسِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا

سلام ہو تم پر تم خوب رہے تو اب جنت میں

خٰلِدِيْنَ ۝ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

داخل ہوجاؤ ہمیشہ کے لئے۔ سلامتی ہے وہ صبح کے روشن ہونے تک۔

فضیلت: یہ سات آیات قرآنی، درازیٔ عمر، حفاظت جان و مال کے لئے بہت ہی

افضل ہیں۔

﴿۳﴾

ماہ ربیع الاوّل

ماہ ربیع الاوّل بے حد متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ اسی ماہ حضور اکرم ﷺ

دنیا میں تشریف لائے اور اسی ماہ دنیا فانی سے وفات پا گئے۔ اس ماہ کثرت سے درود

شریف پڑھنا نہایت ہی افضل ترین عمل ہے۔

نوافل نماز اور عمل درود شریف

۱۔اس ماہ مبارک کی چاندرات کو بعد نماز عشاء سولہ[۱۶] رکعت نماز نفل آٹھ سلام سے پڑھے۔ (پہلی تاریخ چاندرات سے لے کر بارہ[۱۲] تاریخ تک متواتر) ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

فضیلت: بعد سلام پھیرنے کے ایک ہزار مرتبہ روزانہ درود شریف کو پڑھ کر باوضو سویا کرے، توانشاء اللہ تعالیٰ حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی (کتاب الاوراد، فضائل الشہور)

۲۔اس مبارک ماہ میں پہلی سے لے کر بارہ ربیع الاول تک روزانہ بعد نماز ظہر بہ نیت ہدیہ بروح اقدس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیس[۲۰] رکعت نماز نفل دس سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

فضیلت: اگر کسی کو بارہ دن تک متواتر پڑھنے کی توفیق نہ ہوتو دوسری اور بارہویں کو ضرور یہ نماز نفل پڑھ کر حضور اکرم ﷺ کو ہدیہ پہنچائے۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو بشارتِ جنت ہے انشاء اللہ تعالیٰ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔ ہر رات باوضو ہوکر سونا ضروری ہے۔

۳۔جوکوئی اس مبارک مہینہ کی تمام تاریخوں میں بعد نماز عشاء ایک ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ''درود ابراہیمی'' پڑھ کر باوضو سورہے تو انشاء اللہ العزیز اس کو خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ضرور نصیب ہوگی۔

۴۔جوکوئی اس مبارک مہینہ میں سوا لاکھ مرتبہ **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ** یہ درود شریف پڑھے تو وہ شرف زیارت مبارک حضور اکرم ﷺ سے مشرف ہوگا۔

۵۔اس ماہ کی بارہویں، تیرہویں، چودہویں شب کو بعد نماز عشاء سات ہزار سات سو اکتالیس مرتبہ اس دعاء کو پڑھیں۔ ''**یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ**''

فضیلت: یہ دعاء ترقی رزق کے لئے بے حد افضل ہے۔ یہ خیال رکھیں خاص طور پر بارہویں تاریخ کو پیر یا جمعرات یا جمعہ، دن ہونا چاہیئے۔

﴿۴﴾

ماہ ربیع الثانی

یہ ماہ ربیع الثانی بھی نہایت افضل ترین مہینہ ہے۔اس ماہ میں بھی کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہیے۔

نفل نماز

۱۔چاند رات پہلی شب بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نماز نفل چار سلام سے پڑھے۔پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ کوثر، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ کافرون پھر تیسری، چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں اور آٹھویں رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین، تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا ہوگا۔

۲۔اس ماہ کی پہلی، پندرہویں، انتیسویں شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

فضیلت : اس نماز پڑھنے والے کی اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل وکرم سے روز محشر مغفرت فرمائے گا۔اور اس کو ایک ہزار نیکیوں میں اضافہ اور ایک ہزار گناہوں کی بخشش ملے گی۔

(جواہر غیبی)

۵

جمادی الاوّل

اسلامی مہینوں میں جمادی الاوّل بھی ایک نہایت ہی فضیلت اور برکت کا مہینہ ہے۔اس ماہ میں بھی عبادات کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

۱۔اس ماہ پہلی تاریخ کو بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نفل نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت :اس کے پڑھنے والے کو بے شمار عبادات کا ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا جائے گا۔

۲۔اس ماہ کی پہلی تاریخ کی شب کو بعد نماز عشاء چار رکعت نفل ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

فضیلت : اس کے پڑھنے والے کو باری تعالیٰ برسوں کی نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں درج کر دیتا ہے۔

۳۔اس ماہ کی پہلی تاریخ کو بعد نماز عشاء بیس رکعت نفل نماز دس سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام پھیرنے کے ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔انشاء اللہ العزیز اس نفل نماز کی برکت سے باری تعالیٰ اسے بے شمار نمازوں کا ثواب عطا کریں گے۔

(٦)

جمادی الثانی

یہ مہینہ استقبال ماہ رجب المرجب ہے یہ بھی بڑی خیر و برکت والا مہینہ ہے اس ماہ کی بھی عبادت کا درجہ افضل ترین ہے۔

نفل نماز و روزہ

۱۔ پہلی تاریخ کو بعد نماز عشاء بارہ رکعت نفل نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : اللہ تبارک تعالیٰ اس کے پڑھنے والے کو بہت بڑی عبادات کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (فضائل الشہور)

۲۔ پہلی تاریخ کو بعد نماز عشاء چار رکعت نفل نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : اس کے پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ایک لاکھ بدی ختم کردی جاتی ہیں۔

۳۔ اس ماہ کی اکیسویں تاریخ۔ آخر ماہ کی تاریخ شب تک روزانہ بعد نماز عشاء بیس رکعت نفل نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔ باری تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حرمت رجب المرجب کا ثواب دے گا۔

۴۔ اس ماہ کی آخری تاریخ کو روزہ رکھنا استقبال رجب ہے جس کا بیحد ثواب ہوگا۔

۷

رجب المرجب

یہ مہینہ بڑی عظمت والا ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ اس ماہ کی بے شمار فضیلت ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب ماہ رجب المرجب کا چاند دیکھو تو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَھْرِ رَمَضَانَ ۔

نفل نماز، روزہ اور وظائف

۱۔ ماہ رجب کی پندرھویں تاریخ شب، ۲۷ تاریخ شب اور آخری تاریخ شب میں غسل کرنے کا بے حد ثواب ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے اس کے سارے گناہ دھو دیتا ہے۔

۲۔ اس ماہ کی پانچ راتیں بے حد افضل و بابرکت عبادت والی ہیں۔ ایک تو پہلی تاریخ، پندرھویں تاریخ اور آخری تین یعنی ستائیس، اٹھائیس، انتیس خاص طور پر ستائیس جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج شریف بھی ہوئی تھی۔

۳۔ ماہ رجب کی پہلی شب قبل نماز عشاء دس رکعت نفل نماز پانچ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ کافرون اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: باری تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو انشاء اللہ العزیز قیامت کے دن شہیدوں میں شامل کرے گا اور اس کے درجات بلند فرمائے گا ۔ بعد سلام ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اور وہ زندہ ہے اس کو موت نہیں ،اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ

قادر ہے ۔ اے اللہ جسے تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

اور جسے تو روک دے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں۔ اور نہیں نفع دے گی

مِنْكَ الْجَدُّ ○

کسی کو کوئی کوشش سوا تیری مہربانی کے۔

۴۔اول شب بعد نماز عشاء چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۃ الم نشرح، ایک بار سورۃ اخلاص، ایک بار سورۃ فلق اور ایک بار سورۃ الناس پڑھے۔ جب دو رکعت کا سلام پھیر دے تو تینتیس (۳۳) بار کلمہ توحید اور تینتیس (۳۳) مرتبہ درود شریف پڑھے اس طرح باقی دو رکعت نفل ادا کرے اور بعد سلام ویسا ہی پڑھے جیسا کہ بتایا گیا ہے۔ اس کے بعد جو بھی حاجت بارگاہ رب العزت میں پیش کرے انشاء اللہ قبول ہو گی۔

۵۔اول شب بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام پھیرنے ایک سو (۱۰۰) بار سورۃ اخلاص پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ

تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائیں گے۔ یہ نماز بیمار کے لئے افضل ہے۔

۶۔ پہلی تاریخ کو بعد نماز ظہر دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام اپنے پچھلے گناہوں سے توبہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر کے باری تعالیٰ مغفرت عطا کریں گے۔

لیلۃ الرغائب

اسی مہینہ میں ہوتی ہے اور اس مہینہ کے پہلے جمعہ کی رات کا نام لیلۃ الرغائب ہے اس رات میں بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت نفل نماز چھ سلام سے ادا کی جاتی ہیں۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ القدر تین بار اور سورۃ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے بعد فراغ ستر بار پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ تو درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو نبی امی ہیں اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝

آپ کی آل پر اور سلام بھی۔

پھر سجدہ میں جا کر ستر بار پڑھے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ؕ

اللہ پاک ہے، بابرکت ہے جو رب ہے فرشتوں اور روح الامین کا۔

اور پھر سر اٹھائے اور کہے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمْ

اے میرے رب تو بخش دے اور رحم فرما اور جوڑتے ہیں انہیں تو خوب جانتا ہے

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْأَعْظَمُ ○ ستر مرتبہ

بے شک تو غالب ہے اور بڑی عظمت والا ہے۔

پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ پھر جو دعا مانگے قبول ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ۔

۸۔ ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ بقرۃ کا آخری رکوع سات مرتبہ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کٰفِرِیْنَ تک پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ حشر کی آخری آیات هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے اَلْحَکِیْمُ تک پڑھے۔

فضیلت : بعد سلام پھیرنے کے بارگاہ الٰہی میں جو بھی دعا مانگے یا حاجت طلب کرے اللہ اپنے فضل وکرم سے قبول فرمائیں گے۔ ہر مراد کے لئے یہ نفل نماز افضل ہے۔

۹۔ ماہ رجب کے پہلے جمعہ کو بعد نماز جمعہ اور عصر کے درمیان چار رکعت نفل نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

فضیلت : بعد سلام پچیس مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ الکبیر المتعال پڑھے۔ پھر ایک سو مرتبہ استغفر اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم غفار الذنوب وستار العیوب واتوب الیہ. پڑھے پھر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر جو بھی دعا مانگے خواہ وہ دنیاوی ہو یا دینی، انشاء اللہ تعالیٰ بارگاہ الٰہی میں ضرور قبول ہوگی۔

۱۰۔ ماہ رجب کی پندرہویں شب بعد نماز عشاء دس رکعت نفل نماز پانچ

سلام سے ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ کافرون اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔ بعد سلام ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اس کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

بادشاہت ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اور وہ زندہ ہے اس کو موت نہیں۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا فَرْدًا

قادر ہے۔ معبود ہے، ایک ہے، بے نیاز ہے، وہ فرد ہے

وِتْرًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

اور وتر ہے۔ نہیں بنائی اس نے کوئی بیوی اور نہ کوئی اولاد۔

فضیلت : بخشش گناہ کے لئے یہ نفل نماز افضل ہے۔

۱۱۔ ماہ رجب پندرھویں شب بعد نماز عشاء بیس رکعت نفل نماز دس سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

فضیلت : اس نماز کے پڑھنے والے کو نماز کا بے حد ثواب باری تعالیٰ دیں گے اور اس کے گناہ ایسے جھڑ جائیں گے جیسے درخت کے سوکھے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

۱۲۔ ماہ رجب کی آخری شب بعد نماز عشاء دس رکعت نفل نماز پانچ سلام سے ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ کافرون اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔ بعد سلام پھیرنے کے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

بادشاہت ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

وہ زندہ ہے اس کو موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز

شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر قادر ہے۔ اور درود اللہ کے اوپر ہمارے سردار محمد ﷺ

وَّعَلٰۤى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کے اور آپ کی پاک آل پر اور نہیں کسی کو کوئی قوت وطاقت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

سوائے اللہ کے جو بلند اور بڑی ذات ہے۔

فضیلت : اس نماز کے پڑھنے کے بے حد فوائد ہیں۔حاجت روائی کے لئے بے حد مفید ہے۔

۱۳۔ ماہ رجب کی کسی بھی شب جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ آیت لکرسی گیارہ مرتبہ سورۃ زلزال اور گیارہ مرتبہ مرتبہ سورۃ تکاثر پڑھے۔

فضیلت : بعد سلام پھیرنے کے اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے انشاءاللہ تعالیٰ اسے بخشش ملے گی۔

۱۴۔ ماہ رجب میں پہلی تاریخ سے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس دعاء کو پڑھنے کی بہت فضیلت ہے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے جو بڑی عظمت والا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اس کے وہ

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَتُوْبُ اِلَیْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا

ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔ اسی کی طرف رجوع کرتا ہے عبد ظالم نہیں

یَمْلِكُ نَفْسَهٗ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّ

ہے کسی نفع اور نقصان کا مالک (عبد ظالم) اور نہ موت اور نہ زندگی

لَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ○

کا اور نہ اٹھائے جانے کا۔

۱۵۔ ماہ رجب کی پندرہویں تاریخ کو کسی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ استغفار پڑھنی ہے۔ اس کے پڑھنے والے کی تمام برائیاں مٹا کر اللہ تعالیٰ اسے نیکیوں میں بدل دے گا۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہمیشہ سے

الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ

ہے اور ہمیشہ رہے گا وہ گناہوں کو بخشنے والا اور عیبوں کو چھپانے والا ہے اور

وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ○

میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۱٦۔ ماہ رجب کی کسی تاریخ کو بعد نماز ظہر، مغرب، عشاء ایک مرتبہ سورۃ کہف، ایک مرتبہ سورۃ یٰسین، ایک مرتبہ سورۃ حٰمٓ، ایک مرتبہ سورۃ دخان، ایک مرتبہ سورۃ معارج اور آخر میں ایک ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

فضیلت : اللہ تبارک تعالیٰ ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت نازل فرمائیں گے۔

۱۷۔ارشادِ نبوی ﷺ ہے کہ ماہ رجب کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے۔ایک روزہ کا ثواب ہے سو برس کے روزوں کا، ستائیسواں روزہ کی بڑی ہی فضیلت ہے۔ یہ روزہ عذاب قبر سے اور جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے گا۔

نفل نمازِ شبِ معراج

۱۸۔اس ماہ کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز تین سلام سے پڑھے۔پہلی چار رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ قدر پڑھے بعد سلام پھیرنے کے ستر مرتبہ یہ پڑھے۔لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ.

دوسری چار رکعت نفل نماز میں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ نصر پڑھے۔بعد سلام ستر مرتبہ یہ پڑھے .لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ.

تیسری چار رکعت نفل نماز میں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔بعد سلام ستر مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھے۔

فضیلت : پھر اپنی حاجت بارگاہ رب العزت میں پیش کرے اور دعا مانگے۔ انشاءاللہ باری تعالیٰ اسے قبول فرمائیں گے۔

۱۹۔ ماہ رجب کی ستائیسویں شب کو بعد نماز عشاء بیس رکعت نفل نماز دس سلام سے ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: باری تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی جان و مال کی حفاظت کریں گے۔

۲۰۔ ماہ رجب کی ستائیسویں شب کو بعد نماز عشاء چار رکعت نفل نماز دو سلام سے ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ستائیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام پھیرنے کے ستر مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ العزیز اللہ رب العزت اپنی رحمت کاملہ سے اس کے گناہ معاف فرما دیں گے۔

۲۱۔ ماہ رجب کی ستائیس تاریخ کے دن بعد نماز ظہر چار رکعت نفل نماز ادا کرے۔

☆ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ قدر پڑھے۔

☆ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

☆ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ فلق پڑھے۔

☆ چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ الناس پڑھے۔

فضیلت : بعد سلام پھیرنے کے ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور ایک سو مرتبہ استغفار پڑھ کر اپنی جائز مراد کے لئے دعا گڑگڑا کر مانگے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

﴿۸﴾

شعبان المعظم

ماہ شعبان بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے۔ ارشار نبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام ہے کہ رجب کی فضیلت باقی مہینوں پر مانند بزرگی قرآن ہے سب کلاموں پر فضیلت شعبان مانند بزرگی کے ہے سارے پیغمبروں کی اور رمضان کی بزرگی مانند خدا ہے ساری مخلوق پر۔ اسی لئے مسلمانوں کو چاہیے کہ کثرت نوافل اور نماز روزہ سے اس ماہ کو آباد رکھیں۔

۱۔ اول شب ماہ شعبان بعد نماز عشاء بارہ رکعتیں نفل نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر

رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام پھیرنے کے ستر مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نفل نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر جنت میں داخل کریں گے۔

۲۔ اول شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام دعا مانگ کر اس کا ثواب خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بخشے خاتون جنت فرماتی ہیں کہ میں ہرگز جنت الفردوس میں قدم نہ رکھوں گی جب تک اس نفل نماز پڑھنے والے کو اپنے ہمراہ نہ کرلوں۔

۳۔ اول شب جمعہ بعد نماز عشاء چار رکعت نفل نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : اس نفل نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عمرے کا ثواب ملے گا۔

۴۔ اول شب جمعہ بعد نماز مغرب اور قبل از نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی، دس مرتبہ سورۃ اخلاص ایک مرتبہ سورۃ الفلق ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھنی ہے۔

فضیلت : یہ نماز ترقی ایمان کے لئے بہت افضل ہے۔

۵۔ ماہ شعبان میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے جو بڑی عظمت والا ہے ۔ نہیں کوئی معبود

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَتُوْبُ اِلَیْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا

سوا اس کے وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔ اس کی طرف رجوع کرتا ہے

یَمْلِكُ نَفْسَهٗ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا

عبد ظالم نہیں کسی نفع اور نقصان کا مالک (عبد ظالم) اور نہ موت اور نہ زندگی

وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ○

کا اور نہ اٹھائے جانے کا ۔

۶۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اس ماہ میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر مجھے بخشے گا بروزِ حشر اس کی شفاعت کرنی مجھ پر واجب ہوگی۔

۷۔ شعبان کی چودہ تاریخ بعد نماز مغرب دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ حشر کی آخری تین آیات اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: یہ نماز مغفرت گناہ کے لیے بہت افضل ہے۔

۸۔ شعبان کی چودہ تاریخ کے دن بعد نماز عصر اور سورج کے غروب ہونے سے قبل باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. اس دعا سے چالیس سال کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

۹۔ پندرہویں شب بعد نماز مغرب چھ رکعت نفل نماز تین سلام سے ادا کرے۔ نیت نماز دوگانہ نفل الگ الگ کرے۔ پہلی مرتبہ درازی عمر دوسری مرتبہ دفع بلا، تیسری مرتبہ مخلوق کی محتاجی سے دوری کے لئے ہر دوگانہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یٰسین یا اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اس کے بعد دعا نصف شعبان المعظم پڑھے۔

دعا نصف شعبان المعظم

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا

اے اللہ اے احسان فرمانے والے اور نہیں اس پر کوئی احسان کیا گیا ۔ اے

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ

بزرگی اور عزت والے ۔ اے طاقت والے اور نعمتوں والے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ وَجَارَ

نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے، پناہ چاہنے والوں کے مددگار، اور پناہ دی

الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِيْنَ

پناہ چاہنے والوں کو اور خوف میں امن دینے والے

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ

اے اللہ اگر تو نے مجھے لکھ دیا اپنے نزدیک اصل کتاب میں بد بخت

الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ

یا محروم یا دھتکارا ہوا یا میرے رزق میں اپنی

مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰهُمَّ

طرف سے تنگی کردی ہے تو مٹا دے اے اللہ

بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ

اپنے فضل سے میری شقاوت اور محرومی اور دوری،

وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ

اور میرے رزق کی تنگی دور فرما، اور اپنے نزدیک مجھے ثابت

الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ

رکھ اصل کتاب میں لکھ دے نیک رزق دیا ہوا بھلائی کی توفیق دیا ہوا،

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ

بے شک تو نے کہا اور تیری بات سچی ہے۔ تیری کتاب میں اتارا

الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ

گیا ہے۔ تیرے مرسل نبی کی زبان

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ

اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور ثابت رکھتا ہے اپنی اصل

اُمُّ الْكِتٰبِ ○ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ

کتاب میں جو چاہتا ہے۔ اے اللہ تجلی اعظم نازل فرما ماہ شعبان

لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ

مکرم کی نصف رات کو

الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ

جس رات میں ہر حکمت والا حکم دیا جاتا ہے اور (دوزخ سے) بری کیا جاتا ہے۔

اَنْ نَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا

اور دور فرما دے ہم سے تکالیف اور مصیبتیں جو ہم

نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ

جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے اور تو ان کو زیادہ جانتا ہے۔

اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

بے شک تو زیادہ عزت اور بزرگی والا ہے۔ اور درود اللہ تعالیٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

کا اوپر ہمارے سردار محمد ﷺ کے اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر

وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سلامتی ہو اور سب تعریفیں رب العالمین کے لئے ہیں۔

شب قدر کی اہمیت وفضائل ونوافل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کی پندرہویں شب کی عبادت کو بہت ہی افضل فرمایا ہے اس شب مبارک کو باری تعالیٰ اپنی رحمتِ خاص کے بے شمار دروازے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی شب مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو عذاب دوزخ سے نجات دے کر اس کی مغفرت کروں۔ فرمایا کہ اس شب کی عبادت کرنے والے پر دوزخ کی آگ اللہ تعالیٰ حرام کر دیتا ہے۔

۱۰۔ شب قدر کی شب کو غسل کرے۔ اگر کسی تکلیف کے سبب غسل نہ کر سکے تو باوضو ہو کر قبل از نماز عشاء دو رکعت نفل نماز تحیۃ الوضو پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

۱۱۔ پندرہویں شب بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر ترقی رزق کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ رزق میں برکت و ترقی ہو جائے گی۔

۱۲۔ پندرہویں شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نفل نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ قدر اور پچیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: باری تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے گناہ معاف کریں گے۔

۱۳۔ پندرہویں شب کو بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: اللہ تبارک وتعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے لئے بے شمار فرشتے مقرر کرے گا جو اسے عذاب قبر سے نجات کی اور داخلِ جنت ہونے کی خوشخبری دیں

گے۔

۱۴۔ پندرہویں شب کو بعد نماز عشاء چودہ رکعت نفل نماز سات سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون ایک مرتبہ سورۃ اخلاص ایک مرتبہ سورۃ فلق ایک مرتبہ سورۃ الناس ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پھر سورۃ توبہ کی آخری آیت "لقد جاء کم رسول " تا "عظیم" ایک مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز قبولیت دعا خواہ دینی ہو یا دنیاوی کے لئے بے حد افضل ہے۔

۱۵۔ پندرہویں شب کو بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ الم نشرح، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ قدر، چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔ پھر دوسری بقایا چار رکعتیں نفل نماز اسی ترتیب سے پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے تمام گناہوں کی توبہ کرے انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔

۱۶۔ پندرہویں شب کو بعد نماز عشاء سورۃ البقرۃ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کٰفِرِیْنَ تک ایک مرتبہ پڑھنا واسطے امن وسلامتی، حفاظت جان ومال ہے۔

۱۷۔ پندرہویں شب کو بعد نماز عشاء سورۃ یٰسین تین مرتبہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔

ترقی رزق، درازی عمر بالخیر، ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔

۱۸۔ پندرہویں شب کو بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورۃ دخان کا پڑھنا بہت افضل ہے

باری تعالیٰ ستر حاجات دنیا کی ستر حاجات عُقبیٰ کی قبول فرمائیں گے۔

۱۹۔ پندرہویں شب بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے گی اور پڑھنے والے کے لئے جنت کی دعاء ایک ہزار فرشتے کرتے ہیں۔

۲۰۔ شب قدر پندرہویں شب کو بعد نماز عشاء اس دعا کی کثرت کرے۔اللہ تعالیٰ بخش فرمائیں گے: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ، يَا غَفُوْرُ، يَا غَفُوْرُ۔

۲۱۔ ماہ شعبان میں پندرہ تاریخ کے نفلی روزہ کی بڑی فضیلت ہے۔ جو کوئی یہ روزہ رکھے گا۔باری تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمائیں گے۔

۲۲۔ ماہ شعبان کی پندرہ تاریخ کو بعد نماز ظہر چار رکعت نفل نماز دو سلام سے ادا کرے۔

☆ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ زلزال ایک مرتبہ سورۃ اخلاص دس مرتبہ۔

☆ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ تکاثر ایک مرتبہ سورۃ اخلاص دس مرتبہ۔

☆ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین مرتبہ سورۃ اخلاص دس مرتبہ۔

☆ چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین مرتبہ سورۃ اخلاص دس مرتبہ۔

فضیلت: اس نفل نماز کی بڑی فضیلت ہے اس نماز کے پڑھنے پر باری تعالیٰ خاص نظر کرم قیامت کے دن فرمائیں گے اور انشاء اللہ اس کی برکت سے دین و دنیا کی بھلائی ہوگی۔

۲۳۔ شب قدر میں یا پندرہ تاریخ کو قبل از نماز ظہر صلوٰۃ تسبیح پڑھنے کی بھی بے حد فضیلت ہے۔ حدیث شریف ہے کہ جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے اگلے پچھلے، ظاہر پوشیدہ، چھوٹے بڑے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ پڑھنے کی ترکیب طریقہ نماز کے

صفحات میں دیکھئے۔ چار رکعت نفل نماز صلوٰۃ تسبیح میں۔

☆ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ التکاثر پڑھنی چاہیے۔

☆ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ العصر پڑھنی چاہیے۔

☆ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون پڑھنی چاہیے۔

☆ چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھنی چاہیے۔

﴿۹﴾

رمضان المبارک

اھمیت و فضیلت

رمضان شریف کا مہینہ سب مہینوں میں افضل و اعلیٰ ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ ماہ بہت بابرکت اور فضیلت والا ہے۔ یہ صبر و شکر اور عبادت کا مہینہ ہے۔ اس ماہ کی عبادت کا ثواب باری تعالیٰ ستر گنا دیتے ہیں۔ یہ ماہ باری تعالیٰ کی قربت اس کی خوشنودی حاصل کرنے کا ہے اللہ تعالیٰ روزہ داروں کو عبادت گزاروں کو بہت بڑا اعزاز دے گا۔ اس ماہ کے فضائل بے شمار ہیں۔ ایک ایک لمحہ اس ماہ کا بہت ہی اہم و قیمتی ہوتا ہے۔ باری تعالیٰ اس مبارک ماہ میں سب کو عمل کرنے کی توفیق دے۔ رمضان شریف کے اول دس دن باعثِ رحمت دوسرے دس دن باعث مغفرت تیسرے یعنی آخری دس دن دوزخ سے آزادی کے ہیں۔ رمضان شریف میں شب قدر کی راتوں کی بیداری کا بڑا ہی ثواب ہے۔

چاند دیکھنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ

اے اللہ دکھلا ہم کو یہ چاند امن اور ایمان ، اور سلامتی اور اسلام

وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ط مشکوٰۃ

کے ساتھ - میرا اور تیرا رب اللہ ہے -

روزہ رکھنے کی نیت

بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَہْرِ رَمَضَانَ ط

میں نے رمضان کے کل کے روزے کی نیت کی -

روزہ افطار کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ط

اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں -

رمضان المبارک کی راتوں میں یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ

اے اللہ ! بے شک آپ معاف کرنے والے ہیں اور معافی کو پسند کرتے ہیں

فَاعْفُ عَنَّا یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ

پس تو ہمیں معاف فرما اے مغفرت کرنے والے اے مغفرت کرنے

یَا غَفُوْرُ ط

والے، اے مغفرت کرنے والے۔

وظائف رمضان المبارک

۱۔ ماہ رمضان لمبارک کی پہلی شب بعد نماز عشاء وتراویح ایک مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا بے حد افضل ہے۔

۲۔ پہلی شب بعد نماز تہجد آسمان کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھنی افضل ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ۔

۳۔ اس ماہ میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعائے مغفرت کو تین مرتبہ پڑھنا افضل ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے جو بڑی عظمت والا ہے، نہیں کوئی معبود

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا

سوا اس کے کہ وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔ اسی کی طرف

يَمْلِكُ نَفْسَهٗ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا

رجوع کرتا ہے عبد ظالم۔ نہیں ہے کسی نفع ونقصان کا مالک (عبد ظالم) اور نہ موت

حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝

اور نہ زندگی کا اور نہ اٹھائے جانے کا۔

۴۔ اس ماہ ہر نماز عشاء وتراویح کے بعد روزانہ تین مرتبہ کلمہ طیب پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ پہلی مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے نجات ہوگی۔ تیسری دفعہ پڑھنے سے جنت کا مستحق قرار پائے گا۔

۵۔ ماہ رمضان کی کسی شب میں بعد نماز عشاء وتراویح سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھنی افضل ہے۔ باری تعالیٰ اس کے پڑھنے والے کو ہر مصیبت سے انشاء اللہ العزیز

نجات دلائیں گے۔

فضیلت شبِ قدر

شب قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میری اُمت مسلمہ میں جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے کہ میری قبر نور کی روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیئے کہ ماہ رمضان کی شب قدروں میں کثرت سے عبادت الٰہی بجالائے تاکہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے باری تعالیٰ اس کے نامہ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔

پہلی شبِ قدر

۱۔ پہلی شب قدر یعنی ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں (۲۱) تاریخ بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام ستر مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نفل نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعاء مغفرت کریں گے۔

۲۔ رمضان المبارک کی اکیسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک مرتبہ سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نفل نماز اور شب قدر

کی برکت سے باری تعالیٰ اس کی بخشش فرمائیں گے۔

۳۔ ماہ رمضان کی اکیسویں تاریخ کو بعد نماز عشاء وتراویح اکیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

دوسری شبِ قدر

۴۔ ماہ رمضان کی تیئسویں شب کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک مرتبہ سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ستر مرتبہ درود شریف پڑھے۔ مغفرت گناہ کے لئے یہ نماز بہت ہی افضل ہے۔

۵۔ تیئسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح آٹھ رکعت نفل نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اور اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ مغفرت کریں گے۔

۶۔ تیئسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح ایک مرتبہ سورۃ یٰسین اور ایک مرتبہ سورۃ رحمٰن پڑھنا بے حد افضل ہے۔

تیسری شب قدر

۷۔ ماہ رمضان المبارک کی پچیس تاریخ کی شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک مرتبہ اور پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام کلمہ طیبہ ایک مرتبہ پڑھنا ہے۔ بارگاہ ربّ العزت سے انشاء اللہ العزیز بے شمار عبادت کا ثواب ملے گا۔

۸۔ پچیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ یہ نفل نماز بخشش گناہ کے لئے بہت افضل ہے۔

۹۔ پچیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ستر مرتبہ کلمہ شہادت پڑھنا ہے۔ یہ نفل نماز عذاب قبر سے نجات کے لئے افضل ترین ہے۔

۱۰۔ پچیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح سات مرتبہ سورۃ دُخان پڑھنا افضل ہے۔ باری تعالیٰ اس سورۃ کے پڑھنے والے کو انشاء اللہ العزیز عذاب قبر سے محفوظ رکھیں گے۔

۱۱۔ پچیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح سات مرتبہ سورۃ فتح کا پڑھنا ہر مراد کے لئے افضل ترین عمل ہے۔

چوتھی شب قدر

ماہ رمضان میں ستائیسویں شب قدر کی بڑی ہی فضیلت ہے۔ اس میں رات بھر جاگ کر عبادت میں نوافل نماز سے، قرآن شریف کے پڑھنے سے، درود شریف کثرت سے پڑھنے سے اپنے آپ کو مشغول رکھے۔ اس رات کی عبادت کے ثواب کا شمار ہی نہیں۔

۱۲۔ ستائیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح بارہ رکعت نفل نماز تین سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کو انشاء اللہ العزیز نبیوں کی عبادت کا ثواب دے گا۔

۱۳۔ ستائیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین مرتبہ اور سورۃ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام کے سورۃ اخلاص ستائیس (۲۷) مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ معاف فرمادے گا۔

۱۴۔ ستائیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ تکاثر ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : باری تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے پر موت کی سختی آسان کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس پر سے عذاب قبر بھی معاف ہو جائے گا۔

۱۵۔ستائیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ستر مرتبہ تسبیح استغفار پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

انشاء اللہ العزیز اس نفل نماز کو پڑھنے والا اپنے مصلّے سے اٹھنے بھی نہ پائے گا کہ باری تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت عطا فرمائے گا۔ مغفرت کے لئے یہ نماز افضل ہے۔

۱۶۔ستائیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ستائیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے یہ نماز بے شمار عبادت کے ثواب کے لئے افضل ہے۔

۱۷۔ستائیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر تین مرتبہ سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام سجدہ میں ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ"

اس کے بعد جو حاجت دنیاوی ہو یا دینی ہو، مانگے انشاء اللہ العزیز بارگاہ الٰہی میں قبول ہوگی۔

۱۸۔ستائیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح ساتوں "حٰمٓ" پڑھے۔ یہ عذاب

قبر سے نجات اور مغفرت گناہ کے لئے افضل ہے۔

۱۹۔ ستائیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح سات مرتبہ سورۃ مُلک کا پڑھنا مغفرت گناہ کے لئے نہایت افضل ہے۔

۲۰۔ ستائیسویں شب قدر کو اس دعا کو کثرت سے پڑھے:

"اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ"

پانچویں شب قدر

۲۱۔ انتیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ قدر اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ستر مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھے۔ یہ نفل نماز کامل ایمان کے لئے افضل ہے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

۲۲۔ انتیسویں شب قدر کو بعد نماز عشاء وتراویح چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے پڑھنے والے کو باری تعالیٰ بخشش گناہ اور مغفرت عطا کریں گے۔

۲۳۔ انتیسویں شب قدر کو سات مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھے یہ ترقی رزق کے لئے افضل ہے۔

رمضان المبارک میں پڑھنے کی دعائیں

اول عشرہ رمضان المبارک میں پڑھنے کی دعا	اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○
	اے اللہ مجھ پر رحم فرما اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر مہربان۔
دوسرے عشرہ کی دعا	اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○
	الٰہی بخش دے میرے گناہ ، اے سب جہانوں کے مالک۔
تیسرے عشرہ کی دعا	اَللّٰهُمَّ قِنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِيْ
	الٰہی مجھے بچالے دوزخ کی آگ سے اور مجھے داخل فرما
	اَلْجَنَّةَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○
	جنت میں اے رب العالمین۔
روزہ رکھنے کی نیت	بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ○
	میں نیت کرتا ہو کل کے روزہ کی ماہ رمضان کے۔
دعاء افطار	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ
	اے اللہ میں نے روزہ رکھا تیرے لئے اور ایمان لایا تجھ پر
	وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ○
	اور بھروسہ کیا تجھ پر اور افطار کیا تیرے رزق پر۔

چاندرات کی دعا رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر ۱۳۳ مرتبہ پڑھیے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے (پارہ ۲۸ سورۃ الجمعہ : ۴)

نوٹ : یہ دعا پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے چہرے پر پھیر لیں اور ساتھ پانی پر دم کر کے پی لیں۔

رمضان المبارک کے دنوں کے وظیفے

روزہ	بعد فجر	بعد ظہر	بعد عصر	بعد مغرب	بعد عشاء
۱	یَارَحِیْمُ ۱۳۳مرتبہ	یَاکَرِیْمُ ۱۳۳مرتبہ	یَارَزَّاقُ ۲۰۰مرتبہ	اَلْحَمْدُ شریف ۴۰مرتبہ	سورۃ آل عمران آیت۲۶(۲۲)مرتبہ
۲	کلمہ پنجم ۷۰مرتبہ	اَلْحَمْدُ شریف ۴۰مرتبہ	درود ابراہیمی ۲۵مرتبہ	یَا وَهَّابُ ۱۳۳مرتبہ	صلوٰۃ التسبیح ۴رکعت نفل
۳	یَا حَافِظُ ۱۱۱مرتبہ	یَانَاصِرُ ۲۲۲مرتبہ	یَابَاسِطُ ۱۱۱مرتبہ	آیت الکرسی ۲۵مرتبہ	دعائے کرب ۲۵مرتبہ
۴	اَلْحَمْدُ شریف ۴۰مرتبہ	یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ۱۳۳مرتبہ	دعائے جمیلہ ۳مرتبہ	سورۃ والتین ۱۱مرتبہ	سورۃ مُزمّل ۳مرتبہ
۵	اسمائے حُسنیٰ ۳مرتبہ	دعائے کرب ۱۷مرتبہ	سورۃ مُلک پارہ۲۹۔۲مرتبہ	دعائے مغفرت ۲تسبیح	صلوٰۃ التسبیح ۴رکعت نفل
۶	سورۃ آل عمران آیت۲۶۔۲۱مرتبہ	دعائے رزق ۱۷مرتبہ	سورۃ طلاق آیت۲ ۷مرتبہ	آیت الکرسی ۲۵مرتبہ	دعائے رزق ۵۰مرتبہ
۷	یَاکَرِیْمُ ۲مرتبہ	کلمہ پنجم ۱۳۳مرتبہ	اَلْحَمْدُ شریف ۴۰مرتبہ	کلمہ سوم ۷۰مرتبہ	صلوٰۃ التسبیح ۴رکعت نفل
۸	سورۃ فتح ایک مرتبہ	دعائے رزق ۲۵مرتبہ	کلمہ پنجم ایک تسبیح	دعائے رزق ۲۵مرتبہ	سورۃ آل عمران آیت۲۶۔۷۰مرتبہ
۹	سورۃ توبہ آخری دو آیت ۱۱مرتبہ	اول رکوع سورۃ بقرۃ ۱۱مرتبہ	سورۃ آل عمران آیت۲۶ ۷مرتبہ	آخری رکوع سورۃ بقرۃ ۱۱مرتبہ	صلوٰۃ الحاجات ۴رکعت نفل
۱۰	کلمہ پنجم ۷۰مرتبہ	دعائے کرب ۱۷مرتبہ	دعائے جمیلہ ۳مرتبہ	دعائے نجات ۴۰مرتبہ	سورۃ یٰسٓ ایک مرتبہ

۱۱	اَلْحَمْدُ شریف عمر کے مطابق	سورۃ فتح ایک مرتبہ	آیت الکرسی ۱۷ مرتبہ	درود شریف ۵۵ مرتبہ	صلوٰۃ التسبیح ۴ رکعت نفل
۱۲	دُعائے رزق ۴۰ مرتبہ	اول رکوع سورۃ بقرہ ۱۱ مرتبہ	درود ابراہیمی ۴۷ مرتبہ	آخری رکوع سورۃ بقرہ ۱۱ مرتبہ	دعائے کرب ۴۰ مرتبہ
۱۳	سورۃ الجمعہ آیت ۴ ۳۳ مرتبہ	سورۃ فلق ۴۷ مرتبہ	سورۃ ناس ۴۷ مرتبہ	دعائے نجات ۱۱ مرتبہ	صلوٰۃ الحاجات سورۃ مزمل ۳ مرتبہ
۱۴	آخری ۲ آیات سورۃ توبہ ۲۱ مرتبہ	اَلْحَمْدُ شریف ۴۰ مرتبہ	دُعائے کرب ۲۵ مرتبہ اَلْحَمْدُ ۲۱ مرتبہ	کلمہ پنجم ایک تسبیح	۲۰ رکعت نفل بطور صدقہ ایک تسبیح سورۃ اخلاص
۱۵	سورۃ فتح پارہ ۲۶ ۔ ۳ مرتبہ	صلوٰۃ الحاجات ۴ رکعت نفل	درود شریف ۵۵ مرتبہ	دُعائے کرب ۱۷ مرتبہ	سورۃ آل عمران آیت ۲۶ ۔ ۴۰ مرتبہ
۱۶	اَلْحَمْدُ شریف ۴۷ مرتبہ	آیت الکرسی ۱۱ مرتبہ	یَاحَیُّ یَا قَیُّومُ ۱۱۱ مرتبہ	درود ابراہیمی ۲۵ مرتبہ	صلوٰۃ التسبیح ۷ سلام ۱۱ مرتبہ
۱۷	سورۃ مزمل ۲ مرتبہ	اَلْحَمْدُ شریف ۴۰ مرتبہ	دعائے مغفرت ۲۵ مرتبہ	کلمہ پنجم ۴۷ مرتبہ	سورۃ فتح ایک مرتبہ پہنا ہوا لباس صدقہ کریں۔
۱۸	سورۃ توبہ کی آخری ۲ آیات ۲۱ مرتبہ	سورۃ جمعہ آیت ۴ ۴۰ مرتبہ	سورۃ طلاق آیت ۳ ۲۵ مرتبہ	دعائے کرب ۲۱ مرتبہ	سورۃ یٰسین ۱ مرتبہ دعائے جمیلہ ۳ مرتبہ
۱۹	سورۃ جمعہ آیت ۴ ۔ ۷۰ مرتبہ	سورۃ آل عمران آیت ۲۶ ۔ ۳۳ مرتبہ	درود شریف ۵۵ مرتبہ	آخری رکوع سورۃ بقرہ ۱۱ مرتبہ	صلوٰۃ التسبیح استغفار ۳ تسبیح
۲۰	کلمہ پنجم ۷۰ مرتبہ	۷ سلام ۱۷ مرتبہ	آیت الکرسی ۲۷ مرتبہ	درود ابراہیمی ۳۳ مرتبہ	صلوٰۃ الحاجات ۴ رکعت نفل استغفار ۳ تسبیح
۲۱	یَا حَافِظُ ۳ تسبیح	یَا نَاصِرُ ۳ تسبیح	یَا بَاسِطُ ۳ تسبیح	دعائے جمیلہ ۳ مرتبہ	سورۃ طلاق آیت ۳ ۔ ۴۰ مرتبہ
۲۲	کلمہ سوم ۷۰ مرتبہ	اَلْحَمْدُ شریف ۴۰ مرتبہ	کلمہ پنجم ایک تسبیح	اول و آخری سورۃ البقرۃ رکوع ۱۱/۱۱ مرتبہ	صلوٰۃ التسبیح درود شریف ۴۰ مرتبہ

۲۳	۷ سلام ۱۱ مرتبہ	سورۃ والتین ۲۱ مرتبہ	کلمہ پنجم ایک تسبیح	دعائے مغفرت ایک تسبیح	دعائے کرب ۴۰ مرتبہ
۲۴	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ایک تسبیح	سورۃ فاتحہ ۴۰ مرتبہ	دُعائے نجات ۲۵ مرتبہ	سورۃ توبہ آخری ۲ آیات ۱۱ مرتبہ	استغفار ۳ تسبیح
۲۵	کلمہ سوم ۴۰ مرتبہ	یَا رَحِیْمُ ۳ تسبیح	اَلْوَلِیُّ الْوَالِیُ ۲ تسبیح	دعائے مغفرت ۲۵ مرتبہ	صلوٰۃ التسبیح کلمہ پنجم ۲ تسبیح
۲۶	دُعائے جمیلہ ۳ مرتبہ	اَلْحَمْدُ شریف ۴۰ مرتبہ	سورۃ طلاق آیت ۲ ۲۵ مرتبہ	یَا غَنِیُّ ۳ تسبیح	اَلْحَمْدُ شریف ۴۰ مرتبہ/دعائے نجات ۲۵ مرتبہ
۲۷	دعائے کرب ۱۷ مرتبہ	درود شریف ۴۰ مرتبہ	صدقہ دیجئے نقد رقم، لباس غذا	سورۃ جمعہ آیت ۴ ۴۰ مرتبہ	صلوٰۃ التسبیح استغفار ۵ تسبیح
۲۸	سورۃ جمعہ آیت ۲ ۴۷ مرتبہ	۷ سلام ۱۷ مرتبہ	دُعائے نجات ۲۵ مرتبہ درود شریف ۴۰ مرتبہ	دعائے نجات ۲۵ مرتبہ صدقہ دیں	صلوٰۃ الحاجات ۴ رکعت نفل یا کریم ۱۱۱ مرتبہ
۲۹	درود ابراہیمی ۴۵ مرتبہ	یَا عَلِیْمُ ۱۳۳ مرتبہ	اَلْحَمْدُ شریف ۴۰ مرتبہ	سورۃ آل عمران آیت ۲۶ ۲۱ مرتبہ	صلوٰۃ الحاجات ۴ رکعت نفل یارحیم ۱۳۳ مرتبہ
۳۰	یَا عَظِیْمُ ۲۰۰ مرتبہ	یَا رَزَّاقُ ۲۰۰	یَا حَکِیْمُ ۲۰۰ مرتبہ	یَا سَمِیْعُ ۲۰۰ مرتبہ	استغفار ۴۰ مرتبہ ۴ رکعت نفل

شب قدر کی دعا اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

اللہ تو ہی معاف کرنے والا ہے تو معافی کو پسند فرماتا ہے تو مجھ کو بھی معاف کر دے۔

فرمان رسول ﷺ :۔ جس شخص نے رمضان المبارک کے آمد کی خوشی منائی اللہ تعالیٰ اسے ایک سال تک خوشیاں نصیب فرماتا ہے اور جس نے رمضان المبارک کے جانے کا غم کیا اللہ تعالیٰ اسے ایک سال تک ہر غم سے محفوظ رکھتا ہے۔

جمعۃ الوداع

۲۴۔ ماہ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد نماز جمعہ دو رکعت نفل نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ زلزال ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص دس مرتبہ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔

۲۵۔ ماہ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد نماز جمعہ دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ التکاثر ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص دس مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین مرتبہ اور سورۃ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام کے دس مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ اس نماز کے بے شمار فضائل ہیں اس کے پڑھنے والے کو باری تعالیٰ قیامت تک بے انتہا عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

﴿۱۰﴾

شوال المکرّم

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ شوال کا مہینہ بھی برکتوں والا ہے۔ اس ماہ کی عبادت کے بھی بڑے فضائل ہیں۔ باری تعالیٰ رمضان المبارک میں روزہ رکھنے والوں کو عبادت گزاروں کو فرشتوں کے ذریعہ عید کی رات خوشخبری دیتا ہے کہ بخش دیا میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے میری ہدایت پر عمل کیا۔ شوال کے چھ روزہ رکھنے

سے سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔ اس طرح نفل نمازوں کو پڑھنے کا بھی بے حد ثواب ملتا ہے۔

۱۔ اول شب ماہ شوال بعد نماز عشاء چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : انشاء اللہ العزیز اس نفل نماز پڑھنے والے پر باری تعالیٰ جنت کے دروازے کھول دیں گے اور دوزخ کے دروازے بند کر دیں گے۔

۲۔ اول شب ماہ شوال بعد نماز عشاء چار رکعت نفل دو سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین مرتبہ، سورۃ الفلق تین مرتبہ اور سورۃ الناس تین مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ باری تعالیٰ اس کے طفیل اس کے گناہ معاف فرما کر توبہ قبول فرمائیں گے۔

۳۔ ماہ شوال میں پہلی تاریخ بعد نماز ظہر کو آٹھ رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔

فضیلت : بعد سلام ستر مرتبہ کلمہ تمجید اور ستر مرتبہ درود شریف پڑھے۔ باری تعالیٰ اس نفل نماز کی برکت سے اس کی ستر حاجتیں پوری کرے گا۔ اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ (رسالہ فضائل الشہور)

۴۔ ماہ شوال المکرم کی دوسری تاریخ سے چھ روزہ رکھنے کی بہت ہی فضیلت ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ کہ ان روزوں کا ثواب ہزار روزوں کا اور اس کے نامۂ اعمال میں بے شمار نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا اور اس پر دوزخ کی آگ حرام ہوگی۔

۱۱

ذیقعدہ

ماہ ذیقعدہ بھی ایک مبارک مہینہ ہے۔ اس ماہ کی عبادت کے بھی بے شمار فائدے اور ثواب ہیں۔

۱۔ اول شب ماہ ذیقعدہ بعد نماز عشاء چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تینتیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام کے اپنے گناہوں سے توبہ کر کے باری تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ العزیز بخشش نصیب ہوگی۔ روز حشر اس کی پیشانی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی۔

۲۔ ماہ ذیقعدہ کی تمام راتوں کو بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : انشاء اللہ العزیز اس کے پڑھنے والے کو ہر رات کا ثواب ملے گا ایک شہید کا اور ایک حج کا۔

۳۔ ماہ ذیقعدہ میں ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : باری تعالیٰ اس نفل نماز کے پڑھنے والے کو انشاء اللہ العزیز حج وعمرہ کا ثواب دیں گے۔

۴۔ ماہ ذیقعدہ کو پنجشنبہ کے دن بعد نماز عشاء سو رکعت نفل نماز پچاس سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت : باری تعالیٰ اپنی رحمت سے اسے بے انتہا ثواب دیں گے۔

۵۔ ماہ ذیقعدہ میں جو کوئی ایک دن کا روزہ رکھے گا۔ باری تعالیٰ اس دن کی ہر ساعت میں حج کے قبول ہونے کا ثواب دے گا اور ہر لمحہ غلام آزاد کرنے کا ثواب بھی

ملے گا۔

۶۔ ماہ ذیقعدہ میں بروز پیر جو کوئی بھی روزہ کا اہتمام کرے گا۔ ہزار برس کی نفلی نمازوں سے زیادہ اس کی افضلیت ہے۔

﴿۱۲﴾

ذی الحجہ

ماہ ذی الحجہ کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بڑی بزرگی اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ حدیث شریف ہے دنیا کے دنوں میں سب سے بزرگ دن ذی الحجہ کے دس دن ہیں۔ اس کے اول عشرہ کے دس دن اور دس راتیں بہت ہی متبرک ہیں اور ان دنوں اور راتوں کی عبادت کے ثواب کا شمار کرنا مشکل امر ہے اس ماہ کے شروع دس دنوں میں تجید، تسبیح، تہلیل و تکبیر کثرت سے پڑھیں۔ عشرہ کے آخری تین دن یعنی آٹھ، نو اور دس تاریخ زیادہ مبارک دن ہیں۔ ان دنوں کی عبادت کا بے انتہا ثواب ہے۔

۱۔ ماہ ذی الج کی نویں تاریخ بعد نماز عصر سے لے کر عیدالاضحیٰ کے تیسرے دن عشاء کی نماز تک ہر نماز کے بعد کم از کم تین، سات، نو اور گیارہ مرتبہ یہ تکبیر پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔

"اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ"

۲۔ اول شب ذی الحجہ بعد نماز عشاء چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھیں۔ ہر

رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: اس نفل نماز پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب اس کے بدلے باری تعالیٰ عطا کریں گے۔

۳۔ اس ماہ کی اول شب سے دسویں تاریخ کی شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ کوثر اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنی ہے۔

فضیلت: باری تعالیٰ اس نفل نماز کی برکت سے اس کے نامۂ اعمال میں بے شمار نیکیوں کا اضافہ اور بے شمار برائیوں کا خاتمہ کردے گا۔

۴۔ اس ماہ کی اول شب سے لے کر دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ بقرہ کا آخری رکوع ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے۔

فضیلت: اس نفل نماز کے پڑھنے والے کے گناہ اگر ریت کے ذروں کے برابر بھی ہوں گے تب بھی اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ سے اس کے گناہ معاف کر کے ان شاء اللہ مغفرت کرے گا۔

۵۔ اس ماہ کی اول شب سے لے کر دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء چار رکعت نفل نماز تاخیر سے پڑھنے کی کوشش کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی پھر سورۃ اخلاص تین مرتبہ، سورۃ الفلق ایک مرتبہ اور سورۃ الناس ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ۔ جو عزت والا اور سطوت والا ہے پاک ہے اللہ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْمَلَكُوْتِ

پاک ہے اللہ جو بادشاہ ہے جو قدرت والا اور بادشاہت والا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ

نہیں ہے کوئی معبود زندہ رہنے والا نہ اس کو نیند اور نہ موت ہے۔

هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

سوا اس اللہ کے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کو ہر گز موت

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ

نہیں ۔ اللہ پاک ہے جو عباد اور بلاد کا رب ہے اور ہر وقت اللہ کے لئے

لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ

بہت تعریفیں ہیں جو پاک اور برکت والی ذات ہے ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا رَبُّنَا جَلَّ جَلَالُهٗ وَ

اللہ بہت بڑی ذات ہے ۔ سب بزرگی ہمارے رب کے لئے ہے اور

قُدْرَتُهٗ بِكُلِّ مَكَانٍ ۝

اس کا غلبہ اور قدرت ہر جگہ پر ہے ۔

اس دعا کے بعد اپنی دعا جو چاہے مانگے ۔ اس نفل نماز کا اجر حج کرنے کا ۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ملے گا اور اسے جنت الفردوس نصیب ہوگی اور اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

۶۔ ذی الحجہ کی دوسری شب بعد نماز عشاء، چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے ۔ اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین مرتبہ سورۃ اخلاص تین مرتبہ سورۃ الفلق تین مرتبہ سورۃ الناس تین مرتبہ پڑھنی ہے۔

بعد سلام کے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ جو عزت والا اور سطوت والا ہے ۔ پاک ہے اللہ

ذِی الْقُدْرَةِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْحَیِّ

جو قدرت والا اور بادشاہت والا ہے ۔ پاک ہے اللہ جو ہمیشہ سے زندہ ہے

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ یُحْیِیْ وَ

اس کو موت نہیں ہے ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا اس اللہ کے وہ زندہ کرتا

یُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں ، اللہ پاک ہے

الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا طَیِّبًا

جو عباد اور بلاد کا رب ہے اور ہر وقت اللہ کے لئے بہت تعریفیں ہیں ۔

مُّبَارَكًا عَلٰی كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَثِیْرًا رَبُّنَا

جو پاک اور برکت والا ہے ، اللہ بہت بڑی ذات ہے ۔ سب بزرگی

جَلَّ جَلَالُهٗ وَقُدْرَتُهٗ بِكُلِّ مَكَانٍ ۝

اور بڑائی ہمارے رب کے لئے ہے اور ہر جگہ پر اس کو قدرت اور غلبہ حاصل ہے ۔

دعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں جو بھی دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

۷۔ اس ماہ کی پہلی شب جمعرات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : صدق دل سے اس نفل نماز کا پڑھنے والا انشاءاللہ العزیز اپنی حیات میں ہی اپنا مقام جنت الفردوس میں دیکھ لے گا۔

۸۔ اسی ماہ کے اول جمعہ کو بعد نماز جمعہ چھ رکعت نفل نماز تین سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام گیارہ مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھ کر یہ دس مرتبہ پڑھیں۔ اوراس کے بعد نفل نماز کی قبولیت اور بخشش گناہ کے لئے باری تعالیٰ سے دعا مانگیں انشاءاللہ تعالیٰ قبولیت ہوگی۔

۹۔اس ماہ کے اول دس دنوں میں روزانہ باوضو کسی وقت سورۃ فجر کا پڑھنا بہت افضل ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جوکوئی ان مبارک ایام کی حرمت کو پیش نظر رکھتے ہوئے سورۃ فجر کا ورد کرے گا، باری تعالیٰ یوم حساب اس کو بخش دیں گے۔اس کے لئے یوم حساب کوئی خوف نہ ہوگا۔

۱۰۔اس ماہ کے اول دس دنوں میں روزانہ بکثرت سورۃ ضحیٰ پڑھنے کی بڑی ہی فضیلت ہے۔ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ اس سورۃ کے پڑھنے والے کو باری تعالیٰ آتش دوزخ سے نجات دیں گے۔

۱۱۔عیدالاضحیٰ کے دن کسی وقت باوضو قرآن حکیم کی سو آیات کی تلاوت کرے۔اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے اجر میں جنت کی بے شمار نعمتیں انشاءاللہ العزیز دیں گے۔

۱۲۔اس ماہ مبارک میں پہلی سے لے کر نو تاریخ ذی الحجہ کے روزوں کے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے اوران روزوں کے ثواب بے شمار ہیں۔روایت ہے جوکوئی اول ذی الحجہ کے روزے رکھے تو گویا اس نے چھتیس ہزار قرآن مجید ختم کئے ہر روزہ کا ثواب بے انتہا ہے۔

۱۳۔اس ماہ کی پہلی اور چھٹی تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ۔ اسی کے لئے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اور وہ زندہ ہے اور اس کو موت نہیں اس کے ہاتھ سب بھلائیاں ہیں اور وہ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۴۔اس ماہ کی دوسری اور ساتویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا

لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا وَّ

کوئی شریک نہیں۔معبود ایک اور صرف ایک ہے ۔ بے نیاز ہے اور وہ فرد اور وتر ہے

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝

نہیں ہے اس کی کوئی بیوی اور نہ اولاد ۔

۱۵۔اس ماہ کی تیسری اور آٹھویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اور

لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا اَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

اس کا کوئی شریک نہیں وہ ایک ہے بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی جنا اور نہ وہ کسی سے

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

جنا گیا ہے اور نہیں ہے اس کے برابر کا کوئی ایک۔

۱۶۔ اس ماہ کی چوتھی اور نویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اسی کی بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اسی کے ہاتھ بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۷۔ اس ماہ کی پانچویں اور دسویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات کو ایک سو مرتبہ پڑھیں:

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ

اللہ میرا نگہبان ہے اور کافی ہے جس نے اللہ کو پکارا اس کی دعا اس نے سن لی، اللہ کے

وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى سُبْحَانَ لَمْ يَزَلْ كَرِيْمًا

علاوہ کوئی معبود نہیں اللہ منتہی ہے۔ پاک ہے ہمیشہ سے سخی ہے اور ہمیشہ

وَلَا يَزَالُ رَحِيْمًا ۝

سے مہربان ہے۔

حضرت رہبر عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان کلمات برگزیدہ کا عشرۂ ذی الحجہ میں پڑھنا نہایت ہی مؤثر ہے ان کلماتِ مبارکہ کے پڑھنے سے اول بے شمار عباداتِ الٰہی کا ثواب ملے گا۔ دوسرے یہ کہ اس کے اعمال میں دس ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ تیسرے یہ کہ بے شمار فرشتے اس کے حق میں دعائے رحمت کریں گے۔ چوتھے یہ کہ اس کے عمل صالح ہوں گے۔ پانچویں یہ کہ اس کی برکت سے اسے اللہ تعالیٰ تلاوت قرآن مجید کا ثواب دیں گے۔

۱۸۔ اس ماہ کی آٹھویں تاریخ کی شب بعد نماز عشاء سولہ رکعت نفل نماز آٹھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : یہ نفل نماز واسطے مغفرت بہت افضل ہے اور اس کے پڑھنے کا بے حد ثواب ہے۔

۱۹۔ اس ماہ کی آٹھویں تاریخ بعد نماز ظہر چھ رکعت نفل نماز تین سلام سے ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ عصر ایک مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قریش ایک مرتبہ۔ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون ایک مرتبہ، چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ نصر ایک مرتبہ پانچویں اور چھٹی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : انشاء اللہ تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کو بے شمار عبادت الٰہی کا ثواب ملے گا۔

۲۰۔ اس ماہ کی نویں تاریخ کی شب بعد نماز عشاء ایک سو رکعت نفل نماز پچاس سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : اللہ تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کے تمام پچھلے گناہ معاف فرما کر

انشاء اللہ مغفرت کرے گا۔

۲۱۔اس ماہ کی نویں تاریخ بعد نماز ظہر اور قبل نماز عصر چار رکعت نفل نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھے۔

فضیلت : بعد سلام ایک ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔اللہ تبارک وتعالیٰ اس نفل نماز کا ثواب بے انتہا دے گا جس کا اندازہ نہیں کر سکتے۔

۲۲۔اس ماہ کی دسویں تاریخ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ایک مرتبہ سورۃ فلق ایک مرتبہ اور سورۃ الناس ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام ستر مرتبہ سبحان اللہ ستر مرتبہ درود شریف پڑھ کر باری تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔انشاء اللہ العزیز اس نفل نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کریں گے۔

۲۳۔شب عید الاضحیٰ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نفل نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ، اور سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: اس نفل نماز پڑھنے والے کو حق تعالیٰ شانہٗ کی طرف سے اسیٔ سال کی عبادت کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ باری تعالیٰ اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھیں گے اور انشاء اللہ العزیز اس کے سارے گناہ معاف فرما کر داخل بہشت کرے گا۔

۲۴۔شب عید الاضحیٰ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نفل نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الشمس پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : اس نفل نماز کی برکت سے اول عمرے کا ثواب ملتا ہے دوسرا یہ کہ رزق میں ترقی عطا کی جاتی ہے۔

۲۵۔اس ماہ کی دس تاریخ کو بعد نماز عید الاضحیٰ چار رکعت نفل نماز دو سلام سے

ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : انشاءاللہ العزیز اس نفل نماز کے پڑھنے والے کو قربانی کا ثواب دیا جائے گا۔

۲۶۔ بعد نماز عیدالاضحیٰ دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الشمس پانچ مرتبہ پڑھے۔

فضیلت : انشاءاللہ تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کو باری تعالیٰ حاجیوں میں شمولیت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

۲۷۔ بعد نماز عیدالاضحیٰ دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر تین مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : انشاءاللہ العزیز اس نفل نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ قربانی کا ثواب دیں گے۔

۲۸۔ بعد نماز عیدالاضحیٰ چار رکعت نفل نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الاعلیٰ ایک مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الشمس ایک مرتبہ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے سورۃ الیل ایک مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الضحیٰ ایک مرتبہ پڑھے۔

فضیلت : انشاءاللہ العزیز اس نفل نماز پڑھنے والے کو باری تعالیٰ تمام آسمانی کتابوں کے پڑھنے کا ثواب عطا کرے گا۔

۲۹۔ عید کے دن بعد نماز ظہر بارہ رکعت نفل چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ، سورۃ فلق گیارہ مرتبہ اور سورۃ الناس گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : اس نفل نماز پڑھنے والے کو روز محشر آسانی ہوگی۔ اس کی بدیاں نیکیوں میں بدل جائیں گی۔ اس کے تمام گناہ معاف کریں گے۔ داخل جنت ہوگا۔

نفل آخری سال

۳۰

ماہ ذی الحجہ کی آخری تاریخ خواہ انتیس ہو یا تیس، دونوں میں بعد نماز ظہر یا مغرب نفل نماز دو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد جو بھی سورۃ پڑھنا چاہے پڑھے۔

فضیلت: بعد سلام مندرجہ ذیل کلمات کو سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے جو کہ جان و مال کی حفاظت کے لئے افضل ہیں۔ اس کے پڑھنے والے کو باری تعالیٰ نئے سال میں تمام ناگہانی آفتوں و بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے۔

دعا اور اس کا ترجمہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ مَا

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ میں جو کام

عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِمَّا

کروں اس سال میں اس کو پورا فرما ۔ اور

نَهَيْتَنِيْ وَنَسِيْتُ وَلَمْ تَنْسَهُ وَعَلِمْتَ

میں بھول جاؤں تو اس کو نہ بھلا اور تو جانتا ہے

عَنِّيْ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى عُقُوْبَتِيْ وَ دَعَوْتَنِيْ

اپنی قدرت سے میری رکاوٹوں کو اور مجھے توبہ کی

اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ جُرْمِيْ عَلَيْكَ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

طرف رغبت دے اپنی نافرمانی کرنے کے بعد بھی اے اللہ میں

اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْهَا يَا غَفُوْرُ
تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں سے تجھ سے بخشش
فَاغْفِرْ لِيْ مَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ تَرْضَاهُ
طلب کرتا ہوں اے بخشنے والے تو بخشش فرما میری ، میں جو کام کروں
عَنِّيْ وَوَعَدْتَنِيْ عَلَيْهِ التَّوْبَةَ فَتَقَبَّلْهُ
تو مجھ سے خوش ہوجا ۔ اور تو اس توبہ پر مجھے ثابت قدم رکھ ۔
مِنِّيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِيْ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ
تو مجھ سے اے قبول فرما اور تو میری امیدوں کو ختم نہ فرما
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ خَيْرَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَقِنِيْ
اے بڑی امیدوں والے ۔ اے اللہ مجھے اس سال بہت بہتر رزق دے
فِتْنَتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○
اور اپنی رحمت کے سبب مجھے اس سال کے فتنوں سے بچا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ۔

نوافل شب و روز

بروز ہفتہ: ۱۔ شب ہفتہ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نفل نماز چھ سلام سے پڑھے ۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد جو بھی سورۃ یاد ہو پڑھی جاسکتی ہے ۔

فضیلت: باری تعالیٰ اس نفل نماز کے پڑھنے والے کو اپنی رحمت سے اس کے گناہ معاف کر کے مغفرت دیتا ہے ۔ اس کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے گا ۔

۲۔ بروز ہفتہ صبح دس گیارہ بجے کے درمیان یا بعد نماز ظہر چار رکعت دو سلام سے ادا کرے ۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین مرتبہ پڑھنی ہے ۔

فضیلت: بعد سلام ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ اس نفل نماز پڑھنے والے کو حج وعمرہ کا اور ایک سال کے روزوں کا ثواب بارگاہ رب العزت میں انشاءاللہ العزیز ملے گا۔

ا۔ بروز اتوار:۔ اتوار کی شب بعد نماز عشاء بیس رکعت نفل نماز دس سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ، سورۃ فلق ایک مرتبہ، سورۃ الناس ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام ایک سو مرتبہ درود شریف اور ایک سو مرتبہ استغفار پڑھ کر ایک مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔
نہیں کوئی قوت وطاقت سوائے اللہ کے جو بلند اور بڑی عظمت والا ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ اٰدَمَ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی

صَفْوَةُ اللّٰهِ وَفِطْرَتُهٗ وَاِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلُ
دیتا ہوں کہ آدمؑ اللہ کے پسندیدہ بندے اور اس کے فطرت ہیں اور ابراہیمؑ

اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَمُوْسٰی كَلِیْمُ اللّٰهِ وَعِیْسٰی
اللہ عزوجل کے خلیل ہیں اور موسیٰ اللہ کے کلیم ہیں اور عیسیٰ اللہ کی

رُوْحُ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَمُحَمَّدًا حَبِیْبُ
روح ہیں۔ پاک ہے اللہ۔ اور محمد (ﷺ) اللہ عزوجل

اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ۝
کے حبیب ہیں۔

فضیلت: قیامت کے دن باری تعالیٰ اس نفل نماز کے پڑھنے والے کو پیغمبرانِ اسلام کے ساتھ اٹھائے گا۔ اس کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

۲۔ **بروز اتوار**: صبح دس و گیارہ کے درمیان یا بعد نماز ظہر چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے۔ رب العزت اس نفل نماز کے پڑھنے والے کو ہر رکعت کے عوض ہزار رکعتوں کا ثواب دے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تمام دنیا و آخرت کی دعا قبول کرے گا۔

بروز پیر:۔ ا۔ پیر کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام آیت الکرسی پندرہ مرتبہ اور استغفار پندرہ مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ اس نفل نماز کے پڑھنے والے کے تمام ظاہر و باطن کے گناہ معاف کر کے اس کی مغفرت کرے گا۔

۲ بروز پیر صبح دس اور گیارہ بجے کے درمیان بعد نماز ظہر دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص ایک مرتبہ، سورۃ فلق ایک مرتبہ اور سورۃ الناس ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: بعد سلام درود شریف دس مرتبہ اور استغفار دس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو پروردگار عالم اپنی رحمت کاملہ سے مغفرت دے کر جنت میں اعلیٰ مقام عطا کریں گے۔

بروز منگل۔ ا۔ منگل کی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نفل نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ نصر پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت: انشاء اللہ تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کی پروردگار عالم

مغفرت فرما کر بہشت برین میں اعلیٰ درجہ کا مقام دیں گے۔

۲۔ بروز منگل صبح دس اور گیارہ بجے کے درمیان یا بعد نماز ظہر دس رکعت نفل نماز پانچ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : اللہ تبارک وتعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کے ستر سال کے گناہ بخش دیں گے اور انشاء اللہ قیامت کے دن اسے شہیدوں میں اٹھایا جائے گا۔

بروز بدھ:۱۔ بدھ کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ فلق دس مرتبہ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الناس دس مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : اللہ تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب دے گا

۲۔ بروز بدھ صبح دس اور گیارہ بجے کے درمیان یا بعد نماز ظہر بارہ رکعت نفل نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین مرتبہ سورۃ فلق تین مرتبہ اور سورۃ الناس تین مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : اللہ باری تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کے گناہ معاف کردے گا۔ اس پر سے عذاب قبر ہٹا لیا جائے گا اور بروز حساب اسے صدیقوں میں شامل کرے گا۔

بروز جمعرات :۱۔ شب جمعرات بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی پانچ مرتبہ، سورۃ اخلاص پانچ مرتبہ سورۃ فلق پانچ مرتبہ سورۃ الناس پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام پندرہ مرتبہ استغفار پڑھیں ۔ اس نفل نماز کو والدین کو

بخشنے کا بے حد ثواب ہے اور اسے بروز حساب شہیدوں اور صدیقوں میں اٹھایا جائے گا۔

۲۔ بروز جمعرات صبح دس اور گیارہ بجے کے درمیان یا بعد نماز ظہر دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام چالیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نفل نماز کی برکت سے اس کے نامۂ اعمال میں ایک سال کی عبادت لکھی جائے گی ہر آیت کے بدلے میں بے شمار عبادتِ الٰہی کا ثواب ملے گا۔

جمعۃ المبارک : ۔شب جمعہ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نفل نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھے۔

فضیلت : اللہ تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کو بے شمار عبادت کا ثواب عطا کرے گا۔

۲۔ بروز جمعہ صبح دس اور گیارہ بجے کے درمیان چار رکعت نفل نماز دو سلام سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اعلیٰ ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے پھر اس ترتیب سے دوسری دوگانہ پڑھنی ہے۔

فضیلت : اللہ تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کی ہر دعا قبول کرے گا۔ اس کی قبر منور ہوگی۔ دوزخ سے نجات پاکر جنت میں داخل کیا جائے گا۔

۳۔ بروز جمعہ بعد نماز جمعہ دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ اور پچیس مرتبہ سورۃ فلق پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ایک مرتبہ اور بیس مرتبہ سورۃ فلق پڑھنی ہے۔

فضیلت : بعد سلام کے پچاس مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نفل نماز پڑھنے والے کو جنت کی بے شمار نعمتیں دیں گے اور وہ اپنی زندگی میں جنت کی جگہ دیکھ لے گا۔

۴۔ شب جمعہ یا قبل از نماز جمعہ سورۃ کہف کا پڑھنا افضل ترین عمل ہے۔ اول اس کے پڑھنے والا ایک ہفتہ تک آفتوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔ دوسرے یہ کہ ستر فرشتے اس کی مغفرت کی دعا کریں گے۔ تیسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے تمام گناہ معاف کر دیں گے۔

۵۔ شب جمعہ سے لے کر شب ہفتہ تک کے درمیان درود شریف کا کثرت سے پڑھنا بھی ایک افضل ترین عمل ہے۔ باری تعالیٰ بے شمار ثواب دیں گے۔

سخاوت کی فضیلت

* وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلسَّمَاحُ رَبَاحٌ ○

سخاوت منافع بخش ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درود شریف پڑھنے کا حکم

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مقدس تمام بنی نوع انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ پیغمبر تھے جنہوں نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو نجات و ہدایت کا ایک ایسا روشن راستہ دکھایا جو رہتی دنیا تک ہر زمانے اور ہر دور کی تمام ضرورتیں پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ابن آدم کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ باری تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور شرف الانبیاء والمرسلین ہے۔ اللہ پاک نے آپ کو رحمۃ للعالمین بنا کر اس دنیا کے لئے روشنی بنا کر بھیجا۔

ہر سچے مومن اور مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شوق و ذوق سے شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالیٰ کے پاس مقبول اور پسندیدہ ہو۔ شکریہ ادا کرنے اور یاد کرنے کا بہترین طریقہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں درود شریف کی سوغات پیش کرنا ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جو اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے بھی بندے کی عاجزی دیکھ کر ہمیں اپنے محسن کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم فرمایا اور قرآن پاک میں فرمایا کہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

چونکہ ہم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا بدلہ چکانے سے عاجز

تھے۔ خداوند تعالیٰ نے ہمارا عجز دیکھ کر ہم کو یہ آسان طریقہ سکھایا کہ درود وسلام پڑھو، جو دعا بھی ہے دوا بھی ہے۔ سلام بھی ہے اور سوغات بھی ہے۔ شکریہ بھی ہے اور عین ادب بھی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اب یہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے ختم المرسلین رحمۃ للعالمین نبی الحرمین صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھتا رہے۔ یہ محض احسان مندی کا اظہار نہیں بلکہ عبادت کا درجہ بھی رکھتا ہے۔

درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو اس کی نسبت سطحی سے بلند کر کے غیر معمولی رفعتوں اور عظمتوں تک آسانی سے پہنچا دیتا ہے۔ لاکھوں وظیفے اور نفل عبادات ایک طرف اور صرف درود دوسری طرف اگر خالص محبت سے پڑھا جائے تو آن کی آن میں انسان کو عجیب و غریب روحانی بلندیوں کے چھونے کے قابل بنا دیتا ہے۔

درود میں سب سے زیادہ عجیب اور اہم راز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خود بھی درود پڑھتا ہے اور بندے بھی درود پڑھتے ہیں اور یہ ہی ایک ایسا عمل ہے جو خدا بھی کرتا ہے۔ اور انسان بھی۔ یعنی خداوند تعالیٰ کے ساتھ ہاں میں ہاں ملانا ہے۔ کیا عجیب شرف ملتا ہے محبت کو

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

خدائے قدوس بذاتِ خود فرشتوں کے ساتھ اپنی شان اور عظمت بے نہایت کے باوجود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور محبت بیان فرماتا ہے۔ اور جب سارا عالم ملکوت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف وتوصیف سے گونجتا رہتا ہے

تو عالم ناسوت کو بھی دولت ایمان سے سرفراز کرنے، روحانیت سے مالا مال کرنے اور محبت محمدی پیدا کرنے کا حکم دیا گیا تا کہ وہ بھی درود وسلام کے زمزموں سے اپنی ناسوتی فضا کو معطر و معمور کریں۔

اللہ تعالیٰ نے اس مادی دنیا میں جیسے پھولوں پھلوں کو الگ الگ رنگت اور خوشبو دی ہے، لیکن سب پھولوں کا سردار گلاب ہے اور سب پھلوں کا سردار آم ہے ایسے درود شریف کی عبادت کو خاص امتیاز حاصل ہے۔ اور یہ بھی عبادت کا تاج ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود وسلام بھیجنے کی فضیلت

ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا (اصلی) بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

اسماءِ مقدسہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اسماءِ مقدسہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

پڑھتے وقت ہر مقدس نام کے پہلے ''سیدنا'' اور آخر میں صلی اللہ علیہ وسلم ضرور پڑھنا چاہیے۔ خلوص دل سے اسے ہر شب سونے سے قبل باوضو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کر کے کمال ادب وشوق سے اگر کوئی ان کو پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی، زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم بڑی خوش بختی اور سعادت مندی کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
تعریف والا	سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	سراہنے والا	سراہا گیا	بانٹنے والا
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحِ
پیچھے آنے والا	کھولنے والا	ختم کرنے والا	اٹھنے والا	محو کرنے والا
دَاعِ	سِرَاجٌ	رَشِیْدٌ	مُنِیْرٌ	بَشِیْرٌ
بلانے والا	چراغ	نیک	نوروالا	خوش خبری دینے والا
نَذِیْرٌ	هَادِ	مَهْدِ	رَسُوْلٌ	نَبِیٌّ
ڈرانے والا	ہادی	ہدایت والا	رسول	نبی
طٰهٰ	یٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِیْعٌ
طٰہٰ	یٰسٓ	کملی والے	چادر اوڑھنے والے	شفاعت والا

خَلِیْلٌ	کَلِیْمٌ	حَبِیْبٌ	مُصْطَفٰی	مُرْتَضٰی
دوست	کلام کرنے والا	دوست	چنا ہوا	برگزیدہ
مُجْتَبٰی	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَآئِمٌ
چنا ہوا	پسندیدہ	مدد دینے والا	مدد دیا گیا	قائم
حَافِظٌ	شَہِیْدٌ	عَادِلٌ	حَکِیْمٌ	نُوْرٌ
حافظ	گواہ	عدل والا	حکمت والا	نور
حُجَّۃٌ	بُرْہَانٌ	اَبْطَحِیٌّ	مُؤْمِنٌ	مُطِیْعٌ
دلیل	حجت	ابطح والا	ایمان والا	(اللہ کا) تابعدار
مُذَکِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِیْنٌ	مَدَنِیٌّ	عَرَبِیٌّ
نصیحت کرنے والا	واعظ	امانت دار	مدینہ والا	عرب والا
ہَاشِمِیٌّ	تِہَامِیٌّ	حِجَازِیٌّ	نِزَارِیٌّ	قُرَشِیٌّ
ہاشمی	تہامی	حجاز والا	معد بن نزار کی اولاد سے	قریشی
مُضَرِیٌّ	اُمِّیٌّ	عَزِیْزٌ	حَرِیْصٌ	رَءُوْفٌ
مضر والا	اُمّی	غالب	حرص کرنے والے (لوگوں کے ایمان کے لئے)	نرم دل
رَحِیْمٌ	یَتِیْمٌ	غَنِیٌّ	جَوَّادٌ	فَتَّاحٌ
رحم والا	یتیم	بے پروا	سخی	فتح کرنے والا
عَالِمٌ	طَیِّبٌ	طَاہِرٌ	مُطَہَّرٌ	خَطِیْبٌ
جاننے والا	پاک	پاک کرنے والا	پاکیزہ	واعظ
فَصِیْحٌ	سَیِّدٌ	مُنْتَقًی	اِمَامٌ	بَآرٌّ
عمدہ بیان والا	سردار	پاک کرنے والا	پیشوا	نیک
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ	مَہْدِیٌّ
شفا دینے والا	متوسط	آگے جانے والا	میانہ رو	ہدایت والا

حَقٌّ مُبِیْنٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ

سچا ظاہر اول آخر

ظَاهِرٌ بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ

ظاہر چھپا رحمت حلال کرنے والا

مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ صَادِقٌ مُصَدِّقٌ

حرام کرنے والا حکم دینے والا سچا (گذشتہ انبیاء کی) تصدیق کرنے والا

نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ نَاهٍ

بولنے والا صاحب مکے والا منع کرنے والا

شَكُوْرٌ قَرِيْبٌ مُنِيْبٌ مُبَلِّغٌ

شکر گزار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طٰسٓ حٰمٓ حَبِيْبٌ اَوْلٰى

طٰسٓ حٰمٓ محبوب بہتر

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور رحمت اللہ کی اوپر بہترین خلقت اس کی کے یعنی اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ہمارے سردار محمد ﷺ کے اور اوپر اولاد ان کی اور اصحاب

اَجْمَعِيْنَ ۝

ان کے سب کے۔

درود ابراہیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لئے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو اُمّتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیم کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں اُمّتِ محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندانِ ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو اور اس دعا کو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے درود ابراہیمی کی صورت میں باوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خاندان ابراہیم علیہ السلام سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رضی اللہ عنہ رکھا اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمّت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلّی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس درود کے الفاظ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فرمودہ ہیں۔ اس لئے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض وبرکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت وخوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے۔ حضور علیہ السلام کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال واسباب میں برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں۔ اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی ،

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ، اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور

اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت دی بے شک تو تعریف

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

کیا گیا بزرگ ہے۔

درود مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ ہے اس لئے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر

مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہو گا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور ﷺ کا ایک ادنیٰ سا امتی ہے کیوں کہ یہ ان پر سچے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا اس لئے اسے یہ مقام ملا ہے۔ پھر جب حشر و نشر ہو گا تو اس درود شریف کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے، اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا اور اسے نبی اکرم ﷺ کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تہجد کے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفاء ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویز بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لئے جو شخص چاہے کہ کسی خاص مقصد کے لئے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہیے کہ تہجد کے وقت ۷ مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے گا انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک درود مقدس ۳ بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی۔ جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا اول اللہ کی خوشنودی دوم خوشنودی نبی کریم ﷺ سوم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ چہارم رزق میں فراخی ہوگی۔ حضرت امام مالکؒ نے اس درود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے

اور پردم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔ جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہٰذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہیے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور ﷺ کی زیارت کی غرض سے اس درود کو رات کو سوتے وقت ۴۰ روز تک پڑھے اسے حضور ﷺ کی زیارت ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی بحرمت اقوال محمد اور افعال محمد

وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور احوال محمد اور اصحاب محمد صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم - یا الٰہی بحرمت بدن محمد

وَّبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَّبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ

اور بطن محمد اور برکت محمد اور بیعت محمد

وَّبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ

اور براق محمد صلے اللہ علیہ وسلم - یا

اَلٰهِی بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی! بحرمت تولد محمد اور تعبد محمد اور

تَهَجُّلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِی

تہجل محمد صلے اللہ علیہ وسلم ۔ یا الٰہی

بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثِمَالِ

بحرمت ثناء محمد اور ثواب محمد اور ثمال

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم ۔ یا الٰہی بحرمت

جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍ

جلال محمد اور جمال محمد اور جل محمد

وَّوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور وجہۃ محمد اور جعد (گیسو) محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ

وسلم ۔ یا الٰہی بحرمت حسن محمد اور حسنات محمد اور

مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحِلْيَةِ

حرمت محمد اور حال محمد اور حلیہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم ۔ یا الٰہی بحرمت

خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ

خلقت محمد اور خلق محمد اور خطابت محمد

وَّخَيْرَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

اور خیرات محمد صلے اللہ علیہ وسلم ۔ یا

إِلٰهِي بِحُرْمَةِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ

الٰہی بحرمت دین محمد اور دیانت محمد

وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ دُعَآءِ

اور دولت محمد اور درجات محمد اور دعاء

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم - یا الٰہی بحرمت

ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ ذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

ذات محمد اور ذکر محمد اور ذوق محمد صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِي بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم - یا الٰہی بحرمت روح محمد

وَّرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ

اور راس محمد اور رزق محمد اور رفیق

مُحَمَّدٍ وَّرِضَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد اور رضاء محمد صلے اللہ علیہ وسلم

يَآ اِلٰهِي بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی بحرمت زہد محمد اور زہادۃ محمد

وَّزَارِيْ مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور زاری محمد اور زینت محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِي بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ

وسلم - یا الٰہی بحرمت سیادت محمد اور سعادت

وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد اور سنت محمد اور سر محمد اور سلام محمد صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت شرع محمد

وَّشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَّ شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ

اور شرف محمد اور شوق محمد اور شاد محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ

صلے اللہ علیہ وسلم - یا الٰہی بحرمت صدق

مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَّصَفَآءِ

محمد اور صوم محمد اور صلواۃ محمد اور صفاء

مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ

محمد اور صبر محمد صلے اللہ علیہ وسلم - یا

اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی بحرمت ضیاء محمد اور ضمیر محمد اور

ضَحَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ضحاء محمد اور ضعف محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ؕ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ

وسلم - یا الٰہی بحرمت طلعت محمد اور طہارت

مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ

محمد اور طہر محمد اور طریق محمد اور طواف

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؕ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم - یا الٰہی بحرمت

ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّ

ظاہر محمد اور ظہر محمد اور ظل محمد اور

ظُهُورِ مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ظہور محمد اور ظفر محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّعِرْفَانِ

وسلم ـ یا الٰہی بحرمت عشق محمد اور عرفان

مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيْمِ

محمد اور علم محمد اور علو محمد اور علیم محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

صلے اللہ علیہ وسلم ـ یا الٰہی بحرمت

غُرْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ

غربت محمد اور غار محمد اور غرہ محمد اور

غَيْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غیرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی بحرمت فخر محمد اور فقر محمد اور

فِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ مُحَمَّدٍ

فراق محمد اور فضل محمد اور فضیلت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ قُلِ

صلے اللہ علیہ وسلم ـ یا الٰہی بحرمت قل

مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ

محمد اور قدر محمد اور قناعت محمد اور قوت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ كَلَامِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم ـ یا الٰہی بحرمت کلام

مُحَمَّدٍ وَّكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشْ مُحَمَّدٍ وَّ

محمد اور کشف محمد اور کوشش محمد اور

كِتَابَةِ مُحَمَّدٍ وَّكُنْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کتابت محمد اور کنیت محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَآءِ

وسلم - یاالٰہی بحرمت لیل محمد اور لقاء

مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

محمد اور لیاقت محمد صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهَدَاةِ

وسلم - یاالٰہی بحرمت مجاہدات محمد اور مشاہدات

مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحَظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد اور ملاحظ محمد اور مساحت محمد صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم - یاالٰہی بحرمت ناز محمد

وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِيْرِ مُحَمَّدٍ

اور نماز محمد اور نصیر محمد اور نقیر محمد

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ وُرُوْدِ

صلے اللہ علیہ وسلم - یا الٰہی بحرمت ورود

مُحَمَّدٍ وَّوَفَآءِ مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ

محمد اور وفاء محمد اور وجود محمد اور ودیعت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم - یا الٰہی بحرمت

هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدِيَّةِ مُحَمَّدٍ

ہمت محمد اور ہدایت محمد اور ہدیہ محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ يَارِىْ مُحَمَّدٍ

صلے اللہ علیہ وسلم ۔ یا الٰہی بحرمت یاری محمد

وَّيَگَانِگِىْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰهَ

اور یگانگی محمد صلے اللہ علیہ وسلم نہیں ہے

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کوئی عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد اللہ کے رسول ہیں درود ہو اللہ کا آپ پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ

اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور سلام اس تعداد کے مطابق

الْمَكْتُوْبُ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ

جو لوح و قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات

وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَّالْمُحَبَّةِ اَلْفَ اَلْفَ

میں ہر ساعت میں اور سانس میں دس کروڑ مرتبہ یوم

مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا

قیامت تک ۔ آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہو گا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

گے ۔ تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمد غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور ﷺ کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے، لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لئے فرصت کا وقت بہت کم ملتا۔ اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی میں محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب ملے گا یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا۔ محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لئے بہت اکسیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالمِ برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثلِ جنت بنا دے گا۔ اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجت پوری ہونے کے لئے بھی بہت موثر ہے اس لئے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاحِ دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اس درود پاک کا ایک

فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن وامان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط

کی آل پر بے شمار اپنی رحمت کے درود و سلام بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ

اور آپ کی آل پر بے شمار اپنے فضل کے رحمت کاملہ اور

اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ

پر اور آپ کی آل پر بے شمار اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی

اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ

اور آپ کی آل پر بے شمار اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی

اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بے شمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ اور سلامتی

كَلِمٰتِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ علیہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور

كَرَمِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ

وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام اللہ کے حرفوں کے برابر رحمت

كَلَامِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ

قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے پتوں

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط اَللّٰھُمَّ
صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی
پر بے شمار ہر اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور

الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ
وسلم پر اور آپ کی اولاد پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں رحمت کاملہ اور

وَالثِّمَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
اور آپ کی آل پر بے شمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی

الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر بے شمار ان چیزوں کے کہ جن

مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ط
پر رات نے اندھیرا اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

کی آل پر بے شمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر درود بھیجا

مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بے شمار ان (نفوس) کے رحمت کاملہ اور سلامتی

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ ط اَللّٰهُمَّ

نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ الٰہی ہمارے آقا

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر اس

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط

قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

کی آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ

آپؐ کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لا صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ خدائے برتر کی رحمتیں اور اس

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ

فرشتوں، نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقَآئِدِ

رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں پیشانی والوں

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَ

کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی) ہمارے

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

آقا و مولا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر آپ کے اصحاب، ازواج

وَذُرِّيّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر

اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

ہو جو آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں۔ اے رحم کرنے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَيَآ اَكْرَمَ

والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اور اے کرم کرنے

الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا

والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنیوالے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا قبول فرما) حق تعالیٰ ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

آقا و مولیٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی

دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

نازل فرما، اور ہر قسم کی حمد و ثناء حق تعالیٰ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا

الْعٰلَمِيْنَ ○

پالنے والا ہے۔

درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلۂ طریقت میں اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی، اس درودِ پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص صاحبِ کشف بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے تو وہ صاحبِ کشف بن جائے گا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا۔ کیونکہ یہ درود صفائی قلب کے لئے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لئے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۳ مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے، اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے شب جمعہ میں ۱۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا، اضافہ رزق کے لئے بعد نماز فجر سات مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لئے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لئے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے۔ شفائے امراض کے لئے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہوگا اگر کوئی حُبّ تسخیر خلق کے لئے اس کا عامل بننا

چاہے تو اسے چاہیے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلائے۔ پھر بعد غسل طہارت اس سے ہم بستر ہو خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا، اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں، جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دور ہوتا ہے، آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے، آپ عرب

وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں، آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ الضُّحٰی

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے، آپ چاشت گاہ کے آفتاب

بَدْرُ الدُّجٰی صَدْرُ الْعُلٰی نُوْرُ الْهُدٰی

اندھیری رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

کَهْفُ الْوَرٰی مِصْبَاحُ الظُّلَمِ جَمِیْلُ الشِّیَمِ

مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِیْعُ الْاُمَمِ صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰهُ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں۔ اللہ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ

آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گزار براق آپ کی سواری

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ

معراج آپ کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام اور

وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

(قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ

کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ رسولوں کے

الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ

بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دنیا جہان کے لئے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مراد خدا شناسوں کے آفتاب

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ

راہِ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے

الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَ

راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے محبت

الْمَسٰكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

رکھنے والے جن و انس کے سردار حرمین کے نبی

اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

ہمارے وسیلہ ہیں جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

مشرقوں اور مغربوں کے رب کے محبوب ہیں۔

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى

حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے جد امجد ہمارے

الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

اور (تمام) جن و انس کے آقا ہیں یعنی ابی قاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے

نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللهِ يٰۤاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ

نور میں سے ایک نور ہیں اے نورِ جمال محمدؐ کے مشتاقو!

بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر درود سلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔

درود تنجینا

درود تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے۔اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔اس کے بے پناہ فضائل ہیں۔اور بزرگانِ دین نے بارہا آزمایا ہے جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی۔اس درود پاک کو جو شخص ادب واحترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے باوضو ہی سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہو گی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح وشام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔اور اسے اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے ہم

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى

زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ

الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

غائت فائدہ حاصل کریں۔ خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعا کے قبول فرمانے والے

وَرَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ وَيَا

ہیں اور ہمارے درجات بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بر لانے والے اور ہماری

كَافِى الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ

بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات

الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ يَا اِلٰهِىْ

کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۞

فرمائیں الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد، جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لئے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لئے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۴۱ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیۡرِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے بہتر

الۡخَلَآئِقِ وَ اَفۡضَلِ الۡبَشَرِ وَ شَفِیۡعِ الۡاُمَمِ یَوۡمَ

ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر نشر میں

الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ

پر اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک درود

لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

بھیج اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر درود اور

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

برکت اور سلامتی ہو - اور تمام انبیاء اور رسولوں پر

وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى

درود بھیج - اور تمام مقرب ملائکہ اور صالح

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام بھیج

كَثِيْرًا ۢ بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ

ساتھ اپنی رحمت اور اپنے فضل اور اپنے کرم کے اے سب

الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سے زیادہ کرم کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت

يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَآ اَحَدُ

کے - اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد

يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اے بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کر۔

درود خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے، اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اور ان کے

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۝

صحابہ پر درود اور سلام بھیج۔

درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیونکہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص

شفقت عنایت اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔ عام حضرات کے لئے بھی یہ درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بہت موثر اور اکسیر ہے، لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلدی زیارت سے سرفراز ہوگا، اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔ وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لئے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لئے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ مَرَّاتٍ

کے اوپر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج۔

درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہٰذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ کہ جب پڑھنے والا اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہتا ہے۔ تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰی اَصْحَابِ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہے روح اور دل کو تر و تازگی ملتی ہے۔ دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر

وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

درود برکت اور سلام بھیج۔

درود امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کو پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا، اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مدِ نظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل اس درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے۔ اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ درود

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ (یا اس طرح پڑھیں)

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
اے پروردگار اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ
اور سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔

درود ناریہ

یہ درود گوناں گوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لئے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہیے۔ اسے چاہیے کہ مرشدِ کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے۔ اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ روز کے لئے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے پردۂ غیب سے اس پر عجیب وغریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دینوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے فوراً انشاء اللہ مصیبت ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام

سَلَامًا تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

جو مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعہ سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور

تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ

پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور

الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَ

مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا

حُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ ﷺ کی اولاد پر اور

فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ

آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے

كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَآ اَللّٰهُ

شمار کے، اے اللہ

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ ○

اے اللہ اے اللہ!

درود خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں رہنے کے لئے درود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور مؤثر ہے۔اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لئے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دارِ فانی سے کوچ کر گیا۔ایک صاحبِ کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

گئی ہے، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور رضا کے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ

مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت

أَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ○

پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے۔

درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۵۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے، ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ ا۔ رزق میں برکت۔ ۲۔ تمام کام آسان ہو جائیں گے۔ ۳۔ نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ ۴۔ جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔ ۵۔ قبر میں وسعت ہوگی۔ ۶۔ کسی کی محتاجی نہ ہوگی۔ ۷۔ مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لئے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لئے بھی یہ درود شریف بہت مؤثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم جو

مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ

جود و کرم کا خزینہ ہیں ان پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ ۝

اور سلام بھیج ۔

درود اول و آخر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ

اے اللہ اپنے اوّل اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

ان کے صحابہ پر درود ، برکت اور

بَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

سلام بھیج۔

درود مصطفیٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح وشام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کو پڑھتا رہے وہ ذلّت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں۔ خواب میں بزرگوں اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی، اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے اللہ کے حضور بیمار کی صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِیْبِکَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ

حبیب مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

وَسَلِّمْ ○

پر اور سلامتی۔

درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لئے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوالاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی۔اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا،اس کے علاوہ صبح وشام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان کے

بِعَدَدِ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَ

صحابہ پر قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے

بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔

ایک ہزار کے عدد کے مطابق۔

درود فقری

یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلا ناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد اور رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا، عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی، اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندہ ناچیز پر بھی کیا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ حَبِيْبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ۔

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود وسلام بھیج۔

درود حصول رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لئے بہتر ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالامال کردے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو قیامت تک رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض وبرکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے، جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کی میل کچیل کو اسی طرح دھوڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کردیتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ درود بھیج ابدی درود اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ وَسَیِّدِ النَّبِیّٖنَ وَ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

پر پس تمام تعریفیں اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

درود حبیب

یہ درود عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے۔ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰٓی

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ ط

اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم وکرم حاصل کرنے کے لئے بہت بڑا وسیلہ ہے۔ جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز ومکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت، دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا وآخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰٓی

اے اللہ اپنے اُمّی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پ

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ○

رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

درود انعام

یہ درود شریف جو پڑھے گا اس کو دین میں اور دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اور وہ رحمت کے سایہ میں ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اتنا جتنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَ

کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و

اَفْضَالِهٖ ؀

کرم ہے

درود العابدین

یہ درود شریف نہایت ہی عجیب اور خواص کا وظیفہ ہے۔ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ ایک باکمال بزرگ اور صوفی نے اس درود شریف کی کئی خاصیتیں بیان کی ہیں جن کے پڑھنے سے عقل حیران ہوجاتی ہے۔

حضرت معروف کرخیؒ کے وظائف میں سب سے اول یہ درود تھا۔ آپ ہر وقت درود العابدین پڑھتے تھے۔ اسی وجہ سے صوفیائے کرام میں آپ کا درجہ بہت بلند ہے اور آپ بہت بڑے عابد تھے۔

دلائل الخیرات میں بھی ذکر آیا ہے کہ آپ کا سب سے بڑا وظیفہ یہ ہی تھا۔ اس درود شریف کے ورد سے کئی کمالات کشف کھلتے ہیں۔ پڑھنے والے کا مرتبہ بلند سے بلند تر ہو جاتا ہے۔ ہر مشکل کے وقت جب سفینہ بھنور میں پھنس جائے تو ہر کام کو آسان کرنے کے لئے اس کو باوضو پڑھنا چاہیئے۔ بڑا عجیب درود ہے۔ ہر کام میں کامیابی نصیب ہوتی ہے اور مرادیں حاصل ہوتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی حضور رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی اولاد

مِلْأَ الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ

پر درود بھیج اتنا کہ دنیا اور آخرت دونوں بھر جائیں، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ

رحم فرما اتنا کہ دنیا اور آخرت دونوں بھر جائیں، اور جزا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کو اتنی ہی

وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا

کہ دنیا اور آخرت بھر جائے اور

وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

سلامتی بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اتنی کہ دونوں

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ

جہان بھر

مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ۝

جائیں۔

درود ستر ہزار نیکیاں، ہزار دن

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس شخص کے اعمال نامہ میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح

تَرْضَاهُ لَهٗ ○

تجھے محبوب اور پسند ہے۔

درود خاص

اس درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہیں۔ اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج یا پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس درود کو فوراً پڑھنا چاہیے۔ اس کی برکت سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں، رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔

اس درود شریف کا پڑھنا اور تکلیفوں کا مٹنا یقینی بات ہے۔ پڑھنے والا ولی ہو جاتا ہے۔ درود خاص یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ

آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں اے محمد ﷺ آپ نور ہیں اللہ تعالیٰ کے۔

درود اوّل

درود اوّل کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بنایا ہے اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دور کرتا ہے، دینی و دنیاوی کامیابی دیتا ہے۔ اور اس درود شریف کا یہ خاص فائدہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیزگار بن جائے گا۔

دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس درود کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں۔ منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے یہ زینہ ہے۔

یہ ایک عظیم اسم اعظم اور آسانی سے قبول ہونے والا درود ہے اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اس کو دل و جان سے پڑھے۔

جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں اول صف میں داخل ہو جاتے ہیں اسی وجہ سے اس کا نام درود اول ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں

اَنْبِيَائِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَائِكَ مَنْ فَاضَتْ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے

مِنْ نُوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین (سب)

وَالْاٰخِرِيْنَ ۝

کے سردار ہیں۔

درود نور

الحمدللہ! یہ درود کیا ہے۔ ایک اسم اعظم ہے۔ خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ درود اس دنیا میں ظاہر کیا ہے اگر کوئی شخص ولی اللہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے۔

جمعہ کے دن کم از کم ایک سو مرتبہ تو کسی بھی وقت اس کو ضرور پڑھنا چاہیے اس درود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دل میں "نور" پیدا ہوگا۔ اور نور بھی عجیب نور، جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرار الٰہی کھلتے ہیں۔ اور اسرار الٰہی کھلنے کے بعد کیا مرتبہ ہوگا وہ بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہ درود نور ہے اس کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر

سمائے ہوئے ہیں۔

صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنادے یا اس سے زیادہ، غنی کے پاس کوئی کمی نہیں اس درود شریف کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس دنیا اور اس دنیا دونوں کے بیچ کا پردہ اٹھ جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو

الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

نوروں کا نور ہے اور اسراروں کا سر ہے اور سردار نیکوں کا ہے۔

درود کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقیِ کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے حسبِ خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیئے کہ اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے۔ اس کو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہ ستائے گی۔

یہ درود شریف ایک مجرب دوا بھی ہے۔ جو آدمی چاہے کہ اسے کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ستائے تو اس درود شریف کا ورد رکھا کرے۔

حضرت حسن بصریؒ جو اپنے وقت کے ولی اور قطب گزرے ہیں۔ اور جن کے حضرت عجمیؒ جیسے بزرگ شاگرد اور مرید تھے، فرماتے ہیں کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ اس درود کو کثرت سے پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ

بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی

بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملاء اعلیٰ میں قیامت

یَوْمِ الدِّیْنِ ○

کے دن تک ۔

حضرت غوث الاعظم کا درود

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنے اورادو وظائف کو ختم کیا ہے۔ مطالع المسرت میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاء کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز صبح و شام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول بے حساب ہوگا۔ اور وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

یہ درود بڑی بابرکت چیز ہے اس کی برکت سے ہر مشکل غیب سے آسان ہوجائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اس کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار

عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک

بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ

نیک بخت اور بدبخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو

صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ

شمار میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس

صَلٰوةً لَّا غَايَةَ وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ

درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ

ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب

مِثْلَ ذٰلِكَ ۝

خوب سلام نازل فرما ۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

اے رب درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ اپنے حبیب ﷺ پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہے۔

درود اعلیٰ

اس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعیؒ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ ان بزرگ نے جواب دیا کہ مجھے بخش دیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیا سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ میرا کوئی بھی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا کیوں۔ انھوں نے جواب دیا کہ جو درود شریف میں پڑھتا تھا اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز ملا۔ اور وہ درود شریف یہ ہے۔

صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اس کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہزنی، خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے اسے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِی

الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج جو ان

الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ○

کے لائق ہے۔

درود محمدی

(ایک ایسا درود جو ہر کام کے لئے اسم اعظم ہے)

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے امت پر ایک نہیں بلکہ کئی کروڑ سے بھی زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ، سب سے زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہگار اور غافل ہو کر سستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مگر حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت بارگاہ ایزدی میں اس گنہگار امت کی مغفرت کے لئے کوشاں ہیں۔

اس پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کے احسانات کے نیچے ہمارے گردنیں جھکی ہوئی ہیں، دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائیں گے اور دس نیکیاں دیں گے ساتھ ہی ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے۔ نہ فقط یہ بلکہ اس کتاب کے افضل درودوں میں سے درود محمدی ایک ہے۔

درود محمدی کے فوائد یا فضائل یا ثواب بے شمار ہیں۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ ہوتی یہ ناممکن ہے کہ اس درود شریف کے پورے راز لکھ دیئے جائیں۔ اس لئے اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے حصول کے لئے یہ درود نہیں بلکہ ایک راز ہے۔ یہ کیسی طاقت ہے اس کو بھی کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔

درود محمدی اللہ تعالیٰ کے بندوں پر خصوصی رحمت ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔ اگر محبت اور اخلاص کے ساتھ صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو آدمی

رحمت میں سرتاپا ڈھک جاتا ہے جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اور پیر کے دن پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ

آل و اولاد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول نبی امی ہیں اس

النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنۡفَاسِ الۡخَلَائِقِ

مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلۡقِ اللّٰہِ ○

سانس لیتی ہے درود ہمیشہ جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔

درود حضوری

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آقائے دو عالم حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار خواب میں دیکھا تو عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کون سا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأْتَ

اے اللہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قَلْبُهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ

پر درود بھیج ایسا کہ ان کا قلب آپ کے جلال

فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا

سے اور ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر جائیں اور کر دے فرحت تائید فتح تیری کامل سے

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر سلام بھیج خوب سلام۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ اپنے حبیب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔

خاص الخاص سات جنتی درود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ

(۱)

روایت ہے کہ ایک دن حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں صحابہ کرامؓ حاضر ہوئے تو ایک شخص نے آکر سلام کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو اپنے اور ابوبکر صدیقؓ کے درمیان بٹھا لیا۔ صحابہ کرامؓ اس قدر تعظیم وتوقیر پر تعجب کرنے لگے اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود

بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا، صحابہؓ کے دریافت کرنے پر آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وہ درود پڑھ کر سنایا۔ درود شریف یہ تھا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ تو درود بھیج محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اولین و

فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِى الْمَلَاِ

آخرین میں اور ملاء اعلیٰ میں قیامت تک

الْاَعْلٰۤى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○

درود بھیج۔

(۲)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں اپنی مخلوق کے درود کے برابر

صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

درود بھیج، اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں

النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِىْ لَنَاۤ اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ

جیسا کہ ہمارے لائق ہے ہم آپ پر درود بھیجیں۔ اور تو

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَاۤ اَمَرْتَنَا

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا۔

اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ ○

ہم آپ پر درود بھیجیں ۔

(۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیانہ میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور

اَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ

آپ کی اہل بیت پر جیسا کہ تونے درود بھیجا ابراہیم علیہ السلام پر اور آپ ﷺ کی

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ

ازواج پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی اولاد پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

(۴)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حوالے سے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا درود بہت بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو وہ اہل بیت پر درود شریف پڑھے اور اس طرح پڑھا کرے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

اے اللہ تو اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

کردے جو نبی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مومنین کی مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا

اور آپ کی اولاد اور آپ کے اہل بیت پر بھی، جیسا کہ

صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کیا گیا

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

بزرگ ہے۔

(۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر اور ایک مشہور صحابی ہیں آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے اور آپ سے بے شمار حدیثیں نقل کی گئی ہیں۔ دوسرے باکمال صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان دونوں حضرات سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود پڑھے تو اس کے اسی برس کے گناہ معاف ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ تو درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمی ہیں اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝

آپ کی آل پر اور سلام بھیج خوب سلام۔

(۶)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بڑے زبردست عالم اور محدث اور مشہو ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ان پر خاص انعام واکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوتے تھے اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں سے تھے۔

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ (کوثر) سے بھرپور پیالہ پیوے تو وہ درود شریف پڑھا کرے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اے اللہ تو درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور

اَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
آپ کے صحابہ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ
اور آپ کے اہل بیت پر اور آپ کے چاہنے والوں پر اور آپ کے مدد کرنے

وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا
والوں پر اور آپ کے خاندان پر اور آپ سے محبت کرنے والوں پر اور آپ کی امت

مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ
پر اور ان کے ساتھ ہم سب پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الرّٰحِمِيْنَ ○
مہربان۔

(۷)

حضرت ابن عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سات جمعہ (ہر جمعرات کو) سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لئے میری شفاعت لازمی ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ

پر، ایسی رحمت جو تیری رضامندی کا سبب بنے۔ اور جو آپ ﷺ کے حق

اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

کی ادائیگی شمار ہو۔ اور آپ کو (مقام) وسیلہ اور مقام محمود عطا فرما

الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

کہ جس کا تو نے آپ سے وعدہ فرمایا ہے اور آپکو ہماری جانب سے ایسی جزا عطا فرما جس کے

وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا

آپ اہل ہیں اور ہماری جانب سے آپ کو ایسی جزا عطا فرما جو ان سب جزاؤں سے بہتر ہو جو تو نے

عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ

دیگر انبیاء کو اُن کی امت کی جانب سے عطا فرمائی ہے اور آپ ﷺ کے دیگر تمام ہم عہدہ

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ

نبیوں اور نیک صالحین پر رحمت بھیج اے سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ۝

رحم فرمانے والے۔

قناعت کی فضیلت

* وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَّا يَنْفَدُ ۝

قناعت ایسا مال ہے جو ختم نہیں ہوتا۔

درودالفاتح

ایک ایسا درود جو قرآن شریف میں تھا۔ مولانا ابوالقارب شیخ شمس الدین بن ابواحسن ابوالبکریؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا۔ اس درود کی بدولت آپ کو اللہ تعالیٰ کی معرفت عطا ہوئی درمقام صدیقیت جو آپ کو حاصل ہوا، وہ صرف درود کے ورد سے۔ بعض سادات فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف قرآن مجید میں تھا اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں اس کو اتارا۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔ حضرت ابوالمقاربؒ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ روز پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکریؒ فرماتے ہیں کہ صدقِ دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص ورد تھا یہ آب حیات ہے۔

اپنے اذکار کے شروع، بیچ اور آخر میں یعنی ہر جگہ ہر وقت متعدد عارفوں نے اس درود شریف کا ورد رکھا ہے کہ اس میں نور ہی نور ہے۔ اسے پڑھ کر "حد کمال" کو پہنچے ہیں۔

یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازہائے سربستہ کا حامل ہے اس کے ذکر سے ایسے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ اس کے سو مرتبہ یومیہ کے ورد سے ایسے دروازے کھلتے ہیں اور ایسا نور پیدا ہوتا ہے جن کا ذکر تقریباً ناممکن ہے اور جن کو سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔

اور دنیوی فوائد تو بندہ بیان کرنے سے عاجز ہے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمٰعیلؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سید محمد البکریؒ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اور جب میں منبر اور روضۂ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔ (سبحان اللہ)

مولف کتاب ہذا کی عرض ہے کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن کم از کم ۱۱ مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیے جس سے بہت سے کمالات حاصل ہوں گے۔ انشاءاللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ

اے اللہ تو درود بھیج اور سلام اور برکتیں ہوں ہمارے سردار (یعنی محمد ﷺ) پر

لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ

آپ کھولنے والے ہیں اس کو جو بند کیا گیا اور ختم کرنے والے (نبی) ہیں ان (انبیاء) کے جو گزر گئے

بِالْحَقِّ وَالْهَادِيْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ

اور مدد کرنے والے ہیں حق کی حق کے ساتھ اور آپ ہدایت کرنے والے ہیں آپ کے سیدھے راستے کی۔ اللہ کا

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ

درود ہو آپ ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر اپنی قدرت کے مطابق اور اپنی عظمت کے مطابق۔

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ سے روایت کی کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور ایک روایت یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار بار پڑھے گا وہ

دونوں جہان میں سعادت مند ہوگا اس درود کو صلوٰت السعادت کہتے ہیں (مستوجہ دلائل الخیرات ص ۱۰۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ

اے اللہ تو درود بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں

عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ ط

جو تیرے علم میں ہے۔ ہمیشہ درود بھیج ، اے اللہ اپنے ملک کے دوام کے ساتھ

درود قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دعا قبول ہو اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لئے یہ ایک لاجواب درود ہے اس کو چاہیئے کہ ہر ایک دعا میں اس کو پڑھے۔ انشاء اللہ اس درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔

درود قلبی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے قلب کو منور کرتا ہے اور دل کو روشن، خاص طور پر جب بھی دعا میں پڑھا جائے گا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دعا یقیناً قبول ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَ

اے اللہ شفیع المذنبین سیدنا اور ہمارے مولا اور ہمارے مرشد اور

مُرْشِدِنَا وَرَاحَۃِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا

ہمارے دلوں کی راحت اور ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ

والے محمد ﷺ پر اور ان کی آل اور ان کے اصحابؓ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کی اہل بیت

وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

پر اور اولیاء امت پر اور تمام اہل اطاعت پر قیامت تک رحمت نازل فرما۔

درود طیب

اس درود شریف میں بہت رمز ہیں جو پڑھنے سے کھلیں گے یہ بہترین درود ہے۔ اگر انسان گناہوں میں مبتلا ہو اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو اور اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گزری اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے، اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لئے تیار ہوجا۔ کسی چیز سے اس کو شفا اور کسی عالم فقیر، عامل سے اس کو کوئی فیض نہیں پہنچتا تو درود طیب کا وظیفہ اختیار کرلے۔ انشاءاللہ اصلاح ہوجائے گی۔

اس درود شریف کو درود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہوگا کیونکہ فوراً فائدہ ہوتا ہے لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اس میں حاضر کا صیغہ ہے۔ بڑا افضل درود ہے۔ جمعہ کے دن درود طیب پڑھنے سے بیشمار فتوحات ہوتی ہیں نصف شعبان کی رات میں پڑھنے سے بڑے راز کھلتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اللہ کا درود ہو تجھ پر اے گنہگاروں کے شفیع ہمارے سردار اور ہمارے مولا احمد

اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب

وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ

پر اور آپ ﷺ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کی اہل بیت پر اور

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ۝

آپ کے تمام اہل اطاعت پر رحمتیں ہوں۔

درود الاقطاب

قطب الاقطاب سید احمد البودیؒ اپنے معمولات سے یہ درود شریف بیان فرماتے ہیں یہ درود شریف انوار ذات اور کشف حاصل کرنے کے لئے لاجواب ہے۔ یہ دونوں باتیں اس درود کو کثرت سے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

اس کو کثرت سے پڑھنے والے کو حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے۔ رزق بڑھتا ہے اور آسانی سے حاصل ہوتا ہے قطبیت کے درجہ کو حاصل کرنے کے لئے یہ درود شریف بہترین ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ

اے اللہ نور الانوار راز کھولنے والے اور اغیار کے تریاق سیدنا

الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَ

محمد مختار ﷺ اور ان کی آل پاک اور ان کے اچھے صحابہؓ

اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ ط

پر اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کی تعداد کے برابر درود بھیج۔

اس درود شریف کے پڑھنے سے اسرار الٰہی کھلتے ہیں اور خاص طور پر دولت اور دنیا میں نعمت اور بیش بہا رزق عطا ہوتا ہے پڑھنے والا قطب کے درجہ تک ترقی حاصل کرتا ہے۔

راز داری کا حکم

* وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَۃِ ۝

مجلسوں کے راز امانت ہیں۔

اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

اللہ کے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث وسیرت کے دفتر میں جو دعائیں منقول ہیں۔ان پر نظر ڈالئے۔کیا کوئی بڑے سے بڑا ادیب اپنی بے بسی و کمزوری کا نقشہ کھینچنے کے لئے، اپنا فقر و احتیاج بیان کرنے کے لئے اور دریائے رحمت کو جوش میں لانے کے لئے اس سے زیادہ مؤثر، اس سے زیادہ دل آویز اور اس سے زیادہ جامع الفاظ لا سکتا ہے۔

① اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَ قِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَ

اے اللہ میں اپنی کمزوری کا گلہ اپنی کم تدبیری اور لوگوں کی نظروں میں اپنی ذلت

هَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ

کی شکایت تیرے ہی سامنے پیش کرتا ہوں اے سب سے

اِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ اِنْ

بڑھ کر رحم کرنے والے تو مجھ کو کس کے حوالہ کرے گا

لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَآ اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ

اس دشمن کے جو مجھ سے بیزار ہوگا یا اس دشمن کے جو میرے

لِيْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْٓ اَضَآءَتْ لَهُ

کام پر قابو رکھتا ہے۔ اگر تو مجھ سے ناراض نہ ہو تو اس کے بعد مجھ کو کسی بات کی کوئی پرواہ نہیں

السَّمٰوٰتُ وَ اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ

لیکن پھر بھی تیری جانب سے عافیت میں مجھے بہت بڑی گنجائش ہے (بہر حال اس کی ضرورت ہے) میں

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَ تُنْزِلَ عَلَيَّ

تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں

سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

روشن ہیں اور جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو اور

إِلَّا بِكَ ۝

خفا ہونا تجھ کو زیبا ہے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے، تیری مدد کے بغیر ہم میں نہ کچھ قوت ہے نہ طاقت۔

(۲) اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ

(۲) اے اللہ! تو میری بات سنتا ہے اور میری جگہ کو دیکھتا ہے اور میرے پوشیدہ

سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِيْ،

اور ظاہر کو جانتا ہے، تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی، میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں

وَأَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ

فریادی ہوں، پناہ جو ہوں، پریشان ہوں، ہراساں ہوں، اپنے گناہوں

الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَ

کا اقرار کرنے والا ہوں، اعتراف کرنے والا ہوں، تیرے آگے

أَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ، وَأَدْعُوْكَ

سوال کرتا ہوں جیسے بے کس سوال کرتے ہیں، تیرے آگے گڑگڑاتا

دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ، وَدُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ

ہوں جیسے گنہگار و ذلیل و خوار گڑگڑاتا ہے اور تجھ سے طلب کرتا ہوں

رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَ

جیسے خوف زدہ آفت رسیدہ طلب کرتا ہے اور جیسے وہ شخص طلب

رَغِمَ لَكَ أَنْفُهٗ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا

کرتا ہے جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہو اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں اور تن بدن سے وہ تیرے

وَّكُنْ لِّيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا، يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا

آگے فروتنی کیے ہوئے ہو اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہو، اے اللہ تو مجھے اپنے سے دعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ اور میرے

خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ ○

حق میں بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہو جاوے اے سب مانگنے جانیوالوں سے بہتر اے سب دینے والوں سے اچھے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

(۳) اے اللہ، میں خود تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندے کا اور بیٹا ہوں

نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ

تیری بندی کا ہمہ تن تیرے قبضے میں ہوں، نافذ ہے میرے بارے میں تیرا

اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ

حکم اور عین عدل ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ، اور میں تیرے ہر

اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ

اس نام کے واسطے سے جس سے تو نے اپنی ذات کو موصوف

اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ

کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے یا اُسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو

الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجَلَآءَ

بتایا ہے یا اپنے پاس اسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے، درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم

حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ ○ (طبرانی عن ابن مسعود)

کو میرے دل کی بہار بنادے اور میری آنکھ کا نور اور میرے غم کی کشائش اور میری تشویش کا دفعیہ بنادے۔

(۴) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

(۴) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حلیم و کریم ہے، اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَسْئَلُكَ

جو عرش عظیم کا مالک ہے، سب تعریف اللہ کی ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ

میں تجھ سے وہ اعمال و خصائل مانگتا ہوں جو تیری رحمت کو واجب کرنے والے ہیں اور مغفرت کے یقینی

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا

اسباب اور ہر نیکی کی لوٹ اور ہر معصیت سے حفاظت، میرا کوئی گناہ نہ چھوڑ جسے تو

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ

بخش نہ دے، نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ فرما دے، نہ کوئی ایسی ضرورت جو تیری مرضی کے

رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

مطابق ہے جس کو پورا نہ فرمائے، اے ارحم الراحمین۔

(٥) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ

(۵) اے اللہ میرا دین سنوار دے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے اور

وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ

میری دنیا درست کر دے جس میں میرا گزران ہے، اور میری آخرت

اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ

درست فرما دے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور مجھے زندہ رکھ جب

الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا

تک میرے لئے زندگی اچھی ہو اور دنیا سے اٹھا لینا جب میرے لئے

لِّيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ

موت بہتر ہو اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں زیادتی کا موجب بنا دے

الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ○

اور موت کو ہر برائی سے راحت کا باعث بنا دے۔

(٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا

(۶) اے اللہ! میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں

تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ

کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم (تکوینی)

الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى

پر رضا مند رہنا اور موت کے بعد خوش عیشی اور تیرے دیدار کی لذت اور تیری

لِقَائِكَ ○ (مستدرک عن عامر بن یاسر رضی اللہ عنہ)

دید کا شوق۔

(۷) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ وَأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ

(۷) اے اللہ! مجھے بہترین اعمال اور بہترین اخلاق کی توفیق و راہنمائی عطا

لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَقِنِي سَيِّئَ الْأَعْمَالِ وَ

فرما۔ بہترین اعمال و اخلاق کی تو ہی رہنمائی فرما سکتا ہے، اور مجھے بُرے

سَيِّئَ الْأَخْلَاقِ لَا يَقِي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ ○ (النسائی عن جابر رضی اللہ عنہ)

اعمال و اخلاق سے بچا، بُرے اعمال و اخلاق سے تو ہی بچا سکتا ہے۔

(۸) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ

(۸) اللہ تعالیٰ کا شکر اور تعریف ہے، اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری

خُلُقِي ○ (مسند احمد عن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا)

سیرت بھی اچھی کردے۔

(۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ وَإِيمَانًا فِي

(۹) اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن

حُسْنِ خُلُقٍ ○ (مستدرک حاکم عن ابی هریرۃ رضی اللہ عنہ)

اخلاق کے ساتھ۔

(۱۰) وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَ

(۱۰) اور میں تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور قلب سلیم اور اخلاق

خُلُقًا مُسْتَقِيمًا ○ (ترمذی عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ)

صحیح۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ

(۱۱) اے اللہ! میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکیوں کے کرنے کی اور برائیوں

الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ ۝ (مستدرک حاکم عن ثوبانؓ)

کے چھوڑنے کی اور غریبوں کے ساتھ محبت کی۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَّ

(۱۲) اے اللہ! مجھے بڑا صبر کرنے والا بنا دے اور مجھے بڑا شکر کرنے والا بنا

اجْعَلْنِیْ فِیْ عَيْنِیْ صَغِيْرًا وَّفِیْٓ اَعْيُنِ النَّاسِ

دے اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنا دے اور دوسروں کی نظر میں

كَبِيْرًا ۝ (کنزالعمال عن بریدۃؓ)

بڑا بنادے۔

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِیْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِیْ وَ

(۱۳) اے میرے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے اور

اجْعَلْ عَلَانِيَتِیْ صَالِحَةً ۝ (ترمذی عن عمرؓ)

میرے ظاہر کو صالح بنا دے۔

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَ

(۱۴) اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے، بُرے اعمال سے

الْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ

انسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے، اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں

مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

وہ سب اچھی اچھی باتیں جو تیرے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہیں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ

اور تمام بُری بُری باتوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں جن سے تیرے نبی محمد صلے

نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ لی ہے، تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد

وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

مانگی جاتی ہے تیرا کام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی

الْعَظِيمِ- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ

کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت، اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں بُرے

الْمُقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَمِنَ الْجُوعِ

پڑوس سے اپنے سکونت کے گھر میں کیونکہ جنگل (یعنی سفر) کا پڑوسی تو چلا بھی جاتا ہے (اور سکونت کے

فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَ

گھروالا دیرپا ہوتا ہے) اور بھوک کی شدت سے کیونکہ وہ بستر کی بُری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ

الْبِطَانَةُ ○

انسان کے اندرون کی بُری خصلت ہے۔

⑮ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي

(۱۵) اے اللہ! میرا سب سے زیادہ فراغت کا رزق میرے بڑھاپے اور آخری عمر میں مقدر فرما دے،

وَانْقِطَاعِ عُمُرِي يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ وَلَا تُخَالِطُهُ

اے وہ ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھ پاتیں اور جس کو خیالات نہیں پا سکتے اور نہ بیان کرنے والے

الظُّنُونُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ

اس کی حمد و ثنا بیان کر سکتے ہیں اور نہ زمانے کے حوادث اس میں کوئی اثر پیدا کر سکتے ہیں اور نہ

وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ يَعْلَمُ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ وَ

وہ گردش زمانہ سے ڈرتی ہے۔ پہاڑوں کے وزن اور دریاؤں کے پیمانے، بارشوں کے قطرے اور

مَكَائِيلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ

درختوں کے پتے سب اس کے علم میں ہیں جو ان سب چیزوں کو جانتی ہے جس پر رات کی

الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ

تاریکی چھاتی ہے اور دن روشنی ڈالتا ہے جس سے آسمان دوسرے آسمان کو چھپا نہیں سکتا۔

عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَآءٌ سَمَآءً وَّلَا اَرْضٌ

اور نہ زمین دوسری زمین کو اور نہ سمندر اس چیز کو چھپا سکتے ہیں جو ان کی تہ میں ہے اور نہ پہاڑ

اَرْضًا وَّلَا بَحْرٌ مَّا فِيْ قَعْرِهٖ وَلَا جَبَلٌ مَّا فِيْ وَعْرِهٖ

جو ان کے پتھریلے جگر میں ہے، میری عمر کا بہترین حصہ آخر عمر میں اور میرے سب سے اچھے عمل

اِجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ

خاتمے کے وقت مقدر فرما دے، اور میرے دنوں میں سب سے بھلا دن وہ بنا دے جس میں

وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَ

تجھ سے ملوں یعنی قیامت، اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک، مجھے اسلام پر قائم

اَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ ○

رکھنا یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں۔

(١٦) اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ

(١٦) اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے پاک کر دے اور میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ

وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ

سے اور میری آنکھ کو خیانت سے، بے شک تو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو اور جو کچھ دل چھپائے

تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ○

رکھتے ہیں (یہ جملہ امت کے ان افراد کی طرف سے ہے جو دعا کریں)۔ (کنز العمال عن امام سعیدؓ)

(١٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ

(١٧) اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی غیر متوقع اور ناگہانی

مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ ○ (کتاب الاذکار للنووی عن انسؓ)

برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

(۱۸) اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، تیری نعمت کے چھوٹ جانے سے اور تیری

عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ ○ (مسلم ابوداؤد عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی)

سلامتی کے ہٹ جانے سے اور تیرے انتقام کی ناگہانی سے۔

(۱۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

(۱۹) اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں، کم ہمتی سے، سستی سے اور بزدلی سے اور انتہائی

وَالْهَرَمِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ ○ (بخاری ومسلم)

کبر سنی سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں۔

(۲۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَدُعَآءٍ

(۲۰) اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، ایسے دل سے جو ڈرتا نہ جانے اور ایسی دعا سے جو

لَّا يُسْمَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ

سنی نہ جائے اور ایسے نفس سے جو آسودہ ہونا نہ جانے اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے، میں تجھ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ ○ (ترمذی، نسائی عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی)

سے ان چاروں بلاؤں سے پناہ چاہتا ہوں۔

(۲۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ

(۲۱) اے اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے اور مجھے میرے رزق

فِیْ رِزْقِیْ ○ (نسائی عن ابی موسی الاشعری رضی)

میں برکت دے۔

(۲۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى

(۲۲) اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ اور تیری خوشنودی

وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا

کے کام چاہتے ہیں، اے اللہ! ہم پر یہ سفر آسان کردے اور

هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَ الْاَرْضِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي

زمین کا فاصلہ طے کر دے۔ اے اللہ! تو سفر میں رفیق اور گھر

السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

والوں میں نائب ہے، اے اللہ! میں سفر کی مشقت، ناگوار منظر اور مال و

مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ

اہل میں بری واپسی سے تیری پناہ چاہتا

فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ ○ (مسلم، ترمذی، ابوداؤد عن عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ)

ہوں۔

(۲۳) اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا

(۲۳) اے اللہ! ہمیں اس کے رہنے والوں کی نگاہ میں محبوب کر دے اور اس کے باشندوں میں

اِلَيْنَا ○ (طبرانی فی الاوسط عن ابن عمرؓ)

سے جو نیک لوگ ہوں ان کو ہماری نگاہ میں محبوب بنا دے۔

(۲۴) اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ

(۲۴) یہ شام اس حالت میں ہو رہی ہے کہ ہم اور یہ ساری کائنات اللہ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

کی سلطنت ہے، سب تعریف اللہ کی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ

اسی کی سلطنت ہے، اسی کی تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، میرے پروردگار

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

میں تجھ سے اس رات اور اس کے بعد کی رات کی خیر طلب کرتا ہوں

مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور اس رات اور اس کے بعد کی رات کے شر سے تیری پناہ مانگتا

اَلْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ

ہوں، پروردگارا! تیری پناہ، سستی سے اور کبرسنی کی برائی سے تیری پناہ جہنم کے

فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ ○ (جمع الفوائد عن ابی مالک رضی)

عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

(۲۵) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

(۲۵) صبح اس حالت میں ہوئی کہ ہم اور سارا عالم اللہ رب العٰلمین کی سلطنت ہے، اے اللہ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ

میں تجھ سے اس دن کو خیر و فتح و نصرت و نور و برکت و

وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ

ہدایت مانگتا ہوں اور اس دن کے شر اور اس کے بعد کے شر سے

شَرِّ مَا بَعْدَهٗ ○ (مسلم ترمذی ابوداؤد عن ابن مسعود رضی)

تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۶) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

(۲۶) اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے ہر

الشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

چیز کے رب اور اس کے مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود سوائے تیرے کوئی نہیں بس تو ہے

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

تیرا شریک کوئی نہیں میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے مکر اور شیطان کے فریب

نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ

سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں خود کوئی برائی کروں یا کسی

عَلٰى نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ ○

دوسرے مسلمان کو اس میں مبتلا کروں۔

(۲۷) اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ

(۲۷) الٰہی! میری بھلائی میرے دل میں ڈال دے اور مجھ کو میرے نفس کی

نَفْسِیْ ○

بدی سے بچا لے۔

(۲۸) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ

(۲۸) اے حی، اے قیوم! میں تیری رحمت کے واسطے سے تجھ سے فریاد

شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ

کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو درست کر دے اور مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی میرے نفس

عَیْنٍ ○ (ترمذی عن انس رضی اللہ عنہ)

کے حوالہ نہ کر۔

(۲۹) اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا

(۲۹) اے اللہ! ہمیں نصیب فرما اپنا خوف جس کی وجہ سے تو ہمارے درمیان اور نافرمانیوں کے درمیان

وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ

حائل ہوجائے، اور اپنی اتنی فرمانبرداری عطا فرما جس کے سبب تو ہم کو اپنی جنت تک پہنچا دے اور وہ یقین

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ

دے جس کی وجہ سے تو دنیا کی مصیبتوں کو جھیلنا ہم پر آسان کر دے، اور جب تک ہم کو زندہ رکھے

الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا

ہمارے کانوں اور ہماری آنکھوں اور ہماری قوت سے ہم کو فائدہ اٹھانے کا موقع عطا فرما اور ہماری زندگی

اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى

تک ان کو قائم رکھ کر ہمارا وارث بنا، اور ہمارا بدلہ صرف ان لوگوں میں دائر کر دے جو ہم پر ظلم

مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

کریں اور ہماری مدد فرما ان لوگوں کے مقابلے میں جو ہم سے دشمنی رکھیں اور ہماری مصیبت

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا

ہمارے دین میں نہ ڈال اور دنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ اس کو ہمارے علم کی انتہا

وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۝

پرواز بنا۔ اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اس کو ہم پر مسلط نہ فرما۔

(۳۰) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ

(۳۰) اے اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کر دے میری جان سے اور میرے گھر والوں سے

وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ۝ (ترمذی عن ابی الدرداء رضؓ)

اور سرد پانی سے بڑھ کر۔

(۳۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ

(۳۱) اے اللہ! اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر اور

خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ

اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے خوف ناک تر بنا دے، اور

حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ

مجھے اپنی ملاقات کا شوق دے کر دنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کر دے اور

اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ

جہاں تو نے دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں میری آنکھ اپنی عبادت سے

عِبَادَتِكَ ۝ (کنز العمال عن ابی مالک رضؓ)

ٹھنڈی رکھ۔

(۳۲) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ

(۳۲) الٰہی مجھ کو اپنی محبت دے اور اسکی محبت دے جس کے ساتھ محبت میرے لئے تیرے دربار میں کارآمد

عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ

ہو، الٰہی جیسا تو نے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطا فرما دیں تو اب ان کو تو ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت

قُوَّةً لِّي فِيمَا تُحِبُّ ۔ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّآ
کا باعث بھی بنا دے جو تجھ کو پسند ہوں۔ الٰہی! جن میری پسندیدہ نعمتوں کو تُو نے مجھ سے روک لیا ہے تو اب تو ان کے

أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيمَا تُحِبُّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
خیال سے بھی میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگا دے جو تجھ کو پسند ہوں اے دلوں کے پلٹنے والے

ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ ○
میرے دل کو اپنے دین پر جمائے رکھ۔

(۳۳) يَا مَعَاذُ وَاللهِ إِنِّيْ لَأُحِبُّكَ أُوْصِيْكَ يَا مَعَاذُ لَا
(۳۳) اے معاذ! واللہ مجھے تم سے محبت ہے، میں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ یہ

تَدَعَنَّ فِيْ كُلِّ صَلٰوةٍ أَنْ تَقُوْلَ: اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى
دعا کسی نماز میں ترک نہ ہو کہ اے اللہ میری اپنے ذکر، اپنے شکر

ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابوداؤد و نسائی عن معاذ بن جبلؓ)
اور اپنی اچھی عبادت پر مدد فرما۔

(۳۴) اَللّٰهُمَّ كَمَا لَطُفْتَ فِيْ عَظَمَتِكَ دُوْنَ اللُّطَفَاءِ وَ
(۳۴) الٰہی! جیسا تو لطیف ہوا، اپنی عظمت میں اور لطیفوں کے سوا اور تو بڑھ

عَلَوْتَ بِعَظَمَتِكَ عَلَى الْعُظَمَاءِ وَعَلِمْتَ مَا تَحْتَ
گیا اپنی عظمت سے سب عظمتوں پر اور تو نے جانا اپنی زمین کے نیچے کی چیز کو جیسے

أَرْضِكَ كَعِلْمِكَ بِمَا فَوْقَ عَرْشِكَ وَكَانَتْ وَسَاوِسُ
تو جانتا ہے اپنے عرش کے اوپر کی چیز کو، اور سینوں کے وسوسے ہیں تیرے

الصُّدُوْرِ كَالْعَلَانِيَةِ عِنْدَكَ وَعَلَانِيَةُ الْقَوْلِ كَالسِّرِّ
نزدیک مثل کھلی بات کے، اور کھلی بات اور چھپی بات تیرے علم میں یکساں ہے، اور ہر ایک چیز

فِيْ عِلْمِكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَكُلُّ ذِيْ
تیری عظمت کے سامنے پست ہو گئی ہے اور دنیا و آخرت کا معاملہ بالکل تیرے

سُلْطَانٍ بِسُلْطَانِكَ وَصَارَ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ كُلُّهٗ

قبضے میں ہے تو میرے لئے کشادگی اور نکاسی کر دے ہر تردد سے جس میں

بِيَدِكَ اِجْعَلْ لِّيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ اَمْسَيْتُ فِيْهِ فَرَجًا وَّ

جتلا ہوں۔ الٰہی تیرے معاف کرنے سے میرے گناہوں کو اور درگزر فرمانے

مَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذُنُوْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ

سے میری خطاؤں سے اور پردہ پوشی نے میرے برے کاموں پر مجھ کو اس

عَنْ خَطِيْٓئَتِيْ وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ اَطْمَعَنِيْ

بات کی طمع دلائی کہ تجھ سے ایسی بات کا سوال کروں جس کا مستحق نہیں باعث۔ اپنی

اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَآ اَسْتَوْجِبُهٗ لِمَا قَصَّرْتُ فِيْهِ اَدْعُوْكَ

تقصیر کے، میں تجھ سے بے دھڑک دعا مانگتا ہوں اور تجھ سے مل کر اور محبت سے

اٰمِنًا وَّاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا وَّاِنَّكَ الْمُحْسِنُ اِلَيَّ وَاَنَا

سوال کرتا ہوں اور تو میرے اوپر احسان کرتا ہے اور میں اپنے نفس کے

الْمُسِيْٓئُ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ تَتَوَدَّدُ اِلَيَّ بِالنِّعَمِ

ساتھ برائی کرتا ہوں، تو مجھ میں اور تجھ میں کیا نسبت، تو نعمتیں دے کر میرا

وَتَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ بِالْمَعَاصِيْ وَلٰكِنَّ الثِّقَةَ بِكَ حَمَلَتْنِيْ

دوست بنتا ہے اور میں گناہ کر کے تیرا دشمن، مجھ کو پھر بھی اعتماد ہے اسی نے مجھ کو

عَلَى الْجُرْاَةِ عَلَيْكَ فَعُدْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ عَلَيَّ

برانگیختہ کیا کہ تجھ پر جرات کروں، پس تو اپنا فضل اور احسان مجھ پر بدستور

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ○

سابق فرما بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

درود شفاعت: فرمایا سرورِ کائنات حضور پرنور جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

جو شخص یہ درود شریف پڑھے، اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ

اے اللہ! رحمت بھیج اوپر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر آل محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے اور اتار آپ کو جگہ

الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ط

بیٹھنے کی عزت والی جو تیرے پاس ہے دن قیامت کے۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص میری اُمت سے ایک دفعہ خلوصِ دل کے ساتھ درود شریف پڑھے تو اللہ اس پر دس رحمتیں فرمائیں گے، اس کے دس درجے بلند ہوں گے اور دس گناہ معاف ہوں گے۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کی یاد نہیں کی گئی اور اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں پڑھا گیا اس مجلس والوں کو قیامت کے دن حسرت ہوگی۔

حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کا درود

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِجَمَالِکَ وَجَمَالِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے جمال کے صدقے

حَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَشَفِیْعِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور اپنے حبیب کے جمال کے صدقے اور اپنے نبی اور شفیع کے صدقے اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی

عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۞

اولاد اور اصحاب پر برکتیں نازل فرما اور سلامتی۔

اسماء یازدہ غوث اعظم قدس سرہٗ

اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ

اے اللہ قطب الاقطاب کی عزت اور حرمت کے صدقے غوث الثقلین

الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتِ الْحَسَنِیْ وَ

غوث الاعظم، حضرت حسنی اور حسینی اپنے

الْحُسَیْنِیْ قُطْبِ رَبَّانِیْ غَوْثِ الصَّمَدَانِیْ

رب کے قطب بے نیاز رب کے غوث

مَحْبُوْبِ حَقَّانِیْ سَرْچَشْمَۂ سُلْطَانِیْ سُلْطَان

سچے محبوب، سر چشمہ ولایت کے بادشاہوں کے بادشاہ

سَیِّدُ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِی قُطْبُ
سردار، دین کو زندہ کرنے والے یعنی عبدالقادر جیلانی قطب جنوں،

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلَآئِکَۃِ قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُہٗ
انسانوں اور فرشتوں کے رب العزیز نے آپ کی تقدیس فرمائی۔

(۲) اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَتِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ
الٰہی اپنی عزت و حرمت کے صدقے قطب الاقطاب غوث الثقلین

غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ شَاہُ
غوث الاعظم، حضرت شاہ محی الدین

مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِی شَیْخِ الْجِنِّ
عبدالقادر جیلانی، جنوں، انسانوں اور

وَالْاِنْسِ وَالْمَلَآئِکَۃِ قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُہٗ
فرشتوں کے شیخ رب العزیز نے جن کی تقدیس فرمائی۔

(۳) اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ
الٰہی اپنی عزت و حرمت کے صدقے قطب الاقطاب غوث

الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ شَاہُ مُحْیِ
الثقلین، غوث الاعظم حضرت شاہ محی الدین،

الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِی قُطْبِ الْبَرِّ وَ
عبدالقادر جیلانی تری اور خشکی کے قطب،

الْبَحْرِ قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُہٗ
جنکی اللہ نے تقدیس فرمائی۔

(۴) اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ
الٰہی اپنی عزت و حرمت کے صدقے قطب الاقطاب غوث الثقلین

الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ شَاہ مُحی الدِّیْنِ
غوث الثقلین غوث الاعظم حضرت شاہ محی الدین،

عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِی قُطْبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ
عبدالقادر جیلانی جنوب اور شمال کے قطب، اللہ

قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُہٗ
نے جن کی تقدیس فرمائی۔

(۵) اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَحُرْمَۃِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ
الٰہی اپنی عزت و حرمت کے طفیل قطب الاقطاب

غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ مَوْلٰنَا
غوث الثقلین غوث الاعظم حضرت مولانا

مُحی الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِی قُطْبِ الْمَشْرِقَیْنِ
محی الدین عبدالقادر جیلانی مشرقین اور مغربین کے قطب۔

وَالْمَغْرِبَیْنِ قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُہٗ
اللہ نے جن کی تقدیس فرمائی۔

(۶) اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ
الٰہی اپنی عزت وحرمت کے طفیل قطب الاقطاب غوث

الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ مُحی الدِّیْنِ
الثقلین غوث الاعظم حضرت محی الدین

عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِی قُطْبِ النُّجُوْمِ وَالشِّھَابِ
عبدالقادر جیلانی، نجوم اور شہاب کے قطب،

قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُہٗ
اللہ نے جن کی تقدیس فرمائی۔

(٧) اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ

الٰہی اپنی عزت وحرمت کے صدقے، قطب الاقطاب غوث

الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ اَوْلِیَاءِ مُحْیِ

الثقلین غوث الاعظم حضرت اولیاء دین کو زندہ کرنے

الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْاَرْضِ وَ

والے عبد القادر جیلانیؒ آسمانوں اور زمینوں کے قطب،

السَّمٰوٰتِ قَدَّسَ اللهُ الْعَزِیْزَهٗ

اللہ نے جن کی تقدیس فرمائی۔

(٨) اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ

الٰہی اپنی عزت و حرمت کے طفیل قطب الاقطاب غوث

الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ مُحْیِ

الثقلین غوث الاعظم حضرت خواجہ محی الدین

الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْعَرْشِ وَ

عبدالقادر جیلانی عرش اور کرسی کے قطب

الْکُرْسِیْ قَدَّسَ اللهُ الْعَزِیْزَهٗ

اللہ نے جن کی تقدیس فرمائی۔

(٩) اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ

الٰہی اپنی عزت وحرمت کے سبب قطب الاقطاب غوث

الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ دَرْوِیْشِ

الثقلین غوث الاعظم حضرت فقیر ولی محی الدین

مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ قُطْبُ اللَّوْحِ

عبد القادر جیلانیؒ لوح اور قلم کے

وَالْقَلَمِ قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزَہٗ

قطب، اللہ نے جن کی تقدیس فرمائی

(۱۰) اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ

الٰہی اپنی عزت وحرمت کے طفیل قطب الاقطاب غوث الثقلین

الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ فَقِیْرِ وَلِیْ

غوث الاعظم حضرت فقیر ولی

مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ قُطْبِ الْفَوْقِ وَ

محی الدین عبد القادر جیلانی زمین کے اوپر نیچے اور

الْاَرْضِ وَتَحْتَ الثَّرٰی قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزَہٗ

تحت الثریٰ کے قطب، اللہ نے جن کی تقدیس فرمائی۔

(۱۱) اِلٰھِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ

الٰہی اپنی عزت و حرمت کے طفیل قطب الاقطاب غوث

الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ غَرِیْبِ مِسْکِیْنِ

الثقلین غوث الاعظم حضرت غریب مسکین

مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ رَاکِبِ الْمَلَائِکَۃِ

محی الدین عبدالقادر جیلانی فرشتوں پر سوار کرنے والے،

صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ تَابِعِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی

معراج کرنے والے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے تابع، آپ ﷺ پر درود

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ یَا ھَمْرَائِیْلُ یَا لُوْمَائِیْلُ

آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام، اے ہمرائیل (فرشتہ) اے لوما ئیل،

یَا طَنَائِیْلُ بِحَقِّ یَا شَیْخْ عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا

اے طنائیل، ان کے طفیل اے شیخ عبدالقادر جیلانی ہر چیز اللہ کی ہے، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کھول

لِلّٰهِ يَا مُحَمَّدُ اِفْتَحِ الْاَبْوَابَ اَخْبِرْنِي بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ

دیجئے۔ بحق یا بدوح یا بدوح کے۔

يَا بُدُّوْحُ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

آگاہ ہو جاؤ اللہ کے ولیوں کو نہ کوئی خوف ہے (دنیا میں) اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

کوئی غم ہے (آخرت میں) اپنی رحمت کے طفیل اے سب سے بڑھ کر مہربان۔

روزے کی فضیلت

* وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ ۝

روزہ (عذاب سے بچنے کیلئے) ڈھال ہے۔

ختم شریف

کبیر غوثیہ عالیہ وقادریہ

ختم شروع کرتے وقت درود شریف ------------ ۱۲۵ مرتبہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا } ایک سو گیارہ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ------------ ایک سو گیارہ مرتبہ

خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ یَا شَیْخ سید عبدالقادر جیلانی المدد ---- ایک سو گیارہ مرتبہ

سورۃ یٰسین مع بسم اللہ شریف ------------ ایک مرتبہ

سورۃ الم نشرح مع بسم اللہ شریف ------------ ۴۱ مرتبہ

یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ ------------ ایک سو گیارہ مرتبہ

یَا غَوْثُ اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ ------------ ایک سو گیارہ مرتبہ

یا حضرت شاہ محی الدین مشکل کشا بالخیر ------------ ایک سو گیارہ مرتبہ

سَہِّلْ تَسَہَّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ۔ ایک سو گیارہ مرتبہ

۔امداد کن، امداد کن از بندِ غم آزاد کن، در دین و دنیا شاد کن یا شیخ عبدالقادرؒ ایک سو گیارہ مرتبہ

۱۱۔ مشکلات بے عدد داریم،
شیئاً للہ یا غوث اعظم، } ------------ ایک سو گیارہ مرتبہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ ------------ ایک سو گیارہ مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ------------ ایک سو گیارہ مرتبہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ایک مرتبہ

۱۵۔ختم میں درود شریف ــــــــــــ ۱۲۵ مرتبہ

ختم غوثیہ

یہ ختم شریف حضرت غوثِ پاک پیرانِ پیر دستگیر شیخ عبدالقادر جیلانیؓ کا عطیہ ہے۔اپنی جگہ جائز مراد اور مشکل و پریشانی میں اس ختم کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

ختم غوثیہ کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ۱۱ افراد ایک ساتھ بیٹھ کر پڑھنا شروع کریں اور مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق ہر شخص گیارہ گیارہ مرتبہ ہر چیز پڑھے، یہ ختم ہر مہینہ کی چاند کی ۱۰ تاریخ کو شام ۵ بجے کے بعد پڑھا جاسکتا ہے اگر ۱۰ تاریخ کو نہ پڑھ سکیں تو ۱۱ تاریخ کو ۵ بجے شام سے پہلے ختم کرلینا ضروری ہے پڑھنے والوں میں جس کی کوئی مراد یا مقصد ہو تو وہ ختم کرنے کے بعد دعا مانگتے وقت یہ بول دے کہ میری مُراد پوری ہو جائے یہ ختم کراؤں گا اور مُراد پوری ہونے پر اسی ترتیب سے یہ ختم شریف کرانا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۔درود شریف گیارہ مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

۲۔گیارہ مرتبہ	پارہ ۳۰	سورۃ التکاثر	نمبر ۱۰۲
۳۔گیارہ مرتبہ	پارہ ۳۰	سورۃ الکٰفرون	نمبر ۱۰۹
۴۔گیارہ مرتبہ	پارہ ۳۰	سورۃ الاخلاص	نمبر ۱۱۲
۵۔گیارہ مرتبہ	پارہ ۳۰	سورۃ الفلق	نمبر ۱۱۳
۶۔گیارہ مرتبہ	پارہ ۳۰	سورۃ الناس	نمبر ۱۱۴
۷۔گیارہ مرتبہ	پارہ ۱	سورۃ الفاتحہ	۱

۸۔ گیارہ مرتبہ ــــ پارہ ۳ ــــ آیت الکرسی ــــ سورۃ البقرہ ۲ ــــ آیت ۲۰۵

۹۔ گیارہ مرتبہ ــــ الٓمّٓ سے مُفلِحُونَ تک پارہ ۱ ــــ سورۃ البقرہ ۲ ــــ آیات ۱ تا ۴

۱۰۔ گیارہ مرتبہ ــــ سید وسلطانِ فقر وخواجہ مخدوم الغریب

بادشاہ و شیخ و درویش و ولی مولاء

میر صالح فاطمہ ثانی اسامی والدین

بوسعید پیر ایشان مردِ حق مردانہ

زینب و بی بی نصیبہ خواہرانِ حضرت اند

ایں آسامی پاک را باید کہ ہر فرزانہ

۱۱۔ گیارہ مرتبہ ــــ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ

۱۲۔ گیارہ مرتبہ ــــ درود شریف

کاہنوں کا ممانعت کے بارے میں

* وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَأْتُوا الْکُھَّانَ۔

تم غیب کی خبریں بتانے والوں کے پاس نہ جایا کرو۔

عمل و وظائف غوثیہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے التجا کرو: جب تیرے دل میں کوئی آرزو پیدا ہو تو بعد نماز مغرب دو رکعت نماز نفل پڑھ کر سلام کے بعد حق تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا بیان کر، ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ پڑھ اس کے بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ بار درود شریف پڑھ پھر یہ سلام عرض کر:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ

آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسول، آپ پر سلام ہو اے اللہ کی مخلوق

خَلْقِ اللّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

سے بہتر ، آپ پر سلام ہو اے گناہگاروں کے شفیع۔

پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے اللہ میں تجھ سے درگزر اور عافیت کا طلب گار ہوں دنیا اور آخرت میں،

يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّیْ نِعْمَتَكَ اَنْعَمْتَهَا عَلَیَّ۔

اے نعمتوں کے عطا کرنے والے۔ مجھ پر ہمیشہ اپنی نعمتوں کو قائم ودائم رکھ۔

اس کے بعد حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے باری تعالیٰ کی جناب میں اپنی التجا پیش کریں۔

وسعت رزق کے لئے: یہ عمل وسعت رزق، وسعت علم، دفع سحر، حفاظت حمل اور تزکیۂ قلب کے لئے فائدہ بخش ہے۔

اس عمل کی ترکیب یہ ہے کہ نماز تہجد کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود پڑھ کر یہ کلمات کہے جائیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّعَمَلًا
اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم اور وسیع رزق اور عمل

مُّتَقَبَّلًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ ○
مقبول اور ہر بیماری سے شفاء۔

ہر مقصد کے لئے مفید عمل: نماز مغرب کے بعد سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل ادا کرو، ہر رکعت میں الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو پھر سلام کے بعد ایک سو بار یہ کلمات کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ○
اللہ پاک ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے، اللہ پاک بڑی عظمت والا ہے۔

اس کے بعد حضور رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم پر گیارہ بار درود شریف پڑھو پھر گیارہ بار یہ سلام پڑھا جائے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
آپ پر سلام ہو اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسول ۔ آپ پر سلام ہو اے

خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ
اللہ کی مخلوق سے بہتر ۔ آپ پر سلام ہو اے گناہ گاروں کی سفارش فرمانیوالے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِیْنَ ○
آپ پر سلام اور تیری آل پر اور تیرے سب اصحاب پر سلام ہو اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

سحر کا اثر توڑنے کے لئے: ادائیگی قرض، وسعت رزق اور پرہیزگاری کے لئے، سحر کا اثر دور کرنے کے لئے، برق کے طوفان سے محفوظ رہنے کے لئے، ترقی علم اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نفل نماز پڑھے، بہتر یہ ہے کہ ہر

رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ پھر سلام کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر سر بسجدہ ہو کر نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ یہ کلمات ادا کئے جائیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ یَا رَبِّیْ رَحْمَتَكَ وَ

اے اللہ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اے میرے رب میں تیری رحمت اور

اَلْتَمِسُ رِضْوَانَكَ اَللّٰھُمَّ نَجِّنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَافْتَحْ

تیری رضا کا خواہشمند ہوں۔ اے اللہ اپنے عذاب سے مجھے نجات دے اور

لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

کھول دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے۔ اے سب سے بڑھ کر مہربان۔

اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے باری تعالیٰ کی جناب میں التجا پیش کی جائے۔

پریشانیوں کے عالم میں: پہلے سورۃ فاتحہ سات مرتبہ پھر سورۃ الم نشرح سات مرتبہ پھر سورۃ اخلاص سات مرتبہ پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھو پھر سر بسجدہ ہو کر یہ الفاظ کہو:

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ

اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اور اے مشکلات کو کفایت کرنے والے۔ اور اے مصیبتوں

الْبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ وَیَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَ

کو دور کرنے والے اور اے مشکلات کو آسان کرنے والے۔ اور اے درجات کو

یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ وَیَا

بلند کرنے والے۔ اور اے بیماریوں سے شفا دینے والے۔ اور اے دعاؤں کو قبول کرنے والے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اور اے سب سے بڑھ کر مہربان۔

پھر یہ الفاظ کہو:

یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ مِنَ الظُّلُمَاتِ

اے دلوں کی باتوں کو جاننے والے! مجھے نکال دے اندھیروں سے نور کی

اِلَی النُّوْرِ ○

طرف۔

اس کے بعد حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے درگاہ الٰہی میں اپنی حاجت خشوع وخضوع کے ساتھ پیش کی جائے۔

آسودہ حالی کے لئے: فجر کے وقت سنت اور فرض کے درمیان یہ کلمات روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اللہ پاک ہے اور تعریف اسی کی ہے۔ اللہ پاک ہے جو بلند اور بڑی عظمت والا ہے۔

وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

اور اس کی تعریف ہے۔ میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔

خطرہ سے نجات: عزت وحیات کے لئے کوئی خطرہ محسوس ہو تو اس صورت میں آپ ﷺ نے ذیل کے کلمات سو بار پڑھنے کی ہدایت فرمائی ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

اللہ کے نام سے شروع جس کے نام کے ساتھ نقصان پہنچا سکتیں جو چیزیں بھی آسمانوں

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اور زمینوں میں ہیں، اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

رزق کی زیادتی کے لئے آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ رِزْقًا کَثِیْرًا، یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ وَ

الٰہی مجھے عطا فرما بہت رزق۔ اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اور

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اے سب سے بڑھ کر مہربان۔

شوگر کے مریضوں کے لئے : شروع اور آخر درود شریف پڑھیں۔ ہر نماز کے بعد یا پھر صبح وشام یقین (ایمان) کے ساتھ تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیجئے۔ انشاء اللہ شوگر کی بیماری ختم ہو جائے گی :

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ

اے رب مجھ کو خوبی کے ساتھ داخل فرما اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لیجا

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝

اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجئے جس کے ساتھ نصرت ہو۔

دل کے دورے کا علاج: اول وآخر گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد درود شریف کے ساتھ یہ دعا پڑھ کر سینے پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دل کی ہر بیماری سے شفاء ہوگی۔

یَا اَللّٰہُ۔ یَا رَحْمٰنُ۔ یَا رَحِیْمُ۔ دِلِ مَارَا کُنْ مُسْتَقِیْم بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝

موت مانگنے کی ممانعت

* وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَمَنَّوُا الْمَوْتَ ۝

(مصیبتوں سے تنگ آکر) موت کی تمنا مت کرو۔

ختم خواجگان

ختم خواجگان بعد نماز مغرب جو سلسلہ عالیہ کا معمول ہے۔

سورۃ فاتحہ ____ سات مرتبہ ____ درود شریف ____ سو مرتبہ

سورۃ الم نشرح ____ اناسی بار ____ سورۃ اخلاص ____ ایک ہزار بار

سورۃ فاتحہ ____ سات بار ____ درود شریف ____ سو بار

آیت کریمہ ____ پانچ سو بار ____ درود شریف ____ سو بار

اس کے بعد تمام اسماء سو سو بار پڑھنے ہوں گے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا وَدُوْدُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ، اے اللہ ، اے غالب ، اے دوستی کرنے والے ،

یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اے کرم کرنے والے، اے بخشش کرنے والے، اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے،

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ

کافی ہے ہم کو اللہ تعالیٰ کیا ہی خوب کار ساز ہے کیسا ہی خوب آقا ہے اور کیا

النَّصِیْرُ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ

ہی خوب مددگار ہے ۔ اے حاجتوں کو پورا کرنے والے ،اے بلاؤں کو دور کرنے والے،

یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ

اے مشکلیں آسان کرنے والے، اے مہمات میں کفایت کرنے والے،

یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ یَا مُنَزِّلَ الْبَرَکَاتِ

اے بیماری سے صحت دینے والے، اے برکتیں نازل فرمانے والے،

یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ۔ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

اے اسباب کو تیار کرنے والے، اے درجات کو بلند کرنے والے ،

يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا آمَانَ الْخَائِفِيْنَ

اے فریادوں کے سننے والے، اے خوف زدوں کو پناہ دینے والے،

يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ

اے بہترین مددگار، اے حیرانوں کے راہنما۔

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا يَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ

اے فریادیوں کی فریاد سننے والے ہماری فریاد بھی سن لے، اے غمزدوں کو خوش کرنے والے

رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا

اے اللہ میں ہار گیا ہوں میری مدد فرما، اے اللہ، اے مہربانی فرمانے والے، اے

رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

رحم وشفقت فرمانے والے، اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربانی فرمانے والے، پاک ہے اللہ اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اور نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا، اور اللہ بہت بڑا ہے۔

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ

اور نہیں ہے کوئی طاقت اور قوت مگر اللہ کی جو بلند اور عظمت والا ہے۔ اے اللہ مجھے اپنے

بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ۔ درود شریف سو بار آمین

خوبصورت پردے سے ڈھانپ لے۔

ختم خواجگان ۲

ختم خواجگان جو قبل از نماز فجر یا بعد قبلہ عالم مدظلہ کا معمول ہے۔

سورۃ فاتحہ سات بار درود شریف سو بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط اَسْتَغْفِرُ

پاک ہے اللہ اور اسی کی حمد ہے۔ پاک ہے اللہ عظمت والا، میں

اَللّٰہُ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ فَاغْفِرْلِیْ	پانچ سو بار اور درود شریف سو بار

اللہ سے جو میرا رب ہے معافی مانگتا ہوں ہر گناہ سے، پس اے اللہ مجھے بخش دے۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ

کافی ہے ہم کو اللہ کیا خوب کارساز اور کیا ہی خوب آقا اور کیا ہی خوب

النَّصِیْرُ ○	پانچ سو بار اور درود شریف سو بار

مددگار ہے۔

یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ	پانچ سو بار اور درود شریف سو بار

اے مخفی طور پر عنایتیں کرنے والے، اپنی مخفی عنایتوں سے میری دستگیری فرما۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	پانچ سو بار

نہیں کوئی طاقت اور نہ ہی کوئی قوت مگر اللہ کی جو بلند اور عظمت والا ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے اللہ اے رحمت اور شفقت فرمانے والے اور سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہم پر مہربانی

اِرْحَمْنَا - درود شریف	سو بار - آمین

فرما۔

رزق کی تنگی

* وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ *

اور فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَوْمُ الصُّبْحَةِ تَمْنَعُ الرِّزْقَ ○

صبح کو سونا روزی کو روکتا ہے۔

راہِ نجات برائے خواتین

☆ایک نیک عمل عورت ستر (۷۰) اولیاء سے بہتر ہے۔

☆ایک بدعمل عورت ہزار بداعمال مردوں سے بدتر ہے۔

☆ایک حاملہ عورت کی دو رکعت نماز بغیر حاملہ عورت کی اسی (۸۰) رکعتوں سے بہتر ہے۔

☆جو عورت اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلاتی ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ ایک ایک بوند پر ایک ایک نیکی عطا فرماتے ہیں۔

☆جب شوہر پریشان حال گھر آئے اور اس کو "مرحبا" کہے اور تسلی دے تو اللہ تعالیٰ اس عورت کو ½ ۲ جہاد کا ثواب دیتے ہیں۔

☆جو عورت اپنے بچے کے رونے سے رات بھر نہ سو سکے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بیس غلاموں کو آزاد کرنے کا اجر دیتے ہیں۔

☆جو شخص اپنی بیوی کو رحمت کی نگاہ سے دیکھے اور بیوی اپنے شوہر کو رحمت کی نگاہ سے دیکھے تو اللہ تعالیٰ دونوں کو رحمت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

☆جو عورت اپنے شوہر کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں بھیجے اور خود گھر میں آداب کی رعایت کرتے ہوئے رہے، وہ عورت مرد سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائے گی اور ستر ہزار فرشتوں اور جنت کی حوروں کی سردار ہوگی۔ اس عورت کو جنت میں غسل دیا جائے گا اور "یاقوت" کے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے خاوند کا انتظار کرے گی۔

☆جو عورت اپنے بچے کی بیماری کی وجہ سے نہ سو سکے اور اپنے بچے کو آرام دینے کی کوشش کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور اس کو بارہ سال قبول عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

☆جو عورت اپنی گائے یا بھینس کا دودھ بسم اللہ شریف پڑھ کر دوھے وہ جانور اس عورت کو

دعائیں دیتا ہے۔

☆ جو عورت بسم اللہ شریف پڑھ کر آٹا گوندھے اللہ تعالیٰ اس روزی میں برکت ڈال دیتے ہیں۔

☆ جو عورت غیر مرد کو دیکھنے جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر لعنت بھیجتے ہیں جیسے غیر مرد کو دیکھنا حرام ہے۔ اسی طرح غیر عورت کو دیکھنا بھی حرام ہے۔

☆ جو عورت اللہ کا ذکر کرتے ہوئے جھاڑو دے، اللہ تعالیٰ اس کو خانہ کعبہ میں جھاڑو دینے جتنا ثواب عنایت کرتے ہیں۔

☆ اگر تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو۔ (بخاری)

☆ جو عورت نماز اور روزہ کی پابندی کرے، پاک دامن رہے اور اپنے شوہر کی تابعداری کرے۔ اس کو اختیار ہے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(مشکوٰۃ)

☆ دو افراد کی نماز سر سے اوپر نہیں جاتی، ایک وہ جو اپنے مالک سے بھاگا ہو، دوسری وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو۔

☆ جو عورت حاملہ ہو اس کی رات عبادت اور دن روزہ میں شمار ہوتا ہے۔

☆ جب کسی عورت کا بچہ پیدا ہو جائے تو اس کے لئے ستر سال کی نماز اور روزے کا ثواب لکھا جاتا ہے اور بچہ پیدا ہونے میں جو تکلیف برداشت کرتی ہے ہر رگ کے درد پر ایک ایک حج کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

☆ اگر عورت بچہ پیدا ہونے کے بعد چالیس دن کے اندر اندر فوت ہو جائے تو اس کو شہادت کا درجہ عطا ہو گا۔

☆ جب بچہ رات کو روئے، ماں بددعا دیے بغیر دودھ پلائے تو اس کو ایک سال کی عبادت کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

ارشادنبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کے اس عمل سے بڑا خوش ہوتا ہے کہ وہ کچھ کھائے اور اس پر اللہ کی حمد اور اس کا شکر کرے یا کچھ پیے اور اس پر اس کی حمد و شکر کرے۔ (صحیح مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اپنا کپڑا تکبر اور فخر کے طور پر زیادہ نیچا کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر بھی نہ اُٹھائے گا۔ (صحیح بخاری و مسلم)

☆ مسلمان وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاء سے مسلمان محفوظ رہیں۔

☆ جو شخص نرم عادت سے محروم رہا۔ وہ پوری بھلائی سے محروم رہا۔

☆ پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

☆ جب تم حیاء نہ کرو تو جو چاہو کرو۔ (بخاری و مسلم)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
کے فوائد اثرات اور برکات

(۱) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۷۸۷ مرتبہ پانی پر دم کر کے سات روز تک جس کو پلایا جائے اس کا ذہن کھل جائے گا۔ حافظہ قوی ہوگا جو پڑھے گا یاد رہے گا اور یہ پانی جس کو پلایا جائے اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی۔

(۲) رسول پاک صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح وشام تین تین بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ کا پڑھنا ۹۹ بیماریوں سے شفاء کا باعث ہے اور ہلکی سے ہلکی بیماری فکر وغم اور پریشانی ہے۔

(۳) جو شخص سوتے وقت ۲۱ بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے گا اللہ اسے اس رات شیطان سے، چوری سے، ہارٹ فیل سے بچائے گا اور اسے ہر بلا سے دور کرے گا۔

(۴) کسی بھی درد پر تین روز تک سوسو بار پڑھ کر دم کریں انشاءاللہ تعالیٰ وہ درد ختم ہوگا، شفاء ہوگی۔

(۵) ۵۰ بار پڑھ کر ظالم کی طرف پھونک مارے وہ ظالم ذلیل وخوار ہوگا۔

(۶) ۲۱ بار کاغذ پر لکھ کر سر پر باندھے انشاءاللہ سر کا درد دور ہوگا اور مرگی کی بیماری سے شفاء ہوگی مرگی کے مریض کے کان میں ۲۱ مرتبہ دم کریں۔

(۷) بچہ بہت روتا ہو تو اس کا علاج بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ
عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ لکھ کر گلے میں ڈال دے۔

(۸) ۷۸۶ بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو سات روز تک پابندی سے پڑھے انشاء اللہ روزگار دھندے میں خوب برکت ہوگی کسی خیر کو حاصل کرنے کی نیت سے پڑھے حاصل ہوگی۔ شر کو دور کرنے کے لئے پڑھے شر دور ہوگا۔

(۹) بزرگوں سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص ایک ہزار بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور پھر ایک بار درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے جو مانگنا ہو مانگے اس طرح ۱۲ ہزار بار پڑھے انشاء اللہ اس کا کام ہو جائے گا۔

(۱۰) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے پڑھنے سے دوزخ سے چھٹکارا پائے گا۔

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

یارب

ہم سے یہ خدمت قبول فرمایئے بیشک آپ سُننے والے (اور) جاننے والے ہیں.

سُوْرَۃُ البقرہ ، آیت ۱۲۷

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ نور پبلی کیشنز نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دورانِ طباعت کوئی زیر زبر۔نقطہ۔شد یا مد ٹوٹ جائے تو اُسے غلطی نہیں کہتے۔لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔کوئی مسلمان جان بُوجھ کر دیدہ دانستہ تو مجموعہ کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا۔پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دوران تلاوت اِس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔

تصدیق نامہ

میں نے ماہ نور پبلی کیشنز کا شائع کردہ مجموعہ اوراد و وظائف کو حرف بحرف بغور پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ اغلاط سے مبرا ہے۔

فیض احمد شاہ سعیدی
1-11-2000

سید محمد عظمت علی نوری
ریسرچ و رجسٹریشن آفیسر
(محکمہ اوقاف سندھ) کراچی

محمد	احمد	حامد	محمود	قاسم	عاقب	فاتح	شاهد	حاشر
رشید	مشهود	بشیر	نذیر	داع	شاف	هاد	مهد	ماح
منج	ناه	رسول	نبی	امی	تهامی	هاشمی	ابطحی	عزیز
[illegible]	رءوف	رحیم	طٰہٰ	مجتبیٰ	طٰس	مرتضیٰ	حم	مصطفیٰ
یٰس	اولیٰ	مزمل	ولی	مدثر	متین	مصدق	طیب	ناصر
منصور	مصباح	امر				حجازی	نزاری	قرشی
مضری	نبی التوبۃ	حافظ				کامل	صادق	امین
عبداللہ	کلیم اللہ	حبیب اللہ	نجی اللہ	صفی اللہ	[illegible]	حسیب	مجیب	شکور
مقتصد	رسول الرحمۃ	قوی	حفی	مامون	معلوم	حق	مبین	مطیع
رسول الراحۃ	اول	آخر	ظاہر	باطن	نبی الرحمۃ	یتیم	کریم	حکیم
[illegible]	سید	سراج	منیر	محرم	مکرم	مبشر	مذکر	مطہر
قریب	خلیل	مدعو	جواد	خاتم	عادل	شہیر	شہید	نبی الملاحم



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان اللہ وملئکتہ یصلون
علی النبی یایھا الذین امنوا
صلوا علیہ وسلموا تسلیما

اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے مومنو تم بھی بھیجو درود
وسلام اُن پر جیسا کہ سلام بھیجنے کا حق ہے۔

اللھم
صل علی محمد وعلی آل محمد
کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم
انک حمید مجید



اللھم
بارک علی محمد وعلی آل محمد
کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم
انک حمید مجید

